

# چون باغ کجین نعلین و فصل خلائی و زمان

ایده اشباح مرزی و نشین وسیله استحصال مناسبات نوادر ان آینه عالم برین



ایکام قدرت انصاف آرد مرثیه گویان باغی ذاکران گرامی بر علی حسا تخلص جانیر گندی

طبع می مشی نو کشتویه مقبوه جهان



اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ و سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے۔ یہی نہرست مطول ہر ایک شائق کو چاہے غامد سے مل سکتی ہے جسکے عائد و ملاحظہ سے شائقانِ اصل حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیبل ایچ سکتے ہیں غصے جو سادے ہیں انہیں بعض کتب مرثیہ و نظم فقار و وفارسی و عربی و فارسی کی دیکھ کر تے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب مرثیہ و نظم فقار و وفارسی ہر باب میں مجموعہ مرثیہ میر عشق جلد اول۔ کہ نام تاریخی اسکا گلزارِ غم ہے۔ یہ مجموعہ نایاب رونق مجلس غرا و سیلہ نوٹ و نگار احوال شہیدانِ کربلا علی المرتضیٰ از تصنیفات افصح الفصحی ابلاغ الباغی ملک الشہ جناب سید حسین میرزا صاحب تخلص بہ مشتق اسطیق اللہ مقامہ اس مجموعہ کی دو سہلیدین ہیں جلد اول میں بہت رباعیات و رباعیات اور مجموعہ دو جلد میں ہے جلد اول میں پینتیس مرثیہ اور مجموعہ دوم میں تیس مرثیہ ہیں۔

مجموعہ مرثیہ میر بونیس۔ یہ مجموعہ نادر و گوہر ہے بہارِ رونق شعرِ غرا و سیلہ نوٹ و نگار ذخیرہ شہیون و شہین جامع مصائب ابی عبد اللہ محمد حسین علیہ السلام ہے مضمون جگر خراش جس سے دل انس و جان پاش پاش سوختگان آتش غم کشگان خنجر الم و مگر حالات اصحاب و اولاد و امام ہمام ہے سلطان الذکرین ملاذ الشعارین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ بونیس برادر میر انیس کا یہ کلام بلاغت نظام ہے جکا شہسدرہ نازک خیالی و موشگافی و مضمون نگاری ازہند ساروم و شام ہے اسکی تین جلدیں ہیں۔

مجموعہ مرثیہ میر عشق جلد اول۔ کہ نام تاریخی اسکا گلزارِ غم ہے۔ یہ مجموعہ نایاب رونق مجلس غرا و سیلہ نوٹ و نگار احوال شہیدانِ کربلا علی المرتضیٰ از تصنیفات افصح الفصحی ابلاغ الباغی ملک الشہ جناب سید حسین میرزا صاحب تخلص بہ مشتق اسطیق اللہ مقامہ اس مجموعہ کی دو سہلیدین ہیں جلد اول میں بہت رباعیات و رباعیات اور مجموعہ دو جلد میں ہے جلد اول میں پینتیس مرثیہ اور مجموعہ دوم میں تیس مرثیہ ہیں۔

مجموعہ مرثیہ میر عشق جلد دوم۔ کہ نام تاریخی برہانِ غم ہے یہ مجموعہ ایک ذخیرہ ایسے ایسے نادر مرثیوں کا ہے جسکا نظیر و مثل نہیں ہے ہر بین وہ درد و آقا و قوم ترکہ جسکے سنسنے سے دل کو بیتابی اور بقیارسی حاصل ہوتی ہے سو گوارانِ ماتم جناب۔ یہ شدادِ حب اس نادر مجموعہ کو ملاحظہ فرماؤ گئے مرزبانِ سمجھ کر بہتہ حب دلی سے ہدیہ لینے۔

چون سماع محمد بن کا فضل خلائی و بن

ذریعہ اشک ریزی مومنین وسیلۂ استحصال جنس است ہذا دارالطائفہ طابہ بن احمدی



از کلامی که در مقام سرود بر زبان می آید و اگر آن گرامی بر علی حقیقت خاصه انبیا و

طبع ممبئی فی الشریف طبع میرٹھ



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي خلقنا من نوره  
وهدانا لهذا الدين العظيم  
والمسلمون هم خير امت  
اخرجت للناس

الحمد لله الذي خلقنا من نوره  
وهدانا لهذا الدين العظيم  
والمسلمون هم خير امت  
اخرجت للناس

الحمد لله الذي خلقنا من نوره  
وهدانا لهذا الدين العظيم  
والمسلمون هم خير امت  
اخرجت للناس

ايضا هم خير امت  
اخرجت للناس

ايضا هم خير امت  
اخرجت للناس

ايضا هم خير امت  
اخرجت للناس

الحمد لله الذي خلقنا من نوره  
وهدانا لهذا الدين العظيم  
والمسلمون هم خير امت  
اخرجت للناس

الحمد لله الذي خلقنا من نوره  
وهدانا لهذا الدين العظيم  
والمسلمون هم خير امت  
اخرجت للناس

الحمد لله الذي خلقنا من نوره  
وهدانا لهذا الدين العظيم  
والمسلمون هم خير امت  
اخرجت للناس

عالم من دة ايا متعاقب اول سور و صلا  
حق او سكار ضابو دة ضابو غلظا

بينهم برحق كي بره كيا نعت كسي  
خالق كوي بهارات بره كيا نعت كسي

جبريل مين كوي بهارات بره كيا نعت كسي  
يا احمد مختار باذات نه اسي

الحمد لله الذي خلقنا من نوره  
وهدانا لهذا الدين العظيم  
والمسلمون هم خير امت  
اخرجت للناس

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



<p>۴۴ خیزات خدا کوئی نہ تھا یاد کیا مادر نہ تھی جو چچائی سے لیا اگر کسی کیا بابا کا تو کیا جی بھی نہ تھا اب رویدار روزی تر تھے دادا کے اپنے بچوں کی</p>	<p>۴۵ خالق کو تو تو تھی جی شاکر کی جلال پر بس دیکھو تلوں کے مقدر جب جی میں کیا دعوت سلا م پر سین پر جان اب کس کی جگہ پر</p>	<p>۴۶ خدا تو تو تھی جی شاکر کی دوبابو جو بچے سچوں کے لے کر کیا گر زمین دادا والے کو کس کی جگہ پر جو جس سے گھر گھر گیا بچوں کی</p>
<p>۴۷ بیکس پہ عجیب چادوٹھ طفلی میں چلتا تھا اتنو بھی کوئی پوچھنے والا نہ رہتا تھا</p>	<p>۴۸ راحت نہ ملی باد شہزہ بن دہشہ کو ہر اک نے کس قتل محمد پر کر کو</p>	<p>۴۹ یاں تک تھے عداوت تھی اچھل لھیر کو مجرع کیا سنگ ہو حضرت کی چپک کو</p>
<p>۴۹ وہ صغیر سن آٹھ وہ تہائی کی آفت تھا کہ دل خاک پر وہ نور غم غمت خاک سے رہتا تھا زبس وہ غم غمت خاک سے رہتا تھا زبس وہ غم غمت</p>	<p>۵۰ جن کو کہنے نہ تھے تھے جی شاکر کی آویں میں نہ تھا کہ جی شاکر کی آویں میں نہ تھا کہ جی شاکر کی آویں میں نہ تھا کہ جی شاکر کی</p>	<p>۵۱ تک لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ تک لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ تک لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ تک لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۵۲ مظلوم کی طاعت کی شکر تھے قدسی احمد کی پیتی پر بگاڑتے تھے قدسی</p>	<p>۵۳ وہ کہتے تھے ساحر ہے جو اب سکاڑم کذاب ہے کاذب کی نصیحت سنو تم</p>	<p>۵۴ پیدینوں نے کی سخت بدی شام سو توڑا اور دندان بنی سنگ تم سو</p>
<p>۵۴ تک تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تک تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تک تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تک تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ</p>	<p>۵۵ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ</p>	<p>۵۶ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ تھافت نہ</p>
<p>۵۷ حاجت ہوئی کونہ مادر نہ پدر کی برہوتی ہے پیتی سے فروں قدر کی</p>	<p>۵۸ پیرنوں نظر آتا تھا سرور کی بار بہر جاتے تھے سب گائیں کیور کی بار</p>	<p>۵۹ پانی جو دیا آب و دم تیغ علی نے سر سبز کیا کاشن اس لام نہی نے</p>



<p>مرثیہ جوت بوقت ہو اکفر ضلالت کیلک اور دور ہو اکمل شستن میں خوش حال روزگاری سے جا بسید میں میں جو کجاں پہچاں دینے میں میں جو کجاں</p>	<p>مرثیہ افسوس مرثیہ میں میں میں میں بہت مرثیہ میں میں میں میں مظلمہ میں میں میں میں میں میں ترام جہان میں میں میں میں میں میں</p>	<p>مرثیہ جو بخت و دولت میں میں میں میں مردم غنیمت میں میں میں میں میں میں نیشہ تقدیر اور ضلالت میں میں میں میں میں میں</p>
<p>الباغضان اگلی ہستی کو چمن میں طاقت نہ رہی بیٹھے اوٹھنے کی بد میں</p>	<p>ناچار انھیں چھوڑے ہوں مرثیہ میں انکے لیے تریب کی مری روح لحد میں</p>	<p>واحد فرائد میں میں میں میں میں میں مردم ہے کہ دیکھا جو غل حکم حرام میں</p>
<p>مرثیہ میں</p>	<p>مرثیہ میں</p>	<p>مرثیہ میں</p>
<p>اوٹھنا ماریا سے ترقی میں میں میں دشمن تھے وہ دینے جو ہم تھے تو یہ تھے</p>	<p>مان باب کو تو ہوش ہو گا میں میں میں کون انکی خبر لیو گی اس درد و غم میں</p>	<p>انھیں سویرا کہ مصطفیٰ یا نکا ورق ہے تاج رہو انکے یہ رضامندی حق ہے</p>
<p>مرثیہ میں</p>	<p>مرثیہ میں</p>	<p>مرثیہ میں</p>
<p>فرمان تھے دو نو پند خداجان محمد پڑمرد ابھی سے میں یہ کجاں محمد</p>	<p>اندیشہ کی جاگہ ہے یہ عورت کا محل ہے جو زندہ ہے اکلن اوسو پیش اجل ہے</p>	<p>میں ساتھ متھار جو ہوں جو لکھتے تھے مجھ اسی تقریب کو کوثر ہے ملو گے</p>

مرثیہ کریمینس

<p>چھوٹوں کے ساتھ کسی طرف اگر لڑا ماشتق ہوں میں اس کا خدا کا پیارا واحد مری بعد میں اپنے پیارے انجاس کے لیے کسی کو بھی نہیں</p>	<p>جو کام کرنا ہو سب کو جاس باقی کوئی حق اس کا چھوڑ دے جو کام کرنا ہو سب کو جاس باقی کوئی حق اس کا چھوڑ دے</p>	<p>نہیہ اسے نہ اسے جی جی وہ میرا چھوٹا تو میرا جان پروری جہاں کہ وہ خدا و مہر عالم پروری میں اگر تار ہوں تعظیم اس کی</p>
<p>سمجھتے نہ وہی جو اسے باعث ہو وہ نکلا مختر یہ ہے احمد مختار کے گھر کا</p>	<p>میں دشمن حیدر پر رعایت نہ کرونگا مخبر میں کبھی اس کی شفاعت نہ کرونگا</p>	<p>اوس نور نظر پر مروت حق کا یہ کرم ہے باضطحلی عرش پہ نام اس کا قرم ہے</p>
<p>جانی جی میں یہ ہے وہی جی میں یہ ہے اس نور میں نور میں نور میں یہ ہے جو دین ہے چھوٹا اور اس کا ایک جو دین ہے چھوٹا اور اس کا ایک</p>	<p>یہ سابق الایمان ہے یہ سابق الایمان یہ سابق الایمان ہے یہ سابق الایمان یہ سابق الایمان ہے یہ سابق الایمان یہ سابق الایمان ہے یہ سابق الایمان</p>	<p>وہ دستار نامی ہے یہی کا بیوتا وہ دستار نامی ہے یہی کا بیوتا وہ دستار نامی ہے یہی کا بیوتا وہ دستار نامی ہے یہی کا بیوتا</p>
<p>یہ واقف گنجینہ اسے ارسمان ہے یہ حجت حق ہے یہ امام و وہ جان ہے</p>	<p>اک عشق ازل سے اس ذات خدا سے ہر نام خدا ہے یہ عنایات خدا سے</p>	<p>جو بعد مرنیک سلوک اسے کر گیا میں قبر میں اوں کا وہ جبر و مر گیا</p>
<p>جو دوست ہوا اس کا وہ دوست ہوا جو دوست ہوا اس کا وہ دوست ہوا جو دوست ہوا اس کا وہ دوست ہوا جو دوست ہوا اس کا وہ دوست ہوا</p>	<p>یہ صاحب اولاد کو کاوند ہے یہ صاحب اولاد یہ صاحب اولاد کو کاوند ہے یہ صاحب اولاد یہ صاحب اولاد کو کاوند ہے یہ صاحب اولاد یہ صاحب اولاد کو کاوند ہے یہ صاحب اولاد</p>	<p>شاد اس کو کیا جنت ہے شاد اس کو کیا جنت شاد اس کو کیا جنت ہے شاد اس کو کیا جنت شاد اس کو کیا جنت ہے شاد اس کو کیا جنت شاد اس کو کیا جنت ہے شاد اس کو کیا جنت</p>
<p>جس کو کہ یقین اس کی مانت کی منہ ہے قائل وہ محمد کی رسالت کا نہیں ہے</p>	<p>یہ ہم گنہگار و گنہ گنہ گار سے ہو گی مری امت کی نجات اس کے سے</p>	<p>جس شخص سے نہ ہر کانہ کچھ نہ چلیگا وہ تائب ابداتش و دوزخ میں چلیگا</p>

۵۵  
ملک و تران سبکی جو کتب علی بن ابی  
اوس صدیق و محبوب الی بنی غفر  
کیا ظاہر کیا قہر و اعراس و در  
تجربہ و حیرت کہ جسی خانہ موجود

کہنا بنیان کا کلمہ حق میں نبی کے  
محبوب خدا سے یہ سخن برادری کے

وضع  
از مود و اصفهان و کاشانی و شیرازی و تبریزی  
جلالیه و قزوینی و خراسانی و کرمانی  
سلام و احترام  
چون که در این کتاب  
نویسندگان

کونین میں لعن و سہی کیوں مشرکیت کا فرہ ہے وہ خود کفر میں اسکے جسے شک ہو

۱۰۰  
اصحابِ کرام و ائمہ و صلحا و سید  
و دین و علم و کرام و ائمہ و صلحا و سید  
سب کو جو کچھ کہہ کر ان کے دل میں  
پہنچا ہے وہ سب کو پہنچا ہے

فرمانے سخن صبر کو حید کو بلا کے  
زہر کو بہت پیار کیا چھاتی لگا کے

<p>۱۷۱ اوسدن ہی سوچا اور فخر و شکست نہرا کبھی قوی متعین کبھی جلیکدار جبریل امین نے یہ کہا اے اکبر خالق نے غیب پوچھی جو یا احمد مختار</p>	<p>۱۷۲ عجیب کی طرح سے تیرا تیرا قیاس تیرے ہی شخص سے لگی لگی صورت بیان اسکی لائونین جو دین کی طرح جبریل نے کہنے لگے اوس وقت سے پہلے</p>	<p>۱۷۳ فنا و فنا کی وس سے غیب سبب کیا نہدی پوچھی کیا کہم اوس زینہ مختار جان و دن اشکا جو وہ مالک مختار ہر حال میں خالق کی خوشی کا چار</p>
<p>ہر چند عیان او سپہ ہر اک از زمان تم پر بگدا الطاف خدا و وہ جهان سے</p>	<p>اے دواسر صابر و شکا ہے محمد خالق نے بلایا یہ تو حاضر ہے محمد</p>	<p>کہ قبض مری روح کہ نہ تو خوشی نہ مشتاق طاقات جناب احدی ہوں</p>
<p>۱۷۴ چو چاہے کہ کس طرح سے بیان کیا کیا حال تو سب سے بہتر اور مختار حضرت کو کہ عشق میں غفلت نہ الطاف خدا کو دین بیان کیے چاہے</p>	<p>۱۷۵ پس کس طرح سے روح میں بیان کیا تیرا پس تو کہ وہ با صدا و بیا تیرے بجا لاکو اسخون لب پہ لایا خادم نے شرف اکو قد پوچھی بیا</p>	<p>۱۷۶ جناب یہ ملک الموت سے فرمایا زیر اکو بیا چنانی لگا یا بصلت رو کہ کسا اس فراموشی میں نہ میر سپہ کو سونو تو خالق کیست</p>
<p>ایذا و مرض سہ نہیں گھبراتا جبریل پیر آپ کو منہ مہبت پاتا ہوا جبریل</p>	<p>یہ ایک اعلیٰ ہے مقام اس شہر والا فرمایا یہ خالق نے سلام اس شہر والا</p>	<p>نہ کہ کو کبھی دیکھتے تھے گاہ علی کو تریش تھی اشکو نہ یہ وقت تھی گنجی</p>
<p>۱۷۷ اکرمی صمدی ملک الموت کو دوا دین مجھے آگیا سبب کیا کہم جبریل کی عرض سے یا دین فہیم یہ قافلہ بولوں جو تو قید عالم</p>	<p>۱۷۸ فنا و فنا کی وس سے غیب سبب کیا نہدی پوچھی کیا کہم اوس زینہ مختار جان و دن اشکا جو وہ مالک مختار ہر حال میں خالق کی خوشی کا چار</p>	<p>۱۷۹ فنا و فنا کی وس سے غیب سبب کیا نہدی پوچھی کیا کہم اوس زینہ مختار جان و دن اشکا جو وہ مالک مختار ہر حال میں خالق کی خوشی کا چار</p>
<p>اسنے کہی نصرت مہنیں مانگی ہو گی ہر اذن طلب حکم جناب احدی سے</p>	<p>وہ کہی چو حکم رسول مدنی ہو محبوب کی میر سے نہ کہن دل شکنی ہو</p>	<p>مہمان سے یہ اس پر الم و غم سے جہا نہیں واحد حیات اسکی بہت کہم جہا نہیں</p>



<p>۴۴۴</p> <p>اب کیسے کیسے دلی خدا کی عبادت کیلئے          احکام سے لست کی پوری پوری کیلئے          کیا یہ نہیں ہے جو عبادت کیلئے          اب کیسے کیسے دلی خدا کی عبادت کیلئے</p>	<p>۴۴۵</p> <p>میں چھوٹی تھی جب سے اس کے پاس گیا          مادر سے زیادہ مجھے بابا سے کیا گیا          میں سوئی تھی اور آپ رات کو تھوڑا          مزار تھوڑا آپ کو نہ روکے دیکھ لیا</p>	<p>۴۴۶</p> <p>کج کجھونے کو کجھون تمہیں جو پیر نہیں          نیک کیسے سر آج دنیا سے سوئی باپ          حضرت مجھ کو رات کیسے یہ تھی کجھون          سو آپ اوٹھو خلق سے بھڑک دیا</p>
<p>۴۴۷</p> <p>اب دوشہ شہقت سے پر جا گیا کون          اس سے چھاتی یہ پہلا دیکھا کون</p>	<p>۴۴۸</p> <p>منہ پر بڑبڑا بیٹی سو روپوش رہا          میں رو کر چلائی بہون خاموش رہا</p>	<p>۴۴۹</p> <p>کیونکر کھڑن و گور کی تہ میر کرو لگا          کن ہاتھوں سے میں ایک پر قد میں دھرا</p>
<p>۴۵۰</p> <p>پلائی تھی نہ بھولتی کت کر سنی          میں رات میں سو رہی ہوں دین دینی          آرا کام سے بنا کوئی قریب          طوفان میں پڑا آل محمد کا سفینہ</p>	<p>۴۵۱</p> <p>نانا کے اب کیسے دیکھیں          تانے سے دولت دیدار مگر          تانے سے دولت دیدار مگر          تانے سے دولت دیدار مگر</p>	<p>۴۵۲</p> <p>تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے          اور تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے          اس کے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے          تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۴۵۳</p> <p>بیتاب میں ہوتی تھی بوہو تھو سہتر          اب ہشک امینک نہ بایں رو کھن</p>	<p>۴۵۴</p> <p>ان دونوں کی مظلومی و تنہائی کا ہے          ماور بھی تو صمان ہو فقط پاک دہ ہے</p>	<p>۴۵۵</p> <p>منہ پر سو جا کو بھی سکاڑ تھے دونوں          رو کر بھی چھاتی سو لپٹ ہاتھ تھم دونوں</p>
<p>۴۵۶</p> <p>فانچین میں کیسے کیسے کیسے          کون ان کے تھپائی سے لگا لگا لگا          کون اب کیسے کیسے کیسے کیسے          کون اب کیسے کیسے کیسے کیسے</p>	<p>۴۵۷</p> <p>نور کو کیسے کیسے کیسے کیسے          نور کو کیسے کیسے کیسے کیسے          نور کو کیسے کیسے کیسے کیسے          نور کو کیسے کیسے کیسے کیسے</p>	<p>۴۵۸</p> <p>نانا کو کیسے کیسے کیسے کیسے          نانا کو کیسے کیسے کیسے کیسے          نانا کو کیسے کیسے کیسے کیسے          نانا کو کیسے کیسے کیسے کیسے</p>
<p>۴۵۹</p> <p>مظلوم و یتیم آج مجھے گر گویا بابا          کیا قہر ہے زہر انہ موئی مگر گویا بابا</p>	<p>۴۶۰</p> <p>صاہر نا ایذا سی کو فاقہ کشی کی          واہنگہ کر ٹوٹ کئی آج عشی کی</p>	<p>۴۶۱</p> <p>کہ تو تھے کبھی انگھیں نہیں کہوتے نانا          آرزو میں ایسے کہ نہیں کہوتے نانا</p>



<p>مرثیہ اب کیسے ہو تو دنیا میں تمہیں کیا ملیگا نانا سا ملے جانے والا نہ ملیگا</p>	<p>مرثیہ کیا غلام کی جگہ پر کسی کاوش پودوں کی دیکھنے کی جگہ پر کسی کاوش</p>	<p>مرثیہ بیہوش نہ رہو غلام چوٹی کا مظلوم نہ رہو غلام چوٹی کا</p>
<p>مرثیہ جستے ہو تو دنیا میں تمہیں کیا ملیگا نانا سا ملے جانے والا نہ ملیگا</p>	<p>مرثیہ بس و نہر سلطان سالت سی دی کی کچھ عزت و توقیر کی الٰہی کی</p>	<p>مرثیہ رسی تو ادھر نہ ہو تھی گروید علی علی مرقد میں او دھر روح تہ پتی تھی جی کی</p>
<p>مرثیہ تھا نا نہ وہ سر نہ ہو تھی گروید علی علی تھا نا نہ وہ سر نہ ہو تھی گروید علی علی</p>	<p>مرثیہ تھا نا نہ وہ سر نہ ہو تھی گروید علی علی تھا نا نہ وہ سر نہ ہو تھی گروید علی علی</p>	<p>مرثیہ تھا نا نہ وہ سر نہ ہو تھی گروید علی علی تھا نا نہ وہ سر نہ ہو تھی گروید علی علی</p>
<p>مرثیہ ما تم تھا ملک میں رسول علی کی تھا قوم نبی جانیں غل سینہ فی کا</p>	<p>مرثیہ جس خط پر ہو نہ ہر شہر جن ملک کی کی چین کو پرست و سداغ خاک کی</p>	<p>مرثیہ جب حشر کو یہ دفر جان ہو کھلے گا اس غلام کا بھی حال اسی روز کھلے گا</p>
<p>مرثیہ پانچ کفن میں جو دفن ہو گیا پانچ کفن میں جو دفن ہو گیا</p>	<p>مرثیہ پانچ کفن میں جو دفن ہو گیا پانچ کفن میں جو دفن ہو گیا</p>	<p>مرثیہ پانچ کفن میں جو دفن ہو گیا پانچ کفن میں جو دفن ہو گیا</p>
<p>مرثیہ پرسا بھی دیا گو نہ زہر او علی کو پچھن کیا روح رسول عربی کو</p>	<p>مرثیہ پرسا بھی دیا گو نہ زہر او علی کو پچھن کیا روح رسول عربی کو</p>	<p>مرثیہ پرسا بھی دیا گو نہ زہر او علی کو پچھن کیا روح رسول عربی کو</p>

<p>۴۱</p> <p>پیش قدمی نامہ شریف کسی شے پر نہ تھی توجہ مستطوع نامہ شریف آریا سید حق حکام</p>	<p>۴۲</p> <p>اگر شہسوار کی توجہ اور بیرون دیوانے کھینچا کر چلا کر کھینچا کر چلا کر</p>	<p>۴۳</p> <p>عالمین کی ولادت کعبہ کبریا کی ولادت سن پیدائش آریا سید</p>
<p>ایسا کسی کو خلق میں ساری خدا کی شان ہے</p>	<p>دریا بیرون صرف اور قلم لیکن نہ شیریں کے فضائل</p>	<p>ارکان کعبہ راست ہیں مہربانم ہے شاہ کی تیم</p>
<p>۴۴</p> <p>ظاہر علی کی ذات بزدل صلیبی در جست خدا</p>	<p>۴۵</p> <p>ظہر فضل شمس کعبہ شریف سے</p>	<p>۴۶</p> <p>پیدائش تھی توجہ عجیبی کی والدہ کو</p>
<p>قیمت نہ دوں سکا کوئی سائل کو بخش دی وہ</p>	<p>اعمار عیسوی کئی باری تھانہ اثر زبا نہیں</p>	<p>کب رتبہ تھانہ اور پیمبر دیوار کعبہ شمس</p>
<p>۴۷</p> <p>نور شریفین باعت ذات ایک کا</p>	<p>۴۸</p> <p>کعبہ شریف کا کعبہ شریف کا</p>	<p>۴۹</p> <p>اندرونی و قاری دنیا میں خلق</p>
<p>ہر راست پر وہی حب علی نہ ہو توجہ</p>	<p>کعبہ شریف کا پہنچا اور دھڑا</p>	<p>میرپاشاں کعبہ شریف کعبہ شریف کے نور</p>

اور قلم بیرون دیوانے  
کعبہ کبریا کی ولادت  
پیدائش تھی توجہ  
عجیبی کی والدہ کو  
ارکان کعبہ راست ہیں  
مہربانم ہے شاہ کی تیم  
ظہر فضل شمس  
کعبہ شریف سے  
پیدائش تھی توجہ  
عجیبی کی والدہ کو  
کب رتبہ تھانہ اور پیمبر  
دیوار کعبہ شمس  
اندرونی و قاری  
دنیا میں خلق  
میرپاشاں کعبہ شریف  
کعبہ شریف کے نور

<p>۱۰۷ ایا خدا کے گھر میں جو وہ غایت تھا شہر شہنشاہ کا ملک میں غور وہم تو چاہا کہ تانہ بندہ باور انکے تلبیہ پڑھ کر آئے گا کہ</p>	<p>۱۰۸ پیدا ہوا آج دو عالم کا پیشوا زیادہ جسکے جسم پر شریف آغا دست خدا امیر عالم شاہ لافا باب قنوت قوت بازو و مصطفیٰ</p>	<p>۱۰۹ موصوف آیتا تعین روح انبیا یکونے کرے شہرے ملک کی مصفا گلدستہ سبحان لعل غلبہ تھا عینی طریق بلالہ تھے ان بجا</p>
<p>۱۱۰ پیدا ہو جس غلام شہنشاہ کے گھر اوس میں کہ خلق بنو انکے گھر میں غنی ملک کی صفت کیا دیکھنا جانے کہ وہ ہو جسکے</p>	<p>۱۱۱ پیدا ہو جسکی گئی خلق بنو بہو شہر کی گئی گھر میں چو کہے سرائی صد شکر اکرم پیدا کیا جہان میں قوت اکرم</p>	<p>۱۱۲ روح القدس کہ پوچھا نہ پائی شودہ سرے عبدیہ و جاہر اسکی گھر میں ہمارا دل تو لہو علی جہان میں تو جی بھجی کہ بکری</p>
<p>۱۱۳ حق ہو کہ قبلہ دو جہان وہ ولی ہوا اعلیٰ ہو تھا تو اسم مبارک علی ہوا اور یہی وہی وہی وہی وہی کہہ کر کہتے ہیں کہ اسکی</p>	<p>۱۱۴ اوس روز کے جلوس کا یہ شہنشاہ جنس روز کی خوشی کہ خلق دون افلاک سر ملک آئے تھے شان خبر فتنے عورین کی تھی</p>	<p>۱۱۵ پیدا کیا اسکو تری خلقت کی کافی جا اسکا زور ولایت کی ہو دلیل تری بات کی</p>
<p>آئی ندایہ حسن علی کا مہر ہے اوس سے پہلے خلق ہوا جو نور ہے</p>	<p>حب علی کا چشمہ کو تیرے ہوش تھا فرمان حق سے شعلہ و نور خورش تھا</p>	<p>ہر پانچاں دین ہو علم ذوالفقار ہو مزدیک ہو کہ وحی خدا انکے کار ہو</p>

۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵

۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰

<p>۵۱۴          کلام          سب کو چاہیے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم          کی جگہ پر نہ بیٹھیں نہ بیٹھیں نہ بیٹھیں          لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الضالین</p>	<p>۵۱۵          کلام          مجھ سے ملو اگر کدواں ملے گی          کی وجہ سے تھیں تھیں تھیں          برباد ہو رہے ہیں تھیں تھیں تھیں          جانی مجھے نہیں پتا تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۵۱۶          کلام          منقوت تھیں تھیں تھیں          ایک ایک تھیں تھیں تھیں          ایک ایک تھیں تھیں تھیں          ایک ایک تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۵۱۷          کلام          الفت یہ تھی کہ دور نہ رکھا نگاہ سے          گہوارہ تھا قریب بہت خواہ نگاہ سے</p>	<p>۵۱۸          کلام          میں کارسازیاں تری باہر بیان          ان نعمتوں کا شکر کروں کس زبان سے</p>	<p>۵۱۹          کلام          تیرا کوئی نظیر نہ اس کا نظیر ہے          تو بادشاہ خلق ہے اور یہ وزیر ہے</p>
<p>۵۲۰          کلام          جو کدواں ہے گھڑی شفق کا          جو کدواں ہے گھڑی شفق کا          جو کدواں ہے گھڑی شفق کا          جو کدواں ہے گھڑی شفق کا</p>	<p>۵۲۱          کلام          فرما کہ یہ کلام شہنشاہ انبیا          آغوش کو لے دو سے سو خواہ          آغوش کو لے دو سے سو خواہ          آغوش کو لے دو سے سو خواہ</p>	<p>۵۲۲          کلام          پکارا بہت ہے تھیں تھیں تھیں          پکارا بہت ہے تھیں تھیں تھیں          پکارا بہت ہے تھیں تھیں تھیں          پکارا بہت ہے تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۵۲۳          کلام          فرما تھے یہ لشکر دین کا نشان ہے          یہ جسم ہو مراد مجھ کی جان ہے</p>	<p>۵۲۴          کلام          نور خدا سے کعبہ میں رونق و چند ہے          بانگ اذان و صوت اقامت ہفت ہے</p>	<p>۵۲۵          کلام          جو دوست اس کا ہے وہ ہمارے حضور ہے          دشمن ہو اس کا ہے مری جنت سے دور ہے</p>
<p>۵۲۶          کلام          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۵۲۷          کلام          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۵۲۸          کلام          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۵۲۹          کلام          کہ خوش ہو تو ذکر رسالت پناہ سے          رونا کبھی جو آیا تو خوف الہ سے</p>	<p>۵۳۰          کلام          حسن بیان ہر ایک بنی سے پرتھا          کی اس طرح تلاوت قرآن کہ پرتھا</p>	<p>۵۳۱          کلام          سکر خوشی ہوئی یہ شہر سیر فرما کر          بس کہ حد یازمین چہ پیر نہ کر</p>

مشیر امیر

<p>۱۳۱۱</p> <p>پیشانی چنان کنی که جان و دانا و دانا اور کل آنی که ملک الموت کی ط اوسکے سحر و جادو سے بے اثر ہو اچھے دین پر زانو پڑے</p>	<p>۱۳۱۲</p> <p>نیکو ترین سونے کا پتھر بہترین کافور صابون اس شے میں جو کچھ بیکار ہے وہ بیکار ہے</p>	<p>۱۳۱۳</p> <p>اچھا مسخرن میں ہو کر اگر کوئی چاہے تو پناہ تو حق نام صاحب ہو تو عین نفس خور و کولہم میں</p>
<p>فرمانے ہیں کہ غم سے تجھے اب فراغ ہو خوش ہو کہ تیری سانسے جنت کا باغ ہو</p>	<p>ہر منکر و نکر خوف ہمیں کچھ نہیں جید رہیں ناخدا تو تیری کاغ نہیں</p>	<p>کس سو بیان ہو عالم طویل کے اوستا و فضل حق سے ہو در پیل کے</p>
<p>۱۳۱۴</p> <p>پیشانی چنان کنی کہ جان و دانا اور کل آنی کہ ملک الموت کی ط اوسکے سحر و جادو سے بے اثر ہو اچھے دین پر زانو پڑے</p>	<p>۱۳۱۵</p> <p>بہترین سال عبادت کے اور زرق و کدو خدا و حق کے جو جی سیدہ پوچھو اور پوچھو اوکی شہید بھی ہو پوچھو</p>	<p>۱۳۱۶</p> <p>جہاد میں ملک و وطن کی جہاد خوش سول شافع دین عالم دست مطلق خدا کے کر کا صاحب سوار ایلست ہو جنت کا باب</p>
<p>گھبراہ چلو وقت کہ میں حق شناس جنت کی بونہ انیکو اسے مشایم گرو و رہیں عمر میری میں تو پاہن</p>	<p>حب علی کی بی ہونین دل کا مہین جنت کی بونہ انیکو اسے مشایم گرو و رہیں عمر میری میں تو پاہن</p>	<p>بہر ہر اس سوجوہ ہو سکن شمشین اس در سے جو کیا وہی ہو پناہ شمشین</p>
<p>۱۳۱۷</p> <p>پیشانی چنان کنی کہ جان و دانا اور کل آنی کہ ملک الموت کی ط اوسکے سحر و جادو سے بے اثر ہو اچھے دین پر زانو پڑے</p>	<p>۱۳۱۸</p> <p>پیشانی چنان کنی کہ جان و دانا اور کل آنی کہ ملک الموت کی ط اوسکے سحر و جادو سے بے اثر ہو اچھے دین پر زانو پڑے</p>	<p>۱۳۱۹</p> <p>پیشانی چنان کنی کہ جان و دانا اور کل آنی کہ ملک الموت کی ط اوسکے سحر و جادو سے بے اثر ہو اچھے دین پر زانو پڑے</p>
<p>یہ بھڑا ہے تو علی بھڑا ہے ایسا نہ ہو اسو یہ ہمارا ہوتا ہے</p>	<p>اس طرح اوسکو ملتی ہو لذت مزین چو کو چون سلاقی ہو ماور کنارین</p>	<p>دشمن جو انکو میں دھین دوں گام فردوس شیعین علی کا مقام ہے</p>

<p>۱۴          کھنڈ آؤ زمین جو فیر میں تیرا گھر          کھنڈ آؤ زمین جو فیر میں تیرا گھر          کھنڈ آؤ زمین جو فیر میں تیرا گھر          کھنڈ آؤ زمین جو فیر میں تیرا گھر</p>	<p>۱۵          وہ درد شایہ بویہ خالق خلقت          عالم میں یوں بزرگ ہو کر          قوت میں چون بر سو نہ اخلت          ہوتی شناس کس پوچھتی حق بویہ</p>	<p>۱۶          مطلع دو دم          شاہ خدایت جگہ گاہ خلق          حسن و جھوٹ میں اس بویہ          و انکھاب سرسبز نو بویہ          چراو سکی بارگاہ بویہ</p>
<p>بہر سوال جبکہ نگیرن آنے ہیں          مولاجواب سب و سب تاج و تاج ہیں</p>	<p>اس بات کو سمجھتا ہوں جو عقل پر          حیدر کی ذات قدرت حق کی لہر</p>	<p>و انکی زمین سر تربست آسمان کا          کہتے ہیں جبکہ عرش و فرش اس مکان پر</p>
<p>۱۷          کیا کیا تو زمین میں تیرا گھر          مشکل و دشواری بویہ          فاقہ میں جی الی کا کیا          اور دشواری بویہ</p>	<p>۱۸          یوں آیت رسول بویہ          صحت و صحت بویہ          صحت و صحت بویہ          صحت و صحت بویہ</p>	<p>۱۹          کیا کیا تو زمین میں تیرا گھر          مشکل و دشواری بویہ          فاقہ میں جی الی کا کیا          اور دشواری بویہ</p>
<p>شیعہ و سنی پارہ چرب اور کڑا          حضرت تب او کی ماتھ کپڑا کڑا</p>	<p>اس طرح مصطفیٰ و علی کا          دو آنکھیں جہ طرح سر میں او کی</p>	<p>رحمت بھری ہوا انکے ہر اک          پہونچو جو صحن میں ہوا دل و دشت میں</p>
<p>۲۰          کیا غم اور کسب کا خلق          مافی شریعت و استغیاب التیر          مشقت خلق و مشقت تیر          حجاب و شادی</p>	<p>۲۱          شیش شیش تیرا بویہ          جگر جگر جگر بویہ          وہ شیش تیرا بویہ          وہ شیش تیرا بویہ</p>	<p>۲۲          شیش شیش تیرا بویہ          جگر جگر جگر بویہ          وہ شیش تیرا بویہ          وہ شیش تیرا بویہ</p>
<p>زوج بتول پاک کو جو مانا نہیں          حق تو یہ کہ حق کو بھی جانتا نہیں</p>	<p>دیکھو حدیث کس کو اشتباہ پر          اس حدیث گفتگ فتنی گواہ پر</p>	<p>حق تو یہ کہ کیا جناب پر او کیا مقام پر          ولی کیا تو اسکا بھی اعلیٰ مقام پر</p>

مرثیہ میر انیس  
 مرثیہ میر انیس  
 مرثیہ میر انیس



<p>مرثیہ کے دن تیرے دل میں ارشاد ہے کہ تیرے فرمان سے صاف ہے کہ تیرے پیشانی پر نور افروز ہے</p>	<p>مرثیہ میرا دل ہے تیرا جس پر ہے تیرا نور ہے تیرا نور ہے تیرا</p>	<p>مرثیہ تیرا نور ہے تیرا نور ہے تیرا نور ہے تیرا نور ہے تیرا</p>
<p>مانند روح تو ہم کو یا ہم رہا ہو نہیں جسے جہانہ وہ ہونہ اوس سے ہونہ</p>	<p>اوسکے سوا یہ تیرے کس کا جہان ہو آید مبالغہ حیدر کی شائین</p>	<p>میں کیا ہوں بندگی پر مری کس شایین عاجز ہونہ عبادت پر وہ گامین</p>
<p>مرثیہ کے دن تیرے دل میں ارشاد ہے کہ تیرے فرمان سے صاف ہے کہ تیرے پیشانی پر نور افروز ہے</p>	<p>مرثیہ میرا دل ہے تیرا جس پر ہے تیرا نور ہے تیرا نور ہے تیرا</p>	<p>مرثیہ تیرا نور ہے تیرا نور ہے تیرا نور ہے تیرا نور ہے تیرا</p>
<p>بی بی مجھ کو مالک رو بہ اعلیٰ زوجہ علی کو فاطمہ سی پارسا علی</p>	<p>ہر بیت سے اہل کفر کو ہتھیار گریز کعبہ میں جتنے بت تھر سب الگ گریز</p>	<p>غم نہ کیسے نہ حال یہ کہاں سو کامت بھوکا کھانا آپ جاگو گھانا سو کامت</p>
<p>مرثیہ کے دن تیرے دل میں ارشاد ہے کہ تیرے فرمان سے صاف ہے کہ تیرے پیشانی پر نور افروز ہے</p>	<p>مرثیہ میرا دل ہے تیرا جس پر ہے تیرا نور ہے تیرا نور ہے تیرا</p>	<p>مرثیہ تیرا نور ہے تیرا نور ہے تیرا نور ہے تیرا نور ہے تیرا</p>
<p>اب تو ہی دیکھ رہا ہے کو شیعہ الہ کو ایسے پسے کمان ہن رسالت پناہ کو</p>	<p>احوال تنہا یہ ہن و خوش حال ہو تا تھا فاطمہ کو گمان اتھال کا</p>	<p>جب خانہ خدامین عبادت کو آتے تھے مانند یہ عضو بدن تھر تھر آتے تھے</p>

<p>۵۴ اندھونہ اور غصہ میں یہ کھانا کھایا ماتھی نہ تھی نہ کھانا کھانا کھانا سائیدہ کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۵۵ اقتاد کی تھی کہ نہیں کی تھی اسبیلے رقص کی تھی کھانا کھانا آتش کی کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۵۶ قہر نے جلد دھوئی اس کی تھی اور دودھ کا کھانا کھانا کھانا چھپا سبب تھی انور کی تھی</p>
<p>۵۷ کیا پوچھتے ہو عید خدا کو قید رہوں بسطر تھم فقیر رہوں کجی فقیر رہوں</p>	<p>۵۸ کون دوس کی حق سانجی ہے نہیں جس نے قمار اوٹوٹوئی خوشی اک عین</p>	<p>۵۹ ہر خوف اس کا کہ نہیں رہوں کس کا نہیں محکومہ بختیہ کجی کھانا کھانا</p>
<p>۵۹ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا فراوان کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۶۰ سائل غرض کی تھی کھانا کھانا اک روئی کی تھی کھانا کھانا قہر نے کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۶۱ بہر غرض کھانا کھانا کھانا کھانا اودن ہو اودن کھانا کھانا کھانا مولا کو کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۶۲ پابند کچھ نہیں رہوں کچھ نہیں دم بھر جہان زمین پہ چلی پائی سر</p>	<p>۶۳ عرض و سن کی بناب نام کیا میں ہیں رویشان شتر شتر کھانا کھانا</p>	<p>۶۴ میں فاقہ کش یتیم ہوں ترقی کو نہیں حاضر ہو کچھ تودو کہ کھانا کھانا</p>
<p>۶۵ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۶۶ قہر نے کھانا کھانا کھانا کھانا وہ اودن کھانا کھانا کھانا کھانا قہر نے کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۶۷ اوس صلح کھانا کھانا کھانا کھانا وہ روئی کھانا کھانا کھانا کھانا قہر نے کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۶۸ اس خوف سے دل ملبتاب نہیں میں کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۶۹ فدایا کچھ کہ ہے یہ میری نگاہ میں وہ سب قمار اوٹوٹوئی کھانا کھانا</p>	<p>۷۰ پانی سرور نہ کھانا کھانا کھانا فاطمین کالی رات کھانا کھانا</p>



<p>مرثیہ ایک چاندنی کی طرح رو واد سب علی</p>	<p>مرثیہ در گاہ تو بین رکھو زین</p>	<p>مرثیہ ادنی ساسیہ سین</p>
<p>مرثیہ عکس ہی نہ تاب رو واد گنگا کے حسن</p>	<p>مرثیہ بند مہر کیا عنایت یہ ایک مسنت خاک کا</p>	<p>مرثیہ جتنے لاوران جہان شیخ خدا کی ضرب کی</p>
<p>مرثیہ سنا بیوں تیرا حال افسوس نہ کر</p>	<p>مرثیہ جینا اوی سے لا رہا ہے جوت</p>	<p>مرثیہ عراق کیچہ نہیں ظاہر یہ اوس سے</p>
<p>مرثیہ آب تیل آتی کو راخی</p>	<p>مرثیہ قوت اوی سے اس عجب خاک</p>	<p>مرثیہ دست خدا کا اس کو جاوے</p>
<p>مرثیہ فاتح کیجہ آیات سورہ مدح</p>	<p>مرثیہ لطف و کرم نے اپنی حبیب کا</p>	<p>مرثیہ بیش بہ ذوالفقار اتیک دو نیم</p>

مرثیہ  
ایک چاندنی کی طرح  
رو واد سب علی  
عکس ہی نہ تاب  
رو واد گنگا کے حسن  
بند مہر کیا عنایت  
یہ ایک مسنت خاک کا  
جتنے لاوران جہان  
شیخ خدا کی ضرب کی  
جینا اوی سے  
لا رہا ہے جوت  
عراق کیچہ نہیں  
ظاہر یہ اوس سے  
دست خدا کا  
اس کو جاوے  
فاتح کیجہ  
آیات سورہ مدح

<p>۱۷۱ بارہ بیس کی عین توفیق نیکباد اور کھارلیا اور کیا ہے دی کے کتب میں اہل ثواب کی خبر یا اللہ میں کج حلقہ تھا بقا و جان</p>	<p>۱۷۲ اجتہاد میں سب سے فقیہ نہی تا وہ میں کی توفیق وہ میر علی کے پوتے کی توفیق پیشہ میں کو مار کر توفیق</p>	<p>۱۷۳ آتش تخیل لہر توفیق دربار و سب پاویں توفیق رونا تھاد و افشا کا اوس توفیق پیشہ اور کج حلقہ توفیق</p>
<p>شیر خدا نے زور ولایت دکھا دیا خندق پہ پل نہ تھا تو اور پنا دیا</p>	<p>رضی جو یک سیک مسخر نما ہوا دریج دہن سے گوہر ندان ہوا</p>	<p>آگ نظر نہ وہ جو بین قصد صاف تھا حلہ نہ وہ چکا تھا کہ میدان صاف تھا</p>
<p>۱۷۴ اوس پل اور توفیق چو کیلے پلایں سر و با وقار قائم ہو پوتے قلم شاد و الفقار یو بی بی ہوتے مجھو زینار</p>	<p>۱۷۵ اودہ توفیق ناقہ دھار کی توفیق اوسد نہ توفیق کھینچی توفیق</p>	<p>۱۷۶ خندق میں شرف توفیق جی ابن عبدولی شجاعت توفیق شہسور وہ توفیق دو چار توفیق</p>
<p>خبر کا در پہ دست امام حلیل پر پند قائم میں دونوں پون پر چرشل پر پند</p>	<p>دہشت سے الامان کی فلک کھلی گاؤ زمین زمین کے تہ تہ تر کھلی</p>	<p>مستعد تیار نہ تھا وہ کسی کا زار سے ارہا تھا بعد کہ میں اکیلا ہزار سے</p>
<p>۱۷۷ مشہور ہے جہانگیر جگہ جگہ فوج رسول اکرم کی شہر جگہ جہانگیر جگہ جگہ</p>	<p>۱۷۸ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ</p>	<p>۱۷۹ آتش توفیق اوس توفیق اوس توفیق</p>
<p>پھر کرا دھوا وہ جو قطر کی عتبات عین از علی کسی کو نہ یار کباب میں</p>	<p>نصرت فدا تھی خرات و بہت تھاتی لا سیار و لا فانی کی فلک پر تھاتی</p>	<p>مشہور خلق میں کہ آرا سے زم تھا مجھو حق کو قتل کا کافر کو عز تھا</p>

<p>۱۹۱ کچھ توں غنا و کلاں نہ تھی توں نے نہ توں کوئی نہ تھی توں نے نہ توں کوئی نہ تھی توں نے نہ توں کوئی نہ تھی توں نے نہ توں کوئی نہ تھی</p>	<p>۱۹۲ کی عرض تھی کہ تیرے میر نے نہ توں کوئی نہ تھی میر نے نہ توں کوئی نہ تھی میر نے نہ توں کوئی نہ تھی میر نے نہ توں کوئی نہ تھی</p>	<p>۱۹۳ یار سب تیرے بندے طاعت گزار یار سب تیرے بندے طاعت گزار یار سب تیرے بندے طاعت گزار یار سب تیرے بندے طاعت گزار یار سب تیرے بندے طاعت گزار</p>
<p>۱۹۴ سب گھوڑوں سے بلند و قوی اک دیکھو تھاکہ کوہ کا اوپر سوار تھا</p>	<p>۱۹۵ سب سر بہرہ ہو گا کی جوانی نکھر کی ذوالفقار نہ جہاں تک</p>	<p>۱۹۶ دنیا بہت ذلیل ہو اسکی نگاہ میں جان اپنی صرف کرتا ہر حق کی</p>
<p>۱۹۷ پڑھا ہوا جو پڑھا ہوا اصحاب مصطفیٰ سے تخلاف ان رسول صفت سحر نکل کر</p>	<p>۱۹۸ پیشانی اس بدیدہ پر شاہ پیشانی اس بدیدہ پر شاہ پیشانی اس بدیدہ پر شاہ پیشانی اس بدیدہ پر شاہ پیشانی اس بدیدہ پر شاہ</p>	<p>۱۹۹ کہ تیرے جی میں مناجات پوچھا تھا کہ تیرے جی میں پوچھا تھا کہ تیرے جی میں پوچھا تھا کہ تیرے جی میں پوچھا تھا کہ تیرے جی میں</p>
<p>۲۰۰ طاری تھانوں فوج پر اوکے بیان نکلا نہ کوئی جنگ کا اوس پہلو سنو</p>	<p>۲۰۱ حفظ خدا اعلیٰ ولی کی سپہروی قبضہ میں ذوالفقار کلید نظر ہوئی</p>	<p>۲۰۲ خادم کوئی جلو میں تھانہ راہوار تھا اوسدن پیادہ پاشہ دلدل سو تھا</p>
<p>۲۰۳ اصحاب سب تیرے وہ توں نے نہ توں کوئی نہ تھی وہ توں نے نہ توں کوئی نہ تھی وہ توں نے نہ توں کوئی نہ تھی وہ توں نے نہ توں کوئی نہ تھی</p>	<p>۲۰۴ حضرت تھی کہ تیرے تیرے تھی کہ تیرے تیرے تھی کہ تیرے تیرے تھی کہ تیرے تیرے تھی کہ تیرے</p>	<p>۲۰۵ توں نے نہ توں کوئی نہ تھی توں نے نہ توں کوئی نہ تھی توں نے نہ توں کوئی نہ تھی توں نے نہ توں کوئی نہ تھی توں نے نہ توں کوئی نہ تھی</p>
<p>۲۰۶ کی عرض مصطفیٰ سے کیا انتظار بندہ رضا و حرب کا امیدوار ہے</p>	<p>۲۰۷ بیتاب ہوں یہ میری دعا مستجاب غمازین عید و دو علیٰ فتح تیرا ہے</p>	<p>۲۰۸ ڈر قہر حق سو رہے جنگ جہل نو تا ان نظام دین میں غلغلہ نو</p>



<p>مرثیہ ہنسک عاتق سب دلا بد و فاضل مین نے بھی نہیں اس طرح کے کلام واقع بن میر نے درد و غمت سے خفا تمام رہنے کے کیا لڑوں کہ میر پر کج کام</p>	<p>مرثیہ یوں دو کر عاتق نے کیا اپنا فاضل آجائے شامیہ اپنے چہرے میں فرشتہ کے روئے کی آفتاب پائی جی جی بس کج کام</p>	<p>مرثیہ آجائے شامیہ اپنے چہرے میں فرشتہ کے روئے کی آفتاب پائی جی جی بس کج کام</p>
<p>ناحق تو جان میں کہ آیا ہے آپ سے بھرجا کہ دوستی ہو مجھے میر سے باپ سے</p>	<p>انسان تو مند سے فوج کے کھلا غصہ ثابت نہ تھا کسی پر کہ دو کمرے بچا</p>	<p>لوگے گا تو جو خانہ میر و دو کار میں تڑپے گی میری روح مٹے مراد میں</p>
<p>مرثیہ اشفیت میر کہنے لگے کج کام یونی نہیں چہرے میں کج کام تو دشمن خدا تو میر سے شفی سرد و کج کام کج کام</p>	<p>مرثیہ کج کام عاتق نے جو بیٹے میں چوبیس نے کج کام کج کام رج الا میں نے کج کام کج کام ضرب عاتق کی تیرا کج کام</p>	<p>مرثیہ آجائے شامیہ اپنے چہرے میں فرشتہ کے روئے کی آفتاب پائی جی جی بس کج کام</p>
<p>جیلد ہولن ابن عم رسالت پناہ ہوں لڑکانہ جانو کہ میں شہر الہ ہوں</p>	<p>کس شمع میں یہ ضرب کج کام گرد و نہر تہدیت کا و شہر تہدین</p>	<p>کیا کیا نہ شیر قی پر مصیبت گذر گئی اعدائے ظلم جو رہے زہرا می مر گئی</p>
<p>مرثیہ اگر غضب میں گھر کیے کو دودھ چلا پیر کہ اس پیر کو بوجھت چلا دو کمرے ہو تہدین جو وہ ضرب کج کام جیلد نے بہر دفع ضرر میر کی</p>	<p>مرثیہ اگر غضب میں گھر کیے کو دودھ چلا پیر کہ اس پیر کو بوجھت چلا دو کمرے ہو تہدین جو وہ ضرب کج کام جیلد نے بہر دفع ضرر میر کی</p>	<p>مرثیہ اگر غضب میں گھر کیے کو دودھ چلا پیر کہ اس پیر کو بوجھت چلا دو کمرے ہو تہدین جو وہ ضرب کج کام جیلد نے بہر دفع ضرر میر کی</p>
<p>اوس ضرب سے دو نیم عاتق کی سپر سر پر لگا جو زخم چہرے تیر ہوئی</p>	<p>جس سے خدا خوشی ہو علی کہ مر گئی افضل عبادت و جہان سے بڑھ گئی</p>	<p>پایا جو مجھ بندگی نے نیاز میں پوچھ تلوار روزہ دار کو ماری غلام میں</p>

لے ہوئی پانچ لاکھ ۱۱

<p>۱۱۱ رو کہ روز قتل میری شہادت پہلو کر دو خوشی میری شہادت نہم غمزدن کے نہم غمزدن خوشی میری شہادت</p>	<p>۱۱۲ پوچھی جو پیش منہ میری شہادت رو کہ جاب میری شہادت باوند کی شہادت</p>	<p>۱۱۳ فہم کر کہ نہم غمزدن نہم غمزدن میری شہادت خوشی میری شہادت</p>
<p>پایا جو بندگی نے نیار میں نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>	<p>کسے کاشمیر امام حجاز کو بابا بھی تو گھر سے گئے تھے نماز کو نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>	<p>نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>
<p>۱۱۴ نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>	<p>۱۱۵ نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>	<p>۱۱۶ نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>
<p>فرست نہ وی نماز کی اوس روز کو نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>	<p>نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>	<p>نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>
<p>۱۱۷ نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>	<p>۱۱۸ نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>	<p>۱۱۹ نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>
<p>نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>	<p>نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>	<p>نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن نہم غمزدن کے نہم غمزدن</p>

نہم غمزدن کے نہم غمزدن  
نہم غمزدن کے نہم غمزدن  
نہم غمزدن کے نہم غمزدن

<p>۱۱۱۱ گندم کے گلے سے نکلنے والی بیج تو جاکر کھانسی کی دوا ہے میں از بخیر نسخ کیا اور اس کو جھینا</p>	<p>۱۱۱۱ فردا دوا کو تھپ تھپ کر کے قد چڑھی سو لے کر دیکھو نورون پس من کے کو دوا ہے</p>	<p>۱۱۱۱ جیوتی کو دوا ہے جو چھوٹا لڑکا مادہ اور کئی صورت میں جیادہ در دوا ہے جیادہ</p>
<p>۱۱۱۱ فانوں میں شکر حق سے زبان کشائی نان جو بن ہدیہ طحی کی خداری</p>	<p>۱۱۱۱ کی عرض خوف سے کہ چیتانہ اور نہیں گر حکم ہو تو بھائی کو بھی لیکے چاند</p>	<p>۱۱۱۱ یا ان کوئی اور عبادت روا نہیں طاعت کی یہ جگہ سے ولادت کی ماہیت</p>
<p>۱۱۱۱ فردا جیادہ ایک کپ کے فیض کی حق میں ان کے فیض میں</p>	<p>۱۱۱۱ مان جیادہ ایک کپ کے فیض نہی میں ان کے فیض میں</p>	<p>۱۱۱۱ اور دوا ہے جیادہ ایک کپ کے فیض نہی میں ان کے فیض میں</p>
<p>۱۱۱۱ باز جیادہ دن کے گلارے میں میں نے دوا ہے کہ کہی کی زبان</p>	<p>۱۱۱۱ سورہ پھر باریت کا اس عنوان الی حق جیادہ ایک کپ کے فیض</p>	<p>۱۱۱۱ میں نے دوا ہے کہ کہی کی زبان تو ہے جیادہ ایک کپ کے فیض</p>
<p>۱۱۱۱ کافر اسد نامہ اور دوا ہے میں نے دوا ہے کہ کہی کی زبان</p>	<p>۱۱۱۱ نہی میں ان کے فیض میں نہی میں ان کے فیض میں</p>	<p>۱۱۱۱ نہی میں ان کے فیض میں نہی میں ان کے فیض میں</p>
<p>۱۱۱۱ سردار اہل حلد میں عالی مقام نامی میں بل نام پانام میں</p>	<p>۱۱۱۱ حیدر لقب ملا جو طحی کے عہد میں دوا دیکھو کہ دیکھو کہ دیکھو</p>	<p>۱۱۱۱ الوہن شش غش شہ کوں کے کا کوں جی جی جی جی جی جی جی جی</p>

لکھنا دینے والی سوادان و بننگان ۱۲



<p>مرثیہ روئے ہوتے دلعزیز کو موتیوں کی مانند بیٹوں کی مانند تو میرے قریب ہوں وقتِ انتظار</p>	<p>مرثیہ الہ العزیز کو چند چہرے کی مانند شہید شہزاد کی مانند اور عاشق کی مانند</p>	<p>مرثیہ خدا کی مانند تو ایک شہنشاہ کی مانند ہم کو اپنے دربار میں</p>
<p>مرثیہ یہ شک روئے نام و نکل و رنگ بارہ ہر علی کے قدم سے لپکتے</p>	<p>مرثیہ شان بہادری ہے تر و خیزدین اسکا ازل سے ماتم ہر دست چشمتین</p>	<p>مرثیہ اقا کا ساتھ تادم مردوں بخود زید سب چہرے ہیں پر حسین کا امین پھر زید</p>
<p>مرثیہ روئے ہوتے دلعزیز کو موتیوں کی مانند بیٹوں کی مانند تو میرے قریب ہوں وقتِ انتظار</p>	<p>مرثیہ عجائب کو دیکھنے کے لیے ماحول و ماحولیت کی مانند اسے کمال پر غلامی کی مانند</p>	<p>مرثیہ چون حسین بن عباس کی مانند پہلے اس کے دربار میں سلطان کی مانند خدا کی مانند</p>
<p>مرثیہ پاس اوپ سو باب سے کہہ نہ سکتے مال او کو دیکھتی تھی وہ نہ مانگتے</p>	<p>مرثیہ آفت کا دن جو جگو و مقدر کو ہائے اوس روز میرے غلام بہت کلام لکھتے</p>	<p>مرثیہ روزِ نہرو و مسرور آرائی کی جیسے پانی ہوا سب بہت ترقائی کی جیسے</p>
<p>مرثیہ الہ العزیز کو چند چہرے کی مانند شہید شہزاد کی مانند اور عاشق کی مانند</p>	<p>مرثیہ عجائب کو دیکھنے کے لیے ماحول و ماحولیت کی مانند اسے کمال پر غلامی کی مانند</p>	<p>مرثیہ چون حسین بن عباس کی مانند پہلے اس کے دربار میں سلطان کی مانند خدا کی مانند</p>
<p>مرثیہ رہنما بہ خدمت حسن خوش صفائین ماحول اس عالم کا نہ دبا و نکو ماتین</p>	<p>مرثیہ پیش خدا بزرگ ہے رہنمائی کا جگو بھی پاس رہنمائی کا</p>	<p>مرثیہ آئینہ کبھی وہاں کبھی اب کہ ہوش اکتھیں وہاں شب آئی تو حالتِ نبوتی</p>

[illegible]

<p>مرثیہ خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام</p>	<p>مرثیہ خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام</p>	<p>مرثیہ خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام</p>
<p>صدمت باپ کو دل کا کلمہ چھپا ریشم کا کہیں جنازہ سے اگر پت بکا</p>	<p>عالم کے سر کا لاج زمانے سے اٹھ گیا مادی ہمارا آج زمانے سے اٹھ گیا</p>	<p>عالم کے سر کا لاج زمانے سے اٹھ گیا مادی ہمارا آج زمانے سے اٹھ گیا</p>
<p>مرثیہ بازار میں جو کلمہ چھپا بازار میں جو کلمہ چھپا بازار میں جو کلمہ چھپا بازار میں جو کلمہ چھپا بازار میں جو کلمہ چھپا</p>	<p>مرثیہ بازار میں جو کلمہ چھپا بازار میں جو کلمہ چھپا بازار میں جو کلمہ چھپا بازار میں جو کلمہ چھپا بازار میں جو کلمہ چھپا</p>	<p>مرثیہ بازار میں جو کلمہ چھپا بازار میں جو کلمہ چھپا بازار میں جو کلمہ چھپا بازار میں جو کلمہ چھپا بازار میں جو کلمہ چھپا</p>
<p>مولانا رحیل دودا کے مذکور ہوئے تھے بازار میں بکاؤنڈاٹھ اٹھ کے روئے تھے</p>	<p>بچو نکو تمام تو میری ان باہیں لوں کیسے بلب بلب کے مرے لال روں</p>	<p>بچو نکو تمام تو میری ان باہیں لوں کیسے بلب بلب کے مرے لال روں</p>
<p>مرثیہ خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام</p>	<p>مرثیہ خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام</p>	<p>مرثیہ خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام خداوندی کی گنجینہ کا کلام</p>
<p>کہتی تھیں رائیں خلیق وار گویا جہان نے ختم یتیم کہ باپ آج مر گیا</p>	<p>جاری زبان پر نہ کوئی اور حرف ہو مذہبی علی بن مری عمر حرف ہو</p>	<p>جاری زبان پر نہ کوئی اور حرف ہو مذہبی علی بن مری عمر حرف ہو</p>





<p>۴۱          تیرے ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          تیرے نہ ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          کافور بن جائے تو تیرے گھر میں          دیا آگ لگا کر تیرے گھر میں</p>	<p>۴۲          تیرے ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          تیرے نہ ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          کافور بن جائے تو تیرے گھر میں          دیا آگ لگا کر تیرے گھر میں</p>	<p>۴۳          تیرے ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          تیرے نہ ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          کافور بن جائے تو تیرے گھر میں          دیا آگ لگا کر تیرے گھر میں</p>
<p>۴۴          لکھتے کہ تیرے چین و دل کے درد میں          تیرے چین و دل کے درد میں          تیرے چین و دل کے درد میں          تیرے چین و دل کے درد میں</p>	<p>۴۵          اس طرح بیک کو سنا رہی تھی          اس طرح بیک کو سنا رہی تھی          اس طرح بیک کو سنا رہی تھی          اس طرح بیک کو سنا رہی تھی</p>	<p>۴۶          ایک تار تار و عبادت رب و دود میں          ایک تار تار و عبادت رب و دود میں          ایک تار تار و عبادت رب و دود میں          ایک تار تار و عبادت رب و دود میں</p>
<p>۴۷          تیرے ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          تیرے نہ ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          کافور بن جائے تو تیرے گھر میں          دیا آگ لگا کر تیرے گھر میں</p>	<p>۴۸          تیرے ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          تیرے نہ ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          کافور بن جائے تو تیرے گھر میں          دیا آگ لگا کر تیرے گھر میں</p>	<p>۴۹          تیرے ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          تیرے نہ ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          کافور بن جائے تو تیرے گھر میں          دیا آگ لگا کر تیرے گھر میں</p>
<p>۵۰          لیتا ہوں جب میں نام شہر میں جاؤں          لیتا ہوں جب میں نام شہر میں جاؤں          لیتا ہوں جب میں نام شہر میں جاؤں          لیتا ہوں جب میں نام شہر میں جاؤں</p>	<p>۵۱          میں جتنا کہ یا کون جتنی کی بسا ہے          میں جتنا کہ یا کون جتنی کی بسا ہے          میں جتنا کہ یا کون جتنی کی بسا ہے          میں جتنا کہ یا کون جتنی کی بسا ہے</p>	<p>۵۲          واقعہ اس سے زور عیاں لائے          واقعہ اس سے زور عیاں لائے          واقعہ اس سے زور عیاں لائے          واقعہ اس سے زور عیاں لائے</p>
<p>۵۳          تیرے ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          تیرے نہ ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          کافور بن جائے تو تیرے گھر میں          دیا آگ لگا کر تیرے گھر میں</p>	<p>۵۴          تیرے ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          تیرے نہ ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          کافور بن جائے تو تیرے گھر میں          دیا آگ لگا کر تیرے گھر میں</p>	<p>۵۵          تیرے ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          تیرے نہ ہونے کے وقت میں نے کیا کیا          کافور بن جائے تو تیرے گھر میں          دیا آگ لگا کر تیرے گھر میں</p>
<p>۵۶          حیدر سے لاکر طرح کی شکل کشائی          اس نام میں بھری ہوئی شکل کشائی</p>	<p>۵۷          آگے تو در ترقی کا ترقی تمام ہے          ادنی غلام کے لیے اعلیٰ مقام ہے</p>	<p>۵۸          بہیم جو کاکل اس سے ہوا دود ہے          کتا رہتا ہے وہ شخص نہ مر رہتا ہے</p>

مرثیہ میر انیس  
 جلد دوم  
 ۳۱

۱۰۰  
دو طرف تو تیر چو گویند زینان  
یکس سارده سحر کی جیب بر اعیان  
سلمان فارسی سبکی کی کجایان

۱۰۱  
بیدین کنی منی منی منی  
بوتے علی کی منی منی منی  
استین

۱۰۲  
چو گوئی چاکل دستہ و دستہ آید  
چو گوئی چاکل دستہ و دستہ آید  
چو گوئی چاکل دستہ و دستہ آید

لاؤ بنا کتنہ ارکان دین کو نہ  
لاؤ علی کو لاؤ سر جانشین کو

خیمہ جو فتح ہو یہ کسان مجھ جی حال ہو  
یا مصطفیٰ فقط کرم و الجلال ہو

کیتے ہیں وقت رزم کشتی خجی جوت  
پیدا ایشاں وس حسام کی منی جوت

۱۰۳  
سلمان پاشا علی کا شہید  
پیشہ کرنا یا جس دن یا یا تارک  
شکوہ پاشا کی منی منی منی

۱۰۴  
میر کریم علی کی منی منی منی  
میر کریم علی کی منی منی منی  
میر کریم علی کی منی منی منی

۱۰۵  
آزاد ستہ ہو جاو نام و سیر  
پوسد یا صول غلے خدین پر  
پیشہ کرنا یا جس دن یا یا تارک

روشن ہو جاو میں یہ امام حسین  
رو کر سر نیاز چکا باز میں

کہتی تھی یوں کہن پاک امام میں  
کہا یا یارو میں شجاعت و امام میں

پھر فتح یاب کیوں نہ ہو وہ کائنات  
بازدہ رسول جسکی کر اپنے مات

۱۰۶  
خجی علی کی منی منی منی  
سلمان کی منی منی منی  
میر کریم کی منی منی منی

۱۰۷  
پیشہ کرنا یا جس دن یا یا تارک  
پیشہ کرنا یا جس دن یا یا تارک  
پیشہ کرنا یا جس دن یا یا تارک

۱۰۸  
روشن قدم سے اپنے کر دین کا  
دل کو ایک آؤ فوجیہ شہید  
کے صفت میں سوار و ابن

اک انین سدا غل دور ہو گیا  
پہر نور و دیدہ پھر نور ہو گیا

عکس سپر زمین بد کا سپر میں  
تھی وہ سپر کہ جرم نمایان قمر میں

گھوڑیہ چرب سوار کیا اوس جناب کو  
محبوب ذوالجلال سے خدا مار کا کو

<p>۱۹۱ درد کی تیرتھ کا کی کوئی وہ جانتا تھا وہ کوئی نہ جانتا گر اور کسا کھینچا کوئی تیرتھ کا کی کوئی اور تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی</p>	<p>۱۹۲ وانج دعا کی تیرتھ کا کی کوئی یا ان کی تیرتھ کا کی کوئی گارا اس کا تیرتھ کا کی کوئی افکار کو تیرتھ کا کی کوئی</p>	<p>۱۹۳ کا تیرتھ کا کی کوئی جو اس کا تیرتھ کا کی کوئی چوہرست تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی</p>
<p>گھوڑا نہ تھا وہ قدرت پروردگار تھا اوس سپہ سوار مہربان سوار تھا</p>	<p>تھا ذرا سقد شہ عالی شکوہ میں پائے نشان ڈوگب لہن کو میں</p>	<p>لنگائی چکر میں وفتح اس غلوہ دریا او تر کے آتا ہر طرح کوہ سے</p>
<p>۱۹۴ شکیم کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی سب سے تیرتھ کا کی کوئی نہ دینا تیرتھ کا کی کوئی عارضہ تیرتھ کا کی کوئی</p>	<p>۱۹۵ دیکھا کا تیرتھ کا کی کوئی متریب کو تیرتھ کا کی کوئی کشتیاں تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی</p>	<p>۱۹۶ چا ایک تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی بہائی کی تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی</p>
<p>دیکر عالمی کو تیرتھ کا کی کوئی کرنے لے دعائیں عمارت دار کے</p>	<p>باہر نکل کے وہ جو میں آیا حصار سے چیدہ رہے وہ کہ او سے ان واقعات</p>	<p>پہلے تو کچھ بیان حسب او حسب پھر معرکہ میں کے مبارک طلب ہوا</p>
<p>۱۹۷ تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی یارب بکارت کی تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی</p>	<p>۱۹۸ تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی نقاد کا تیرتھ کا کی کوئی کانڈے تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی</p>	<p>۱۹۹ گھوڑے کو تیرتھ کا کی کوئی بہاری کی تیرتھ کا کی کوئی آپا سہ عدو پہ تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی تیرتھ کا کی کوئی</p>
<p>یارب مری دعا سے اسے نہ کیجیو بیشی کے منہ سے جکونہ شرمندہ کیجیو</p>	<p>ملعون نے زیدہ پیرہہ جب دیر کی زنجیر آہنی سے کہ اپنی چست کی</p>	<p>اولا خدا کے ماتو نے جب استغین کو گہوارے کی طرح سے تھی تیش میں کو</p>

<p>۵۲۸ صاحبِ اعلیٰ دل چو جملہ خیرات سے فیض ببارک ہو یا پر نہج اوس بعین کفری کی کج کامیابی کو شاہِ ولایت سے</p>	<p>۵۲۹ سب شے ایک ایک شے ایک ایک شے شے شے شے کھائی کھائی کھائی کھائی وہلے پیون کی مریچ لایا</p>	<p>۵۳۰ کچھ سا شے شے شے شے کچھ سا شے شے شے شے کچھ سا شے شے شے شے کچھ سا شے شے شے شے</p>
<p>اب تک جو زلزلہ سے زمین کا پتائی ہو گاؤ زمین کو ضرب وہی یاد آتی ہو</p>	<p>یاں تیغ جا پکی تھی سرخابیہ جون ساحتہ تڑپ رہی کو سار</p>	<p>مہرب کہ چو تمام نہ ساری اڑالی تھی اونکے تو دھیا نہیں دیکھ کر کٹانی تھی</p>
<p>۵۳۱ بازو صوفی کو غزل گایا نہج گایا جلان جان کو جلان اگر غزل گایا جلان جان کو جلان نہج غزل گایا جلان جان کو جلان</p>	<p>۵۳۲ پیشی کو غزل گایا جلان نہج غزل گایا جلان جان کو جلان اگر غزل گایا جلان جان کو جلان نہج غزل گایا جلان جان کو جلان</p>	<p>۵۳۳ سب شے شے شے شے شے کچھ سا شے شے شے شے کچھ سا شے شے شے شے کچھ سا شے شے شے شے</p>
<p>افسانہ کیا جنون کو ٹری نی جان کی کونین میں کچھ بیوی الا مان کی</p>	<p>جبتک کہ ذوق فقارے کا لے نہیں رہا ہرگز نہ دم لیا پر روح الامیں پیر</p>	<p>جدم سپر گری مشیت میں شہ اک رو سیاہ ایک یا یک گاہ سے</p>
<p>۵۳۴ ابنِ صدیق شہزادہ کو ابنِ صدیق شہزادہ کو ابنِ صدیق شہزادہ کو ابنِ صدیق شہزادہ کو</p>	<p>۵۳۵ شاہنشاہ کو غزل گایا جلان نہج غزل گایا جلان جان کو جلان اگر غزل گایا جلان جان کو جلان نہج غزل گایا جلان جان کو جلان</p>	<p>۵۳۶ خیرت کے نام میں جی بیکار خیرت کے نام میں جی بیکار خیرت کے نام میں جی بیکار خیرت کے نام میں جی بیکار</p>
<p>اب باہان لو مر اید کے مات کو کافی ہو ایک ضرب مری کا لٹا</p>	<p>عیدی نے یوں کہا کہ اسے کیا گزرتو مجھ کو آفتاب ہر اختر پسند ہو</p>	<p>ہرگز بوشہ کا کام میر تقی نہ تھا گو وہ خدا نہ تھا یہ خدا نہ تھا</p>

مرثیہ میر انیس

<p>۴۱۳          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں</p>	<p>۴۱۴          اٹھ کر کہہ دو کہ کوئی نذر و دار          اٹھ کر کہہ دو کہ کوئی نذر و دار          اٹھ کر کہہ دو کہ کوئی نذر و دار          اٹھ کر کہہ دو کہ کوئی نذر و دار</p>	<p>۴۱۵          مانو کہ جو کچھ ہے لکھا گیا          مانو کہ جو کچھ ہے لکھا گیا          مانو کہ جو کچھ ہے لکھا گیا          مانو کہ جو کچھ ہے لکھا گیا</p>
<p>۴۱۶          مسجد میں کہ سطر عبادت دکھائی ہو          مسجد میں کہ سطر عبادت دکھائی ہو          مسجد میں کہ سطر عبادت دکھائی ہو          مسجد میں کہ سطر عبادت دکھائی ہو</p>	<p>۴۱۷          دل سے بے نق تھا اگر سو تو آسمان بھی          دل سے بے نق تھا اگر سو تو آسمان بھی          دل سے بے نق تھا اگر سو تو آسمان بھی          دل سے بے نق تھا اگر سو تو آسمان بھی</p>	<p>۴۱۸          وارث تھا اراکین میں ستر جان ہو          وارث تھا اراکین میں ستر جان ہو          وارث تھا اراکین میں ستر جان ہو          وارث تھا اراکین میں ستر جان ہو</p>
<p>۴۱۹          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں</p>	<p>۴۲۰          تبار سائے زینب و کحلوت و کحلوت          تبار سائے زینب و کحلوت و کحلوت          تبار سائے زینب و کحلوت و کحلوت          تبار سائے زینب و کحلوت و کحلوت</p>	<p>۴۲۱          دامن ماکہ کیا کیا خدا کی رحمت میں          دامن ماکہ کیا کیا خدا کی رحمت میں          دامن ماکہ کیا کیا خدا کی رحمت میں          دامن ماکہ کیا کیا خدا کی رحمت میں</p>
<p>۴۲۲          کیا چاہتی ہو تم کہ علی پر عتاب ہو          کیا چاہتی ہو تم کہ علی پر عتاب ہو          کیا چاہتی ہو تم کہ علی پر عتاب ہو          کیا چاہتی ہو تم کہ علی پر عتاب ہو</p>	<p>۴۲۳          بابوں کے شکوے جو بابا کی ہوتی تھیں          بابوں کے شکوے جو بابا کی ہوتی تھیں          بابوں کے شکوے جو بابا کی ہوتی تھیں          بابوں کے شکوے جو بابا کی ہوتی تھیں</p>	<p>۴۲۴          دی ہو درشت ہو جانور میں یہ          دی ہو درشت ہو جانور میں یہ          دی ہو درشت ہو جانور میں یہ          دی ہو درشت ہو جانور میں یہ</p>
<p>۴۲۵          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں</p>	<p>۴۲۶          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں</p>	<p>۴۲۷          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں          کیا کیا خدا کی رحمت میں</p>
<p>۴۲۸          روئیں جو بیٹیاں کو گماں زبان سے          روئیں جو بیٹیاں کو گماں زبان سے          روئیں جو بیٹیاں کو گماں زبان سے          روئیں جو بیٹیاں کو گماں زبان سے</p>	<p>۴۲۹          ہو زندگی ہماری جو جینے سے آپ کے          ہو زندگی ہماری جو جینے سے آپ کے          ہو زندگی ہماری جو جینے سے آپ کے          ہو زندگی ہماری جو جینے سے آپ کے</p>	<p>۴۳۰          اچھا کالی خواب نازت کو اور چھوٹا          اچھا کالی خواب نازت کو اور چھوٹا          اچھا کالی خواب نازت کو اور چھوٹا          اچھا کالی خواب نازت کو اور چھوٹا</p>

<p>دو دنوں میں لاکھوں دھڑکے ہوئے پتھر پتھر کی طرح ٹپکے ہوئے افسردہ ہونے سے سانس قضا پھر جاؤ گے جو دم روح مصطفیٰ</p>	<p>بیکین ایچکا جو دوسرے جہیز کا اوسوقت اوس میں بنی ہوئی تھی نہ خفی تھیں غیب ہوئے وعدہ نہ تھیں جہان شان جی</p>	<p>بہشتیار کرو یا اوفین حکم آہستہ پھر اتریں زمین کو اشدت راہستہ</p>
<p>انگوٹے اشک دو لون کی پیمائش چہرہ پر خون با پکالے لے کے ملے خلیفے ملت با یکہ فی زمین</p>	<p>خون ہر کا تا بہ ریش مبارک مان ہوا ابر و ملک گناہ میں کا ایمان ہوا</p>	<p>سجدین تک کہی لائے نذران قطا مسکنی غرض دار نذران اوسے ایچکا پیمائش کو یکہ مسکنان سجدین کے لکھا وہ اندر نذران</p>
<p>کھڑکے رواندوان سے سرخ و خون پر حریف ہویم ہمیں وحش ہوئے</p>	<p>شیر خدا نے فرق پہ تلوار کھائی اوستاد میر اقل ہوا ہر دو عالمی</p>	<p>فرقت اذان سے جب ہوئی شاہ تبار محراب میں ادا لگے کرنے نماز کو</p>
<p>نہرا کی پٹیاں ہی قریب در آئی ہیں سر کو علی کی پٹیاں کھولے سر آئی ہیں</p>	<p>گل کرویا چرخ زمین زبان کو بجائی کنسی نے قتل کیا یا جان کو</p>	<p>پرویکہ خدات علی کے نیاز کو ہرگز نہ روزہ وار نے توڑا نماز کو</p>

۵۵  
 بابا لادین رشید میر اندیس  
 صاحب جگہ لائے جو جگہ کو بلا  
 نعمان سے یکدیگر ضم شاہ لاف

۵۶  
 بولا وہ سہ پہنیک ہمارے وہائی ہو  
 ہر جو یہ تیغ دم کے اندر بچھائی ہو

۵۷  
 واٹھیں صیغہ میں کہ کچھ ہو  
 اوس ضم ہو تھا اور مقدار و  
 چور و لکھی گندھ تانندہ خندان  
 دن جو بر کئی نہ لکھو جو اپنے تالان

۵۸  
 تھا از ضم میں جو در شہر دین بنا کہ  
 کاٹی تمام رات علی کے گراہ کے

۵۹  
 اگر کسی بیگیاں بے کمال  
 اختیار کی تھی جس نے انتقال  
 اندوہ الہیہ میں کہ ہو کمال  
 اب گئے اور اندیس نہیں بلع نقال

۶۰  
 یارب و حامی بہ اجابت قبول ہو  
 شاہ نجف کی جلد دیات حصول ہو

۶۱  
 سلام  
 مثال میں جو حاصل کمال ہے  
 گھٹا گھٹا کے فک سے کیا بال ہے

۶۲  
 حال شوق زیارت ہو کہ سال ہے  
 کہ ہم نہیں اس غم سے اب کمال ہے

۶۳  
 بزرگ نیرنگی نیرنگی نیرنگی  
 ترے عجب کہ مرے نیرنگی ہے  
 یہ لکھو جسے دنیا بڑے طلب دیدے  
 تیغ میں بن پرندین عادت سوال ہے  
 ۶۴  
 گناہ نامہ اعمال پہوئی ہے  
 گناہ کا نظر کیا بال ہے  
 ۶۵  
 بوقت فرخت مجھے کہ بلا میں ہو چا پے  
 ترے خواہ میں بھی نہ کمال ہے

۶۶  
 پوچھتے ہیں جی تیرے دنیا میں کمال ہے  
 مثال مجھے اور تر خیال ہے  
 ۶۷  
 ملک میں بہرہ لگایا تیرے پوچھتے ہیں  
 کیا کیسے شش آج جو تیرے خیال ہے

۶۸  
 کہ جو تیرے جوتیہ میں کمال ہے  
 وہ صد کہ جس میں جو تیرے خیال ہے  
 ۶۹  
 کہ تیرے میں کہ تیرے خیال ہے  
 وہ صد کہ جس میں جو تیرے خیال ہے

۷۰  
 کہ تیرے میں کہ تیرے خیال ہے  
 کہ تیرے میں کہ تیرے خیال ہے  
 ۷۱  
 کہ تیرے میں کہ تیرے خیال ہے  
 کہ تیرے میں کہ تیرے خیال ہے  
 ۷۲  
 کہ تیرے میں کہ تیرے خیال ہے  
 کہ تیرے میں کہ تیرے خیال ہے



۱۴  
 جلاوطنی دین قدر کار کس  
 چمن زمین و کوچه و خیابان  
 بود بیک کافران بود بیک  
 بود بیک کافران بود بیک

۱۵  
 جلاوطنی دین قدر کار کس  
 چمن زمین و کوچه و خیابان  
 بود بیک کافران بود بیک  
 بود بیک کافران بود بیک

۱۶  
 غلامی مدد کاظمی علی  
 کسی که آس زمین وقت  
 کسی که آس زمین وقت  
 کسی که آس زمین وقت

۱۷  
 غلامی مدد کاظمی علی  
 کسی که آس زمین وقت  
 کسی که آس زمین وقت  
 کسی که آس زمین وقت

۱۸  
 ابله و فیه و جلدی و فیه  
 بر و فیه و جلدی و فیه  
 بر و فیه و جلدی و فیه  
 بر و فیه و جلدی و فیه

۱۹  
 ابله و فیه و جلدی و فیه  
 بر و فیه و جلدی و فیه  
 بر و فیه و جلدی و فیه  
 بر و فیه و جلدی و فیه

۲۰  
 جلاوطنی دین قدر کار کس  
 چمن زمین و کوچه و خیابان  
 بود بیک کافران بود بیک  
 بود بیک کافران بود بیک

۲۱  
 جلاوطنی دین قدر کار کس  
 چمن زمین و کوچه و خیابان  
 بود بیک کافران بود بیک  
 بود بیک کافران بود بیک



<p>۱۰۰ شیریں میرانیس تھا کہ جو وقت آئے گا وہ جیسے آزاد کر دے گا تو نہ کے پاس اب ہے پاک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں</p>	<p>۱۰۱ واحد کہ جو وقت آئے گا وہ جیسے مستقیم اور وہی شاہ چاہیہ نہیں سلطان نہیں کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں ہر ایک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں</p>	<p>۱۰۲ افلاک اور زمین کا ایک ہی نام انسان کو چاہیہ نہیں ہر ایک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں اس کی ہر ایک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں</p>
<p>۱۰۳ شیریں میرانیس تھا کہ جو وقت آئے گا وہ جیسے آزاد کر دے گا تو نہ کے پاس اب ہے پاک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں</p>	<p>۱۰۴ واحد کہ جو وقت آئے گا وہ جیسے مستقیم اور وہی شاہ چاہیہ نہیں سلطان نہیں کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں ہر ایک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں</p>	<p>۱۰۵ افلاک اور زمین کا ایک ہی نام انسان کو چاہیہ نہیں ہر ایک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں اس کی ہر ایک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں</p>
<p>۱۰۶ شیریں میرانیس تھا کہ جو وقت آئے گا وہ جیسے آزاد کر دے گا تو نہ کے پاس اب ہے پاک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں</p>	<p>۱۰۷ واحد کہ جو وقت آئے گا وہ جیسے مستقیم اور وہی شاہ چاہیہ نہیں سلطان نہیں کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں ہر ایک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں</p>	<p>۱۰۸ افلاک اور زمین کا ایک ہی نام انسان کو چاہیہ نہیں ہر ایک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں اس کی ہر ایک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں</p>
<p>۱۰۹ شیریں میرانیس تھا کہ جو وقت آئے گا وہ جیسے آزاد کر دے گا تو نہ کے پاس اب ہے پاک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں</p>	<p>۱۱۰ واحد کہ جو وقت آئے گا وہ جیسے مستقیم اور وہی شاہ چاہیہ نہیں سلطان نہیں کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں ہر ایک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں</p>	<p>۱۱۱ افلاک اور زمین کا ایک ہی نام انسان کو چاہیہ نہیں ہر ایک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں اس کی ہر ایک کہ وہی شاہ چاہیہ نہیں</p>

<p>علم سلطان سے فراتے تھے سلطان کی بجائے کسوں میں شاہ ولایت ہو ذات علی بوشی شمع بیت افغانے کھلا جو پودا درخت</p>	<p>علم نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی</p>	<p>علم نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی</p>
<p>اس میں جو پودا درخت اس میں باز ہو جو اس سگنہ اور ہر ہر اور ہر</p>	<p>فا توخین بھی احسان الہی کا بیان ہر ایک مہینا اور مہین ماہ رمضان</p>	<p>حائل کی بھی ہوتی نہ پودا درخت اکدم میں کد راجانی وہ طبع سے</p>
<p>علم اور دوست غنچہ کا کوئی پودا شیعہ ہیں کچھ نہیں کچھ ناجی تین دھاون کو کوئی پودا وہ کوک ہیں اور کچھ پودا</p>	<p>علم تھک کر بے لذت جہان کا کوئی پودا بن جائیں تھک کر سکینے والے تھک کر انہوں نے تھک کر</p>	<p>علم تھک کر بے لذت جہان کا کوئی پودا بن جائیں تھک کر سکینے والے تھک کر انہوں نے تھک کر</p>
<p>دشمن علی کے ہیں ہر دین کے جو دست ہیں آرم سے ہوئے لہر میں</p>	<p>مے آنا کھلا آنا یہ کام آٹھ نہیں راہ دیکھنے تو وارث تھے تو پودا</p>	<p>چالائیں گوا س طرح کر اور وہ جاگے جس طرح بتا اور ہے جو کت ہو گے</p>
<p>علم فارس ہوں میں ہر شخص کا نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی</p>	<p>علم نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی</p>	<p>علم نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی نہیں نہ دیتے بن مٹی کی تھوڑی</p>
<p>شہر کا جو نو رشید سوانہ پیا آگے سایہ میں کھڑے ہوئے وہ عرش</p>	<p>عزت میں فخر دیکھ کھلا آگے شکوہ و ردا اپنی راہ چلتے تھے اکثر</p>	<p>سرخ تھی خوشی سنخ انور یہ بھی جبریل میں ہوتے تھے ماتمہ علی</p>

۵۴  
حبوت احسن کج خلقوں کا  
اجاب تیری کرتے سب سے تیرا  
جب حضرت محمد کو لگے گدگد  
سلام کا شکر شوق بوسا

۵۵  
حافظ قاضی کا ترس خضر کا  
اوس کو روا اعلیٰ نقطے کی پینان  
پیش پویش کا گھر گھر  
کمی عمر خضر کا گھر گھر

۵۶  
خوشیوں کا گھر گھر  
خوشیوں کا گھر گھر  
خوشیوں کا گھر گھر  
خوشیوں کا گھر گھر

۵۷  
انصار و مساجیر بھی اور وقت جدا  
یا احمد مختار تھے یا شیر خا

۵۸  
امداد کو ہم جاہلین رسول عربی کی  
تمنا تھی تو بھی نہیں مانی یہ نبی کی

۵۹  
تظہر وں سے جو شاہ نشہ کو نہیں نہا تھے  
دل میں تیا تھا اور شک روا تھے

۶۰  
ہمارے نذر رسول کے  
نظر میں ایک شخص کو خط خون  
تار کا خاکوئی اور کوئی تھیر  
موتے درندان پہ چڑھ چکے

۶۱  
در کا آج سے لے کر  
چو قہر کیا ہے اب اور کا قدر  
خون کی مدد کا نہیں ہے یہ عالم  
جو کبھی ملے ان سے نہ بیاں

۶۲  
جس کا کبھی نہیں تھا  
جس کا کبھی نہیں تھا  
جس کا کبھی نہیں تھا  
جس کا کبھی نہیں تھا

۶۳  
رخسول پہ لکار کے جا پڑے تھے جید  
احمد کو بچا لیتے تھے اور لڑتے تھے جید

۶۴  
موجود ہر وان صاب شمشیر ہمارا  
اُس فوج کو کافی ہے فقط شیر ہمارا

۶۵  
حملوں سے برا کدہ صف فوج شہر تھی  
تھا شہر میں کھٹ اور تھیں شیر علمی

۶۶  
کس قول سے کہتے تھے فاضل  
خوش پرورد سرفراز کے اکابر  
ان قول میں تھا بن سید کوئی شہر  
ملاو کا اسے سحر کیا یاد

۶۷  
کس نے کہا کہ عالم الہ سے نکلا  
اوس فوج میں تھے خیر خیر  
کا گاہ یہ دیکھیں تھے کیا  
ای قوم سب کو چھو گیا

۶۸  
اوس فوج میں تھے خیر خیر  
اوس فوج میں تھے خیر خیر  
اوس فوج میں تھے خیر خیر  
اوس فوج میں تھے خیر خیر

۶۹  
لیکن نہ لگا تھے سر سر دین پر  
پھر سے غش کھا گئے اُس زمین پر

۷۰  
بہوئی جو یہ ہر ہوا صد گوش علی میں  
حافظ تھی میر کی احمد کے دہی میں

۷۱  
زندہ ترے محبوب کو مہر یا دھکا کسے نگر  
شہر فاطمہ کو جا کے میں دھکا دھکا کسے نگر

سلا شکار جن میں ساکن بنی یا شکر کاں مدد حضرت شہید ۱۲۶

[illegible]

<p>۴۴</p> <p>پوچھو پوچھو نہ سلطان سارنگی چلے غلے تھیں آتش شمشیری جہنمیت آقا پریشان ہوئی اوس وقت ملک چور نہ تھی</p>	<p>۴۴</p> <p>پوچھو پوچھو نہ سلطان سارنگی چلے غلے تھیں آتش شمشیری جہنمیت آقا پریشان ہوئی اوس وقت ملک چور نہ تھی</p>	<p>۴۴</p> <p>پوچھو پوچھو نہ سلطان سارنگی چلے غلے تھیں آتش شمشیری جہنمیت آقا پریشان ہوئی اوس وقت ملک چور نہ تھی</p>
<p>تو ایسا ہی تعجب تھے تیرے پیارے شاہاں سرے شیر عجب کام کیا ہے</p>	<p>یہ غلے ہوا صد سہم دیا تھا کی چکاس تلوار زمین کی آفتاب سے فلک سے</p>	<p>پاس آنے سکا کوئی رسول عربی پروانہ سے پھر تھے علی گڑھی</p>
<p>۴۴</p> <p>چلے غلے تھیں آتش شمشیری جہنمیت آقا پریشان ہوئی اوس وقت ملک چور نہ تھی</p>	<p>۴۴</p> <p>چلے غلے تھیں آتش شمشیری جہنمیت آقا پریشان ہوئی اوس وقت ملک چور نہ تھی</p>	<p>۴۴</p> <p>چلے غلے تھیں آتش شمشیری جہنمیت آقا پریشان ہوئی اوس وقت ملک چور نہ تھی</p>
<p>کس کو یہ محبت ہے رسول عربی جو تو نے کیا آج یہ ہوتا نہ کسی سے</p>	<p>دشمن تھے تلامذہ عوام فوج عدوین نہیں تھے تھی تیرے لگا شتر نہ ہوتے</p>	<p>کیا منہ جو سب کوئی دم حرباؤ تھا طاقت ہے یہ کس کا ہر طرف سے</p>
<p>۴۴</p> <p>چلے غلے تھیں آتش شمشیری جہنمیت آقا پریشان ہوئی اوس وقت ملک چور نہ تھی</p>	<p>۴۴</p> <p>چلے غلے تھیں آتش شمشیری جہنمیت آقا پریشان ہوئی اوس وقت ملک چور نہ تھی</p>	<p>۴۴</p> <p>چلے غلے تھیں آتش شمشیری جہنمیت آقا پریشان ہوئی اوس وقت ملک چور نہ تھی</p>
<p>قبضہ میں تیرے قبضہ شمشیر دشمن تیرے روباہ ہیں تو فخر ہے</p>	<p>سید خیر بادشاہ تیرے شہر و دیہی اصل ہوتے ہی تھیں فوج و لشکر</p>	<p>تیرا کامان وادار سب کی تھی تیرے پاسی چلے پھر پھر پھر</p>







<p>۱۷۴ کیا گفتی کیا بختیاری شدی چو قیام فرمائی ده حال کس بندگی خود کنی و در دست بیاوردی و فاقه خوار شدی</p>	<p>۱۷۵ ببین بک کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن</p>	<p>۱۷۶ اون آب کشی کر سگده کام آسید گردانی کام آسید گردانی کام آسید گردانی</p>
<p>۱۷۷ ببین بک کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن</p>	<p>۱۷۸ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>	<p>۱۷۹ سبب شکست نه روز خاتمه سے حکم شت خاتمه سے حکم شت خاتمه سے حکم شت</p>
<p>۱۸۰ ببین بک کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن</p>	<p>۱۸۱ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>	<p>۱۸۲ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>
<p>۱۸۳ ببین بک کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن</p>	<p>۱۸۴ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>	<p>۱۸۵ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>
<p>۱۸۶ ببین بک کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن</p>	<p>۱۸۷ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>	<p>۱۸۸ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>
<p>۱۸۹ ببین بک کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن</p>	<p>۱۹۰ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>	<p>۱۹۱ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>
<p>۱۹۲ ببین بک کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن</p>	<p>۱۹۳ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>	<p>۱۹۴ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>
<p>۱۹۵ ببین بک کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن</p>	<p>۱۹۶ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>	<p>۱۹۷ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>
<p>۱۹۸ ببین بک کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن بهر روز از کس که در صحن</p>	<p>۱۹۹ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>	<p>۲۰۰ کون ایسا چو شخص که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که تم ایسی ہو ناوار که</p>

<p>۴۸۰ آرامی جاویدین پادشاه صیبت سین کیلے پیر کی کوشش انسان سے زور دہول کر نشان کی ازاد پایں نے زور کور جاو قانون قیادت</p>	<p>۴۸۱ بہترین خدائے پیر کی کوشش چو پیر می رضی جو پیر فاضل پیر نامن پیر کی عاقل سبب عالمین را صاحب کمال شایع</p>	<p>۴۸۲ بہترین حالتین رسول شایع کیون عشق نہیں کوشش جو پیر سے نجات کوشش اور دوزخ و عذاب کوشش</p>
<p>۴۸۳ حق راضی ہو خوش بینت رسول شایع جو دے مجھ کے سبب کفایت شکنی ہو</p>	<p>۴۸۴ منتار ہوں جو چاہوں دکان خدا میں مقبول عاہری در گاہ خدا میں</p>	<p>۴۸۵ ہو جس کا لقب شیر خدا کون دکان میں محتاج ہو وہ مال شہین کو بیان میں</p>
<p>۴۸۶ کمال و مودت سے پادشاه کمال داس میں کیون کی کوشش کمال کی کوشش سے پادشاه کمال کمال کی کوشش سے پادشاه کمال</p>	<p>۴۸۷ مقدور کی کوشش سے پادشاه کمال افسوس میں کیون کی کوشش ہون کی کوشش سے پادشاه کمال پیر کی کوشش سے پادشاه کمال</p>	<p>۴۸۸ پیر کی کوشش سے پادشاه کمال سب غم میں کیون کی کوشش کمال کی کوشش سے پادشاه کمال کمال کی کوشش سے پادشاه کمال</p>
<p>۴۸۹ مصدق تو ہو گی پادشاه کی شریف سن بھیجے کہ عرض تو پیر کی شریف</p>	<p>۴۹۰ محبوب خدا بادشاہ سے زمین ہو کھانے کو میسر شریفین مان چوین ہو</p>	<p>۴۹۱ رتبہ نہ میری فاقہ سے کمال نبی کا دانشگر کہ فقر تو میری فاقہ کا</p>
<p>۴۹۲ پیر کی کوشش سے پادشاه کمال اوتے پیر کی کوشش سے پادشاه کمال فدا کی کوشش سے پادشاه کمال فدا کی کوشش سے پادشاه کمال</p>	<p>۴۹۳ سنتا ہوں کہ پیر کی کوشش سے پادشاه کمال جراک بر داپس جو پیر کی کوشش سے پادشاه کمال کچھ ہی پیر کی کوشش سے پادشاه کمال سپین کی کوشش سے پادشاه کمال</p>	<p>۴۹۴ پیر کی کوشش سے پادشاه کمال پیر کی کوشش سے پادشاه کمال پیر کی کوشش سے پادشاه کمال پیر کی کوشش سے پادشاه کمال</p>
<p>۴۹۵ میں خاصہ خالق ہوں میں محبوب خدا میں رہتے ہیں اس لائق سلطنت میں</p>	<p>۴۹۶ کر کے کبھی ثابت نہیں دیکھیں پیر میں وہ چاند سے چہرے ہیں پیر میں</p>	<p>۴۹۷ اک دن بغل گور میں محتاج و غنی میں یہ صورتیں سب خاکیں پیر میں</p>

پست و نامیدین کی کجی و بربادی  
ان کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
بائین کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی

کسی کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
کسی کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
کسی کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی

کسی کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
کسی کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
کسی کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی

خالق کی عبادت کے سزاوار ہیں  
جنت کے بھی کو شکر بھی مختار ہیں

شہر کے گمراہ رہنے کا مالک وہی رہے  
پہچاؤ نہ تیرا کی زیارت کا سبب ہے

ہر زیر کی جیسے زبردستوں کو در کے  
طاقت تھی کہ یہی نے اوسے کھرت پکڑے

کس کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
کس کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
کس کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی

کس کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
کس کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
کس کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی

کس کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
کس کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
کس کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی

دور پہ کرین مہر تو تو رشید میں ہو  
قطرے کو جو کہ میں تو ابھی در شین ہو

کس مرتبہ تھانف و کرم رہی غنی کا  
تھا نہ یہ اور زور تھا خیر شکنی کا

کیا قدر و امان دینی پر یہ ستم ہو  
مکمل نہ تیرا تبت میں مگر گونہ غم ہو

مولیٰ کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
مولیٰ کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
مولیٰ کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی

مولیٰ کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
مولیٰ کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
مولیٰ کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی

مولیٰ کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
مولیٰ کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی  
مولیٰ کی کجی و بربادی کی کجی و بربادی

فرمایا کہ چہ نقد لطیف نہ دے  
میں آپ غنی ہوں مجھ پر و اتری کیا

شیر ونگ ہلکے آب میں جو صام علی سے  
تھرا تا ہی مرق فلک نام علی سے

پھر لوگ کے زور و ازاعت باگلی دہم  
جس نے تیرے میں مٹی مٹی مٹی مٹی

<p>محلہ غلطی کی سبب سے تندرستی نہ ہو مان کی سبب سے تندرستی نہ ہو سرسبز کی سبب سے تندرستی نہ ہو لودہ ہو جو چوڑی تندرستی نہ ہو</p>	<p>محلہ سرسبز کی سبب سے تندرستی نہ ہو سرسبز کی سبب سے تندرستی نہ ہو سرسبز کی سبب سے تندرستی نہ ہو سرسبز کی سبب سے تندرستی نہ ہو</p>	<p>محلہ سرسبز کی سبب سے تندرستی نہ ہو سرسبز کی سبب سے تندرستی نہ ہو سرسبز کی سبب سے تندرستی نہ ہو سرسبز کی سبب سے تندرستی نہ ہو</p>
<p>اب دست ستر گریچ اوٹھاوینگے سنگم اب پہلو پر در کسے گراوینگے سنگم</p>	<p>آوازیہ آئی جو قبول عذرا کی مار امر سے شوہر کو دو مائی پر خدا کی</p>	<p>کچھ کو زربان پر نہیں ہر طاعت حق سرتا چہین خسرت شمشیر سے شوق ہو</p>
<p>محلہ جو تیری امان تری صورت کی جان صدمت سے پہلے سے کی جان بی جا گنہگار کی جان میں کی جان</p>	<p>محلہ میں لاشی جو تیری صورت کی جان سجھا تھا کیا دل کی جان میں کی جان میں کی جان</p>	<p>محلہ میں کی جان میں کی جان میں کی جان میں کی جان</p>
<p>تم گنہگار اب کون دلا سا بعین دیگا اب کون خبر سپرو شپیر کی یگا</p>	<p>پچھڑے ہوتے تھے ماورق فقیہہ جگر سے اک باب کا سا یہ خار لوہا و شہر سے</p>	<p>ہوش اتار چیکے تے میں جس وقت مرونگا احمد سے اس طرح ملاقات کرونگا</p>
<p>محلہ اس طرح تیرے چہرے پر بارے لگا چاکہ نہ نہیادین سے تیرے چہرے پر ماہ رمضان خاک پر بارے لگا میں کی جان</p>	<p>محلہ میں کی جان میں کی جان میں کی جان میں کی جان</p>	<p>محلہ میں کی جان میں کی جان میں کی جان میں کی جان</p>
<p>سجد میں کسی نے اسدا اند کو مارا نے جرم دو عالم کے شہنشاہ کو مارا</p>	<p>خون ہو گیا سجد میں محمد کے جی کا ہر سرت ہو غلام علی کے علی کا</p>	<p>ہم گھر میں ہو جو کوئی نہ کسی نے بابا چہین زخمی کیا سجد میں شوقی نے</p>

فصل  
 بزرگوارم زانہ و زینہ و زینہ و زینہ  
 اعدائے زمین و آسمان و زمین و آسمان  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش

فصل  
 بزرگوارم زانہ و زینہ و زینہ و زینہ  
 اعدائے زمین و آسمان و زمین و آسمان  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش

فصل  
 بزرگوارم زانہ و زینہ و زینہ و زینہ  
 اعدائے زمین و آسمان و زمین و آسمان  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش

اس سن میں بیٹی کا جین لے دیا  
 روز و نیران غازی کو ترس قتل کیا  
 یہ چاہتا رہندے رہی کے رہا ہوں  
 تم کو لہو و ماتہ اسکے کہ میں عقدہ کشاں

اس سن میں بیٹی کا جین لے دیا  
 روز و نیران غازی کو ترس قتل کیا  
 یہ چاہتا رہندے رہی کے رہا ہوں  
 تم کو لہو و ماتہ اسکے کہ میں عقدہ کشاں

اس سن میں بیٹی کا جین لے دیا  
 روز و نیران غازی کو ترس قتل کیا  
 یہ چاہتا رہندے رہی کے رہا ہوں  
 تم کو لہو و ماتہ اسکے کہ میں عقدہ کشاں

فصل  
 بزرگوارم زانہ و زینہ و زینہ و زینہ  
 اعدائے زمین و آسمان و زمین و آسمان  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش

فصل  
 بزرگوارم زانہ و زینہ و زینہ و زینہ  
 اعدائے زمین و آسمان و زمین و آسمان  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش

فصل  
 بزرگوارم زانہ و زینہ و زینہ و زینہ  
 اعدائے زمین و آسمان و زمین و آسمان  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش

کیا میری خطا تھی جو ستا یا مجھے نہ تے  
 کس جرم پہ یہ وار لگا یا مجھے تو تے  
 کی اسے بڑائی تو ضر کیا ہو ہمارا  
 دشمن پر کمرین رحم یہ شیدا ہو ہمارا

کیا میری خطا تھی جو ستا یا مجھے نہ تے  
 کس جرم پہ یہ وار لگا یا مجھے تو تے  
 کی اسے بڑائی تو ضر کیا ہو ہمارا  
 دشمن پر کمرین رحم یہ شیدا ہو ہمارا

کیا میری خطا تھی جو ستا یا مجھے نہ تے  
 کس جرم پہ یہ وار لگا یا مجھے تو تے  
 کی اسے بڑائی تو ضر کیا ہو ہمارا  
 دشمن پر کمرین رحم یہ شیدا ہو ہمارا

فصل  
 بزرگوارم زانہ و زینہ و زینہ و زینہ  
 اعدائے زمین و آسمان و زمین و آسمان  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش

فصل  
 بزرگوارم زانہ و زینہ و زینہ و زینہ  
 اعدائے زمین و آسمان و زمین و آسمان  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش

فصل  
 بزرگوارم زانہ و زینہ و زینہ و زینہ  
 اعدائے زمین و آسمان و زمین و آسمان  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش  
 آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش

بیکس کیا پیر و نگہ سولہ دوسرے  
 مارا مجھے کیوں لگے سچ میں خدا کے  
 جو کھاؤ میں کھانا وہی ہو گیا ہو اسکو  
 پیاسا ہو تو پانی سے نہ ترسا ہو اسکو

بیکس کیا پیر و نگہ سولہ دوسرے  
 مارا مجھے کیوں لگے سچ میں خدا کے  
 جو کھاؤ میں کھانا وہی ہو گیا ہو اسکو  
 پیاسا ہو تو پانی سے نہ ترسا ہو اسکو

بیکس کیا پیر و نگہ سولہ دوسرے  
 مارا مجھے کیوں لگے سچ میں خدا کے  
 جو کھاؤ میں کھانا وہی ہو گیا ہو اسکو  
 پیاسا ہو تو پانی سے نہ ترسا ہو اسکو



<p>۱۲۱۱ وودن مادوس تیک سیکاکا کالیا نہ نوتھانہ تیک سیکاکا کالیا سرا برقد و چیل سیکاکا کالیا گرمی تیک سیکاکا کالیا</p>	<p>۱۲۱۲ نانا موتا اور مینجے موت دانی امان کسے مینجے موت دانی اب اور کسے مینجے موت دانی دیشیل بری مینجے موت دانی</p>	<p>۱۲۱۳ القصہ فتنہ فتنہ فتنہ فتنہ موت دانی مینجے موت دانی کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا</p>
<p>آئی نہ بابت ویکرم گئے چیدر غل پوکیا وینا سے سفر کر گئے چیدر</p>	<p>کس سے کہوں جو پیہا ہو گئی لوگو فریاد پر تقدیر مری سو گئی لوگو</p>	<p>جان نہیزت وکلتو مکی ہو گیا مین مسی سے اوٹھا کر دینے اب چلو گھر مین</p>
<p>۱۲۱۴ مانا ایل اند کو دینے کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا</p>	<p>۱۲۱۵ کس سے کہوں جو پیہا ہو گئی لوگو فریاد پر تقدیر مری سو گئی لوگو کس سے کہوں جو پیہا ہو گئی لوگو فریاد پر تقدیر مری سو گئی لوگو</p>	<p>۱۲۱۶ موت دانی مینجے موت دانی کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا</p>
<p>اک شور ہو ماتم کاپیا گھر مین تہی کے بیٹے بیٹے جاتے ہیں جنات سے کو علی کے</p>	<p>ہوش آتا کوئی سنیں مرے کالیم ان روزوں سے خود مرے ہم بہتر</p>	<p>برادر ہو مین پشیمان بھی بیٹے بھی گوی بن مانکی تو تھی چور چلائے پد بھی</p>
<p>۱۲۱۷ کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا</p>	<p>۱۲۱۸ کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا</p>	<p>۱۲۱۹ کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا کالیا</p>
<p>مداحی حیدر روگے منہ فر کیا ہو امداد محمد سہو تائید حیدر</p>	<p>مسجد میں بغیر جو ہو ونگے نازی شہر سے پت کر ہوں کنگے نازی</p>	<p>ان ورتے گد رتا تھا توں او و فاطمین ماتم کے لیے خلق ہوئی تھی مین جہان مین</p>





[illegible]

۱۲۲  
 کجی کی اس میں کوئی کمی نہ ملے گی  
 کہ وہیں میں جب وہ لکھ دوں گا  
 جو تو نے جانے ہے اسے  
 وہاں سے فائدہ ہوگا

[illegible]

گویدین محمد عزیزی کی عسکریت پسندوں  
حق کی کینز وہ بھی جو میں بھی کینز میں

سوتے ہیں شغل طاعت رب و دو  
دل میں خدا کی یاد بھی لب پر و دو

سینہ میں دل علیاق نیت پاک تھا  
کوہِ طلا بھی سامنے زمر کے خاک تھا

بسم اللہ  
 سلطان علی گڑھ کا بیٹا  
 اہل سنت و جماعت کے  
 شہنشاہ علی گڑھ  
 کا بیٹا

روز سے سناج قاضی محمد علی شاہ صاحب  
 لکھنے کے لئے یہ سب کچھ لکھا گیا ہے

۴۲  
کتابت کردی شمس الدین  
شیرازی  
کتابت کردی شمس الدین  
شیرازی  
کتابت کردی شمس الدین  
شیرازی

افسوس بھارت آنکھ میں شہید کی  
زمہر کی بیکی پر محمد نے آہ کی

غافل کیا تب تو اس کو راحت کے واسطے  
بھجوا دیا فرشتوں کو خدمت کے واسطے

ایمان بھی لاچکا ہے فرقت نہیں ہے  
سپر سے بناؤں آسمانی بھی ملقت نہیں ہے

۵۲۱  
صحت سرین دیو کے لئے لاف  
اکرم کے بعد اسے دیو کی پیش  
چھاپا سب ہی نے اسے کھا کر  
کولی چھین کر سرین دیو کے لئے

۴۴  
 اگر وہ اپنے لئے نہ ہو تو اس کے لئے  
 اگر وہ اپنے لئے نہ ہو تو اس کے لئے  
 اگر وہ اپنے لئے نہ ہو تو اس کے لئے

۱۲۵  
وہاں سے آکر دیکھو کہ وہاں  
کے لوگ کیا کرتے ہیں  
وہاں سے آکر دیکھو کہ وہاں  
کے لوگ کیا کرتے ہیں

خادم بھی کوئی تھانہ مرے نور عین کا  
پرہل رہا تھا آپسے محبوبا حسین کا

میکالہ کثرتِ مین مین بہ شکر

سہرناج دین نے اپنے عمارت دیا اور  
حیدر کے بعد سید فیہ جاوید دیا اور

لے شہون ایک کیسی کا  
عام ہے

۵۳  
پہلوان جو کھیلنے لگے سید نام  
سیاچی جو کوئی چاہے لگا لگاے علم  
سلمان نے ماتھن سے لڑتے ہیں کیا  
تھیل تھیل تھیل تھیل تھیل تھیل

۵۴  
چوہو چوہو آئی بی بی چاہے چاہے  
چوہو چوہو آئی بی بی چاہے چاہے  
چوہو چوہو آئی بی بی چاہے چاہے  
چوہو چوہو آئی بی بی چاہے چاہے

۵۵  
لیکھو اور وقت سلمان چوہو  
لیکھو اور وقت سلمان چوہو  
لیکھو اور وقت سلمان چوہو  
لیکھو اور وقت سلمان چوہو

کوشش میں امیر کی جانا ثواب ہو  
بھوکے کو کھانا لاکے کھانا ثواب ہو

اب تک تو رسوا کسی کا نہیں  
اس در پہ سائل لگے خالی پھر نہیں

کھڑے ہو کر نہ دینے کو پایا بولنے  
چادر گرہ کو گھنٹی دہنت رسول نے

۵۶  
سلمان کو لکھو اور وقت سلمان  
سلمان کا حال ہے کیا حال  
غلو دی جانے کے لیے جو سے حال  
غلو دی جانے کے لیے جو سے حال

۵۷  
مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ  
مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ  
مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ  
مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ

۵۸  
پیشے ہی وہ وقت لگا اور کیا  
واٹر زبیر جو جو جو جو جو جو  
کر کا یہ وصلہ جو جو جو جو جو جو  
حکا کہ مصطفیٰ جو جو جو جو جو جو

فرزند میرے بھوکے کی شدت سے نہیں  
چوہو نہیں روز سے فاقے گذرے نہیں

اک نان جو بولنے کے بجائے کی  
حاجت رواے خلق نے حاجت لڑکی

ناطق کلام حق پر شائے بول کا  
توریت میں جو دروہاے بول کا

۵۹  
قوت نہ ہو دھاک نہ ہو دھاک نہ ہو  
قوت نہ ہو دھاک نہ ہو دھاک نہ ہو  
قوت نہ ہو دھاک نہ ہو دھاک نہ ہو  
قوت نہ ہو دھاک نہ ہو دھاک نہ ہو

۶۰  
اقرار تو کر سہو نور سے دا  
سلمان سے زور جو اسد انڈا کر دا  
کر دینے سے داری اور جو شہا  
کر دینے سے داری اور جو شہا

۶۱  
نور خدا سے لکھو اور وقت سلمان  
نور خدا سے لکھو اور وقت سلمان  
نور خدا سے لکھو اور وقت سلمان  
نور خدا سے لکھو اور وقت سلمان

دراقت میں جو کئی کو کھانگہ میری نہیں  
سب دوسرے پناہ میں گر کر رہی نہیں

خالق نے کی جو چلو رحمت علی مجھے  
کافی ہے سر پہ پایہ لطف خدا مجھے

۶۲  
نئے دین کو دم میں صاحب ایمان بنایا  
کافر کو اس روانے سلمان بنایا

<p>۱۳۱          آج آج کے چاروں طرف سے ہوا بھین          سلمان وہ دیکھتے ہیں جی کہ کیا قوسین          جلدی سے لپکتے ہیں مسلمان مسلمان          چکی میں اپنے چنگیوں کو چاؤں میں</p>	<p>۱۳۲          سناں قافلہ حسن سناں          سناں قافلہ حسن سناں          کتے لگاؤ وہ وقت دل سناں          سناں سناں تو نہ تار تار سناں</p>	<p>۱۳۳          یہ تین ہیں یہ تاروں کہ بدن تھر تھرتھا          زمرہ اگر کو مارے صفحہ کے عشق غش          ہوا کا تو اب ہو چکی چکی پھرنے دو</p>
<p>۱۳۴          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>	<p>۱۳۵          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>	<p>۱۳۶          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>
<p>۱۳۷          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>	<p>۱۳۸          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>	<p>۱۳۹          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>
<p>۱۴۰          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>	<p>۱۴۱          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>	<p>۱۴۲          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>
<p>۱۴۳          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>	<p>۱۴۴          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>	<p>۱۴۵          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>
<p>۱۴۶          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>	<p>۱۴۷          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>	<p>۱۴۸          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>
<p>۱۴۹          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>	<p>۱۵۰          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>	<p>۱۵۱          فاقہ جو تھار رسول کو بھی مرضی کو بھی          حیرت ہوئی تھی کو بھی شیریں لگو بھی</p>





۱ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے	۲ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے	۳ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے
۴ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے	۵ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے	۶ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے
۷ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے	۸ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے	۹ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے
۱۰ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے	۱۱ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے	۱۲ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے

<p>مرثیہ ایک گھنٹہ میں لائے تھے بیوی کو شش آریا فخر و عظمت رسول کو اوسے پہنچتی تھی تو وہ قبول نہیں کیا یہ جیسا کہ وہ نالوں</p>	<p>مرثیہ اوس نے اپنے دل میں کیا تھی وہی نہیں کیا تھی کہ وہ بابر کے لئے نہ تھی کہ وہ بابر کے لئے نہ تھی کہ وہ بابر</p>	<p>مرثیہ ایک گھنٹہ میں لائے تھے بیوی کو شش آریا فخر و عظمت رسول کو اوسے پہنچتی تھی تو وہ قبول نہیں کیا یہ جیسا کہ وہ نالوں</p>
<p>پاس ادب رسول کے گھر کا اوٹھا دیا دروازہ آگے آگ سے اوس کا جلادیا</p>	<p>کرتی موت قطع سخن اشتیاق ایام وصل گذرے دن آئے فراق</p>	<p>بن مانگی تھی چہا نہیں پید کوئی ہوگی مدت تمام عمر کی نہ ستر کے ہو جسکی</p>
<p>مرثیہ دس گھنٹہ میں لائے تھے بیوی کو شش آریا فخر و عظمت رسول کو اوسے پہنچتی تھی تو وہ قبول نہیں کیا یہ جیسا کہ وہ نالوں</p>	<p>مرثیہ ایک گھنٹہ میں لائے تھے بیوی کو شش آریا فخر و عظمت رسول کو اوسے پہنچتی تھی تو وہ قبول نہیں کیا یہ جیسا کہ وہ نالوں</p>	<p>مرثیہ ایک گھنٹہ میں لائے تھے بیوی کو شش آریا فخر و عظمت رسول کو اوسے پہنچتی تھی تو وہ قبول نہیں کیا یہ جیسا کہ وہ نالوں</p>
<p>پہلو پہ آئی ضرب جو بت رسول کے محسن ہوا شیشہ شکم میں بھول کے</p>	<p>مجاؤں جب اوچھالی یہ انکو سلاؤ دونوں کو پیار کیو گلے سے لگائیو</p>	<p>محسن کے خون کی داوہر بہت تک میں پاؤگی پیش خدمت امین عرش کھایا یہ ہلاؤنگی</p>
<p>مرثیہ ایک گھنٹہ میں لائے تھے بیوی کو شش آریا فخر و عظمت رسول کو اوسے پہنچتی تھی تو وہ قبول نہیں کیا یہ جیسا کہ وہ نالوں</p>	<p>مرثیہ ایک گھنٹہ میں لائے تھے بیوی کو شش آریا فخر و عظمت رسول کو اوسے پہنچتی تھی تو وہ قبول نہیں کیا یہ جیسا کہ وہ نالوں</p>	<p>مرثیہ ایک گھنٹہ میں لائے تھے بیوی کو شش آریا فخر و عظمت رسول کو اوسے پہنچتی تھی تو وہ قبول نہیں کیا یہ جیسا کہ وہ نالوں</p>
<p>غل تھا کہ کل تو احمد مختار مر گئے ور آج فاطمہ یہ یہ صدمے گذر گئے</p>	<p>عجبکہ وہ عاتین جینے کی پاس آگوتی ہو ہر دم بلائیں نہ تھے سے ماتھو نے لیتی ہو</p>	<p>مہمان کوئی گھڑی کی تھی کی پیری ہو بہلاؤ تم انھیں کہ مجھے دم شمار کی ہو</p>



۴۱۷  
 کہ کھلے خوش بین آئے خوش  
 دیکھو چھوڑیں کھلے خوش  
 رونے ہیں ڈاڑھیں آج بچا  
 غل جو ملے دفتر سہرا انبیا

۴۱۸  
 اب کون لکھا سپر پتھر  
 چھوٹے سن میں کون  
 کیا کہتے دیوے ماتے  
 انیسوں کو رو گیا دیوان

۴۱۹  
 ماتر گزند چنی کسی  
 نیش کو دو غنم  
 گھر سے جنازہ لکھا  
 تیرے چالیس دیوان

۴۲۰  
 پھیلائے ماتھ دیکھے اس شور میں  
 روئے گلے لگا لے حسن اور حسین کو

۴۲۱  
 جیتے ہیں کب جو جگر صدمے اٹھائیں  
 ہم بھی تمھارے پاس کوئی دینا نہیں

۴۲۲  
 کیا ہو کہ بھلیوں نے بھی تمھوڑے جانی ہو  
 امان اکیسے گھر میں چھینا رہا جانی ہو

۴۲۳  
 بیٹو کوسا تو کیا اماں کا خطاب  
 آئے غم سر میں جو بادید پرب  
 زنجیر آدودہ دیکھنے دل کو کیا باب  
 جینے ہو رہا اوٹھلے یہ دیکھ گیا خطاب

۴۲۴  
 غم غم کے شہ پر درمیان  
 بیباختا خشتہ زریں آئے رباب  
 منہ پہ چھین چھین پان پان  
 تھکا حال بربان قلعی کیا لالمان

۴۲۵  
 اب گئے دفن گلے کیسے جان  
 کاغذ پر سیتہ ریش غم کی زبان بول  
 گریں میں تیرے ایسے  
 سیرا جی

۴۲۶  
 ملی ملی علی کو چھوڑ کے کیر خراب میں  
 آخر گھین رسول خدا کی جناب میں

۴۲۷  
 دیسے ملے دو لون سپر شہ جلتے تھے  
 حیدر رہا ہمارا اونھیں چھائی لگا تھے

۴۲۸  
 دہن سید اپنے گرم سے عطا کرو  
 یا مر قس علی مری حاجت رو کرو

یہی  
 کون وہ دن کہ انبیا روئے ہیں  
 دین سے جدا دھرمی اوتھیں  
 کون وہ دن کہ انبیا روئے ہیں





<p>شاید پہونچے یان تنگ داندور کی کفشیں یہ بڑی گایا و مہنور کی</p>	<p>شاہد و خا ہونجک کا سامان کیے چلین حاکم کے مہرین ساتھ مجھ بھی ایچلین</p>	<p>شاہد و خا ہونجک کا سامان کیے چلین حاکم کے مہرین ساتھ مجھ بھی ایچلین</p>
<p>شاہد و خا ہونجک کا سامان کیے چلین حاکم کے مہرین ساتھ مجھ بھی ایچلین</p>	<p>شاہد و خا ہونجک کا سامان کیے چلین حاکم کے مہرین ساتھ مجھ بھی ایچلین</p>	<p>شاہد و خا ہونجک کا سامان کیے چلین حاکم کے مہرین ساتھ مجھ بھی ایچلین</p>
<p>شاہد و خا ہونجک کا سامان کیے چلین حاکم کے مہرین ساتھ مجھ بھی ایچلین</p>	<p>شاہد و خا ہونجک کا سامان کیے چلین حاکم کے مہرین ساتھ مجھ بھی ایچلین</p>	<p>شاہد و خا ہونجک کا سامان کیے چلین حاکم کے مہرین ساتھ مجھ بھی ایچلین</p>
<p>شاہد و خا ہونجک کا سامان کیے چلین حاکم کے مہرین ساتھ مجھ بھی ایچلین</p>	<p>شاہد و خا ہونجک کا سامان کیے چلین حاکم کے مہرین ساتھ مجھ بھی ایچلین</p>	<p>شاہد و خا ہونجک کا سامان کیے چلین حاکم کے مہرین ساتھ مجھ بھی ایچلین</p>

نکدہ

<p>مرثیہ</p> <p>چو کہ عالم نے آفتاب کو بیک کیسیک کیسیک کیسیک ان کی خیریت کیسیک کیسیک مان باپ کیسیک کیسیک</p>	<p>مرثیہ</p> <p>چو کہ عالم نے آفتاب کو بیک کیسیک کیسیک کیسیک ان کی خیریت کیسیک کیسیک مان باپ کیسیک کیسیک</p>	<p>مرثیہ</p> <p>چو کہ عالم نے آفتاب کو بیک کیسیک کیسیک کیسیک ان کی خیریت کیسیک کیسیک مان باپ کیسیک کیسیک</p>
<p>مرثیہ</p> <p>رستہ پر شہر کے تو سواری کا شور تھا ہل وطن کے نالہ زاری کا شور تھا</p>	<p>مرثیہ</p> <p>تیرے عالم سے خبر کہیں دل پہ چاہے ہیں جا تا ہو تو تو قبر سے ہم بھی نکلتے ہیں</p>	<p>مرثیہ</p> <p>تیرے عالم سے خبر کہیں دل پہ چاہے ہیں جا تا ہو تو تو قبر سے ہم بھی نکلتے ہیں</p>
<p>مرثیہ</p> <p>یوسف نے جوف کیسیک کیسیک مظہر کیسیک کیسیک کیسیک اوس کیسیک کیسیک کیسیک علی کیسیک کیسیک کیسیک</p>	<p>مرثیہ</p> <p>وان سے وصل کیسیک کیسیک وکیا کیسیک کیسیک کیسیک کرتی کیسیک کیسیک کیسیک بجائی کیسیک کیسیک کیسیک</p>	<p>مرثیہ</p> <p>وان سے وصل کیسیک کیسیک وکیا کیسیک کیسیک کیسیک کرتی کیسیک کیسیک کیسیک بجائی کیسیک کیسیک کیسیک</p>
<p>مرثیہ</p> <p>حضرت محمدؐ سے تیریں لاکھ موتی تھیں کوٹھو نہ پر دے لایا ان کو دھار دہی</p>	<p>مرثیہ</p> <p>ملتی ہنسن پناو شہر دین پناہ کو سب چاہتے ہیں قتل کریں پناہ کو</p>	<p>مرثیہ</p> <p>ملتی ہنسن پناو شہر دین پناہ کو سب چاہتے ہیں قتل کریں پناہ کو</p>
<p>مرثیہ</p> <p>ان کی خیریت کیسیک کیسیک اون کیسیک کیسیک کیسیک امری کیسیک کیسیک کیسیک شام کیسیک کیسیک کیسیک</p>	<p>مرثیہ</p> <p>ایمان کیسیک کیسیک کیسیک کیسیک کیسیک کیسیک کیسیک بڑا کیسیک کیسیک کیسیک دون کیسیک کیسیک کیسیک</p>	<p>مرثیہ</p> <p>ایمان کیسیک کیسیک کیسیک کیسیک کیسیک کیسیک کیسیک بڑا کیسیک کیسیک کیسیک دون کیسیک کیسیک کیسیک</p>
<p>مرثیہ</p> <p>وہ دن خدا کرے کہ خوشی ملو پاؤں میں بجائی کو کیسیک خیریت کیسیک</p>	<p>مرثیہ</p> <p>کچھ کہتے ہیں کہ ہیں شب کو کیسیک شریت پہ نا نا جان کیسیک</p>	<p>مرثیہ</p> <p>کچھ کہتے ہیں کہ ہیں شب کو کیسیک شریت پہ نا نا جان کیسیک</p>

مرثیہ میر انیس  
مرثیہ میر انیس  
مرثیہ میر انیس

<p>۵۲۸ تاکے تک تو سب کھٹا خفت کا اوج سب کو دلا کر کے روانہ ہو جاؤ میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا</p>	<p>۵۲۹ میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا</p>	<p>۵۳۰ میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا</p>
<p>تھا قصہ ج حبیب خاں کے حبیب کو و ان بھی ملا میں حسین غریب کو</p>	<p>مہلت ملے تھوس و مضار کے واسطے اور کہ قتل سیدہ والہ کے واسطے</p>	<p>بہتر ہو موت آئے اگر اس جہان سے گور و کفن تو پاؤنگی بھالی کے بات سے</p>
<p>۵۳۱ حاکم کر بلا بدین بوجہ شہادہ اوس نے نہ بدلتی دل کچھ کچھ منظور تھا کہ وہ بوجہ شہادہ حاکم کر بلا بدین بوجہ شہادہ</p>	<p>۵۳۲ میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا</p>	<p>۵۳۳ میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا</p>
<p>دربار تھا کرومچ زن افواج شام تھا جون جبابہ میں خیر اہام</p>	<p>ملے تھے ہاتھ کتنے ہی زمین ہوں برو میں حسین بھائی نے چلتی ہوں</p>	<p>سیدہ انو تو قطع امید حیات تھی وہ دشت ہوا نک تھا او کالی رات تھی</p>
<p>۵۳۴ میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا</p>	<p>۵۳۵ میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا</p>	<p>۵۳۶ میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا</p>
<p>تھیں کچھ ہوتی ہیں سرخ جام باتو کھا ہر وقت کہ نہ کام</p>	<p>توقید یونین جاوگی ہم نہیں سونگے مہمان ہیں اور راج کی شب کاتے</p>	<p>میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا میں نے تم کو سب تو خیر سے حاصل کر لیا</p>

<p>حکم میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ</p>	<p>حکم میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ</p>	<p>حکم میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ</p>
<p>نزدیک صبح جب کہ رات میں آقا بھی جاکتے ہیں یہ غفلت کی نشانی</p>	<p>طاعت کا وقت مانتے ہیں کہ وہ نہیں کہیں شاہد ہی تو کہ شام سے سو یا نہیں کہیں</p>	<p>مرنے کے شوق میں قدم لگے جو پھر تھے ہنس ہنس کے بائیں کرتے ہیں کیا پھر تھے</p>
<p>حکم میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ</p>	<p>حکم میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ</p>	<p>حکم میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ</p>
<p>اس رات میں نہ بہا ہوا کہ سو ہو کلی دھنسے پاؤں دھنسے ہیں کہ سو ہو</p>	<p>خدا سے ہر آج فاطمہ کے نور عین ہو اسان کر دے قتل کی شکل خلیفہ ہو</p>	<p>کیا نوش نصیر و تہج کب و کھانے تھے میں پہنا اوتار چہ وہ نہ پہنچے ملتے تھے</p>
<p>حکم میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ</p>	<p>حکم میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ</p>	<p>حکم میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ میں سے اس قدر کہ جو کہ</p>
<p>آثار صبح کے جو عیاں ہو جاتے تھے حضرت نماز پڑھتے تھے اور روئے جاتے تھے</p>	<p>بالوئے شاہ خاک پہ غش لگا کر زمین زمین پر قدم شاہ کے کھرا کر زمین</p>	<p>مناجوب اوکے بعد شہر و محروم ہوئے پیر کے سامنے علی الصغر پہر ہوئے</p>

<p>۴۴ اوسوقت میں جب کہ میرا لاشیں تھیں اور میرا خاتون تھیں اور میرا بچہ تھیں اور میرا</p>	<p>۴۵ میرا دل تھیں میرا دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل</p>	<p>۴۶ میرا دل تھیں میرا دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل</p>
<p>۴۷ اور وہ تو میرا نہیں لگاتے تھے خیمہ سے اہلیت اور وہ لگاتے تھے</p>	<p>۴۸ وارش ہوں ذوالفقار باب میر کا لگ رہا میں میری اور وہ میر کا</p>	<p>۴۹ تھے پاپو شیر باب رسول کا امت پر رحم کی حد قدر رسول کا</p>
<p>۵۰ میرا دل تھیں میرا دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل</p>	<p>۵۱ میرا دل تھیں میرا دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل</p>	<p>۵۲ میرا دل تھیں میرا دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل</p>
<p>۵۳ کے پوچھ کوڑوں کی باگینا وٹھا لگی حضرت سے ذوالفقار بھی پوچھی معاشی</p>	<p>۵۴ بھائی کا غم سنا علی اکبر کو روکا کس کس جو ان کو نصیحت کرتا</p>	<p>۵۵ پوچھو تو اوس سے خاک میں بچن کا گھر ہاں پوچھتے یہ ماتم جو میرا پرلے</p>
<p>۵۶ میرا دل تھیں میرا دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل</p>	<p>۵۷ میرا دل تھیں میرا دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل</p>	<p>۵۸ میرا دل تھیں میرا دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل دل تھیں میرا دل</p>
<p>۵۹ تو جانتا ہوں علی کو اس پر محبوب قط رسول کی امت کا پاس پر</p>	<p>۶۰ تا بندگی برق نگاہوں کے گھر گئی شکل اجل عینوں کی آنکھوں میں پھر گئی</p>	<p>۶۱ جب تک کہ سرکنا کے نہ جنت میں آؤ گے عباس سے ملو گے نہ اکبر کو پاؤ گے</p>

مع  
 اینست بی نیل به این که نشسته در افق  
 را که کیم از این که بیست و پستین شاد  
 اسب بر خفا حسنین را با کمال انتظار  
 از وی صدمه بپوشد تا محو گردد

مع  
 آنکه از زمین بر سر آسمان نشین  
 غمش از کاف کپیل می آید زمین  
 آنکه بر بعل چو چاه می شود و سر زمین  
 زانو تو که چو چاه می شود و سر زمین

مع  
 ای چو بر سر دولت پیک زمانه می  
 ده که در او جویا غارت ده فاطمه می  
 کین از سر کسان طوفان فاطمه می  
 زمین دولت کنی کی منتظر فاطمه می

مین نیستی نمی بر چو بیابان که بی کمالی  
 اما آن تو دیرست تمجیدان لیکه کو آبی

ند سرخارمین پس فاطمه می  
 سجده نه چو چاه که بس فاطمه می

مع  
 این که خاک کین کین کین کین کین  
 افق کین کین کین کین کین کین  
 زین کین کین کین کین کین کین  
 کین کین کین کین کین کین کین

مع  
 بیابان کین کین کین کین کین  
 رطوبت کین کین کین کین کین  
 دین کین کین کین کین کین کین  
 کین کین کین کین کین کین کین

مع  
 ای انقلاب فضا کین کین کین  
 که در کین کین کین کین کین  
 کین کین کین کین کین کین  
 کین کین کین کین کین کین کین

راحت مین فاطمه کین کین کین  
 نسکی کالی منی هر کین او سکون کین

اول غ و جوت و سر کار رازین  
 لیکن دل و دینم کم از ذوالفقارین

مع  
 یو که شاد کین کین کین کین  
 با چو کین کین کین کین کین  
 چو کین کین کین کین کین  
 کین کین کین کین کین کین

مع  
 علی کین کین کین کین کین  
 که یک باز کین کین کین  
 کین کین کین کین کین  
 کین کین کین کین کین کین

مع  
 ای کین کین کین کین کین  
 فضا کین کین کین کین کین  
 کین کین کین کین کین  
 کین کین کین کین کین کین

هر بی ز پیغمبر غمش کین کین  
 کین کین کین کین کین کین

مع  
 سیاه دید کین کین کین کین  
 چو کین کین کین کین کین  
 کین کین کین کین کین  
 کین کین کین کین کین کین





میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
 جو کچھ کہتا ہوں وہ سب  
 میرے دل سے نکلتا ہے  
 میرے دل سے نکلتا ہے

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
 جو کچھ کہتا ہوں وہ سب  
 میرے دل سے نکلتا ہے  
 میرے دل سے نکلتا ہے

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
 جو کچھ کہتا ہوں وہ سب  
 میرے دل سے نکلتا ہے  
 میرے دل سے نکلتا ہے

پانی نہ دو مرگ دیا تھو نہ دین کو  
 کس ظلم سے ظلم ہے کیا آوارہ وطن کو

آلودہ مٹی سب دیش مبارک جو لوت  
 چھاتی پو پھٹتا تھا دو ہر سرسوت

نیر میر گیا شام کی جانب ہر مسلم  
 تاج رہا لور کو بھی ہو کمر مسکرم

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
 جو کچھ کہتا ہوں وہ سب  
 میرے دل سے نکلتا ہے  
 میرے دل سے نکلتا ہے

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
 جو کچھ کہتا ہوں وہ سب  
 میرے دل سے نکلتا ہے  
 میرے دل سے نکلتا ہے

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
 جو کچھ کہتا ہوں وہ سب  
 میرے دل سے نکلتا ہے  
 میرے دل سے نکلتا ہے

اسپر بھی نہ کہہ رہا تھا نہ الم تھا  
 کوفے میں نہ کہہ رہا تھا نہ الم تھا

سو نکرت محمد کا ہول بھی جگر بھی  
 مار گیا مسلم بھی ہوت قتل پیر بھی

یہ شوق شہادت کا تھا اور عاشق بھی  
 یہ حق و باطل تھا تھے یوسف کی جان بھی

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
 جو کچھ کہتا ہوں وہ سب  
 میرے دل سے نکلتا ہے  
 میرے دل سے نکلتا ہے

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
 جو کچھ کہتا ہوں وہ سب  
 میرے دل سے نکلتا ہے  
 میرے دل سے نکلتا ہے

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
 جو کچھ کہتا ہوں وہ سب  
 میرے دل سے نکلتا ہے  
 میرے دل سے نکلتا ہے

جب وار نہ چل سکتا تھا آئین شراب نہ  
 اٹھارت لعین جسکے تھے سو ختم جان

خندق کے بھی رہنے نہ دیا غار میں  
 رستی سے پھر کھینچے سباز راہ میں

لیا صبر کروں صبر کا ہر کام نہیں ہو  
 بن سر کے کٹاے مجھے آرام نہیں ہو

<p>۱۰۰ میں سہیل کی بات ہوئی تو وہ ہنسی کر کے ملاقات ہوئی ہو</p>	<p>۱۰۱ میں کیا کہوں جو درد غم و غم و غم بابا سے جدائی ہو نہ دنیا میں کسی کو</p>	<p>۱۰۲ میں سہیل کی بات ہوئی تو وہ ہنسی کر کے ملاقات ہوئی ہو</p>
<p>۱۰۳ میں سہیل کی بات ہوئی تو وہ ہنسی کر کے ملاقات ہوئی ہو</p>	<p>۱۰۴ میں کیا کہوں جو درد غم و غم و غم بابا سے جدائی ہو نہ دنیا میں کسی کو</p>	<p>۱۰۵ میں سہیل کی بات ہوئی تو وہ ہنسی کر کے ملاقات ہوئی ہو</p>
<p>۱۰۶ میں سہیل کی بات ہوئی تو وہ ہنسی کر کے ملاقات ہوئی ہو</p>	<p>۱۰۷ میں کیا کہوں جو درد غم و غم و غم بابا سے جدائی ہو نہ دنیا میں کسی کو</p>	<p>۱۰۸ میں سہیل کی بات ہوئی تو وہ ہنسی کر کے ملاقات ہوئی ہو</p>
<p>۱۰۹ میں سہیل کی بات ہوئی تو وہ ہنسی کر کے ملاقات ہوئی ہو</p>	<p>۱۱۰ میں کیا کہوں جو درد غم و غم و غم بابا سے جدائی ہو نہ دنیا میں کسی کو</p>	<p>۱۱۱ میں سہیل کی بات ہوئی تو وہ ہنسی کر کے ملاقات ہوئی ہو</p>
<p>۱۱۲ میں سہیل کی بات ہوئی تو وہ ہنسی کر کے ملاقات ہوئی ہو</p>	<p>۱۱۳ میں کیا کہوں جو درد غم و غم و غم بابا سے جدائی ہو نہ دنیا میں کسی کو</p>	<p>۱۱۴ میں سہیل کی بات ہوئی تو وہ ہنسی کر کے ملاقات ہوئی ہو</p>
<p>۱۱۵ میں سہیل کی بات ہوئی تو وہ ہنسی کر کے ملاقات ہوئی ہو</p>	<p>۱۱۶ میں کیا کہوں جو درد غم و غم و غم بابا سے جدائی ہو نہ دنیا میں کسی کو</p>	<p>۱۱۷ میں سہیل کی بات ہوئی تو وہ ہنسی کر کے ملاقات ہوئی ہو</p>

<p>۴۱</p> <p>روشنی سے اعلیٰ آتی ہوگی ایسی ہوسوئے سے کہ نہ ہوگی بہشتی میں ہوگی کہ نہ ہوگی سایہ میں ہوگی کہ نہ ہوگی</p>	<p>۴۲</p> <p>انھوں کی گئی کہ نہ ہوگی وہاں ہوگی کہ نہ ہوگی جو ہوتا تھا وہاں نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی</p>	<p>۴۳</p> <p>یہاں ہوگی کہ نہ ہوگی یہاں ہوگی کہ نہ ہوگی یہاں ہوگی کہ نہ ہوگی یہاں ہوگی کہ نہ ہوگی</p>
<p>سبز شک سے گئی کہ نہ ہوگی مرجبانے تھے چول محمد کے چمن سے</p>	<p>ہو چوچتہ زمانے یہ رونے کا سبب ہو پانی نہ دیتے ہو کسی نہ تو غضب ہو</p>	<p>اور پہلو و بچان نہ تھے ہر پہلو سے دو مہر او دھ کو تھے تو دو ماہ او دھ تھے</p>
<p>۴۴</p> <p>کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی</p>	<p>۴۵</p> <p>کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی</p>	<p>۴۶</p> <p>کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی</p>
<p>ہو سوتا تھا آفوش تہ چول عذرا میں چمکا وہ چلا جاتا تھا اوس گرم ہوا میں</p>	<p>آرام کہیں نہ ہوگی کہ نہ ہوگی چو بیٹیل پہ چوچتہ کو پانی نہ ہوگی</p>	<p>عما سے سر نہ تھے عازمی نہ ہوگی پیشا نیز نہ تھے ہذا خان کے نشان تھے</p>
<p>۴۷</p> <p>کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی</p>	<p>۴۸</p> <p>کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی</p>	<p>۴۹</p> <p>کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی کہ نہ ہوگی</p>
<p>تھے شاہ سفر میں سفر تو مرقی سے اولن روز زمین چہ ہوا اب کمال ہی</p>	<p>شہر نے کہا اب دیکھو جو کو بھی جگہ بیشے سرہ کہ سی پوچھو یہ مکمل کہ</p>	<p>رضاء و نہ پاگھونے کہی کہش و ان سب پر کہی و نیکی و نیت کے میل</p>



[illegible]



<p>۵۴۹</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>	<p>۵۴۸</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>	<p>۵۴۷</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>
<p>یاد آتا ہے کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>چلا کے کہا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>وہ کہہ کر کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو</p>
<p>۵۴۶</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>	<p>۵۴۵</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>	<p>۵۴۴</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>
<p>کہ جانتے ہیں کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>غم دیدہ تو ہے اور میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>یوں بہت سے لوگوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>
<p>۵۴۳</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>	<p>۵۴۲</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>	<p>۵۴۱</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>
<p>وارث مراد وہ ہے جس نے اپنے ساتھ لیا ہو کونے کے ساتھ لیا ہو</p>	<p>اگر کوئی نے اپنے ساتھ لیا ہو کونے کے ساتھ لیا ہو</p>	<p>اگر کوئی نے اپنے ساتھ لیا ہو کونے کے ساتھ لیا ہو</p>

<p>۱۰۰</p> <p>کیا جانے جو چیزیں ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ اشارت فرماتا ہے اور جو چیزیں ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ اشارت فرماتا ہے</p>	<p>۱۰۱</p> <p>یہ سنتے ہی ہر شخص کی طرف سے دعا کی جاتی ہے اور اس کے بعد اس کے لئے دعا کی جاتی ہے</p>	<p>۱۰۲</p> <p>یہ دعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے فرمائی ہے اور جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے فرمائی ہے</p>
<p>۱۰۳</p> <p>اس اٹھواں اور ان کا سبب کیا ہے چنانچہ اس اٹھواں کے لئے یہ کیا ہے چنانچہ اس اٹھواں کے لئے یہ کیا ہے</p>	<p>۱۰۴</p> <p>مجان پر کچھ رسم بھی کیا گیا ہے کسی نے ان کو این جلیوں میں رکھا یا نہ کسی نے</p>	<p>۱۰۵</p> <p>میں جیتی ہوں صد میری ہماری جان کی کس نیکی سے لاش پر ہی ہو گی زمین پر</p>
<p>۱۰۶</p> <p>ان کے لئے جو چیزیں ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ اشارت فرماتا ہے اور جو چیزیں ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ اشارت فرماتا ہے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>یہ چیزیں ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ اشارت فرماتا ہے اور جو چیزیں ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ اشارت فرماتا ہے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>یہ دعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے فرمائی ہے اور جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے فرمائی ہے</p>
<p>۱۰۹</p> <p>کوئی سے برسی دو رسم کر گئے بابا کیوں آپ نہیں کہتے ہیں کیا مر گئے بابا</p>	<p>۱۱۰</p> <p>اب کیا کہوں تقابری ہو گی ان پر دس میں بن باب کی ہون گی ان</p>	<p>۱۱۱</p> <p>پر دس میں بن فرنگی کماں چھٹ گئے نرنگے میں مس پوتے دم گھٹ گئے</p>
<p>۱۱۲</p> <p>یہ دعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے فرمائی ہے اور جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے فرمائی ہے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>یہ دعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے فرمائی ہے اور جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے فرمائی ہے</p>	<p>۱۱۴</p> <p>یہ دعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے فرمائی ہے اور جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے فرمائی ہے</p>
<p>۱۱۵</p> <p>عم نہ پوری کا تجھے معلوم ہوگا سب ہوگا پر اک مسلم از ظلم ہوگا</p>	<p>۱۱۶</p> <p>تم اٹھو پھر میری تھیں مشق خبر کی آئی ہر سنانی مرہ ظلم ہوگا</p>	<p>۱۱۷</p> <p>مٹھاری ہی عرقہ ہوتی کھری مٹھانے پیر ساجھے دینے کو میں آئی ہوں جہانے</p>

<p>۷۱۳ ہاں تیرا دل پوچھتا ہے کہ اس کی دلچسپی میں اب جو احسان میں کی حالت مستقیم کیسے میں پائیں تھی جب دم وہ ہو تو غلام</p>	<p>۷۱۴ اب تک تو میرا دل چاہتا ہے کہ یاد رکھتی تھی اس کو اور جو میری اس ماں میں تھی اس کو اور جو میری اس میں تھی اس کو اور جو میری اس</p>	<p>۷۱۵ کس نے کہا تھا کہ میری دلچسپی اس کی دلچسپی میں اب جو احسان میں کی حالت مستقیم کیسے میں پائیں تھی جب دم وہ ہو تو غلام</p>
<p>۷۱۶ آگے سے کہ میں تیرا دل لٹاؤں وارث کا ترسہ سرمے زانو پہ کٹاؤں</p>	<p>۷۱۷ اب تک سے کہ میری دلچسپی صبر کے قدم چھوڑ کر چلیے نہیں</p>	<p>۷۱۸ کس نے کہا تھا کہ میری دلچسپی پیارے ہی ہو کر جانے کیا جان چکے گھر</p>
<p>۷۱۹ کہتا ہے کہ میں تیرا دل لٹاؤں وارث کا ترسہ سرمے زانو پہ کٹاؤں</p>	<p>۷۲۰ اب تک سے کہ میری دلچسپی صبر کے قدم چھوڑ کر چلیے نہیں</p>	<p>۷۲۱ کس نے کہا تھا کہ میری دلچسپی پیارے ہی ہو کر جانے کیا جان چکے گھر</p>
<p>۷۲۲ کہنا کہ علی قبر میں لاش اس کی نہ ہو محبوب خدا آپ اسے دفن کر دینے</p>	<p>۷۲۳ وہ دن تو ہو گیا تھا کہ میری دلچسپی مارا اونھیں لکار کے یا میرے ہم چلی</p>	<p>۷۲۴ پوچھا تو کوئی بول لایا وہ شہ جفا ہو نام اس کا جو اک ماریہ اک کر بے جا ہو</p>
<p>۷۲۵ کہتا ہے کہ میں تیرا دل لٹاؤں وارث کا ترسہ سرمے زانو پہ کٹاؤں</p>	<p>۷۲۶ اب تک سے کہ میری دلچسپی صبر کے قدم چھوڑ کر چلیے نہیں</p>	<p>۷۲۷ کس نے کہا تھا کہ میری دلچسپی پیارے ہی ہو کر جانے کیا جان چکے گھر</p>
<p>۷۲۸ جو بدو ناتواں ہو گیا اس کی شہ نہ ہو اب باقی رہا وہ ہی جو چھوڑ کر گیا ہو</p>	<p>۷۲۹ سو دیکھ کوئی مسلم ظلم کے غم میں تا صبح بھی سینہ زنی اہل حرم میں</p>	<p>۷۳۰ ساواں کے یہ نوک بنے کیا جگہ ہو تا شہر ہمارے یہی رہنے کی جگہ ہو</p>

<p>۴۸</p> <p>ارمان اسے شستہ دین تو چاہے استاد کہہ دے جسے او تو راؤ حرم نزدیک بیرون بیچو و بیرون کسی بیرون کے اعدا کوئی</p>	<p>۴۹</p> <p>نیکوئی تو کس کوئی نیکوئی تو کس کوئی نیکوئی تو کس کوئی نیکوئی تو کس کوئی</p>	<p>۵۰</p> <p>پہلوئیں کے اس سبب تو کس کوئی پہلوئیں کے اس سبب تو کس کوئی پہلوئیں کے اس سبب تو کس کوئی پہلوئیں کے اس سبب تو کس کوئی</p>
<p>چیتو کو ہر آئیں کی ملاقات غنیمت فرصت جو ملے اونسے تو ہر ان غنیمت</p>	<p>کس کو کہ میں تو اس وارث الاطاف اتا ہوں بہار ہر ماں کو کہ جلی ہر</p>	<p>باقی بھی رضائے لے کے جانے لے رہیں سب تابہ دوم طہر چکانے لے رہیں</p>
<p>۵۱</p> <p>اشکوں نہ تو تھے ہی کیونکہ اور محلوں تو تھے صومالیہ اللہ کی کہ دن پاس کی ہونے کوئی کجا کہ رفیق ہونے کی شدت نہ راہ</p>	<p>۵۲</p> <p>کس کو کہ میں تو اس وارث الاطاف اتا ہوں بہار ہر ماں کو کہ جلی ہر</p>	<p>۵۳</p> <p>جس کو کہ میں تو اس وارث الاطاف اتا ہوں بہار ہر ماں کو کہ جلی ہر</p>
<p>دیکھو تو بہت دور ہو دیکھو قہر بچے مرے سب پیاسے ہیں اور باقی نہیں</p>	<p>کلی اس کو گناہ ہے کوئی کہ تہ سے آج اور لگا لو غین سب کو گناہ سے</p>	<p>منظور اگر یہ ہو کہ جب اُن نہ وطن کو تو اور کہیں جانے دو مجھ تہہ دہن کو</p>
<p>۵۴</p> <p>کس کو کہ میں تو اس وارث الاطاف اتا ہوں بہار ہر ماں کو کہ جلی ہر</p>	<p>۵۵</p> <p>کس کو کہ میں تو اس وارث الاطاف اتا ہوں بہار ہر ماں کو کہ جلی ہر</p>	<p>۵۶</p> <p>کس کو کہ میں تو اس وارث الاطاف اتا ہوں بہار ہر ماں کو کہ جلی ہر</p>
<p>خالی ہی رہے سکو نکو دریائے پھر پینے کو بھی پانی نہ ملا پیاسے پھر</p>	<p>جائے ہی لڑائی ہوئی شمشیر نوٹے سرکٹ گئے کہ شہر کے رفیق تھوٹے</p>	<p>پہلوئیں کیا عامرہ فرزند علی کو کھڑے کیا تلوار اونسے ملو ہر نبی کو</p>

[illegible]

عبدالله بن محمد بن عبد الله

<p>۴۱</p> <p>کشتن کا حکم ہے جس کو چاہے خوار شہید قادیان میں چاہے جو چاہے وہاں کے لوگ اس کو اگر چاہیں اس کو چاہے</p>	<p>۴۲</p> <p>دنیا کی دولت میں اور دنیا کی پسین میں مصائب کے نہیں اول تو مال و زمین کی اور دوسرے کے</p>	<p>۴۳</p> <p>وہ لون و توشی اور وہ کھیتی سرسبزین ہو کر اور سکائی دوسرے کے ہیں اور وہاں</p>
<p>اگر وہ جس دہرے کو چاہے گھر چور کے جنگل کے بے گھر چاہے</p>	<p>دو لون کے لیے بچ والہ شام و سحر باقی رہی اب ایک مصیبت کو ہیں ساتھ وہ بچے کہ جو کھلے نہیں</p>	<p>حضرت بھی کھلے جائیں منوش ہیں ساتھ وہ بچے کہ جو کھلے نہیں</p>
<p>۴۴</p> <p>وہ جس کو چاہے وہاں جائے وہی بلبل کے واقعہ ہو مسافر دل سے جو چاہے وہاں</p>	<p>۴۵</p> <p>غربت کی بھی ہوئی ہے رہا کہ سفر قادیان وہ نہت ہوئی وہ نہت منزل پہنچی نہیں</p>	<p>۴۶</p> <p>بیل پور میں عین غلام کی راہ راست و آرام وہ نہت ہوئی وہ نہت منزل پہنچی نہیں</p>
<p>۴۷</p> <p>آرام کی صورت نہیں سکون کی طائر بھی پھر دکھائے یاد آتا ہے منزل پر</p>	<p>نہت آئی ہو کب لاکھ جو یاد آتا ہے منزل پر</p>	<p>وہ غم جو کہ آرام کا رائیں گی گداری ہیں کہ</p>
<p>۴۸</p> <p>کشتن کا حکم ہے جس کو چاہے خوار شہید قادیان میں چاہے جو چاہے وہاں کے لوگ اس کو اگر چاہیں اس کو چاہے</p>	<p>۴۹</p> <p>اوس فصل میں غنیمت جی روزوں کی اندھیر چھل اور چھل پڑے</p>	<p>۵۰</p> <p>کشتن کا حکم ہے جس کو چاہے خوار شہید قادیان میں چاہے جو چاہے وہاں کے لوگ اس کو اگر چاہیں اس کو چاہے</p>
<p>گرمی میں گرفتار محسوس نہیں بچے لے آوارہ وطن کو</p>	<p>یہ دھوپ میں حدت کہ گھر سایہ کہاں ہے بھی</p>	<p>اس شاہ میں خوب ہو اب کون خبر رات کو</p>



اس گوشہ نشین پر یہ غدی نہ رہی  
کیا قبر محمد کے مجاور کی خطا تھی

عزت و اطاعت میں امام دوسری  
چھ آیتیں گزشتہ اس سال وفات

[illegible]

حال  
 در این روزگار کوی که گذشت  
 تاریک و در تاریکی انداخت  
 این چنین غم می خورم  
 از خستگی و غم و غم و غم

سر مرتبہ اشکال گنجینہ بہار کے ہیں  
چو جاتی سے مہر اک وہ مست کو پشیمان

سب ملکہ بکا کرتے ہیں جب آتا ہے کوئی  
بیونارو نے نہیں جھپٹ کر مر جاتا ہے کوئی

[illegible]

عام  
 کتابت میں شریعہ کی بنیاد پر  
 کتب کے خطائے یکجا یکے  
 پانچ گائی گئی کے دن خوف کا  
 وہ وہوب ہوا دن کا وہ دن وہ

جب اللہ نے یان فالہ و فریاد کر کے  
سب روئے گئے جب خلق حسن یا کر گئے

کیا سبوح کے اس فضل میں سب سے پہلے

<p>۵۱</p> <p>سنتے ہیں یہ سوار و جہاد کی تالی جھیلوں میں جی خروغین جی خروغین اس فصل میں مہر کی ہر سنت و تالی سکھیں جہاد کے اسرار کے جانی</p>	<p>۵۲</p> <p>سبک دے ہوئی احوال کی تالی دوم کو کرمان جانے رحلت نہ تالی مان باب چھوٹے پہلے صہبت و تالی نہاں جو یہ سب زور سے بجا کر تالی</p>	<p>۵۳</p> <p>توٹا ہوا کچھ کبھی جان بربستہ نہ تالی جب خشک ہو اچھول تو پھر زمین نہ تالی توٹا ہوا کچھ کبھی جان بربستہ نہ تالی جب خشک ہو اچھول تو پھر زمین نہ تالی</p>
<p>۵۴</p> <p>بپ میں جو کراہی بخین تو گوارے نہ تالی بہوش بخین تم شب کو بھی ہم آئے نہ تالی بپ میں جو کراہی بخین تو گوارے نہ تالی بہوش بخین تم شب کو بھی ہم آئے نہ تالی</p>	<p>۵۵</p> <p>راحت کسی رات کو سو نہیں تالی دن کو کس ایسا نکالے رو نہیں تالی راحت کسی رات کو سو نہیں تالی دن کو کس ایسا نکالے رو نہیں تالی</p>	<p>۵۶</p> <p>توٹا ہوا کچھ کبھی جان بربستہ نہ تالی جب خشک ہو اچھول تو پھر زمین نہ تالی توٹا ہوا کچھ کبھی جان بربستہ نہ تالی جب خشک ہو اچھول تو پھر زمین نہ تالی</p>
<p>۵۷</p> <p>دل جلتا ہے جب بپ میں بخین مال نہ تالی اس رنج سے مین اور کھلا جانا نہ تالی دل جلتا ہے جب بپ میں بخین مال نہ تالی اس رنج سے مین اور کھلا جانا نہ تالی</p>	<p>۵۸</p> <p>نہی کوئی تکلیف جیل میں نہ تالی نظوم نواسے کو چھوڑا نہ تالی نہی کوئی تکلیف جیل میں نہ تالی نظوم نواسے کو چھوڑا نہ تالی</p>	<p>۵۹</p> <p>اصغر کو جدا دکھ ہو قلق مان کو جدا نہ تالی گرمی کے سبب دو دم جو گھٹ جانا نہ تالی اصغر کو جدا دکھ ہو قلق مان کو جدا نہ تالی گرمی کے سبب دو دم جو گھٹ جانا نہ تالی</p>
<p>۶۰</p> <p>بہشت میں تباہی ہو تو کیا نہ تالی فہمست میں تباہی ہو تو کیا نہ تالی بہشت میں تباہی ہو تو کیا نہ تالی فہمست میں تباہی ہو تو کیا نہ تالی</p>	<p>۶۱</p> <p>چہرہ کسی روز بجالی نہیں تالی سرعت سے کبھی نبض کو خالی نہیں تالی چہرہ کسی روز بجالی نہیں تالی سرعت سے کبھی نبض کو خالی نہیں تالی</p>	<p>۶۲</p> <p>ابام صہبت کے ہیں تمہا کی کن نہ تالی غربت کی نہیں باد یہ بجالی کے دن نہ تالی ابام صہبت کے ہیں تمہا کی کن نہ تالی غربت کی نہیں باد یہ بجالی کے دن نہ تالی</p>

<p>۱۳۵</p> <p>مرد عفا سے نہیں ہے اور چالیس بلی کی توکل میں سر جھکا جائیگا گھر میں نہیں بانی کی جگر میں ہی ہون کہ کسی دن جو نہ بانی ہو یہ</p>	<p>۱۳۶</p> <p>قربان کی انبوت بہت کم ہو چکی نہی کی جی پر شرت میں غم ہو چکی جس میں خود اچھے خاندانی ہو چکی بانی کی جی فوارش اور غزالی ہو چکی</p>	<p>۱۳۷</p> <p>نہی کے نام حال سے نہیں ہو چکی جیو رکھنا ہو نہیں اس شکر و شکر آفت کا زلی بانی سے نفرت کی جگہ بجای ہو کس طرح سے جگہ ہو چکی</p>
<p>نہ جانے کے قابل نہیں میں وہ نہیں شب کیسے ہو وہ نشوونما کہ کچھ کہ نہیں نہ جانے کے قابل نہیں میں وہ نہیں</p>	<p>حضرت کی دعا سے مجھے صحت کا یقین ہے اب تو کس کا بھی مزاح نہیں ہے</p>	<p>آزار رسیدہ ہوں گرفتار ملا ہوں گھر چوڑے جلاؤنگی سرحد میں ہوں</p>
<p>۱۳۸</p> <p>گھر میں نہیں ہے جو چھوڑ دیا گیا بجائے تو جانا نہیں ممکن ہو چکا بجائے تو جانا نہیں زیادہ نہیں بجائے تو جانا نہیں اب ہو چکا</p>	<p>۱۳۹</p> <p>بہت کم ہو گیا یہ نہ دیکھیں سب سہل ہو گیا یہ نہ دیکھیں بہت کم ہو گیا یہ نہ دیکھیں سب سہل ہو گیا یہ نہ دیکھیں</p>	<p>۱۴۰</p> <p>وہ صحت کا سہل ہو گیا یہ نہ دیکھیں دن رات سہل ہو گیا یہ نہ دیکھیں ایک ایک قدم سہل ہو گیا یہ نہ دیکھیں ہو گیا یہ نہ دیکھیں</p>
<p>فرقت میں سدا نالہ و فزا د کرونگا اترونگا جو منزل پہ نہیں باؤ کرونگا</p>	<p>اب روح مرے جسم میں کبھی نہ ہوگا ان باتوں سے کچھ کو قراق آئی ہوگا</p>	<p>اگر ام کہیں راہ میں جانی نہیں ملے جنگل میں وہ ہر پھول کہ بانی نہیں ملے</p>
<p>۱۴۱</p> <p>خوش ہو کر آج اب الگ ہو گیا صدمہ کی موت کا بھی ہو گیا موت کی موت کا بھی ہو گیا موت کی موت کا بھی ہو گیا</p>	<p>۱۴۲</p> <p>موت کی موت کا بھی ہو گیا موت کی موت کا بھی ہو گیا موت کی موت کا بھی ہو گیا موت کی موت کا بھی ہو گیا</p>	<p>۱۴۳</p> <p>موت کی موت کا بھی ہو گیا موت کی موت کا بھی ہو گیا موت کی موت کا بھی ہو گیا موت کی موت کا بھی ہو گیا</p>
<p>جسے نظر لطف مسج دوسرے برسوں کا ہو عمار تو کہہ میں شفا ہو</p>	<p>سب نہیں روئی نہ غم کھاؤنگی بیا لیٹی ہوئی محل میں جلی جاؤنگی بیا</p>	<p>خوش ہو کر نام اب دل اگر ہو کر وگی مراؤنگا تب میں تو نہ کیا ہو کر وگی</p>

<p>۱۲۰</p> <p>بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا</p>	<p>۱۲۱</p> <p>بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا</p>	<p>۱۲۲</p> <p>بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا</p>
<p>شکل اینی شب بزم و کھلا گئی و سکو کاپنایه پرن زار که تپ الکی او سکو</p>	<p>گھر لٹا کی کس طرح قیامت نہ پیا بلو پہلا سیریم غم آگے خدا جانے کیا ہو</p>	<p>بھولے سے نہ اب خاطر ناشاد کرینگے میں قبر میں چپ ہو گئی تو سپا کرینگے</p>
<p>۱۲۳</p> <p>بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا</p>	<p>۱۲۴</p> <p>بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا</p>	<p>۱۲۵</p> <p>بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا</p>
<p>نہ آئی اس گھر میں نہ بابتلو ہو گئی اچھا میں کینہوں ہی کے برابر ہو گئی</p>	<p>بستی بھی ہو گئی جو کلیہ ہو سیرین بھول گئی وہ چوڑی کے اکیلا ہے گھر میں</p>	<p>حیرت میں ہوں باعث مجھے کھٹا نہیں وہ اٹکھو جیسا کہ تھکتی ہوں جبکا</p>
<p>۱۲۶</p> <p>بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا</p>	<p>۱۲۷</p> <p>بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا</p>	<p>۱۲۸</p> <p>بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا بناست با صفت کرب و بلا</p>
<p>کم سن ہیں سافٹجے تھوٹیں ہی ہر وں چڑھتا و راج کی منزل بھی گئی</p>	<p>کچھ بات بجز گریہ و زاری نہیں کہیں امان تو سفارش بھی ہماری نہیں کہیں</p>	<p>دل سخت کیا مان نے مجھے غم و سہا سچ کہ زمانے میں نہیں کوئی کسی کا</p>

<p>۴۴۴</p> <p>وہ چاہتے ہیں کہ میراث میں حصہ لیں میں کی جی ہوتی اور میراث میں حصہ لیں اس کو میں کہتا ہوں کہ میراث میں حصہ لیں کہنے کی وجہ سے میراث میں حصہ لیں</p>	<p>۴۴۵</p> <p>تو میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں</p>	<p>۴۴۶</p> <p>اور میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں</p>
<p>بیماری میں حصہ لیں تو میراث میں حصہ لیں تو میراث میں حصہ لیں تو میراث میں حصہ لیں</p>	<p>فرقت میں حصہ لیں فرقت میں حصہ لیں فرقت میں حصہ لیں فرقت میں حصہ لیں</p>	<p>قسمت میں حصہ لیں قسمت میں حصہ لیں قسمت میں حصہ لیں قسمت میں حصہ لیں</p>
<p>۴۴۷</p> <p>تو میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں</p>	<p>۴۴۸</p> <p>تو میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں</p>	<p>۴۴۹</p> <p>تو میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں</p>
<p>۴۵۰</p> <p>میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں</p>	<p>۴۵۱</p> <p>میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں</p>	<p>۴۵۲</p> <p>میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں</p>
<p>۴۵۳</p> <p>میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں</p>	<p>۴۵۴</p> <p>میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں</p>	<p>۴۵۵</p> <p>میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں میراث میں حصہ لیں</p>
<p>راحت سے شب و روز ملاقات ہے ہوگا خافہ کہو کہ تو خافہ ہے ہوگا</p>	<p>افس تو ہے کہ کوئی غمخوار نہیں ہے مشتی مری کہ قبر کو شوار نہیں ہے</p>	<p>فسرادی ہے موت بہن مری ہے بجالی تقدیر بہن ہے جد اگر نہی ہے بجالی</p>





<p>۴۶۲ مضد علی لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر</p>	<p>۴۶۳ مضد علی لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر</p>	<p>۴۶۴ مضد علی لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر</p>
<p>کبتہ مراد نیامین گرفت ارتباطی باقی تھا حسین ایک سو طر لکھا</p>	<p>روئے تھے مجاور جو وہ اس کوئی کے اک مشر تھاروئے یہ رسول عربی</p>	<p>منہ زبیر و ضار و نیر افسوچی بین یہ نر کسی افسوئے تھیں دیکھ ہر بین</p>
<p>۴۶۵ مضد علی لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر</p>	<p>۴۶۶ مضد علی لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر</p>	<p>۴۶۷ مضد علی لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر</p>
<p>کیا ہو گا مہر ظلم کی جب آہ چلے گی ماد بھی سپر ہو گیا کہمراہ چلے گی</p>	<p>دشمن کو بھی اس طرح اذیت نہیں ہے ظالم مجھ مرنے بھی راہ میں نہیں ہے</p>	<p>جب آگے چھو اس جہو کو آبا کر کو تم بھی مری گویا کو بہت یاد کر کو</p>
<p>۴۶۸ مضد علی لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر</p>	<p>۴۶۹ مضد علی لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر</p>	<p>۴۷۰ مضد علی لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر پورے سے لکھنوی کے ہونے پر</p>
<p>واعظ کے چمن سینے میں کھل جانے پر اب پھول مرے خاک میں بل جانے پر</p>	<p>الفت کو مروت کو محبت کو بھی بھولے سب ایک طرف امر رسالت کو بھی بھولے</p>	<p>اگر باب جو روئے بین تو کھل جائے ہیں سب شمر کے ناکے چھین لے ہیں بھولے</p>

سہ ماہی کے سارے سال ۱۲

<p>۴۴</p> <p>میتے میت مادی غنائیہ میں سے ہو کر کھڑے ہوئے ہیں یاران وطن کو قتلے فساد و کفر فرمانہ ایک ایک و صاحب</p>	<p>۴۵</p> <p>تو کہ یہ نصرت ہو یا ان کے ایسا مبارک ہے کیا کچھ چاہیں کھلا دیا یا نبوت کے عدل میں نہیں ہوئی چھین کھینچ</p>	<p>۴۶</p> <p>یاموس میں تیرے جو وقت گئے اوسرہ دو دھرم و قرین تو چاہی صلیب کی کجیاں وہاں کی قدرت میں کجی</p>
<p>کیوں پیٹے ہو غم میں جھینڈاں اب تم بھی کرو صبر نواسے کوئی</p>	<p>رستے کی وہ سختی وہ سفر رخ و بار سج کتے ہیں سوداگر راہ خدا کا</p>	<p>فرماتے تھے اسی دوسرے گرفتار میں وہ ہلوں جو آغوش محمد میں</p>
<p>۴۷</p> <p>نیا جو سر خندانہ و صحبت کیم پیدائش ہو کر تو پائی اجاب کا تو دل کی سی بہتر ہوئی ہوئی</p>	<p>۴۸</p> <p>میں نے تیرے تیرے تیرے میں نے تیرے تیرے تیرے میں نے تیرے تیرے تیرے میں نے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۹</p> <p>میں نے تیرے تیرے تیرے میں نے تیرے تیرے تیرے میں نے تیرے تیرے تیرے میں نے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>غم آن تو یہ سو کہ بچھڑے ہیں او کھ جائے اک روز یوں چرخ</p>	<p>ماثق کی صداقتی کہ بہت بعد میں گھر دور میں اور منزل مقرر</p>	<p>آج او نہ جو گزری وہ جاسکے کل مسلم کی شہادت نہیں ہر جا</p>
<p>۵۰</p> <p>کہوں میں مسافر کے کہوں میں مسافر کے کہوں میں مسافر کے کہوں میں مسافر کے</p>	<p>۵۱</p> <p>میں نے تیرے تیرے تیرے میں نے تیرے تیرے تیرے میں نے تیرے تیرے تیرے میں نے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۵۲</p> <p>میں نے تیرے تیرے تیرے میں نے تیرے تیرے تیرے میں نے تیرے تیرے تیرے میں نے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>کتے میں مسافر کہ میٹھاں قبرین تو میں ویرانے میں</p>	<p>لوں بھی کہ شجر طے تھے معلوم یہ ہوتا تھا کہ ہواک ہوا میں</p>	<p>ہم پہنچے روٹنے دم سر و ہجر فرصت ہوئی ماتم سے تو کل کوچ کر گئے</p>

<p>۴۴          ہر ایک کی جگہ سے نکلتے ہیں          کیسی کیسی تہمتیں لگاتے ہیں          دیکھو دیکھو کیسی کیسی          دیکھو دیکھو کیسی کیسی</p>	<p>۴۵          ہر ایک کی جگہ سے نکلتے ہیں          کیسی کیسی تہمتیں لگاتے ہیں          دیکھو دیکھو کیسی کیسی          دیکھو دیکھو کیسی کیسی</p>	<p>۴۶          ہر ایک کی جگہ سے نکلتے ہیں          کیسی کیسی تہمتیں لگاتے ہیں          دیکھو دیکھو کیسی کیسی          دیکھو دیکھو کیسی کیسی</p>
<p>آفت ہو غم نے پوری دارمیں          اب گلو مناسب ہو کہ چہرہ ہوا میں</p>	<p>دل ہل گیا چونکے لیے پیر جو اچھا          دربار میں اک شوہر ہوا اہ و فغا کا</p>	<p>ہلے تھی زمین مات مسافر کی حد سے          سویا نہ کوئی زوہر مشک کی بکاسے</p>
<p>۴۷          ہر ایک کی جگہ سے نکلتے ہیں          کیسی کیسی تہمتیں لگاتے ہیں          دیکھو دیکھو کیسی کیسی          دیکھو دیکھو کیسی کیسی</p>	<p>۴۸          ہر ایک کی جگہ سے نکلتے ہیں          کیسی کیسی تہمتیں لگاتے ہیں          دیکھو دیکھو کیسی کیسی          دیکھو دیکھو کیسی کیسی</p>	<p>۴۹          ہر ایک کی جگہ سے نکلتے ہیں          کیسی کیسی تہمتیں لگاتے ہیں          دیکھو دیکھو کیسی کیسی          دیکھو دیکھو کیسی کیسی</p>
<p>۵۰          ہر ایک کی جگہ سے نکلتے ہیں          کیسی کیسی تہمتیں لگاتے ہیں          دیکھو دیکھو کیسی کیسی          دیکھو دیکھو کیسی کیسی</p>	<p>۵۱          ہر ایک کی جگہ سے نکلتے ہیں          کیسی کیسی تہمتیں لگاتے ہیں          دیکھو دیکھو کیسی کیسی          دیکھو دیکھو کیسی کیسی</p>	<p>۵۲          ہر ایک کی جگہ سے نکلتے ہیں          کیسی کیسی تہمتیں لگاتے ہیں          دیکھو دیکھو کیسی کیسی          دیکھو دیکھو کیسی کیسی</p>
<p>۵۳          ہر ایک کی جگہ سے نکلتے ہیں          کیسی کیسی تہمتیں لگاتے ہیں          دیکھو دیکھو کیسی کیسی          دیکھو دیکھو کیسی کیسی</p>	<p>۵۴          ہر ایک کی جگہ سے نکلتے ہیں          کیسی کیسی تہمتیں لگاتے ہیں          دیکھو دیکھو کیسی کیسی          دیکھو دیکھو کیسی کیسی</p>	<p>۵۵          ہر ایک کی جگہ سے نکلتے ہیں          کیسی کیسی تہمتیں لگاتے ہیں          دیکھو دیکھو کیسی کیسی          دیکھو دیکھو کیسی کیسی</p>
<p>جائیں گے جدھر آں اوہ جائیں گے مولا          گھر قبر ہر جائیں تو گھر جائیں گے مولا</p>	<p>بدیو کو نہ کیوں فخر و مہمان کی جاہو          آزاد اوہ بندہ ہو آقا پہ فدا ہو</p>	<p>بدعہد میں طمع میں پیدا ہو نہ خاتم          منظر کو ہمیں کیا نام دین خاتم</p>

<p>۱۹ سوختن آفتاب فانی گشت کار یہ اظہار ہو تو میر تقی میر کا قربان ہو میر تقی میر کا کربان ہو میر تقی میر کا</p>	<p>۲۰ دو جہان کی تو میر تقی میر کا دو جہان کی تو میر تقی میر کا دو جہان کی تو میر تقی میر کا دو جہان کی تو میر تقی میر کا</p>	<p>۲۱ دو جہان کی تو میر تقی میر کا دو جہان کی تو میر تقی میر کا دو جہان کی تو میر تقی میر کا دو جہان کی تو میر تقی میر کا</p>
<p>۲۲ مشتاق جہان طالب فردوس میں چینی پیر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>	<p>۲۳ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>	<p>۲۴ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>
<p>۲۵ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>	<p>۲۶ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>	<p>۲۷ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>
<p>۲۸ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>	<p>۲۹ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>	<p>۳۰ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>
<p>۳۱ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>	<p>۳۲ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>	<p>۳۳ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>
<p>۳۴ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>	<p>۳۵ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>	<p>۳۶ میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں میر تقی میر جو مرے ہیں غلام و خدین نہیں</p>

<p>اور دن کے ایک طرف سے خون کی سیاہی میں عجائب عالم کی غیب سے کھل کر</p>	<p>از ان کے حضرت کی طرف سے عجائب عالم کی غیب سے کھل کر</p>	<p>اور دن کے ایک طرف سے خون کی سیاہی میں عجائب عالم کی غیب سے کھل کر</p>
<p>کیا جانے اس نوہر پر یا چہ نفس میں انوکین یہ سنا انوکلی بہن یا گوش ہن</p>	<p>کچھ عرض جو کرنی ہو تو کر لیجو سردار جو آنے بھی تو کھڑے ہو</p>	<p>ڈالو گے اگر رنگ ادائی کی بنا کا صحر ابھی بن جا سیکا بازار منا کا</p>
<p>ماتر میں آئی روز سے اس نیند میں سکندر و کور و اس کی جگہ میں</p>	<p>کیا جانے اس نوہر پر یا چہ نفس میں انوکین یہ سنا انوکلی بہن یا گوش ہن</p>	<p>ڈالو گے اگر رنگ ادائی کی بنا کا صحر ابھی بن جا سیکا بازار منا کا</p>
<p>سرکش بہن ارادہ ٹکرنے لے اولی کا قیمہ کہن بر بار و ناموس بی کا</p>	<p>گرنے ادب آو گے تو جانانہ ملیگا ہدیہ ریحی باندھ ہو آٹانہ ملیگا</p>	<p>آٹے میں ملاقات کو یا قصہ و غاہر نچر بھی تو ظاہر ہو کہ اندھا و ندین کا</p>
<p>کچھ بڑے بڑے طرف سے بڑے بڑے بڑے طرف سے</p>	<p>کچھ بڑے بڑے طرف سے بڑے بڑے بڑے طرف سے</p>	<p>کچھ بڑے بڑے طرف سے بڑے بڑے بڑے طرف سے</p>
<p>سزا قدم آہن میں ستمگار نہایت سب ایک ہزار و نین زہر پونچھ</p>	<p>جنگل میں وہ او تر ہو چکا زمین شیر و نکایہ پریشہ ہر خبر ٹکونین</p>	<p>دعوائے غلامی جو مجھے اک بنی سے اب عفو ہو مجھ پر ہوں اس اش ادبی سے</p>

<p>۱۱۱۱</p> <p>حکام کی جگہ پر سرکار کے لئے نواب سے واقف ہونا اور آج کا گاہ بہن غلطی نہ کرے اور شہر پہنچا رہے علی اجازت نہ دے اور علی کوئی</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>سورن کے پانی کے شیشے میں پوتھان کے پتھر میں دیکھا دیکھ دس سو پینے والے کے لئے نہ مے سے جابہ بین کی</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>نواب کے سرکار کے لئے میری جی مری جی کی سب سے ان کا انسا نہ دے اور ابھی مہدین سلمان کی اور ان کو</p>
<p>۱۱۱۱</p> <p>ہر عفو ترجمہ کار و اج ایک گھر سے تقصیر بھی ہو جاتی ہے دنیا میں بہت</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>اب جان نہ کہو ٹوٹو میں اس وقت اسو سانی کو شکر کہ پھر وقت کر رہی</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>میں مالک کو شہر میں تروہ تھیں کیا پس اس انگلی بچا دے اور پھر نکاح لے</p>
<p>۱۱۱۱</p> <p>جس کو نصیب ہے وہ شہر پہنچا نہ بولے سے کسی کے لئے جانی صوبہ اجازت نہ دے اور ابھی خود بھی نواب کے بوجھ پہنچا</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>چاہتے ہیں نواب کے لئے دیکھا کہ عیادت کے لئے فرمایا کہ ایک دین کے لئے نہ بولے سے کسی کے لئے</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>میں نے ہی شہر پہنچا اور ابھی جوبانی کے لئے تروہ تھیں کیا تھیں تھیں جو کس کے لئے نہ بولے سے کسی کے لئے</p>
<p>۱۱۱۱</p> <p>دیکھا کہ شہر کے اقبال کے لئے مجر کیا صحت باندھ کے سلطان کے لئے</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>پہنچا کہ اب کہو لیو پیاس انگلی کے میں کانپ رہا ہوں کہ یہ نہ دے</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>ما تھو میں کہو سے رفقہ شہر کے لئے سقون نے پھر کوئی دھن کوئی</p>
<p>۱۱۱۱</p> <p>کیا دیکھا کہ شہر کے لئے تھیں تھیں جو کس کے لئے نہ بولے سے کسی کے لئے</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>کیا دیکھا کہ شہر کے لئے تھیں تھیں جو کس کے لئے نہ بولے سے کسی کے لئے</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>تھیں تھیں جو کس کے لئے نہ بولے سے کسی کے لئے نہ بولے سے کسی کے لئے</p>
<p>۱۱۱۱</p> <p>اگر وہ نکاح دھواں اور شہر پہنچا قطرہ نہیں پائے کمال میں بہت</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>میرا لکھی فرسخ ابھی جانا ہی رہا مانیٹے وہ پانی تو پھر نہ لگا کر</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>ہر بے پختہ شہر والا کا بیان تھا دیر باکرہ ماسقی کو شہر کا روان تھا</p>



<p>۱۱۱۱ جلالت منقہ سے لکھو دیکھو پانی پانی میرزا کو بیخود مین پلے پلے کھار میرزا کو بیخود مین پلے پلے کھار</p>	<p>۱۱۱۲ کیا پسند از جب کوئی کرے کجی تو خود سے فوٹا لے لے سید ایدار اب اپنے ادھر آجنگا تو ال کر دھار</p>	<p>۱۱۱۳ خط کج کج منقہ سے عبادت سے پانیا جب آتے تو یہ کج کج کج کج پانیا کیا سسل اس کج کج کج کج پانیا</p>
<p>۱۱۱۴ یہ مشک ہر اک چشمہ شیریں بھری کو شکر کا جو مالک ہو سبیل اسنے دھری</p>	<p>۱۱۱۵ نامہ کوئی حاکم کا ہوا یا ہر کوئی لڑنے کے ارادے پہ جو آیا ہر کوئی</p>	<p>۱۱۱۶ رگ رگ مین سر ہو خان کوئی مین اور زمین ہر دو پہیہ پانیا</p>
<p>۱۱۱۷ سب جو کجی یہ جو فوج جو دیکھو عیاں سے فوٹا لے لے سید ایدار مصفیٰ مین پانیا کوئی کج کج کج کج</p>	<p>۱۱۱۸ تو جس نے کجی عیاض کرے خطہ بھینچا جو کجی کج کج کج کج کج رستے مین جہان کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۱۱۹ دھوکا تو بھینچا جانے خطہ کیا کج کج کج کج کج کج کج جب تک کہ سلاست سے کج کج کج کج</p>
<p>۱۱۲۰ جیو انوکھا ہی قافلہ مغرب نہ رہ جائے یہ کھر سی کھائی کھوئی نہ رہ جائے</p>	<p>۱۱۲۱ بیشرب تو کجا سو بھج جائے توینا کوئی کے سوا اور طرف جانے نہینا</p>	<p>۱۱۲۲ بکس ہوں ہر کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>
<p>۱۱۲۳ کج</p>	<p>۱۱۲۴ کج</p>	<p>۱۱۲۵ کج</p>
<p>۱۱۲۶ جیو انوکھا یہ پاس تھا سب کج کج یانی نہ ملا مین دن او سن کج کج</p>	<p>۱۱۲۷ کیا ہر تار و دم مجھ زاروں تو کج لے ہر بھی جاتے ہیں بھلا روک نہ کج</p>	<p>۱۱۲۸ کو شے سے لگا کر تن صد پاش کج پھر باؤ زمین باؤ زمین کج کج</p>

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
النبی المبعوث فی الحقیقۃ  
وآلہ الطیبین الطاهرین  
وعلیٰ بن ابی طالب  
والمؤمنین  
أجمعین

۱۳۳۵  
 در روز پنجشنبه ۱۳ فروردین ۱۳۳۵  
 در شهر تهران  
 در محله ...  
 در خیابان ...  
 در پلاک ...  
 در منزل ...  
 در حضور ...  
 در وقت ...  
 در ساعت ...  
 در روز ...  
 در ماه ...  
 در سال ...

لکھنؤ و اصناف میں نثر جانیدار ہے  
چونکہ لکھنؤ کے لوگ ایذا پر نہیں

وہیو مجھے اسکا کہ نہ تو قتل کہیں  
جا مان تیری ماتم میں اگر سو گشتیں

یہ درپے آزار میں راحت تو ہو چکے  
پانی تو دیا اب انھیں مہلت تو ہو چکے

مؤلف: میرزا حسن خان  
موضوع: تاریخ  
محل: ...

۵۳  
 حبیب مادر کا شہید اللہ نے کیا نام  
 اوس صاحبِ موت کا لکھا ہے  
 خدا کا نام جو ہے اور فانی ہے  
 کلامِ عرض میں اس کو قید و بند نہ ہو

۵۱۳۲  
و انو نوین بان در یک صفت در یک  
جم جمعتی بنی بنی بنی بنی  
نحوه کار کار کار کار کار کار  
نویس بنی بنی بنی بنی بنی بنی

عنایت ہو تو ہر جنگ سے معذور نہیں ہوتا  
میں ہمارے فرزند ہیں نچوڑ نہیں ہیں

دین جاتا ہے غصہ کو نہ کہ ضبط کو کہ عین  
بہشت مجھے اسکی ہے کہ کافر نہ در عین

بوسینک نہ کچھ سن یہ اگر تیر شہ  
ایسا ہی ستائیں گی جو امت تو لوگ

وصال  
 حضرت پیرین کمال  
 اقبال  
 کمال اوس  
 جانکنی

۱۳۱۱  
 عالم اور کونسی شخص چلیتا مری کا  
 خادم بھی جو بابہ و سکندر بھی  
 پینا کی ماک اور فطرت کی شہرہ  
 پینا کی ماک اور فطرت کی شہرہ

فصل اول  
کتاب فی الجہاد  
کے متعلق ہے جو کہ  
شب فیضی کے  
سبب ہو رہا ہے

کیا شہر و مین کو فنی کی آبادی ہو  
و شہت و بہت ملک خدا تنگ نہیں ہو

خادم ہین ملک بنت رسول و مرسل  
علی جاؤن کہون کیچہ و پراصل علی

بجھتا ہوں اور عشق امام اہل کس  
داخل ہو الشک من حبیب ابن علی

<p>۱۳۱۱ توئی تو مہینوں و ماں قتل تلاورین میں بلکہ جیساں میں جو وقت غیبی کسے جانی تو جو وقت غیبی کسے جانی</p>	<p>۱۳۱۲ تھاپس صوبہ کو تو بڑا شہنشاہ بتیار بجی میں باندھ کر کے درسی میں میں غارت کے درسی میں میں غارت</p>	<p>۱۳۱۳ توئی تو مہینوں و ماں قتل تلاورین میں بلکہ جیساں میں جو وقت غیبی کسے جانی تو جو وقت غیبی کسے جانی</p>
<p>۱۳۱۴ مکار ہیں لاکھوں اگر ایک مولا موجود ہے عیب کو تو وہ شام کی مولا</p>	<p>۱۳۱۵ خاک او سپہ کمر سے جود صاف محسن کی بادی شیوہ اشراق نہیں</p>	<p>۱۳۱۶ یوں رات بسر مہی تھی اور عاشق جس طرح سے جنگل میں اسد پتھر تو</p>
<p>۱۳۱۷ اوتھت میں کیا تو نہیں تو نہیں جو چاروں طرف غفلت ہے غافل</p>	<p>۱۳۱۸ عجائیل سے ساتھ میں تو نہیں تو کیا تو نہیں تو نہیں تو نہیں</p>	<p>۱۳۱۹ نظر کیا بن اسد اللہ نے بیکر کون آیا تو کیا نہیں تو نہیں</p>
<p>۱۳۲۰ ایسا مہولہ دو نہیں اگر جا ہے مولا میں یاؤں یہ سر کھتا ہوں پھر جاؤں</p>	<p>۱۳۲۱ فرمایا کہ نے علم و شر آیا ہر بلا گمراہ تھا اب راہ پر آیا ہر بلا</p>	<p>۱۳۲۲ کرو کی خبر ابن شہنشاہ عرب کو کچھ عرض ضروری ہو کہ میں آیا ہر بلا</p>
<p>۱۳۲۳ سب تو یہ کہ تو نہیں تو نہیں تو کیا تو نہیں تو نہیں تو نہیں</p>	<p>۱۳۲۴ تو کیا تو نہیں تو نہیں تو نہیں تو کیا تو نہیں تو نہیں تو نہیں</p>	<p>۱۳۲۵ فرمایا کہ نے علم و شر آیا ہر بلا گمراہ تھا اب راہ پر آیا ہر بلا</p>
<p>۱۳۲۶ منظور جسے ہر داس کا لے تن سے مرنے کے ارادے پر تو آیا ہوں لے تن سے</p>	<p>۱۳۲۷ فوجیں لے تار یہ غم و غم آئے کیوں اپنا وطن چھوڑ کے حضرت کو</p>	<p>۱۳۲۸ سمت جو پورا تو شرف پایہ کا ظلم آقا نے بلائیں تو پھر جائیگا ظلم</p>

<p>۱۱۱۱۱</p> <p>تو میری کھنڈر کو بکھڑو تھوڑا میرا غم جو نسبت میں تو کیا زور مارا کی غرض جو مرے کو کجا جوئے اشرا میرا اگر آفت سے سنا سب کو کھانا</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>اگر تجھے فوج ضلالت سے نکالے رہا تو جہاں انور کو لکھتے نکالے دینا کہ انارکلی جو بیکار نکالے محبوبہ دولت کی جو بیکار نکالے</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>رو تاہم از غصت ہوا شہم غم و غبار راہی ہوت غلبت میں نہ وائے شہر بار وہ دست پوزش کی کشت و شہر بار جو کمر میں اباب میں نہ چھو بیخ بار</p>
<p>گو فوج نہ تھوڑی یہ مرغی اہی کم ہیں میں اسلئے کہتا ہوں کہ ساتھ اہل جہنم</p>	<p>سکھن ہو وہاں خلق میں چونک گیا کہ ہو تو اور حسین ابن علی ایک جگہ ہو</p>	<p>صورت نہ بشر کی نظر آئی تھی اشکر کو معلوم نہ ہوتا تھا کہ جلتے ہیں کہ ہر کو</p>
<p>۱۱۱۱۱</p> <p>اگرچہ خفا فطرت کے سبب بچھڑے اور دوست ہی اگر تیری تو ہو ہر دور جائے جگہ سے جدا ہو کر تو کی نظر بیکھین تیرا تیرا میری جو کیو</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>اوس وقت جو میں لیا مادہ کائنات نام وہ حق میں دعا تھی تیرا اور غرض کلام نظر میں کہ ابن علی کا یہ نہیں کام کچھ کہ میں لستی دعا میں کچھ نام</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>اگرچہ سے مجھ میں نہ دیکھ لی صلیب دور کی غصہ میں اباب میں نہ چھو بیخ بار کتنی کتنی کتنی میں نے تیرا نہیں کام کرو دکھائی کہ تیرا کسے کھو و تو کچھ نام</p>
<p>کس کو خبر کسی ہو کہ ان قبر بنے گی پر ہو گی وہیں صبح جہاں قبر بنے گی</p>	<p>اس امر کو کیا تو اچھ جائے کہ وہ کیا تھا لے عفو کرب او سکھو کہ مرنے کا تھا</p>	<p>عباس بھی آواز نہ تھے نہیں جگو امان کہ میں بابا یا نظر آئے نہیں جگو</p>
<p>۱۱۱۱۱</p> <p>رو تاہم از غصت او کھنڈر گنگ چوئی سے لگا کر آتے بولے شہر بار لے بوجل غلام میں احوال و غدار خسبہ میں تو میری ملاقات کچھ کرب</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>تو نے کہ مارا شاد کیا نہ میں شہر میں نہ نہ ناچیر میں یہ سب کچھ کرب حضرت کے غلاموں کی تو شہر میں ہی مادہ عالم اسکا اور شہر شہر والا ہی نام</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>جبرک و پشیمان تھا تو شہر شہر اسو اندیشہ آفت تھی یاد تو شہر شہر میں تھی تیرا شہر آفت تھی یاد تو شہر شہر گو یا شب بیکار تھی گھجلی کی سیاہ</p>
<p>نوم ہر یہ تو ہم تھیم فدا ہو شہر گنگ پھر تارہ قیامت نہ جدا ہو شہر گنگ</p>	<p>ہر شخص مجھے دم در گامے گا تا حشر میری قوم میں فخر اسکا گامے گا</p>	<p>کہ بیان شہر زکباد یہ یوں رو میں گنگ جس طرح کہ یو شخص شہر میں جاہ میں گنگ</p>

<p>مرثیہ یونٹ میں تیرے چوتھے دادا کا پکار جیل کی دینا شہر تار میں تار سے مانتے ہو پورا جی سب کو اپنے جی سے سداوت نے وہ دو پورا فت میں</p>	<p>مرثیہ چہ نیت تھی تو ہوا تہ اوڑھتے شہر آباد فرار کر بس کھول دو دھڑکنے میں طالب نظام میں کالیہ خٹکے سرکار عبدالرشید خاں لکھنؤ اور تھوڑے</p>	<p>مرثیہ بہتر کر خیمہ میں کچھ بیٹا نوں چاتی گوری اور بہت یاد تیرے دالا دور از تو تھوڑے کی گئی بہت پانی کا ادا جو کہ نفس کو کھانا پونہ چھپا</p>
<p>گروٹ میں کئی رات علی ابن ولی کو مقتل پہر تھی جج حسین ابن علی کو</p>	<p>ہو گیا مقام اب میں زہر کے پسکا لوٹ کر وہ خاتمہ ہر آن سفر کا</p>	<p>پھر ہو کہ کہ مانع کوئی عذر ارنوٹے وہ کیجیے جس امر میں تکرار ہوٹے</p>
<p>مرثیہ کجا ہوس نے تیرے کی کیا اوس وقت سے لیکن چھاپا کیچڑی گجہ کی ہنسنے کے عیاش عمار یہ ہوس خاص کی سید آباد</p>	<p>مرثیہ کیا اودھ کی سب کی کیا ہوا زبانیں نہ تو تھی نہ تو تھی فضا ہو سبز چڑیا اک وقت نہ تو تھی چھاپو نہ تو تھی کہ رہتی اگر تو جاوے</p>	<p>مرثیہ آئے ہیں بیان جس نے لکھا ہو چکا دونوں میں جو بہت میں لکھا ہو چکا خفا میں نہ تو تھی نہ تو تھی یہ ہیں سب کے میں وہاں تو تھی</p>
<p>اوڑے اسے دیکھا ہر چہ میں نہیں دیکھا سو کو کس کے دھواوت میں بھی نہیں دیکھا</p>	<p>دیکھ جو اسے پھر نہ تھی سیر حسین کی ہر چہ پول سے میان آتی ہو بایں تو تھی</p>	<p>ایذا رہا تو تھی میں میں بھائی بھائی ہوں میں بھی عمر ہو گئی کہ بھائی بھائی</p>
<p>مرثیہ اس ہاتھ سے تیرے لیا تو تھی نہ تو تھی غیر سے حق ایک تھوڑا کھوڑا میں تو تھی طرف اسب وہاں تو تھی کی عرض نہ تو تھی نہ تو تھی</p>	<p>مرثیہ تیرے لیے نہ تو تھی نہ تو تھی دیکھ تو تھی تو تھی تو تھی عبدالرشید خاں لکھنؤ اور تھوڑے</p>	<p>مرثیہ سان ہاتھ تو تھی تو تھی تو تھی دلوں کو تھی تو تھی تو تھی اوتھ میں تو تھی تو تھی تو تھی خیر بجا طرف سے تو تھی تو تھی</p>
<p>مانا ہوسدا حکم شہنشاہ اسم کو ناچار ہوں مول کوئی تھکے ہر قسم کو</p>	<p>کیونکہ کجگو کہ نہ تو تھی مطلوب بھائی کی عرض تو تھی تو تھی تو تھی</p>	<p>ہو پاس تھی ہاتھ نہ تھکے ہر قسم کو امت جو تھی تو تھی تو تھی</p>

عبدالرشید

<p>۱۱۱۱ عاشق کی غرض اپنے تعلق خادم کی گنجی و ریائے کنار اس مہر کا خفا و غیبت کا پیار فریاد نہ تعلق غفلت بھی تو جہا</p>	<p>۱۱۱۱ پہلے پہلے ایک جگہ کی گنجی آئے حرم کی گنجی و ریائے کنار محل سے چلائی غیبت کا پیار کیا چاہی غیبت میں بیچے کا پیار</p>	<p>۱۱۱۱ خفت کے گنجی و ریائے کنار پہلے پہلے ایک جگہ کی گنجی چھوڑ دے اسی غیبت کا پیار سکھن ہو جان جگہ کا پیار</p>
<p>۱۱۱۱ معد ابونحنہ ہی سے وہ محروم رہیں امت کے ستم سارے بزرگوں سے ہیں</p>	<p>۱۱۱۱ سستی ہوں جا بھر گریہ و زاری کا تھا بھیا بھیا بھیا تو یہ کونسی جا رہی</p>	<p>۱۱۱۱ یہ بن ہو جان خند وہ ایکاد کریں گے اباد کیجیو تم ہم اسے آباد کریں گے</p>
<p>۱۱۱۱ عین کی گنجی و ریائے کنار دروازہ گر لایمیں اور کسکیم بابا جو کسکیم ہے جاتے تھے سنگم کسکیم ہے کسکیم ہے کسکیم ہے</p>	<p>۱۱۱۱ آواز کی گنجی و ریائے کنار ایوادی غیبت کے سافر و توفیق ایوادی غیبت کے سافر و توفیق آواز کی گنجی و ریائے کنار</p>	<p>۱۱۱۱ فرشتوں کی گنجی و ریائے کنار پہلے پہلے ایک جگہ کی گنجی جہاں کے گنجی و ریائے کنار میدان کو اچھوڑ دے اسی غیبت کا پیار</p>
<p>۱۱۱۱ و کھ سکے زمانے سے مسافر ہو میں امان بھگوت میں اوسے بارگ کے آخر ہو میں امان</p>	<p>۱۱۱۱ یہ وہ ہوئی چوتھے جسکے گلے کو بیچین نہ کیجیو مے ناز و نیکے پلے کو</p>	<p>۱۱۱۱ منظور نظر تھی جو وہ جاسر و دین کو چہرہ کاوتے ترک و پاسقونچ زمین کو</p>
<p>۱۱۱۱ پہلے پہلے ایک جگہ کی گنجی کیا وہ ہو جگہ کا پیار سب کو نے میں اور شام میں پکار جگہ کا پیار</p>	<p>۱۱۱۱ آگے کوئی بی بی نہیں کیا غیبت پہلے پہلے ایک جگہ کی گنجی صدمے کی گنجی و ریائے کنار پہلے پہلے ایک جگہ کی گنجی</p>	<p>۱۱۱۱ پہلے پہلے ایک جگہ کی گنجی کیا وہ ہو جگہ کا پیار سب کو نے میں اور شام میں پکار جگہ کا پیار</p>
<p>۱۱۱۱ غریب نہ کسی کو فلک پر دکھائے و کیجیو میں امان جو ہمیں افتد پر دکھائے</p>	<p>۱۱۱۱ پہلو سے ذرا ملے جو اونٹنی پر سکینے ایک ایک سے ڈر ڈر کے پتہ کی سکینے</p>	<p>۱۱۱۱ مثلاً چلو کس نور فشان تھا نور شمع کوہ زمرد پہ عیان تھا</p>



<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>کیونکہ جو جہانگیر مرغانی ہو کوئی اور شہسپا نہیں ہو سکتا جو کبھی بین کبھی راج نہ ملے بین کی کا جو وہ دور</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>مملکت اور تین تین تین تین تین تین نعلین کبھی نہ ہو سکتا کبھی نہ ہو اک ہاتھ کو تھامے جو کبھی نہ ہو تھکا دو تھامے تھے لکھتی ہوئی چادر</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>یہ لاشعاری مرثیہ لکھنے کے تصدیق آقا نے سے پسین پھونکے تصدیق اون انصاف کے قیام دل خوشی ہوئی یہی جو تھے قد و نور کے تصدیق</p>
<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>کرتی ہو کہ گردن کوئی پائے میں ہیں جو عرش کے تاتے ہیں وہ سالک ہیں جو عرش کے تاتے ہیں وہ سالک ہیں</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>اک دفعہ شہید اوہر ایک اور مکتبی سر بلوچین کھل جائیگا اسکی خبر تھی</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>خجری کے تے سجدہ رب کرنے کے صدقے آقا نے سے بانی کے طلب کرنے کے صدقے</p>
<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>افغان شہ شرف خیز افغان شہ کا سامنے کا قتل گاہ شہ کا گھر آل محلی کا محل شہ کا جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>اک دن قوتیا خواہ سامان جاری اک روز وہ قتل گاہ شہ کا یہی جو قتل گاہ شہ کا نیکو دینی قانون قیامت کی</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>نہی ہو سکتا تو لاش کے تے جو پیلو جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ</p>
<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>و پوڑھی نہ کو رحمت معبود کا در تھا کعبہ میں جو پیدا ہوا اوس شاہ کا در تھا</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>تھے کئی چونکے کے ساتھ بندے تھے نئے بال کھل چہرہ پہ اور ماتھے بندے تھے</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>کانڈھے پہ عبا میں قبا پہنے نہ پائی ہوئے تے لاش پہ روا پہنے نہ پائی</p>
<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>موتوں جو کہ موتوں کے تے جو کہ کس کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>مان جدید و قریب ہو جو کہ پرسا و کورین قاتل تھے جو کہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>وہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ موتوں کے تے جو کہ</p>
<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>راہت یہ عیاش قلک جاہ کے تھے خود اپنی عبا رو کے ہوئے شاہ کے تھے</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>زلفین وہ تری خاک میں اک تھی ہوئے تری گردن کی رگین کٹ گئیں آقا</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>کچھ فرق نہ اوس فارین اور توڑین کھا خولی نے سر پاک کو متور میں رکھا</p>



<p>۱۴۸ کشته شده بودم و درون بخت بودم مسلطه کشته شده اعدای من و قتل در شاد و در حبس و در زندان</p>	<p>۱۴۹ بویا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم</p>	<p>۱۵۰ کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم</p>
<p>۱۵۱ کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم</p>	<p>۱۵۲ کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم</p>	<p>۱۵۳ کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم</p>
<p>۱۵۴ کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم</p>	<p>۱۵۵ کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم</p>	<p>۱۵۶ کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم کربلا که در کربلا بودم</p>

<p>مرثیہ میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر</p>	<p>مرثیہ میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر</p>	<p>مرثیہ میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر</p>
<p>چون اقبالہ نفاقتہ جدی ہو کر کے          چہ بچہ کہ سویت کہہ فکر کر کے</p>	<p>اک جام و مہ شکنہ دمانی نہ ملیگا          پاشکے کوٹے ہی تو پانی نہ ملیگا</p>	<p>توڑیں اوچھین کر چہل ہی بائیں          کاٹے ہی رہیں جنگل میں تو پیاہیں</p>
<p>مرثیہ میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر</p>	<p>مرثیہ میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر</p>	<p>مرثیہ میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر</p>
<p>وہ رہی ہوئی اس گھر میں پوچھو          قرمانی پیدہ کر گام قرین ہو</p>	<p>سب محل مرے گرد و غریب سے اٹنگے          گری کے یہ دن جو نہ ختی سے لینگے</p>	<p>مہلت نہیں اٹھی کہ میں سایہ میں کھڑا          حضرت سے جدا ہو کے غریب میں پڑا ہوا</p>
<p>مرثیہ میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر</p>	<p>مرثیہ میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر</p>	<p>مرثیہ میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر          اے میر تقی میر تو میر تقی میر</p>
<p>کچھ غم نہیں دیکھ ہو کہ بلا آئے بلا پر          راضی ہوں خداوندہ عالم کی رضا پر</p>	<p>مخفی رہو سے بن قافلہ طبع میں آ کر          پائیں تو مجھے فتح کریں گھر میں آ کر</p>	<p>یہ خانہ طالع ہے وہ حضرت کا مکان ہے          میر سے لیے ماسن نہ بیان ہوتے وہاں ہے</p>

مرثیہ میر تقی میر  
 اے میر تقی میر تو میر تقی میر  
 اے میر تقی میر تو میر تقی میر  
 اے میر تقی میر تو میر تقی میر

[illegible]

لے ساری جی سرتی  
 ۱۶ فروری ۱۹۷۵ء  
 مئی ایک رات کو  
 میں کچھ شیشے کا گلاب  
 اور اونٹ سٹا کر  
 چھوٹا گلاب  
 میں بھی گلاب



ان متفرق اس حالت کو  
کھڑے ہیں جو عبودیت  
فرمان بنیاد اور فلاس  
افق پرستی کو کہتے ہیں  
اور خداوند اور جلیل  
عالیٰ سے کو  
مطلق فیض بن جہان

۱۰۱  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
ایک ایک کے لئے تھے  
آئے ہیں جو کچھ کہتے ہیں  
بلاؤ تو کس قافے میں آئے ہیں

۱۰۲  
کسی نیند معلوم نہیں  
موند سے پایا کوئی خانہ قدس  
فرست نہ ملی جی کی  
مقدور یہ چاہی نہیں ہو گا

۱۰۳  
عالم میں کسی ایک  
حق جو کچھ کہتے ہیں  
نظارہ کھانکے میں  
کسی ایک کے لئے تھے

۱۰۴  
پائین ہو پھرین قلب و کراں  
کوفے میں اچھی بچہ دین

۱۰۵  
تیرے لئے نہ ملتی اور نہیں  
وادی مجھے پاس تھا ورنہ کھر م کی

۱۰۶  
مجھے وہ پاس فرما جو حق کی طرف  
ج سے بھی اس میں زیارت کا شرف

۱۰۷  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں

۱۰۸  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں

۱۰۹  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں

۱۱۰  
پہلے جو فساد و دھڑے نہ نکلتا  
میں جو کچھ کہتے ہیں

۱۱۱  
قالیض ہوئے ہیں گھر نہ خدا  
جائے نہ دیا جو مسئلہ یہ بھی جد کے

۱۱۲  
ہم سے سب سے سب کی نگاہوں نے کراوہ  
جو ہم سے پھر اکہ پائانتے پھر اوہ

۱۱۳  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں

۱۱۴  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں

۱۱۵  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں

۱۱۶  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں

۱۱۷  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں

۱۱۸  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں  
میں جو کچھ کہتے ہیں



[illegible]



<p>قصیدہ ایک چرخ کوئی کہ کوئی نہ دیکھتا پہلے پہلے میں کیا کہتا ہوں اخلاق حسنہ تو جو ہے وہ اس میں ہوتا ہے جو چاہے</p>	<p>قصیدہ میاں خاں کو کسی کوئی نہ دیکھتا پہلے پہلے میں کیا کہتا ہوں اخلاق حسنہ تو جو ہے وہ اس میں ہوتا ہے جو چاہے</p>	<p>قصیدہ ایک چرخ کوئی کہ کوئی نہ دیکھتا پہلے پہلے میں کیا کہتا ہوں اخلاق حسنہ تو جو ہے وہ اس میں ہوتا ہے جو چاہے</p>
<p>اندر سے شرف سبط رسول مالک تو خدا کی ہے ہر بندہ ہر خدا</p>	<p>بیکل بہرین طبیب مری آقا مجھے یہ رت تیرے میں کٹی ہو</p>	<p>جانیکی سحر کو تو اس اکبر میں خدا بچہ نہ ملیگا تو اس اکبر میں خدا</p>
<p>قصیدہ نظموں کو دنیا میں لکھا عالمین بھی جو آید وہ لکھا اختیار ہوئی اس آواز کی تو کیا بھی لکھا</p>	<p>قصیدہ فلان زمین صفت میں لکھا نیا کی دنیا میں لکھا تو کیا بھی لکھا</p>	<p>قصیدہ کیون تو نہ لکھا کیون تو نہ لکھا تو کیا بھی لکھا</p>
<p>گواہ ہو گیا جو دلیس آتا ہو اس در پہ دیکھا ہو اسے</p>	<p>بیتاب ہو دل خون شکستا ہو میں چو کوئی ہو لی ہو</p>	<p>چھوڑا آج کل سب لکھا اب سر کہ پہاڑوں میں لکھا</p>
<p>قصیدہ ایک چرخ کوئی کہ کوئی نہ دیکھتا پہلے پہلے میں کیا کہتا ہوں اخلاق حسنہ تو جو ہے وہ اس میں ہوتا ہے جو چاہے</p>	<p>قصیدہ ایک چرخ کوئی کہ کوئی نہ دیکھتا پہلے پہلے میں کیا کہتا ہوں اخلاق حسنہ تو جو ہے وہ اس میں ہوتا ہے جو چاہے</p>	<p>قصیدہ ایک چرخ کوئی کہ کوئی نہ دیکھتا پہلے پہلے میں کیا کہتا ہوں اخلاق حسنہ تو جو ہے وہ اس میں ہوتا ہے جو چاہے</p>
<p>ظالم کو سزا دے فریاد کو آئی ہو تو یار داو ملیگی</p>	<p>جتنی رہوں یہ وہ ستم جو زمین پر اب تو کوئی کچھ بھی مرا اور زمین پر</p>	<p>فریاد اسی وقت پر آفت نہیں آتی بچے سے بھی آہو ہے بھی لکھی جاتی</p>

کلام حسنہ  
کاوش و تلاش  
میں















<p>۱۱۵          مانی کیلے پوئے عنون و نون          آئینہ و خفاقتل کی افتاد کو شکست          اس طرح کیا نام غیب اندک فقط          جی طرح سے دریا و برادر</p>	<p>۱۱۶          جب نہ منزل حاجت سے پہلے          آئی یہ مفصل نہ اس لئے          دنیا سے گیا آنکھوں میں تانچہ و صف          فخر و نصیب میں بیکار خانہ</p>	<p>۱۱۷          اندر سے اس کی کتب و کتابی          پوشش آگاہی باقیات کی سیاری          چلائے تھے جو اعلیٰ کی سعادی          کوفتے کی خلد کو دیبا کی سواری</p>
<p>۱۱۸          ہر تار و عمر پہ کھا تا سقاغ باکو          روتے ہیں یوہر ہاہل و فاعل و فاکو</p>	<p>۱۱۹          ماتم ہو گئی دہ سے مسلمانوں کے حسین          خندق میں تو لاش اس کی ہو گئی حسین</p>	<p>۱۲۰          بھڑکی و وہ آتش کہ جلالی ہو جگر کو          دو جہا نیوں کو روئیں کہ ظلم و بد کو</p>
<p>۱۲۱          غلبہ کی مصیبت وہ سہو کی کین          پوچھتی تھیں منو و منو پوچھتی تھیں          سولہ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے          افکار جو تو یوں یوں جان بچا لے</p>	<p>۱۲۲          آگ اور آگ خستہ و خستہ          اشک لگاتے تھے برسات کی خستہ          آفت کا سفاوریا نام کی خستہ          پہاڑ پہنچنے میں دین و تیر خستہ</p>	<p>۱۲۳          اس قافلے میں لے گئے کاک خستہ          گویا کاک میں رسول خستہ          علی کی کاک میں رسول خستہ          و دہی کی کاک میں رسول خستہ</p>
<p>۱۲۴          ناں کوئی ایذا جو دے نہیں ہوتی          نے خار الم راہ حطو نہیں ہوتی</p>	<p>۱۲۵          لشکر پہ او داسی تھی غریب الفکر کے          سپاہ روتے تھے رونے پہ امام و سر</p>	<p>۱۲۶          جلالی تھی کیوں شہر یہ برپا ہوا لوگو          کسی خبر آئی ہو اسے کیا ہوا لوگو</p>
<p>۱۲۷          اس کی کاک میں رسول خستہ          کہتے ہیں ملک کی کاک میں رسول خستہ          کہتے ہیں ملک کی کاک میں رسول خستہ          کہتے ہیں ملک کی کاک میں رسول خستہ</p>	<p>۱۲۸          فناء و فناء و فناء و فناء          مقول جہا جہا و جہا جہا          کہہ کر مارو برات و جہا جہا          افت میں مری گئی آخر جہا جہا</p>	<p>۱۲۹          اصغر کی کاک میں رسول خستہ          کہتے ہیں ملک کی کاک میں رسول خستہ          کہتے ہیں ملک کی کاک میں رسول خستہ          کہتے ہیں ملک کی کاک میں رسول خستہ</p>
<p>۱۳۰          بھر راہ میں کس طرح ڈکے پاؤں کسی          جب قافلہ سالار نو اس پہونے کا</p>	<p>۱۳۱          جب سے گئے آرام بلا شک نہیں پایا          قربان برادر کفن ایک نہیں پایا</p>	<p>۱۳۲          سر و لبہ جو اک عمر کی کشت بھالی ہو لوگو          کیا کچھ مری تھی کی خبر آئی ہو لوگو</p>

۱۱۵ مثنوی حکیم عارف پیر پور

<p>۱۱۷          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو</p>	<p>۱۱۸          وہ ہیں جن کی یادیں اوروں کے          موقوف کی ہو وہ غفلت میں          موقوف کی ہو وہ غفلت میں          موقوف کی ہو وہ غفلت میں</p>	<p>۱۱۹          شہزادی طوفان سے بہر طلب          امت کو کہیں کہیں پہنچا کر          غریب میں سے پہنچا کر          شہزادی طوفان سے بہر طلب</p>
<p>۱۲۰          وہ ہیں جن کی دنیا سے گدہ کی خبر ہو          یہ ہیں جن کی دنیا سے گدہ کی خبر ہو          یہ ہیں جن کی دنیا سے گدہ کی خبر ہو          یہ ہیں جن کی دنیا سے گدہ کی خبر ہو</p>	<p>۱۲۱          فرصت نہ ملی تالہ و فراد و فغان سے          بجائی کا سووم کہے کہ روانہ ہو گئے          بجائی کا سووم کہے کہ روانہ ہو گئے          بجائی کا سووم کہے کہ روانہ ہو گئے</p>	<p>۱۲۲          لازم ہے مدارات گدہ کی خبر ہو          وہ ہیں کہ دشمن کی خاطر شکنی ہو          وہ ہیں کہ دشمن کی خاطر شکنی ہو          وہ ہیں کہ دشمن کی خاطر شکنی ہو</p>
<p>۱۲۳          پہنچا تھا حضرت کو کہیں کہیں          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو</p>	<p>۱۲۴          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو</p>	<p>۱۲۵          پہنچا تھا حضرت کو کہیں کہیں          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو</p>
<p>۱۲۶          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو</p>	<p>۱۲۷          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو</p>	<p>۱۲۸          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو</p>
<p>۱۲۹          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو</p>	<p>۱۳۰          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو</p>	<p>۱۳۱          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو</p>
<p>۱۳۲          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو</p>	<p>۱۳۳          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو</p>	<p>۱۳۴          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو          کہیں کہیں سے نہ آئے ہو</p>

<p>حاصل بجائے کوئی دھن خصلت نہ بنی بجائے کوئی دھن خصلت نہ بنی بجائے کوئی دھن خصلت نہ بنی بجائے کوئی دھن خصلت نہ بنی</p>	<p>حاصل بجائے کوئی دھن خصلت نہ بنی بجائے کوئی دھن خصلت نہ بنی بجائے کوئی دھن خصلت نہ بنی بجائے کوئی دھن خصلت نہ بنی</p>	<p>حاصل بجائے کوئی دھن خصلت نہ بنی بجائے کوئی دھن خصلت نہ بنی بجائے کوئی دھن خصلت نہ بنی بجائے کوئی دھن خصلت نہ بنی</p>
<p>مولائے سوس فوج نظر کر جو ٹھکر چراگیا سردارے بھوڑے، اور تر کر</p>	<p>ہر شے کی حیات اس سے مولا ہی اسی پالی کی نہ تکلیف ہو دنیا میں کسی</p>	<p>یہ قافلہ سب دھوپیں لب نشہ کو دھڑکی دو پیاسو نکو پالی کہ تو اب سکا پڑا ہی</p>
<p>حاصل آج بیکر کی مس سے اس کو نہ بداند کی غرضی لاد خلاق و عالم کو نہ بداند</p>	<p>حاصل اب تو ایسی کرم کو نہ بداند اب تو ایسی کرم کو نہ بداند</p>	<p>حاصل اب تو ایسی کرم کو نہ بداند اب تو ایسی کرم کو نہ بداند</p>
<p>سب کے ہر لشکر میں ہو رہا پھینک پیا سا ہون تکلم کی مجھے تاب نہیں</p>	<p>اب بات کسی سے نہیں کی جاتی ہو ہر بار زبان منہ سے نکل آتی ہو</p>	<p>کی جیکہ نظر ان مشہ جن و لب بشر نور دکھ لیا مشکوہ ہر شے کی لکیر</p>
<p>حاصل سب کے ہر لشکر میں ہو رہا پھینک پیا سا ہون تکلم کی مجھے تاب نہیں</p>	<p>حاصل سب کے ہر لشکر میں ہو رہا پھینک پیا سا ہون تکلم کی مجھے تاب نہیں</p>	<p>حاصل سب کے ہر لشکر میں ہو رہا پھینک پیا سا ہون تکلم کی مجھے تاب نہیں</p>
<p>کیا عرض کروں جو پیش لیسے تعب ہو فیاض کی سرکارت پالی کی طلب ہو</p>	<p>ہم دوست کی تکلیف کو راہ نہیں پالی کو تو ظاہر سے بھی پیار نہیں</p>	<p>خدمت سے غلامی ہوئی بھی اولیٰ نہیں اس گھر سے زیادہ کوئی فیاض نہیں</p>

۱۱۶

[illegible]

<p>۱۱۹ وہ چاہے تو کہ فکر کرد یا چاہی تو چشمہ جو پوچھتاں اوست پید ایچی کو دور کو صفت کے دیکھتاں ایچی کو جس بات کو چاہے پید ایچی کو</p>	<p>۱۲۰ حل جگیا جب جگیا جگیا جگیا ابا کہ جگیا جگیا جگیا جگیا رینا ہو تو شب کو جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا</p>	<p>۱۲۱ ابا کہ جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا</p>
<p>گر اوج وہ کئے تو زمین عمر شین ہو دوست پہ کرے ہر تو خوشید میں ہو</p>	<p>حاضر ہو جو ہو جو دیو خلق کے گھر میں تجس بھی وطن دور ہو بھی ہن میں</p>	<p>بیدین ہو جو کلمہ خوشید میں ہن میں بس چپ ہو زبان کیا ستر قابو میں ہو</p>
<p>۱۲۲ فکر کے گریاں جو ہو سید سید فکر کے گریاں جو ہو سید سید فکر کے گریاں جو ہو سید سید فکر کے گریاں جو ہو سید سید</p>	<p>۱۲۳ بہتر ہو کہ اب کوفتہ میں جگیا جگیا بہتر ہو کہ اب کوفتہ میں جگیا جگیا بہتر ہو کہ اب کوفتہ میں جگیا جگیا بہتر ہو کہ اب کوفتہ میں جگیا جگیا</p>	<p>۱۲۴ کس طرح جگیا جگیا جگیا جگیا کس طرح جگیا جگیا جگیا جگیا کس طرح جگیا جگیا جگیا جگیا کس طرح جگیا جگیا جگیا جگیا</p>
<p>وگراہ کا سب نہیں صد مہر ہو حال اس مہر کوئی کا بھی اچلی ہو</p>	<p>ہر چند غلام پر شہید خدا ہوں مامو رہوں کہ نہ حضرت جہا ہوں</p>	<p>ڈالے گا اگر ماتھہ لب ام شہدین پر سز ہو گا کہیں جسم کہیں ہو گا زین پر</p>
<p>۱۲۵ واقعہ بینک اس پر اثر نہ پائی سنی ہو کہیں جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا جگیا</p>	<p>۱۲۶ فکر کے گریاں جو ہو سید سید فکر کے گریاں جو ہو سید سید فکر کے گریاں جو ہو سید سید فکر کے گریاں جو ہو سید سید</p>	<p>۱۲۷ کس طرح جگیا جگیا جگیا جگیا کس طرح جگیا جگیا جگیا جگیا کس طرح جگیا جگیا جگیا جگیا کس طرح جگیا جگیا جگیا جگیا</p>
<p>ہم نالہ و فریاد بھی ہر چہ کرینگے پانی مہر چو تپہ پانی بند کرینگے</p>	<p>دُریا بہن نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے بس ہم وہی کرتے ہیں جو کہ تیرے</p>	<p>ہم شہید ہیں صحر کے وہ نامور غلام ہو ایک شغال ایک سب زرد غلام</p>

<p>مرثیہ کرا کے دل نہیں بن سب جہاں تو کہیں تو کہیں عجب جہاں</p>	<p>مرثیہ عجب تیرے فریاد کی ہر طرف عزت ہوئی تیرے جوش کی ہر طرف</p>	<p>مرثیہ پہننے ہی افسانے فریاد گشتہ کیوں جانتا ہوں میں سو ایک کی ہر طرف</p>
<p>مرثیہ تو کہیں تو کہیں عجب جہاں تو کہیں تو کہیں عجب جہاں</p>	<p>مرثیہ ایمان بچ اس فاطمہ کے لبت جانکو بجائی ہوں یہ ہوش کیری مری مانگو</p>	<p>مرثیہ روم کو اگر شیر کوئی نائل کر گیا فرمایا بڑھو آگے کہ خدا اسل کر گیا</p>
<p>مرثیہ تو کہیں تو کہیں عجب جہاں تو کہیں تو کہیں عجب جہاں</p>	<p>مرثیہ تو کہیں تو کہیں عجب جہاں تو کہیں تو کہیں عجب جہاں</p>	<p>مرثیہ پوچھتا رہا کہ تیرے ہر طرف سب جہاں جہاں کوئی نہ جانتا</p>
<p>مرثیہ تو کہیں تو کہیں عجب جہاں تو کہیں تو کہیں عجب جہاں</p>	<p>مرثیہ کنہ مرا آفت میں گرفتار رہ گیا نہ مال نہ فرزند نہ کمر بار رہ گیا</p>	<p>مرثیہ مجمع تھا یگانہ بھگشت شاہ امیر کے اور مجمع میں سب فوج کے ناقہ و تیرے</p>
<p>مرثیہ تو کہیں تو کہیں عجب جہاں تو کہیں تو کہیں عجب جہاں</p>	<p>مرثیہ تو کہیں تو کہیں عجب جہاں تو کہیں تو کہیں عجب جہاں</p>	<p>مرثیہ و ان کے تیرے ہر طرف تو کہیں تو کہیں عجب جہاں</p>
<p>مرثیہ تو کہیں تو کہیں عجب جہاں تو کہیں تو کہیں عجب جہاں</p>	<p>مرثیہ تو کہیں تو کہیں عجب جہاں تو کہیں تو کہیں عجب جہاں</p>	<p>مرثیہ عزت میں یہ کوشش یہ تیرے ہر طرف ایسی کہیں کہیں تیرے ہر طرف</p>
<p>مرثیہ تو کہیں تو کہیں عجب جہاں تو کہیں تو کہیں عجب جہاں</p>	<p>مرثیہ تو کہیں تو کہیں عجب جہاں تو کہیں تو کہیں عجب جہاں</p>	<p>مرثیہ فقیہ کے خیال کو کجا بھی رہا نہیں بھٹا نہ ہر کہوں نہ ہر کہوں نہ ہر کہوں نہ ہر کہوں</p>



<p>بہارِ شادمانی کا یہ چرخہ          اس پارِ بحرِ شادمانی کا یہ چرخہ          دولتِ کسبِ شادمانی کا یہ چرخہ          ہر نامہ خدائے کبریٰ کا یہ چرخہ</p>	<p>بہارِ شادمانی کا یہ چرخہ          اس پارِ بحرِ شادمانی کا یہ چرخہ          دولتِ کسبِ شادمانی کا یہ چرخہ          ہر نامہ خدائے کبریٰ کا یہ چرخہ</p>	<p>بہارِ شادمانی کا یہ چرخہ          اس پارِ بحرِ شادمانی کا یہ چرخہ          دولتِ کسبِ شادمانی کا یہ چرخہ          ہر نامہ خدائے کبریٰ کا یہ چرخہ</p>
<p>حضرتِ پیرِ اوس تین پر اکتیں گہری          تکلیفِ سکندر پہ جو ظلمات میں گہری</p>	<p>چلائی میں اُفتنِ ہرین جو انجمنِ ہری          پوچھو اسے لوگو کو کی کیا نامِ ہری</p>	<p>پانی کی تو غربت میں نہ تکلیفِ ہری          گر مشورہ تیرا ہو تو دریا پہ رہو گہری</p>
<p>سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ</p>	<p>سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ</p>	<p>سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ</p>
<p>کیا نہیں ہے کیا نور ہے کیا جلو گری ہے          شہرِ دگر کی وقتِ پناہِ زحری ہے</p>	<p>کیا نخل ہے بہنِ جہانِ کیا کیوں نہ پیکر          کس اکا وہ چہن ہے کہ جو اس جہنمِ کیا</p>	<p>نکداریہ کچھ ہو مجھے ڈری تو یہ ڈری          شب سے پہرے حد کے آنے کی خبر ہے</p>
<p>سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ</p>	<p>سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ</p>	<p>سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ          سطلِ شادمانی کا یہ چرخہ</p>
<p>یہ ہے کاکلی و طرفِ حکیم بنین ہے          دہندہ تھا جہاں کا یہ دہی پاک میں ہے</p>	<p>پانی نہ کہ میں شب کو چکر نہ لانا کی          لانی وہ میں تقدیر کہ بھی خاک جہاں کی</p>	<p>بہر جا نیگا لاکھ کمالِ موشخِ دو دم ہے          دریا کی ترائی کوئی لے سکتا ہے دم ہے</p>



<p>۱۲۱ شب کو صیبت ہوئی تھی نہایت غم کس طرح سے صیبت ہوئی تھی نہایت غم پوچھو جو صیبت ہوئی تھی نہایت غم آتش نہ بولے جو صیبت ہوئی تھی نہایت غم</p>	<p>۱۲۲ گاہ اذان دینے لگے اگر تیرے نشان چپ ہوئے سب شہر کے خان زمین پہ لے صندوق اس کے کیا صحت حسن کر نہ تیرے نشان</p>	<p>۱۲۳ شاہ شہداء خیمہ میں جا کر کھلے آمنہ رخ آفریں پیر کھلے شہداء کو دیدار دے گا کھلے پوشہ کچھالی سے لگا کر کھلے</p>
<p>۱۲۴ وہ دن بھی کتا جب تو مصیبت کی تھی کون سے ہوسے بالوں کو شہادت کی تھی</p>	<p>۱۲۵ آواز میں سنے دو کو نہ کھلے بیل بھی کھلتا ہے پھر دل نہ کھلے</p>	<p>۱۲۶ خون بہتا تھا دیاویس کی دیر کا ہے پوچھے کوئی بیٹی کے بچہ پر نہ کو پد سے</p>
<p>۱۲۷ آج کے شب تو رات کی کاوان آیا تو تیرا اور کی حدائی کاوان آیا غل غلام کا دوا کی کاوان آیا تیرے بھرتے کھنکھائی کاوان آیا</p>	<p>۱۲۸ آنا وہ صبح کا وہ رات کا جانا وہ وقت عبادت وہ وقت سنانا وہ چوہنا آج کا وہ دیر کا دونا چوہو کی وہ بوسہ دے دو کا دونا</p>	<p>۱۲۹ چوچھلے سے نکلتا بیان کھنکھائی کھنکھائی سے نکلتا بیان کھنکھائی کھنکھائی سے نکلتا بیان کھنکھائی کھنکھائی سے نکلتا بیان کھنکھائی</p>
<p>۱۳۰ سینا اشرف صاحب مہراجہ لڑیگا محبوب الہی کا چمن آج لڑیگا</p>	<p>۱۳۱ نے ذکر نہ غنیمت نہ گل و خار ہے تھے مرغان چمن و جہین چکا رہے تھے</p>	<p>۱۳۲ بوسہ دیا نصرت نے قریب آگے قدم پر اقبال نے سر کھدیا مولا کے قدم پر</p>
<p>۱۳۳ مطالعہ میں تھی تیرا دل مطالعہ میں تھی تیرا دل مطالعہ میں تھی تیرا دل مطالعہ میں تھی تیرا دل</p>	<p>۱۳۴ مطالعہ میں تھی تیرا دل مطالعہ میں تھی تیرا دل مطالعہ میں تھی تیرا دل مطالعہ میں تھی تیرا دل</p>	<p>۱۳۵ مطالعہ میں تھی تیرا دل مطالعہ میں تھی تیرا دل مطالعہ میں تھی تیرا دل مطالعہ میں تھی تیرا دل</p>
<p>۱۳۶ تیار چہانت و نماز آپ پر دھینکے اب فرض دوا کر کے لڑائی چہر دھینکے</p>	<p>۱۳۷ آما وہ جو تھی فوج لعین نے اولی پر تیرے لئے شکر اندوختی پر</p>	<p>۱۳۸ گرد اوڑھے نہ پائے فرسوں کی تنک دوین سر کھوئے ہوئے قاتل تیرے ہر دوین</p>

<p>۱۰۱ ملازمین و خدمتگاران کی خدمت میں کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب ملازمین و خدمتگاران کی خدمت میں کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب</p>	<p>۱۰۲ اس کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب اس کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب اس کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب اس کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب</p>	<p>۱۰۳ علاؤ اللہ تعالیٰ جو کچھ بھی ہو گا وہ سب علاؤ اللہ تعالیٰ جو کچھ بھی ہو گا وہ سب علاؤ اللہ تعالیٰ جو کچھ بھی ہو گا وہ سب علاؤ اللہ تعالیٰ جو کچھ بھی ہو گا وہ سب</p>
<p>۱۰۴ مجموع کتب و کتبائیں اس جہاد و جہاد کا وینا بھی مرقع و گلستان ارم کا</p>	<p>۱۰۵ انجام ہو ایہ کہ سفر کر کے اگر سینہ پرستان کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب</p>	<p>۱۰۶ یہ بھی ہو ایہ کہ سفر کر کے اگر یہ بھی ہو ایہ کہ سفر کر کے اگر</p>
<p>۱۰۷ جو کچھ بھی ہو گا وہ سب جو کچھ بھی ہو گا وہ سب جو کچھ بھی ہو گا وہ سب جو کچھ بھی ہو گا وہ سب</p>	<p>۱۰۸ اس کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب اس کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب اس کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب اس کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب</p>	<p>۱۰۹ یہ بھی ہو ایہ کہ سفر کر کے اگر یہ بھی ہو ایہ کہ سفر کر کے اگر</p>
<p>۱۱۰ انسان یہ نہیں چاہتا کہ اس کی زمین پر محبوب خدا عرش پر سایہ و زمین پر</p>	<p>۱۱۱ غل او تختے تھے جو تھے مبارک ملی کے دولا کہ کا نرغہ تھا نواسہ پہ بھی کے</p>	<p>۱۱۲ نکسید نہ برادر پہ مجھے تھکانہ سپر پر کچھ تم نہیں اندر قوم جو دوسر پر</p>
<p>۱۱۳ جو کچھ بھی ہو گا وہ سب جو کچھ بھی ہو گا وہ سب جو کچھ بھی ہو گا وہ سب جو کچھ بھی ہو گا وہ سب</p>	<p>۱۱۴ اس کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب اس کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب اس کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب اس کے لئے جو کچھ بھی ہو گا وہ سب</p>	<p>۱۱۵ یہ بھی ہو ایہ کہ سفر کر کے اگر یہ بھی ہو ایہ کہ سفر کر کے اگر</p>
<p>۱۱۶ یہ جان ہو ہر کاشی و مطلبی کی اسمین تو ماحسہ و رسول عربی</p>	<p>۱۱۷ سوئے تھے وہ تنہا جو نہ رونا نہ دھنچ یہ تھی یہ ورق مصحف ناطق کے پر تھے</p>	<p>۱۱۸ سیدھے جو ہر کاشی و مطلبی کی یہ تھی یہ ورق مصحف ناطق کے پر تھے</p>

<p>۱۰۱ روٹی ہوئی آنا خوشین جو خوشی تھا خواب تھا کہ آیا غضب حضرت قتار ابو جو بولے جانے کی فوجی کچھ لیا جو اوجھلین کیا کچھ بے یار</p>	<p>۱۰۲ سجایا بیت پر غلام پیرا میدانے کی تیرم شاہ پیرا یون تیرن کجایا کچھ پیرا جھپٹے اسکی قبیح رو بیا پیرا</p>	<p>۱۰۳ حکایت جس غول پر غلام پیرا نارنج کیا دھنر گل ندر غلام پیرا بائی کی تیرن کجایا کچھ پیرا خجائی پیرا پیرا پیرا پیرا</p>
<p>۱۰۴ سہو اسہرن شیر زریان لوگ دشمن غل تھا کہ سے سر سے جو ان لوگ دشمن چلے گا کہ سے سر سے جو ان لوگ دشمن چلے گا کہ سے سر سے جو ان لوگ دشمن</p>	<p>۱۰۵ دل بلکے می خوف سے چوٹا نظر آیا دیکھا تو ہر اک مورچہ ڈٹا نظر آیا دیکھا تو ہر اک مورچہ ڈٹا نظر آیا دیکھا تو ہر اک مورچہ ڈٹا نظر آیا</p>	<p>۱۰۶ نہروں جو بھاگے تھے او دھنر فوج حد جنگل کی طرف دو گرت پڑے تھے لوگ جنگل کی طرف دو گرت پڑے تھے لوگ جنگل کی طرف دو گرت پڑے تھے لوگ</p>
<p>۱۰۷ حکایت کا طرح بات کو بچے پیرا چلے گا کہ سے سر سے جو ان لوگ دشمن چلے گا کہ سے سر سے جو ان لوگ دشمن چلے گا کہ سے سر سے جو ان لوگ دشمن</p>	<p>۱۰۸ چھوڑا یہ غضب تیرن کجایا چھوڑا یہ غضب تیرن کجایا چھوڑا یہ غضب تیرن کجایا چھوڑا یہ غضب تیرن کجایا</p>	<p>۱۰۹ منظر سلالت کی غلام پیرا منظر سلالت کی غلام پیرا منظر سلالت کی غلام پیرا منظر سلالت کی غلام پیرا</p>
<p>۱۱۰ لو تیرن کو لی دھنر جیتی برعلی کی آگاہ میں کرتا ہوں کہ است ہوئی کی آگاہ میں کرتا ہوں کہ است ہوئی کی آگاہ میں کرتا ہوں کہ است ہوئی کی</p>	<p>۱۱۱ تھی صاحب جو کیوں نہ لو بال نظر آیا اک دھنر تو وان تہ وبال نظر آیا اک دھنر تو وان تہ وبال نظر آیا اک دھنر تو وان تہ وبال نظر آیا</p>	<p>۱۱۲ مارا جسے دوزخ کو وہ رہی نظر آیا چورنگ سپاہی پس سپاہی نظر آیا چورنگ سپاہی پس سپاہی نظر آیا چورنگ سپاہی پس سپاہی نظر آیا</p>
<p>۱۱۳ خوش کوئی بات بدلتی تھی مارا علی کہ سر اس کو بستی تھی صد سے کچھ کا نو بستی تھی دشتاں اجل بستی تھی</p>	<p>۱۱۴ تیرن کجایا کچھ پیرا تیرن کجایا کچھ پیرا تیرن کجایا کچھ پیرا تیرن کجایا کچھ پیرا</p>	<p>۱۱۵ تیرن کجایا کچھ پیرا تیرن کجایا کچھ پیرا تیرن کجایا کچھ پیرا تیرن کجایا کچھ پیرا</p>
<p>۱۱۶ ہر چند کہ طاقت نہیں ماتم میں دیکھ جو ہر تو دکھا دون تھیں مشی دور جو ہر تو دکھا دون تھیں مشی دور جو ہر تو دکھا دون تھیں مشی دور</p>	<p>۱۱۷ غل تھا کہ برستی ہوئی آتش نہروں کی یہ کاٹ یکس باج کشا کش نہروں کی یہ کاٹ یکس باج کشا کش نہروں کی یہ کاٹ یکس باج کشا کش نہروں کی</p>	<p>۱۱۸ زیر و سکا پر دھاجیہ و سکا نظر آیا نولاد کا جو ہر سر قاتل نظر آیا نولاد کا جو ہر سر قاتل نظر آیا نولاد کا جو ہر سر قاتل نظر آیا</p>

<p>مرثیہ کرتی تھی اشرفیہ پیرانیس میں تیغ بون او کی جلی جلی دکڑیہ جیسے تن سب کو برابر دوا واکھی پیرانیس</p>	<p>مرثیہ کرتی تھی اشرفیہ پیرانیس میں تیغ بون او کی جلی جلی دکڑیہ جیسے تن سب کو برابر دوا واکھی پیرانیس</p>	<p>مرثیہ کرتی تھی اشرفیہ پیرانیس میں تیغ بون او کی جلی جلی دکڑیہ جیسے تن سب کو برابر دوا واکھی پیرانیس</p>
<p>جن پیر عالم دین انجین شعلوں جالتے فصرت پیری بہن جو شہر پروں چلتے</p>	<p>پھر کس سحر کے وار امام نلی کا تلوار وہ اور ناچھتیں ابن علی کا</p>	<p>کس کا یہ جگر تھاوت رو کے جو پتے سینے میں درآمد تھی برآمد تھی حکمت</p>
<p>مرثیہ سلطان خلعت کے نور کرتی تھی اشرفیہ پیرانیس میں تیغ بون او کی جلی جلی دکڑیہ جیسے تن سب کو برابر دوا واکھی پیرانیس</p>	<p>مرثیہ کرتی تھی اشرفیہ پیرانیس میں تیغ بون او کی جلی جلی دکڑیہ جیسے تن سب کو برابر دوا واکھی پیرانیس</p>	<p>مرثیہ کرتی تھی اشرفیہ پیرانیس میں تیغ بون او کی جلی جلی دکڑیہ جیسے تن سب کو برابر دوا واکھی پیرانیس</p>
<p>یون تیغ سے حکمت کیا تاب قدر کو توڑا اتحاد ادا دے جیسے صنم کو</p>	<p>دو کرتی تھی وہ سر کس ناک کو کہ کیتھا اک ماتھ میں لارنگ نہ تھی نہ فرسختھا</p>	<p>سب جسم بھجو کا تھا حارث تھی غضب کی کھار کو بھجو کا تھا شرارت تھی غضب کی</p>
<p>مرثیہ کرتی تھی اشرفیہ پیرانیس میں تیغ بون او کی جلی جلی دکڑیہ جیسے تن سب کو برابر دوا واکھی پیرانیس</p>	<p>مرثیہ کرتی تھی اشرفیہ پیرانیس میں تیغ بون او کی جلی جلی دکڑیہ جیسے تن سب کو برابر دوا واکھی پیرانیس</p>	<p>مرثیہ کرتی تھی اشرفیہ پیرانیس میں تیغ بون او کی جلی جلی دکڑیہ جیسے تن سب کو برابر دوا واکھی پیرانیس</p>
<p>سر کس کا ابو خاک پہ برسایا اوسے تب کھکی کہ جب خانہ تن ڈھلایا اوسے</p>	<p>پھر کا جو لہو منہ سے شرارت نکل آئے دریائے گہر ابر سے تارت نکل آئے</p>	<p>بوت تن رنگین دھارا لگی گویا آیا وہ جدھر ماہ بہار لگی گویا</p>

۱۱

<p>۴۱۳ کیا وصف لکھوں شہسب و شوق سپہ پروردان حال و حال پہلے تھی قیامت کی طرح اور تھانے پہلے کیا دوس صفت کو یہ اور توڑ دے کیا</p>	<p>۴۱۴ وہ شک صبا فک کیلک کیلک بوسے جو فک کیلک کیلک خوش فاسق خوش و خوش شہان فک کیلک کیلک</p>	<p>۴۱۵ تھا نہ کہ نہ فک کیلک کیلک بظرف غضب انداز و ہارندین فک کیلک کیلک کیلک تھا نہ کہ نہ فک کیلک کیلک</p>
<p>حیرت زد و شش در و و لکیر تھے آہلو اور تھانے اور آہلو تھے لکیر تھے آہلو</p>	<p>وہ تھانے اور تھانے تھے آہلو وامان و لکیر کی بلو اکھاتا تھا آہلو</p>	<p>یون لاکھو تھے آہلو تھے آہلو کھیت ایسا جہان میں تھے آہلو</p>
<p>۴۱۶ کے تھے تھے تھے تھے تھے کے تھے تھے تھے تھے تھے کے تھے تھے تھے تھے تھے کے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۴۱۷ تھے</p>	<p>۴۱۸ تھے</p>
<p>رنگ و رخ قرطاس بھی فوق ماتھے تھے جھپکی جو پیک سادہ و رخ ماتھے تھے</p>	<p>شش در ہون فلک میں جو لکیر کی چکا سم رکھتے ابھی جا کے سر سر فلک کی</p>	<p>کے جہان اور اس میں یہ رخ دو سر سر سر کچھ دے تھیں کوئی سر</p>
<p>۴۱۹ تھے</p>	<p>۴۲۰ تھے</p>	<p>۴۲۱ تھے</p>
<p>مکھن چھا کہ فحشیں اوست کو لکیر تھے چھکار کے حضرت ہی جو رکھ لکیر تھے</p>	<p>وہ اپنا پرھانے کو لکیر تھے کس کھات سے اعدا لکیر تھے</p>	<p>سکان فلک جتنے ہیں گہرے تھے پیر خوف سے جبریل بھی سر لکیر تھے</p>

۱۱



<p>مرثیہ بہتر کی گناہ کرو کر فوج عدوس بھر جیلے لکھیں کشتی گردون نہ لہوسے</p>	<p>مرثیہ دیر پہنچ کر غصہ خفا مگر کشتی کشتا سر جی جانب لڑائی کی کشتی</p>	<p>مرثیہ جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی</p>
<p>بہتر کی گناہ کرو کر فوج عدوس بھر جیلے لکھیں کشتی گردون نہ لہوسے</p>	<p>مشکل ہو کر کشتی ہوئی جانی بڑیا چوٹے خود دار کو فوج آئی بڑیا</p>	<p>ملوار وٹے دم لینے کی فرصت نہیں تھی سجہ بھی مجھے کرنے کی مہلت نہیں تھی</p>
<p>مرثیہ وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی</p>	<p>مرثیہ جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی</p>	<p>مرثیہ جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی</p>
<p>صدہ ہو اہت کے لیے جہاں حرمین ہے روئے ہوئے کوڑیے اوڑھنے نہیں ہے</p>	<p>گھٹ جائیگا وہ جہاں کھل جائیگی تن تھسا سا کلا او سکا بھیا لہو رس ہے</p>	<p>سجہ بھین شہادت ہو امام دوسر کی یہ ذکر ہے فرض ادا کر کے قضا کی</p>
<p>مرثیہ وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی</p>	<p>مرثیہ جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی</p>	<p>مرثیہ جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی جہاں تھی وہی</p>
<p>نہ قصد کئے کا نہ کچھ ابھی گھر سے وان فاطمہ لٹی ہوئی سولی پر ہر یک</p>	<p>شکر ہے ہو ایغوشے جگر حق کے ولی کا خون بہنے لگا احمد ز سر او علی کا</p>	<p>خولی نے تبر پہلو سے صدا چاک پہ مارا اک شامی ز قیحا کر پاک پہ مارا</p>

<p>۱۳۳۴          دودنی بولنی کہ غفلت نہ کرنا          ثابت ہو اوسم کہ میرا جانی          چلائی کہ دودنی کہ میرا جانی          احوال پرسی کو میرا جانی</p>	<p>۱۳۳۵          مانتی کہ صداقت پر تکیہ نہ کرنا          چلائی کہ تھیں بیان کہ دودنی          آندھی سے تھیں بیان کہ دودنی          دودنی سے تھیں بیان کہ دودنی</p>	<p>۱۳۳۶          دودنی سے تھیں بیان کہ دودنی          دودنی سے تھیں بیان کہ دودنی          دودنی سے تھیں بیان کہ دودنی          دودنی سے تھیں بیان کہ دودنی</p>
<p>۱۳۳۷          ای صبر نہ تھی کہ نواسے کو بتا دے          ای نہر گئی روز کے پیات کو بتا دے</p>	<p>۱۳۳۸          ریتی پہ طیان دیکھیں خوشید نہیں کہ          گردش تھی بندوں کے کھیلے نہیں کہ</p>	<p>۱۳۳۹          میرے قدم بند نہ دیکھتے پہ مارا          میرے بن اشعث نے دھڑکتے پہ مارا</p>
<p>۱۳۴۰          کیا تھی کہ تھی کہ تھی کہ تھی کہ          کیا تھی کہ تھی کہ تھی کہ تھی کہ</p>	<p>۱۳۴۱          کیا تھی کہ تھی کہ تھی کہ تھی کہ          کیا تھی کہ تھی کہ تھی کہ تھی کہ</p>	<p>۱۳۴۲          کیا تھی کہ تھی کہ تھی کہ تھی کہ          کیا تھی کہ تھی کہ تھی کہ تھی کہ</p>
<p>۱۳۴۳          ملواری زمین رستہ بھی نہیں بانی          محروم زیارت سے رہی جانی</p>	<p>۱۳۴۴          دیکھا کہ سوے ابن علی آئی ہو          کالی گھنی سینے چلی آئی ہو</p>	<p>۱۳۴۵          حق بندگی حق کا ادا کرتے تھے مولانا          تم لوگوں کی بخشش کی دعا کرتے تھے مولانا</p>
<p>۱۳۴۶          کیا تھی کہ تھی کہ تھی کہ تھی کہ          کیا تھی کہ تھی کہ تھی کہ تھی کہ</p>	<p>۱۳۴۷          کیا تھی کہ تھی کہ تھی کہ تھی کہ          کیا تھی کہ تھی کہ تھی کہ تھی کہ</p>	<p>۱۳۴۸          کیا تھی کہ تھی کہ تھی کہ تھی کہ          کیا تھی کہ تھی کہ تھی کہ تھی کہ</p>
<p>۱۳۴۹          کہتی وہ یہ صابر و معصوم کاما          یوں چاہیے کہ تھی کہ تھی کہ</p>	<p>۱۳۵۰          کہتی وہ یہ صابر و معصوم کاما          یوں چاہیے کہ تھی کہ تھی کہ</p>	<p>۱۳۵۱          کہتی وہ یہ صابر و معصوم کاما          یوں چاہیے کہ تھی کہ تھی کہ</p>

<p>منشی کی زبان کا لپٹا کر پاؤں سے اٹھ کر دیا ماتری کی طرح ماتری کی طرح</p>	<p>ماتری کی طرح ماتری کی طرح ماتری کی طرح ماتری کی طرح</p>	<p>ماتری کی طرح ماتری کی طرح ماتری کی طرح ماتری کی طرح</p>
<p>اواز مجھے کیوں مرا بھائی نہیں سنا الہ میری کچھ جگہ سجھائی نہیں پڑا</p>	<p>ارشا پیر پیر کو پاس پہ کانا صلوات فرودس کے دو باغ جانا</p>	<p>ارشا پیر پیر کو پاس پہ کانا صلوات فرودس کے دو باغ جانا</p>
<p>عجائز کو لے کر اور سب کو سب کو لے کر اور سب کو عجائز کو لے کر اور سب کو سب کو لے کر اور سب کو</p>	<p>سلام کیسے نہیں سلام کیسے نہیں سلام کیسے نہیں سلام کیسے نہیں</p>	<p>سلام کیسے نہیں سلام کیسے نہیں سلام کیسے نہیں سلام کیسے نہیں</p>
<p>معراج ملی مرتبہ برہنہ تار تم جاؤ سراب نیمہ برہنہ تار</p>	<p>رات اندھیری پر کشتی اٹھانے قبرین بھی پھینک دینا</p>	<p>رات اندھیری پر کشتی اٹھانے قبرین بھی پھینک دینا</p>
<p>منشی کی زبان کا لپٹا کر پاؤں سے اٹھ کر دیا ماتری کی طرح ماتری کی طرح</p>	<p>ماتری کی طرح ماتری کی طرح ماتری کی طرح ماتری کی طرح</p>	<p>ماتری کی طرح ماتری کی طرح ماتری کی طرح ماتری کی طرح</p>
<p>مرد پوئلگی زمین پر کہ جگہ جگہ گیا بیکس مرے بھائی کا گلا گت گیا</p>	<p>ماتری کی طرح ماتری کی طرح ماتری کی طرح ماتری کی طرح</p>	<p>ماتری کی طرح ماتری کی طرح ماتری کی طرح ماتری کی طرح</p>



۱۰۰  
 کونکہ کہتے تھے کہ کھجور کے پتے  
 اپنی نواوی سے سنت غلطی کی تھیں  
 نہاتے تھے عیسائیوں کی تہذیب  
 قصیدہ کہیں تھے سچے سچے عیسائی

۱۰۱  
 یہ عیسائی کی عقل اور فہم کی  
 کیا دیکھو یہ بیباکی کیوں کر  
 یہ چاہتے تھے جھگڑائی سے یہ نہیں  
 اور احمقوں سے یہ عیسائی

۱۰۲  
 حضرت نے کہا یہاں کھجور کے پتے  
 کھجور کی دیکھو جیسا کہ درخت پر  
 اور احمقوں کی عقل کی جگہ پر  
 یہ عیسائی جو تقدیر پر

۱۰۳  
 گرمی کے بہن دن سرد ہو جاتی ہیں  
 شیر و تلخ ترائی ہی میں نہیں آتی  
 اور

۱۰۴  
 اک دن تو مسکے عیسائیوں کا  
 عقدہ مرے اس سے کھنکھانے لگا پھر

۱۰۵  
 وریا پہ او ترے کا سراپا ہم نے کیے  
 جس بات میں ہنر اربو وہ کاٹھ پتھر

۱۰۶  
 کونکہ کہتے تھے کہ عیسائیوں کی عقل  
 تو کھجور کے پتے کی طرح تھی  
 اور

۱۰۷  
 یہ عیسائیوں کی عقل اور فہم کی  
 کیا دیکھو یہ بیباکی کیوں کر  
 اور احمقوں سے یہ عیسائی

۱۰۸  
 حضرت نے کہا یہاں کھجور کے پتے  
 کھجور کی دیکھو جیسا کہ درخت پر  
 اور احمقوں کی عقل کی جگہ پر  
 یہ عیسائی جو تقدیر پر

۱۰۹  
 دریا جو بہت سارے لہر لہا کر جاتی  
 دل خود بخود اس وقت بھرا اٹھ جاتی

۱۱۰  
 کہ سن کی مسموم ہونے اور گرمی  
 سر ہاتھ بولب نہر جو خیمہ تو جلا رہی

۱۱۱  
 فکر اسکی عبث ہو کہ نہ ماتھے اٹھائی  
 افسردہ رہیں ہاں نہ ہوئی شگائی

۱۱۲  
 جو کہتے تھے کہ عیسائیوں کی عقل  
 تو کھجور کے پتے کی طرح تھی  
 اور

۱۱۳  
 یہ عیسائیوں کی عقل اور فہم کی  
 کیا دیکھو یہ بیباکی کیوں کر  
 اور احمقوں سے یہ عیسائی

۱۱۴  
 حضرت نے کہا یہاں کھجور کے پتے  
 کھجور کی دیکھو جیسا کہ درخت پر  
 اور احمقوں کی عقل کی جگہ پر  
 یہ عیسائی جو تقدیر پر

۱۱۵  
 کھجایا تھانہ کھانا نہ ذرا کھجے بابا  
 تاویہ کہہ رہے ہوں کہ کھجے بابا

۱۱۶  
 منزل پہ میں رکھو اتنا شک نہ ہو  
 یا بی بی کہ پڑتے تھے ناقوسے و ترکا

۱۱۷  
 پاس آگے گھسٹا لو کہ کھجور اٹھ جائے  
 ہر زبان کی کو محل سے اور تر و آفتاب





<p>منشی بریلینس نے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے</p>	<p>منشی بریلینس نے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے</p>	<p>منشی بریلینس نے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے</p>
<p>کس کس سے بلانے کے لیے مدد کے ساتھ بابا تھیں کہ کس کو لڑا دھڑا رہا تھا</p>	<p>قاسم عالم دین سے ہوئے کہ دن کے صندھ پر رہا پس سے ہوئے کہ دن کے</p>	<p>کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے</p>
<p>کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے</p>	<p>کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے</p>	<p>کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے</p>
<p>ہر مرتبہ کیوں اٹھکے منشی بریلینس کے کیا قابل صحت کے لیے روتے ہو یا یا</p>	<p>ماحقہ منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے مرجائیگا منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے</p>	<p>طفلی سے مجھے یا کئی صیت کی خبر ہو اب مجھے کھلا یہ وہی آفت کا سفر ہو</p>
<p>منشی بریلینس نے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے</p>	<p>منشی بریلینس نے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے</p>	<p>منشی بریلینس نے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے</p>
<p>تو چاہے تو مقصد یہ ہو کہ جانے اب دیر ہو رہی تو کھرا رہی ہو</p>	<p>بانو کو بی بی منشی بریلینس کے کے منشی بریلینس کے منشی بریلینس کے</p>	<p>اولاد سے مانگے یہ چھٹنے کی جگہ ہو ناموس ہی کے ہی لٹنے کی جگہ ہو</p>



[illegible]

<p>مرثیہ معلوم ہے کہ میرنیس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے جو ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام</p>	<p>مرثیہ معلوم ہے کہ میرنیس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے جو ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام</p>	<p>مرثیہ معلوم ہے کہ میرنیس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے جو ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام</p>
<p>بہر حال کا صوفی نہیں کہ کسی کو وہ مانگین تو خود کا کٹ کٹ کر کھینچیں</p>	<p>یہ دید و دانستہ ہے میں کسی تکوار ہی ماتھے پر زور رہی ہو</p>	<p>میں تیغ چلے تو میں تم آگے بھاٹی سرکٹنے کے مذکور یہ تھم آگے بھاٹی</p>
<p>مرثیہ کیا بتا کر کہ میرنیس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے جو ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام</p>	<p>مرثیہ معلوم ہے کہ میرنیس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے جو ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام</p>	<p>مرثیہ معلوم ہے کہ میرنیس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے جو ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام</p>
<p>آکھنہ بہاؤ کہ ہر کام میں آگے نہ تھمارے سر پہ کھینچے گا</p>	<p>نہ سچہ نہ امانک کہ میرنیس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے جو ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام</p>	<p>لو بس کرو اتنا بھی کوئی ہوتا ہے بھائی بھائی تو ابھی فوج نہیں ہوتا ہے بھائی</p>
<p>مرثیہ معلوم ہے کہ میرنیس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے جو ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام</p>	<p>مرثیہ معلوم ہے کہ میرنیس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے جو ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام</p>	<p>مرثیہ معلوم ہے کہ میرنیس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے جو ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام میں کامیاب رہا ہے اور ہر کام</p>
<p>اوس روز نہ تقدیر سے کچھ نہ چلا تھا رہی سے بھلا بندھنے کے قابل نہ تھا</p>	<p>جب والدہ روئی تھی تو چلا تھا یہ ہے میرنیس کی ہر بات میں</p>	<p>کی عرض وہ لشکر ہے جسکے علم ہیں اک شمر ہے اور چار ہزار اہل شمر ہیں</p>

<p>عجب چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت</p>	<p>عجب چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت</p>	<p>عجب چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت</p>
<p>اک حسنیار سرب ناسلو کر گئی سر کھول کے اندر سے فسر مار کر گئی</p>	<p>پانی بھی کوئی نہرت پامنین اسو جز تیغ و سنان کہ نظر آتا نہیں اسو</p>	<p>غل تھا کہ نہ مہلت دو فوج جن و بشو سادات کا سر کاٹ کے کھولینگے کر کو</p>
<p>عجب چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت</p>	<p>عجب چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت</p>	<p>عجب چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت</p>
<p>عجب چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت</p>	<p>امدی سوئی بادل کی طرح فوج گئی مقتل کی زمین کھوڑوئی پانویں نکلی</p>	<p>بدلی سپہ غلام کی سپاہیوں نے چھکی تھی شہر میں تھے چار طرف لگا کی تھی</p>
<p>عجب چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت</p>	<p>عجب چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت</p>	<p>عجب چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت چو فوج سپید برفت</p>
<p>خود آگے اور پیچھے کھانڈا روئی صفت ایک ایک کانخ فوج حسینی کی طرف ہر</p>	<p>لکھتے ہیں یہ بعض کہ چو لاکھ لاکھ کیا سبکیں مظلوم امام دوسرا تھے</p>	<p>جنہ ہی شہید ہوئی شہادت کا صلا تھا ہر قسم سے ہر تہک و خنین پانی نہ لایا تھا</p>

<p>مرثیہ یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل</p>	<p>مرثیہ یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل</p>	<p>مرثیہ یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل</p>
<p>حضرت کے یہ سامان و غافل کی طرح تھا حضرت کے یہ تھے ساتھ خدا ان کی طرح تھا</p>	<p>نیکو فتنہ خدا ایک عمل ہوتا ہے اب بظہرین تو وہ کسین غافل کی طرح تھا</p>	<p>زینت پروری فوج حسین اس غافل کی سب کر لین باریت کہ فتنائی ہوئی غافل کی</p>
<p>مرثیہ یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل</p>	<p>مرثیہ یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل</p>	<p>مرثیہ یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل</p>
<p>خوشنود رہے فیاطر وہ کام کریں ہم پہلے ترے محبوب کے یہاں سے مرین ہم</p>	<p>کہنے کو کہی گئی مگر عشق غافل پایہ میں کہیں حق سلیمان اس غافل</p>	<p>ہوتے تھے بیان سبکی شاہ ام کے تھیں فی بیان سر کھوئے ہوئے غافل کے</p>
<p>مرثیہ یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل</p>	<p>مرثیہ یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل</p>	<p>مرثیہ یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل یک ایک کی طرح غافل و غافل</p>
<p>رو مال جو حضرت نے رکھا دیدہ نم پر کھبر کے ہیں گری ہوئی بھائی کے قدم پر</p>	<p>پوشاک کو مانتے کفن چاک کے تھے در بار میں سر نذر کو ماتھو نہ یہ تھے</p>	<p>سادات کا اقبال و شرم جانا ہو دیکھو گھر سے نہ ناکا عالم جانا ہو دیکھو</p>

لحمیہ  
۱۱

[illegible]

<p>۱۱۱          کجی بیکاری          صدقہ تری جی کے          تہ کجی وارسی          شہادہ وارسی</p>	<p>۱۱۲          کجی بیکاری          آداب سے          کجی بیکاری          کجی بیکاری</p>	<p>۱۱۳          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری</p>
<p>تائیرت وودھی دگھلائیو بیٹا          گر آن بنے باب یہ مر جائیو بیٹ</p>	<p>خوش ہو کر کھانا تھو غازی علی          اور بیٹھ کر کھوڑا دیا سر شہر قدم پر</p>	<p>سلمان تو طالق لے کے ساری خوشی          پہولے نہ سما دیکھے وہ اب اس خوشی کے</p>
<p>۱۱۴          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری</p>	<p>۱۱۵          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری</p>	<p>۱۱۶          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری</p>
<p>دو گھر کی ترست مر لے پر باد ی پیش          صدقہ ہو چا پر یہ تری شادی ہو چا</p>	<p>سو پناہ تھیں میں دل جان میں کو          لیو کی بہن تے حسین لے بن علی کو</p>	<p>بھولے گی مری یاد نہ میدان ستیر          میں باز تھتی ہوں سو کھی ہوئی لکھ</p>
<p>۱۱۷          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری</p>	<p>۱۱۸          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری</p>	<p>۱۱۹          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری          کجی بیکاری</p>
<p>افسردہ نہو غم امید کھلسکا          کھل جائیگے آنکھیں وہ صبر و تحمل کا</p>	<p>چشمیں نہ دونوں کے قطر کیو بجائی          پہلے سر پہ نکو سپر کھو بھائی</p>	<p>تا عرش خدا تہ کو پہونچا تاہو کے          دیکھیں یہ چٹا فرق یہ چٹا تاہو کے</p>



<p>مشرقیہ          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و</p>	<p>مشرقیہ          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و</p>	<p>مشرقیہ          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و</p>
<p>پایا فرخ تروین کے مہر سے          جگر کو چاند لگ گئے مہر کے لہر سے</p>	<p>پایا فرخ تروین کے مہر سے          جگر کو چاند لگ گئے مہر کے لہر سے</p>	<p>پایا فرخ تروین کے مہر سے          جگر کو چاند لگ گئے مہر کے لہر سے</p>
<p>مشرقیہ          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و</p>	<p>مشرقیہ          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و</p>	<p>مشرقیہ          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و</p>
<p>وامن جو پاک صاف تھا و شہر و          اصرام باندھا کعبہ نے اوسکے طواف کا</p>	<p>وامن جو پاک صاف تھا و شہر و          اصرام باندھا کعبہ نے اوسکے طواف کا</p>	<p>وامن جو پاک صاف تھا و شہر و          اصرام باندھا کعبہ نے اوسکے طواف کا</p>
<p>مشرقیہ          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و</p>	<p>مشرقیہ          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و</p>	<p>مشرقیہ          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و          کمالیہ و افغان شاہ و</p>
<p>خوشید وین کے فیض سے کیا ترقی          روشن ہو جس عرش و قریب سے</p>	<p>خوشید وین کے فیض سے کیا ترقی          روشن ہو جس عرش و قریب سے</p>	<p>خوشید وین کے فیض سے کیا ترقی          روشن ہو جس عرش و قریب سے</p>





وہاں پہنچا تو اس کی حالت ایسی تھی کہ اس کی طرف سے کوئی صدمہ نہ ہوا  
میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے  
وہاں پہنچا تو اس کی حالت ایسی تھی کہ اس کی طرف سے کوئی صدمہ نہ ہوا

میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے  
وہاں پہنچا تو اس کی حالت ایسی تھی کہ اس کی طرف سے کوئی صدمہ نہ ہوا  
میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے

میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے  
وہاں پہنچا تو اس کی حالت ایسی تھی کہ اس کی طرف سے کوئی صدمہ نہ ہوا  
میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے

پھر وہیں خاک پاک کفن کو مبارکباد  
صرف وہی کہتے تھے کہ اس کی طرف سے کوئی صدمہ نہ ہوا

میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے  
وہاں پہنچا تو اس کی حالت ایسی تھی کہ اس کی طرف سے کوئی صدمہ نہ ہوا  
میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے

میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے  
وہاں پہنچا تو اس کی حالت ایسی تھی کہ اس کی طرف سے کوئی صدمہ نہ ہوا  
میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے

میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے  
وہاں پہنچا تو اس کی حالت ایسی تھی کہ اس کی طرف سے کوئی صدمہ نہ ہوا  
میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے

میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے  
وہاں پہنچا تو اس کی حالت ایسی تھی کہ اس کی طرف سے کوئی صدمہ نہ ہوا  
میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے

میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے  
وہاں پہنچا تو اس کی حالت ایسی تھی کہ اس کی طرف سے کوئی صدمہ نہ ہوا  
میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے

دیکھ گیا یاس میں کرم کار ساز کو  
تو تھکا گا دستِ لوح سے دریا بہا ساز کو

ایسی جگہ میں اب نہ ملے گی کسی جگہ  
کیا لطف ہو جو قبر بھی ہوئے کسی جگہ

یالی میں روشتی ہوئی حسنِ محبوب سے  
نہ لینے بلاتین ہی نہ جان لے دو سے

میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے  
وہاں پہنچا تو اس کی حالت ایسی تھی کہ اس کی طرف سے کوئی صدمہ نہ ہوا  
میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے

میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے  
وہاں پہنچا تو اس کی حالت ایسی تھی کہ اس کی طرف سے کوئی صدمہ نہ ہوا  
میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے

میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے  
وہاں پہنچا تو اس کی حالت ایسی تھی کہ اس کی طرف سے کوئی صدمہ نہ ہوا  
میں نے اس کو اپنے پاس لے آیا اور اس کی حالت دیکھی تو میں نے

اکسٹریکٹ ہوئے صبر کو دیکھ کر  
جہاں میں جہوت کی دریا کو دیکھ کر

زلفین ہوا سے اور فی قصہ ہوا سے  
رشتہ بھی بد کہو ہے جو حسنِ فدا سے

کھینچ کر آہ سوزناری کو دیکھ کر  
ماتھوں سے دل پر لیا بھائی کو دیکھ کر



۴۲۶ بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی	۴۲۷ بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی	۴۲۸ بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی
--	--	--

اوترین بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی	اوترین بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی	اوترین بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی
--	--	--

۴۲۹ بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی	۴۳۰ بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی	۴۳۱ بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی
--	--	--

ایک ایک پہل زور متین شکوہ تھا ابن رکاب سبز قدم سرگروہ تھا	ایک ایک پہل زور متین شکوہ تھا ابن رکاب سبز قدم سرگروہ تھا	ایک ایک پہل زور متین شکوہ تھا ابن رکاب سبز قدم سرگروہ تھا
--	--	--

۴۳۲ بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی	۴۳۳ بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی	۴۳۴ بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی بہارِ شادمانی و بہارِ شادمانی
--	--	--

لازم رسول زاد یو کا احترام ہو اوترین الگ کہیں یاد بکے قاسم ہو	لازم رسول زاد یو کا احترام ہو اوترین الگ کہیں یاد بکے قاسم ہو	لازم رسول زاد یو کا احترام ہو اوترین الگ کہیں یاد بکے قاسم ہو
--	--	--





۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

کچھ دوسری چیزیں جو اگر بھروسہ کر لیں  
تو ہم بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ بھروسہ کرنا

چراغیں دہریا بھنکی شیش پور میں  
فراق و فراقی ہم ایسے ہی قصیدہ الہی ہیں

لازم ہے غلو پاس کلام مجاہد کا  
کلمہ نئی کا پرستہ جو تم پائید کا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 صد و بیست و یک  
 فواید  
 مادی

تلوار اور دھمچھی کی آواز سے کہہ کر کہ وہ گھٹ پر گرا  
پھر کچھ نہ بن رہا تھا اگر وہیں گولی

اور تو نے ابھی نہیں کہ اڑا لی تھی  
وہ کہ وہ کیا ہو پھر محبت کہ تھی

چھٹا مہینہ شمالی حصہ کی چھٹا مہینہ  
فحش کو اس طرح کوئی چھٹا مہینہ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

الفقه والدين  
 كماله في الدين  
 كماله في الدين  
 كماله في الدين

اگر حسین کہی تو رعہ ہر سب سے سب سے  
اک میں نہیں بہت انہی ایسے نہیں

تم لو کہ کس طرح یہ حکم ہو گا بھائی ہر  
شہور پر کہ فیروز کا مسکن تیار ہو

چشمہ پر جبکہ فاطمہ کے نور عین کے  
انام نصف ہو چکا ہے اور انکھیں بند ہیں

عالم  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے

عالم  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے

عالم  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے

اجائے انقلاب کی آفت چمان پر  
سرو آسمان میں پہ زمین آسمان پر

عالم کو غم نہ رہے  
عالم کو غم نہ رہے  
عالم کو غم نہ رہے  
عالم کو غم نہ رہے

لڑتے تھارے حق سے ہر اک نابکار کو  
روکے تھاکے شیر ہر دس ہزار کو

عالم  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے

عالم  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے

عالم  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے

پہلے کوئی تو نہ تھے سرو اور سکا جاکر  
خیمہ پرانہ تو قیامت پہا کرین

اقا کا یہ پاس کہ ہر دو دور میں  
کشت پر اپنی بھولیں کہ کیا ستورین

انگوٹھ سن بھونچ کی سکہ نہ لگی  
غل پر گیا کہ گھاٹ پہ تلو چل گئی

عالم  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے

عالم  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے

عالم  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے  
کس کا ہر حال میں غم نہ رہے

لیکن ملانہ سکتے تھے آٹھ و ستر  
کے شور تھاکے چھین لودریا کو غیر

کیے تو نہ ہوا باز و گھوڑے و کھال  
تیواری کوئی چڑھائے تو انکھال

ہمیشہ کو نثار امام اسم کرو  
لوگوں کو دھاکیں کہ ہر وہ دم کرو



<p>مرثیہ میں نے تجھ کو کس قدر دوست رکھا ہے تو نے مجھ کو کس قدر غافل کر دیا ہے جو کتنا زبردستی میری مہربانی سے نہایت پرہیزگار رہا ہے</p>	<p>مرثیہ دیکھو کس قدر غافل کر دیا ہے جو کتنا زبردستی میری مہربانی سے نہایت پرہیزگار رہا ہے</p>	<p>مرثیہ میں نے تجھ کو کس قدر دوست رکھا ہے تو نے مجھ کو کس قدر غافل کر دیا ہے جو کتنا زبردستی میری مہربانی سے نہایت پرہیزگار رہا ہے</p>
<p>کیا جانے کسے کوک دیا ہو وہ لہر کو سب دشت گوشت پر یہ غصہ ہر شیر کو</p>	<p>کلیت ہو کسی کو ہماری ولایت پالی ہو اب نہ دین تو میں کچھ لائیں</p>	<p>نئے آب تیغ دم میں یہ ناری ہلاک گر نہ تھے اسے کرو تو ابھی جل کے خاک</p>
<p>مرثیہ نہایت پرہیزگار رہا ہے جو کتنا زبردستی میری مہربانی سے نہایت پرہیزگار رہا ہے</p>	<p>مرثیہ نہایت پرہیزگار رہا ہے جو کتنا زبردستی میری مہربانی سے نہایت پرہیزگار رہا ہے</p>	<p>مرثیہ نہایت پرہیزگار رہا ہے جو کتنا زبردستی میری مہربانی سے نہایت پرہیزگار رہا ہے</p>
<p>قربان ہو گئی نہ لڑائی کا نام لو میں یا تھم جوڑتی ہوں کہ غصہ کو مقام لو</p>	<p>کیساں ہی تیرے بوجھ ہماری نگاہ میں غیر غصہ کو دخل نہ دو حق کی آفتاب میں</p>	<p>کرتا ہی عاجزی وہی جو حق فحاش ہے ہر کلمہ کی روح مضطر کا پاس ہے</p>
<p>مرثیہ نہایت پرہیزگار رہا ہے جو کتنا زبردستی میری مہربانی سے نہایت پرہیزگار رہا ہے</p>	<p>مرثیہ نہایت پرہیزگار رہا ہے جو کتنا زبردستی میری مہربانی سے نہایت پرہیزگار رہا ہے</p>	<p>مرثیہ نہایت پرہیزگار رہا ہے جو کتنا زبردستی میری مہربانی سے نہایت پرہیزگار رہا ہے</p>
<p>مراؤنگی مسخر من جو کچھ ہوئی بھائی سے جنگل مجھے پسند ہے گزری ترائی سے</p>	<p>ادنی سے بھٹک ہی عالی مقام کا میں خاموشی جواب ہر ایک کلام کا</p>	<p>یہ کیا ہیں تم تو نہ سکند کو توڑو لو کھچا ہے ہو تو دیکھو چوڑو</p>

<p>۴۴ چو تیرا کسب صبر و استقامت نہی تو اپنی خوشی کی بجائے یوں تو تیرا عجب صبر و استقامت ہو کہ تیرا دل نہ توڑا نہ توڑا</p>	<p>۴۵ از مہر و انوار چشم بزم کے نشے کی طرح تیرے کے چہرے کی طرح تیرے چشم بزم کی طرح تیرے</p>	<p>۴۶ چو تیرا کسب صبر و استقامت نہی تو اپنی خوشی کی بجائے یوں تو تیرا عجب صبر و استقامت ہو کہ تیرا دل نہ توڑا نہ توڑا</p>
<p>گردن جھکا دی تانہ ادب میں غلغلہ قطرے لہو کے آنکھوں سے لیکن نکل رہا</p>	<p>ہر لون جو ان مزاج میں غصہ ہو ایک بیٹا وہ ہو قدم بہ قدم ہو جو باپ کے</p>	<p>کیا صبر و عزم تھا کہ نہ جہان میں تھا گردن جھکی ہوئی تھی گلارے بامین تھا</p>
<p>۴۷ چو تیرا کسب صبر و استقامت نہی تو اپنی خوشی کی بجائے یوں تو تیرا عجب صبر و استقامت ہو کہ تیرا دل نہ توڑا نہ توڑا</p>	<p>۴۸ از مہر و انوار چشم بزم کے نشے کی طرح تیرے کے چہرے کی طرح تیرے چشم بزم کی طرح تیرے</p>	<p>۴۹ چو تیرا کسب صبر و استقامت نہی تو اپنی خوشی کی بجائے یوں تو تیرا عجب صبر و استقامت ہو کہ تیرا دل نہ توڑا نہ توڑا</p>
<p>میں ہوں غلام آپ کے ادنیٰ غلام کا آقا مجھے خیال تھا بابا کے نام کا</p>	<p>کیا دشت کہ ہر صابر و شاکر کے واسطے یہ استقامت ایک مسافر کے واسطے</p>	<p>کم و زور و بازوئے غیر کشتا نہ تھا سب قدر میں ہی تھیں یہ حکم خدا نہ تھا</p>
<p>۵۰ چو تیرا کسب صبر و استقامت نہی تو اپنی خوشی کی بجائے یوں تو تیرا عجب صبر و استقامت ہو کہ تیرا دل نہ توڑا نہ توڑا</p>	<p>۵۱ از مہر و انوار چشم بزم کے نشے کی طرح تیرے کے چہرے کی طرح تیرے چشم بزم کی طرح تیرے</p>	<p>۵۲ چو تیرا کسب صبر و استقامت نہی تو اپنی خوشی کی بجائے یوں تو تیرا عجب صبر و استقامت ہو کہ تیرا دل نہ توڑا نہ توڑا</p>
<p>اس فکر میں غلام کا دل آب آب ہو یہ عین مصداق ہے جو کہم جناب ہو</p>	<p>اب وہ کہاں ہیں نہ جنوں کس ہیں سب اس میں چاک میں کس کو ہیں</p>	<p>بھگت نام ہو کہ بھی جانو اس میں نہم بھی ہو کہ کس کو اتنا واس میں</p>

<p>۱۴۹</p> <p>گورنمنٹ ہائیڈروگرافک سروس کے کیونکہ اس کا مقصد ہے کہ جہاز کی کھوپڑیا وہاں پر کھینچ کر ان کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۱۵۰</p> <p>ہو یا کہ کیا نہ کر سکیں اس کا نام جس کا نام اس کے لئے ہے یہ مقام کے لئے ہیں اس زمین کے لئے</p>	<p>۱۵۱</p> <p>جہاز کی اس بات پر جو کہ اس کے ساتھ ساتھ فرما دیا کہ اس کے ساتھ ساتھ کے لئے ہیں اس زمین کے لئے</p>
<p>وہ تیرہ سو کہ وہاں ہر ساری خدائی ہیں دیکھو کوئی سمجھا کر سوا ہر ترائی میں</p>	<p>وینڈا اگر وہ قبر کے بستی ہاں شہر و نسے لوگ یا کئی زیارت کو آئیں گے</p>	<p>جہاز کی مقام خیمہ آل عباس ہر وہ باہر ہر چوشتیہ تربت کی جاہر وہ</p>
<p>۱۵۲</p> <p>اس قوم نے نہ دیکھا ہے کہ خفہ نہ ہر جی نہ بدل جائے یہ زمین قریب خدائے غفور و جل جلالہ ہے</p>	<p>۱۵۳</p> <p>ہر جہاز کی اس کے ساتھ ساتھ پارے سے جہاز کے لئے اس کے ساتھ ساتھ خفہ نہ ہر جی نہ بدل جائے یہ زمین</p>	<p>۱۵۴</p> <p>جہاز کی اس کے ساتھ ساتھ پارے سے جہاز کے لئے اس کے ساتھ ساتھ خفہ نہ ہر جی نہ بدل جائے یہ زمین</p>
<p>جہاز کی جگہ ہزاروں کی ہجرتا ہوں میں جو ہو گا اس زمین پر وہ سب جہاز ہوں</p>	<p>لنگر ہر جہاز کی کشتی کے واسطے لازم ہر قرب نہ ہر شہر کے واسطے</p>	<p>جہاز کی خیال ہر جہاز کی جہاز کا منا کوئی ہوں نہ سنے اپنے جہاز کی کا</p>
<p>۱۵۵</p> <p>جہاز کی اس کے ساتھ ساتھ پارے سے جہاز کے لئے اس کے ساتھ ساتھ خفہ نہ ہر جی نہ بدل جائے یہ زمین</p>	<p>۱۵۶</p> <p>جہاز کی اس کے ساتھ ساتھ پارے سے جہاز کے لئے اس کے ساتھ ساتھ خفہ نہ ہر جی نہ بدل جائے یہ زمین</p>	<p>۱۵۷</p> <p>جہاز کی اس کے ساتھ ساتھ پارے سے جہاز کے لئے اس کے ساتھ ساتھ خفہ نہ ہر جی نہ بدل جائے یہ زمین</p>
<p>دولت ہنسیکی بیان اسد کو کار کی جیسا ہی ہنگام ہر جہاز کے ہزار کی</p>	<p>سیدان ہوا اور لاس سہلین ہنسی جہاز کی قریب ہر نہ ترائی قریب ہر</p>	<p>موجود ہی ہر کہ جہاز کی کو ہا ہنسی سود کے تم نہ ہر کہ ہنسی ہنسی</p>

<p>۱۰۱          تیرے ہونے کا خبر دواوہ اس غم          بجا کیا کہ جانی سے ملے کہ غم          رہی چاہے کہ گاہ و شب کیسے          یہاں پہنچے نہ ہو کہ یہاں</p>	<p>۱۰۲          تیرے ہونے کا خبر دواوہ اس غم          بجا کیا کہ جانی سے ملے کہ غم          رہی چاہے کہ گاہ و شب کیسے          یہاں پہنچے نہ ہو کہ یہاں</p>	<p>۱۰۳          تیرے ہونے کا خبر دواوہ اس غم          بجا کیا کہ جانی سے ملے کہ غم          رہی چاہے کہ گاہ و شب کیسے          یہاں پہنچے نہ ہو کہ یہاں</p>
<p>۱۰۴          دُور سے بخوم بن گئے سارے زمین پر          او ترے خدا کے عرش کے تارے زمین پر</p>	<p>۱۰۵          اڑا تھا دل جو بستی کی جہاں          رہی تھی پست کے رول لگی چو بھالی</p>	<p>۱۰۶          اس بیکسی میں دلبر زمرہ کا کون تھا          آئے نہ تم تو پہر سے بابا کا کون تھا</p>
<p>۱۰۷          کوئی چاہے کہ تیرے ہونے کا خبر          یہاں پہنچے نہ ہو کہ یہاں</p>	<p>۱۰۸          صدقہ و قرضہ کیسے بجا کیا          یہاں پہنچے نہ ہو کہ یہاں</p>	<p>۱۰۹          کہہ دینا کہ تیرے ہونے کا خبر          یہاں پہنچے نہ ہو کہ یہاں</p>
<p>۱۱۰          جنگل کا اوج ہو گیا غم کی شان          پتہ زمین کا او ڈھکے ملا آسمان</p>	<p>۱۱۱          آرزو میں کہ ماتھے سے دیا کھل گیا          دیکھو ابھی تلک نہیں اب رو سے بل گیا</p>	<p>۱۱۲          آتا ہو غم جب تو نہ کھانے نہ پیتے ہیں          یہ تو غم تیرے کہ صد تیرے ہیں</p>
<p>۱۱۳          غم کی شمع اترنے میں کہ گئی شمع          یہاں پہنچے نہ ہو کہ یہاں</p>	<p>۱۱۴          کیا کیا کہنے کی وہ جا کہ شمع          یہاں پہنچے نہ ہو کہ یہاں</p>	<p>۱۱۵          غم کی شمع اترنے میں کہ گئی شمع          یہاں پہنچے نہ ہو کہ یہاں</p>
<p>۱۱۶          سہرا ہوا جو شمع کیوں جہاں کا          سونا و تر گیا ورق آفتاب کا</p>	<p>۱۱۷          پیارا ہے او نہیں جہاں پانی عریض          بچتا ہے عین تنہا جہاں عریض</p>	<p>۱۱۸          مجمع غصہ سپاہ کا دریا کے پاس ہی          شہر کے کہا کہ ہرے عین کیا اس ہی</p>

<p>۱۰۰ اگر کوه و دریا و تو بولت که منم آپو بخاک کس که فوج کران این منم اگر کوه و دریا و تو بولت که منم آپو بخاک کس که فوج کران این منم</p>	<p>۱۰۱ روشنی من و سپیدان و تنم آبی سپیدان و تنم روشنی من و سپیدان و تنم آبی سپیدان و تنم</p>	<p>۱۰۲ بوی گل و عطر و تنم فروغ گل و عطر و تنم بوی گل و عطر و تنم فروغ گل و عطر و تنم</p>
<p>۱۰۳ آریا و طبع و تنم نور و طبع و تنم آریا و طبع و تنم نور و طبع و تنم</p>	<p>۱۰۴ کعبه و سوره و تنم دو سوره و تنم کعبه و سوره و تنم دو سوره و تنم</p>	<p>۱۰۵ جلد و عین و تنم فوج و عین و تنم جلد و عین و تنم فوج و عین و تنم</p>
<p>۱۰۶ مرحبا گویا چمن و تنم شور و آفتاب و تنم مرحبا گویا چمن و تنم شور و آفتاب و تنم</p>	<p>۱۰۷ پایا و تنم و تنم سب و تنم و تنم پایا و تنم و تنم سب و تنم و تنم</p>	<p>۱۰۸ کی عرض کنی و تنم و اما پستی و تنم کی عرض کنی و تنم و اما پستی و تنم</p>
<p>۱۰۹ خدا و دریا و تنم خدا و دریا و تنم خدا و دریا و تنم خدا و دریا و تنم</p>	<p>۱۱۰ پرو و خفا و تنم موج و خفا و تنم پرو و خفا و تنم موج و خفا و تنم</p>	<p>۱۱۱ پیدا و تنم و تنم باز و تنم و تنم پیدا و تنم و تنم باز و تنم و تنم</p>





<p>۱۵۱ چاہو پھر چاہو نہ لگے دان تیرا تک سے نہ کہیں نہ ادا کرے تیرا جوت نام کی پتھر ہے وہ دبا کر</p>	<p>۱۵۲ فدا جان کی تیرے قتل کیل چاہو نہ لگے نہ لگے نہ لگے نزد کیل کی تیرے قتل کیل</p>	<p>۱۵۳ نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے</p>
<p>مطلق نہ کی تیرے خط و صواب میں تیرے سر توئی طرف سے جواب میں</p>	<p>مان اشتیاق خود قتل میں بھی ہو در پیش عصمت ہی منزل میں بھی ہو</p>	<p>سترو قتل سے حق کی راہ میں دوست نہ کام رہے ساری سپاہ میں</p>
<p>۱۵۴ عشق کی تیرے قتل کیل مولا کی تیرے قتل کیل عاشق کی تیرے قتل کیل</p>	<p>۱۵۵ چاہو نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے</p>	<p>۱۵۶ اموت تیرے قتل کیل نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے</p>
<p>۱۵۷ کیا قدرت خدا ہے کہ رو بہ شیریں بے چین لے کوئی دریا تو زیریں</p>	<p>۱۵۸ کس پر سے فدیر را خدا ہوسے سرویکے سب امام کے حق سے دہوسے</p>	<p>۱۵۹ اوٹھا تھا درویش تو قدم لگا کر تھے فرما گیا عالمی ولی بیٹھ جاتے تھے</p>
<p>۱۶۰ بے چین جم کی تیرا جاب دیکھ کر جاب کی تیرا جاب کد سے تیرا جاب کی تیرا جاب</p>	<p>۱۶۱ نصف النصارى تیرا جاب کد سے تیرا جاب کی تیرا جاب کد سے تیرا جاب کی تیرا جاب</p>	<p>۱۶۲ نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے</p>
<p>کٹ جا میں پیاسے حلق اور سر میں ہر اب سبیل پر کہیں پہنچیں تو چین ہر</p>	<p>۱۶۳ ایک ایک نے سعادت عقیقی جمل کی دم نکلے سب کو دین سبط رسول کی</p>	<p>۱۶۴ ہر کہ کسی لگی ہو زمانے کو قطرہ نہیں ہر پانی کا منہ میں چوالے کو</p>



<p>۱۵۱ کسمکیت کابل و خانی مندی صوت بدیل آفرین سبزی چهل بل برین کی تیر تیر پی پی نورین بل برین کی تیر تیر پی پی</p>	<p>۱۵۲ کشت کی شکو و شکون سوزی نقد تیر پی پی و تیر پی پی و نه نوزده چک علم زنگاری نقد تیر پی پی و تیر پی پی</p>	<p>۱۵۳ پود چو اس جلال و آفتابین و کیجا سپا و صفت شیرین گلزار جود بخت علم کی تیر پود چو اس جلال و آفتابین</p>
<p>۱۵۴ بجلی چک کی چوپ گمی پار اتر پگی جنگل میں یون اوڑا کر چکا اتر پگی</p>	<p>۱۵۵ پنج نہ تھا نشان شریا آب کا تھا فرق جیڑل بہ تاج آفتاب کا</p>	<p>۱۵۶ غازی و صف شکن و جہری و دلیر ہستانہ تھا ترائی سے جو وہ شیر</p>
<p>۱۵۷ کب قدم تیر پی پی و تیر پی پی جلی خونی کی و تیر پی پی چالیاں و تیر پی پی و تیر پی پی</p>	<p>۱۵۸ بلوچہ اصدیہ دیا تھا اقبال میں افزون تیر اقبال و تیر پی پی نصرت پکاری تیر پی پی و تیر پی پی</p>	<p>۱۵۹ دیلت اس جہری و تیر پی پی گواہی دے تیر پی پی و تیر پی پی</p>
<p>۱۶۰ راکب و دہن جو فرق دو عالم تیر گھوڑا چر جائتا کہ نازک مزاج تیر</p>	<p>۱۶۱ مطلب ہا فتنہ کی جو بین ملتوی ہن یار رب تیر حسین کی بار تیر</p>	<p>۱۶۲ تیکو کی تیر پی پی کی فکر تیر جہش جود کی تیر کی سرور تیر</p>
<p>۱۶۳ و تیر پی پی و تیر پی پی و تیر پی پی و تیر پی پی</p>	<p>۱۶۴ و تیر پی پی و تیر پی پی و تیر پی پی و تیر پی پی</p>	<p>۱۶۵ و تیر پی پی و تیر پی پی و تیر پی پی و تیر پی پی</p>
<p>۱۶۶ و تیر پی پی و تیر پی پی و تیر پی پی و تیر پی پی</p>	<p>۱۶۷ و تیر پی پی و تیر پی پی و تیر پی پی و تیر پی پی</p>	<p>۱۶۸ و تیر پی پی و تیر پی پی و تیر پی پی و تیر پی پی</p>

<p>۱۵۸          چلے تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          وہاں یہ موجود وہ سب لڑا کیا          غول میں حکم جو حکم کے لڑا کیا          جو یہ کیا دشمن وہ جہاں لڑا کیا</p>	<p>۱۵۹          جان نہ تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          مان غازی اودا کا جہاں لڑا کیا          کرتے ہیں تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          پس کو یہ کیا دشمن وہ جہاں لڑا کیا</p>	<p>۱۶۰          چلے تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          مان غازی اودا کا جہاں لڑا کیا          کرتے ہیں تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          پس کو یہ کیا دشمن وہ جہاں لڑا کیا</p>
<p>بل جل میں چنگی نہ چوٹے نکل گئے          اس صفت کے تیر سہ کے اوس صف چل گئے</p>	<p>بڑھ بڑھ کے یوں لڑو کہ تہمت نہ لگی ہو          گوشت نگاہ بد رکاب لڑو مرد سہو</p>	<p>گرمی سے رنگی ہوش اڑے خوش طبع کے          شیر اوس طرف اوترے دریا کو پیر کے</p>
<p>۱۶۱          چلے تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          مان غازی اودا کا جہاں لڑا کیا          کرتے ہیں تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          پس کو یہ کیا دشمن وہ جہاں لڑا کیا</p>	<p>۱۶۲          چلے تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          مان غازی اودا کا جہاں لڑا کیا          کرتے ہیں تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          پس کو یہ کیا دشمن وہ جہاں لڑا کیا</p>	<p>۱۶۳          چلے تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          مان غازی اودا کا جہاں لڑا کیا          کرتے ہیں تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          پس کو یہ کیا دشمن وہ جہاں لڑا کیا</p>
<p>یہ جنگ تھی کہ حشر کوئی جانتا نہ تھا          بیٹے کو باپ خوف سے ہی مانتا نہ تھا</p>	<p>جو جو تھے قتل وہ جہاں لڑا کیا          پھر سب نشان کھل گئے نہ پھر لڑا کیا</p>	<p>آیا خدا کا قہر ہر اک رو سیاہ پر          بجلی مچا دی ہو گئی ساری سپاہ پر</p>
<p>۱۶۴          چلے تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          مان غازی اودا کا جہاں لڑا کیا          کرتے ہیں تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          پس کو یہ کیا دشمن وہ جہاں لڑا کیا</p>	<p>۱۶۵          چلے تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          مان غازی اودا کا جہاں لڑا کیا          کرتے ہیں تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          پس کو یہ کیا دشمن وہ جہاں لڑا کیا</p>	<p>۱۶۶          چلے تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          مان غازی اودا کا جہاں لڑا کیا          کرتے ہیں تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا          پس کو یہ کیا دشمن وہ جہاں لڑا کیا</p>
<p>سب ملے روئے نہیں اس نقشہ کام کو          کھوئے ہو مہر کے میں بڑھنے نام کو</p>	<p>تو یہاں خوش برق کا ہر قسم گر گئی          اعدا خدا کے شیر کی آنکھوں میں پھر گئی</p>	<p>وہ عوی خانوں قاتل ہوئے مہر کا          یوں تھکے کھوئے اعدا میں پناہ کیا</p>







<p>۱۸۱          آج کی طرح سے طبع ہی کے سبب کیا          بسمل بھی تھی تھی تو کیوں نہ کیا          آج کے سبب کیا تو کیوں نہ کیا          بسمل بھی تھی تھی تو کیوں نہ کیا</p>	<p>۱۸۲          اوچھی چلی پنا آئی جد ہوئی          پنجہ تھی تو کیوں نہ کیا          صفت کی جد ہوئی تو کیوں نہ کیا          پنجہ تھی تو کیوں نہ کیا</p>	<p>۱۸۳          آج کی طرح سے طبع ہی کے سبب کیا          بسمل بھی تھی تھی تو کیوں نہ کیا          آج کے سبب کیا تو کیوں نہ کیا          بسمل بھی تھی تھی تو کیوں نہ کیا</p>
<p>۱۸۴          وہ تپلیان بھی ہر تاشا تلی ہوئی          سرکٹ کے گرہ لگا کر آگ لگیں کھلی ہوئی          سرکٹ کے گرہ لگا کر آگ لگیں کھلی ہوئی          سرکٹ کے گرہ لگا کر آگ لگیں کھلی ہوئی</p>	<p>۱۸۵          وہم توڑے یا مے کوئی پروا دار تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی</p>	<p>۱۸۶          کس کے لوہے آئی لہو سبائی ہوئی          چلتی ہوئی تو راہ کو بھی کھتی ہوئی          چلتی ہوئی تو راہ کو بھی کھتی ہوئی          چلتی ہوئی تو راہ کو بھی کھتی ہوئی</p>
<p>۱۸۷          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی</p>	<p>۱۸۸          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی</p>	<p>۱۸۹          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی</p>
<p>۱۹۰          وہ تپلیان بھی ہر تاشا تلی ہوئی          سرکٹ کے گرہ لگا کر آگ لگیں کھلی ہوئی          سرکٹ کے گرہ لگا کر آگ لگیں کھلی ہوئی          سرکٹ کے گرہ لگا کر آگ لگیں کھلی ہوئی</p>	<p>۱۹۱          وہم توڑے یا مے کوئی پروا دار تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی</p>	<p>۱۹۲          کس کے لوہے آئی لہو سبائی ہوئی          چلتی ہوئی تو راہ کو بھی کھتی ہوئی          چلتی ہوئی تو راہ کو بھی کھتی ہوئی          چلتی ہوئی تو راہ کو بھی کھتی ہوئی</p>
<p>۱۹۳          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی</p>	<p>۱۹۴          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی</p>	<p>۱۹۵          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی</p>
<p>۱۹۶          وہ تپلیان بھی ہر تاشا تلی ہوئی          سرکٹ کے گرہ لگا کر آگ لگیں کھلی ہوئی          سرکٹ کے گرہ لگا کر آگ لگیں کھلی ہوئی          سرکٹ کے گرہ لگا کر آگ لگیں کھلی ہوئی</p>	<p>۱۹۷          وہم توڑے یا مے کوئی پروا دار تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی          کھجی جو خوں میں سے کھجی سرشاہ تھی</p>	<p>۱۹۸          کس کے لوہے آئی لہو سبائی ہوئی          چلتی ہوئی تو راہ کو بھی کھتی ہوئی          چلتی ہوئی تو راہ کو بھی کھتی ہوئی          چلتی ہوئی تو راہ کو بھی کھتی ہوئی</p>

<p>۱۹۱ دیکھو کیا تیرا کیا ہے کیا ہے کیا ہے ساحل تیرا کیا ہے کیا ہے کیا ہے مفتوح کیا تیرا کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۱۹۲ کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۱۹۳ کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>
<p>۱۹۴ تم سب کی کیا سب کی کیا سب کی ماں اب میں ہوا تو جانیں کہ مر رہو</p>	<p>۱۹۵ ہر رنگ ریزہ نوے نوے نوے نوے لہریں جو تھیں کرن تو بھڑک اٹھیں</p>	<p>۱۹۶ ماں میں مر رہے ہیں ماں میں مر رہے اب بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے</p>
<p>۱۹۷ دیکھو کیا تیرا کیا ہے کیا ہے کیا ہے ساحل تیرا کیا ہے کیا ہے کیا ہے مفتوح کیا تیرا کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۱۹۸ کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۱۹۹ کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>
<p>۲۰۰ افسوس بن سید تمار تل گیا پر خیر کچھ نہ تو دل کا کل گیا</p>	<p>۲۰۱ تو ہی ہے اس فرس کہ بہت تشہ کا دم بہر تو نے جس میں یہ پانی مر رہا</p>	<p>۲۰۲ یہ تیرے ہی بظاہر کی موجود ہیں کہ گیا سقاہی کی آل کا فوج نہیں کہ گیا</p>
<p>۲۰۳ دیکھو کیا تیرا کیا ہے کیا ہے کیا ہے ساحل تیرا کیا ہے کیا ہے کیا ہے مفتوح کیا تیرا کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۲۰۴ کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۲۰۵ کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>
<p>۲۰۶ دیکھو کیا تیرا کیا ہے کیا ہے کیا ہے ساحل تیرا کیا ہے کیا ہے کیا ہے مفتوح کیا تیرا کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۲۰۷ کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۲۰۸ کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>

<p>۵۰۱          کھنکھانے لگا کہ کھنکھانے لگا          کھنکھانے لگا کہ کھنکھانے لگا          کھنکھانے لگا کہ کھنکھانے لگا          کھنکھانے لگا کہ کھنکھانے لگا</p>	<p>۵۰۲          چوچا کی ایک بیکہ تھی تو اس نے          چوچا کی ایک بیکہ تھی تو اس نے          چوچا کی ایک بیکہ تھی تو اس نے          چوچا کی ایک بیکہ تھی تو اس نے</p>	<p>۵۰۳          واسطہ دے دو فیض کا بلو و ایک جان          واسطہ دے دو فیض کا بلو و ایک جان          واسطہ دے دو فیض کا بلو و ایک جان          واسطہ دے دو فیض کا بلو و ایک جان</p>
<p>۵۰۴          کیا ہو چکا ہے شکستہ کوئی کہ بیکہ بیکہ          کیا ہو چکا ہے شکستہ کوئی کہ بیکہ بیکہ          کیا ہو چکا ہے شکستہ کوئی کہ بیکہ بیکہ          کیا ہو چکا ہے شکستہ کوئی کہ بیکہ بیکہ</p>	<p>۵۰۵          نیزت تھی اور چاند تھی پہلو دلینے          نیزت تھی اور چاند تھی پہلو دلینے          نیزت تھی اور چاند تھی پہلو دلینے          نیزت تھی اور چاند تھی پہلو دلینے</p>	<p>۵۰۶          چکی سنان تو روح بدلتے والے ہولی          چکی سنان تو روح بدلتے والے ہولی          چکی سنان تو روح بدلتے والے ہولی          چکی سنان تو روح بدلتے والے ہولی</p>
<p>۵۰۷          کھنکھانے لگا کہ کھنکھانے لگا          کھنکھانے لگا کہ کھنکھانے لگا          کھنکھانے لگا کہ کھنکھانے لگا          کھنکھانے لگا کہ کھنکھانے لگا</p>	<p>۵۰۸          چوچا کی ایک بیکہ تھی تو اس نے          چوچا کی ایک بیکہ تھی تو اس نے          چوچا کی ایک بیکہ تھی تو اس نے          چوچا کی ایک بیکہ تھی تو اس نے</p>	<p>۵۰۹          واسطہ دے دو فیض کا بلو و ایک جان          واسطہ دے دو فیض کا بلو و ایک جان          واسطہ دے دو فیض کا بلو و ایک جان          واسطہ دے دو فیض کا بلو و ایک جان</p>
<p>۵۱۰          گرہ لگے تو سچ و الم لیکے جا شکستہ          گرہ لگے تو سچ و الم لیکے جا شکستہ          گرہ لگے تو سچ و الم لیکے جا شکستہ          گرہ لگے تو سچ و الم لیکے جا شکستہ</p>	<p>۵۱۱          و کھلا ہے تھر تھر گل چلی کی راد انی کا          و کھلا ہے تھر تھر گل چلی کی راد انی کا          و کھلا ہے تھر تھر گل چلی کی راد انی کا          و کھلا ہے تھر تھر گل چلی کی راد انی کا</p>	<p>۵۱۲          اعدا ہدف بنائے تھے کینے سے شک کو          اعدا ہدف بنائے تھے کینے سے شک کو          اعدا ہدف بنائے تھے کینے سے شک کو          اعدا ہدف بنائے تھے کینے سے شک کو</p>
<p>۵۱۳          کھنکھانے لگا کہ کھنکھانے لگا          کھنکھانے لگا کہ کھنکھانے لگا          کھنکھانے لگا کہ کھنکھانے لگا          کھنکھانے لگا کہ کھنکھانے لگا</p>	<p>۵۱۴          چوچا کی ایک بیکہ تھی تو اس نے          چوچا کی ایک بیکہ تھی تو اس نے          چوچا کی ایک بیکہ تھی تو اس نے          چوچا کی ایک بیکہ تھی تو اس نے</p>	<p>۵۱۵          واسطہ دے دو فیض کا بلو و ایک جان          واسطہ دے دو فیض کا بلو و ایک جان          واسطہ دے دو فیض کا بلو و ایک جان          واسطہ دے دو فیض کا بلو و ایک جان</p>
<p>۵۱۶          سن سن پلٹ کے چلنے میں کہیں کہیں          سن سن پلٹ کے چلنے میں کہیں کہیں          سن سن پلٹ کے چلنے میں کہیں کہیں          سن سن پلٹ کے چلنے میں کہیں کہیں</p>	<p>۵۱۷          پانی کے واسطے کہیں کہیں کہیں کہیں          پانی کے واسطے کہیں کہیں کہیں کہیں          پانی کے واسطے کہیں کہیں کہیں کہیں          پانی کے واسطے کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۵۱۸          صد مہر و ہر تو شک کا جان نہیں تھا          صد مہر و ہر تو شک کا جان نہیں تھا          صد مہر و ہر تو شک کا جان نہیں تھا          صد مہر و ہر تو شک کا جان نہیں تھا</p>

۵۱۹  
 دوسری کھنکھانے لگا



<p>۱۶۱          چرخ و باد بوناب بنیدن بوناب          شمع و شمع بوناب بوناب          سید و مول بوناب بوناب          اکبر و شمس بوناب بوناب</p>	<p>۱۶۲          چرخ و باد بوناب بنیدن بوناب          شمع و شمع بوناب بوناب          سید و مول بوناب بوناب          اکبر و شمس بوناب بوناب</p>	<p>۱۶۳          چرخ و باد بوناب بنیدن بوناب          شمع و شمع بوناب بوناب          سید و مول بوناب بوناب          اکبر و شمس بوناب بوناب</p>
<p>۱۶۴          لو اتنے بولنے میں بدن سر ہو گیا          کیا و گھر ہو یہ کہ میں ہمہ تن در ہو گیا</p>	<p>۱۶۵          شاید زبان ہو بند جواب کھولے نہیں          روتے ہو ہر دم کے تواب لے نہیں</p>	<p>۱۶۶          رخ کیوں ہو زرد و کونسی ایذا گذرتی ہو          کیوں دم بدم کراہت ہو کیا گذرتی ہو</p>
<p>۱۶۷          اس کلمہ شکر اللہ کے لئے          رکت شکر اللہ کے لئے</p>	<p>۱۶۸          اس کلمہ شکر اللہ کے لئے          رکت شکر اللہ کے لئے</p>	<p>۱۶۹          اس کلمہ شکر اللہ کے لئے          رکت شکر اللہ کے لئے</p>
<p>۱۷۰          رکھے ہوئے ہیں مشک پر ہر پلو کیچے          شانے گئے ہیں شان عطر اور کیچے</p>	<p>۱۷۱          لکھن زبان و مشک کو ہر شے کا مہرین          بھینا ہوا شکر کی قسم ہم تمام ہرین</p>	<p>۱۷۲          شمشیر حلق و خشک پہ طعنی ہر کس طرح          دیکھیں ہر ماری جان نکلتی ہر کس طرح</p>
<p>۱۷۳          صفت کچھ بجان بجا و خرمین          یاد کرتے تھے کہ بے ارطامین</p>	<p>۱۷۴          صفت کچھ بجان بجا و خرمین          یاد کرتے تھے کہ بے ارطامین</p>	<p>۱۷۵          صفت کچھ بجان بجا و خرمین          یاد کرتے تھے کہ بے ارطامین</p>
<p>۱۷۶          بچے و ادا خطہ چہرے کے نور کو          آنکھیں کھلین ہیں دیکھ کر کہیں نہ ہو کو</p>	<p>۱۷۷          توڑ مہرہ آنکھیں بچے کو دل بجا و خرمین          مولا کو دیکھنے کا خطہ انتظار بچہ</p>	<p>۱۷۸          بچے کے ساتھ موت کا خبر ہم ہی چل گیا          سر پاؤں پر دھرا مارا دم نہ کل گیا</p>

<p>۵۳۳ کے لئے جو کچھ کہنا ہے اسے کہنا اور جو کچھ کرنا ہے اسے کرنا اور جو کچھ دیکھنا ہے اسے دیکھنا اور جو کچھ سنانا ہے اسے سنانا</p>	<p>۵۳۴ کے لئے جو کچھ کہنا ہے اسے کہنا اور جو کچھ کرنا ہے اسے کرنا اور جو کچھ دیکھنا ہے اسے دیکھنا اور جو کچھ سنانا ہے اسے سنانا</p>	<p>۵۳۵ کے لئے جو کچھ کہنا ہے اسے کہنا اور جو کچھ کرنا ہے اسے کرنا اور جو کچھ دیکھنا ہے اسے دیکھنا اور جو کچھ سنانا ہے اسے سنانا</p>
<p>اب کون دیکھا کہ میں نے کچھ دیکھا وہ مجھ سے کہتا ہے کہ میں نے کچھ دیکھا</p>	<p>روئیں سرخانی بیچے کہ جو کو لارہا ہم وہ نون بجائیوں کے برابر لارہا</p>	<p>اب کون دیکھا کہ میں نے کچھ دیکھا وہ مجھ سے کہتا ہے کہ میں نے کچھ دیکھا</p>
<p>۵۳۶ کے لئے جو کچھ کہنا ہے اسے کہنا اور جو کچھ کرنا ہے اسے کرنا اور جو کچھ دیکھنا ہے اسے دیکھنا اور جو کچھ سنانا ہے اسے سنانا</p>	<p>۵۳۷ کے لئے جو کچھ کہنا ہے اسے کہنا اور جو کچھ کرنا ہے اسے کرنا اور جو کچھ دیکھنا ہے اسے دیکھنا اور جو کچھ سنانا ہے اسے سنانا</p>	<p>۵۳۸ کے لئے جو کچھ کہنا ہے اسے کہنا اور جو کچھ کرنا ہے اسے کرنا اور جو کچھ دیکھنا ہے اسے دیکھنا اور جو کچھ سنانا ہے اسے سنانا</p>
<p>روئے ہیں اب سپرین بجائی کی تہو حضرت نے دی حد الہ جانتے گذرے</p>	<p>بیٹا بلائیں لاش کی لینے کو آئی ہوں پرسا تمھارے بجائی کا دینے کو آئی ہوں</p>	<p>لیخو خدین اب سپرین بجائی کی تہو بازو کٹائے شیرے دریابہ سوئے تہو</p>
<p>۵۳۹ کے لئے جو کچھ کہنا ہے اسے کہنا اور جو کچھ کرنا ہے اسے کرنا اور جو کچھ دیکھنا ہے اسے دیکھنا اور جو کچھ سنانا ہے اسے سنانا</p>	<p>۵۴۰ کے لئے جو کچھ کہنا ہے اسے کہنا اور جو کچھ کرنا ہے اسے کرنا اور جو کچھ دیکھنا ہے اسے دیکھنا اور جو کچھ سنانا ہے اسے سنانا</p>	<p>۵۴۱ کے لئے جو کچھ کہنا ہے اسے کہنا اور جو کچھ کرنا ہے اسے کرنا اور جو کچھ دیکھنا ہے اسے دیکھنا اور جو کچھ سنانا ہے اسے سنانا</p>
<p>اندھیرے میں جہاں میں نے دیکھا ہم نے دیکھا تو کیا ہو میرا چپ نہیں</p>	<p>ہم مگر کے خلاق سے بجائی لڑ گیا بازو ہمارا تھا منہ والا تو مگر گیا</p>	<p>اتنی جگہ کے واسطے بچہ کھسکا بہت سہولے سر میں اب ہو چھین</p>



دریاست مشک بھی توفیق کئی  
 و خود دل اسان بین و خود کئی  
 جاکو پیا و پیا و جاکو کئی  
 و خود کئی و خود کئی

چلی است سحر جانی کا چلو چلو  
 چلو چلو چلو چلو چلو چلو  
 باز و توفیق چلو چلو چلو  
 و خود کئی و خود کئی

باز و توفیق چلو چلو چلو  
 چلو چلو چلو چلو چلو چلو  
 و خود کئی و خود کئی  
 و خود کئی و خود کئی

وہ کیا کریں ہماری ہی قسمت لوٹ گئی  
 شال کے تھے مشک بھی توفیق کئی

فریاد و حدیثوں نے ہمیں تم کیا  
 تیغ و توفیق سرو باغ عالمی کو تم کیا

سوت آئی تو شریک عمر کون ہر نیگا  
 جو سال بھر بھیگا وہ پھر شریک عمر نیگا

اگر کبھی شریک عمر ارادت مانے  
 اوروں کو شریک عمر ارادت مانے  
 اوروں کو شریک عمر ارادت مانے  
 اوروں کو شریک عمر ارادت مانے

چلی است سحر جانی کا چلو چلو  
 چلو چلو چلو چلو چلو چلو  
 باز و توفیق چلو چلو چلو  
 و خود کئی و خود کئی

باز و توفیق چلو چلو چلو  
 چلو چلو چلو چلو چلو چلو  
 و خود کئی و خود کئی  
 و خود کئی و خود کئی

چھوٹے ماتھر رکھ کر دل درد ہاں پر  
 دست مار اس کو ہاں پر دل درد ہاں پر

ہوئے عالمی کا نور نظر مجھے چھوٹ گیا  
 میں رائے ہو گئی مرا اقبال لٹ گیا

سمجھو شریک ہم شریک مشرقین کو  
 دے لو جوان بھائی کا پیر حشمتین کو

خوشی لال کا چلو چلو چلو  
 اور کبھی شریک عمر ارادت مانے  
 اوروں کو شریک عمر ارادت مانے  
 اوروں کو شریک عمر ارادت مانے

چلی است سحر جانی کا چلو چلو  
 چلو چلو چلو چلو چلو چلو  
 باز و توفیق چلو چلو چلو  
 و خود کئی و خود کئی

باز و توفیق چلو چلو چلو  
 چلو چلو چلو چلو چلو چلو  
 و خود کئی و خود کئی  
 و خود کئی و خود کئی

پوچھو ہمارے دل سے نصیب الہی کی  
 بھائی ہی جاننا ہر محبت کو بھائی کی

بھائی کی کہ غم میں لال ہر اورہ مند ہے  
 اب صبر کر کہ صبر خدا کو پسند ہے

کل خاک میں ملا اپنے اوس تشنگ کام کو  
 رخصت کر حشمتین علیہ السلام کو

مرقیہ میرٹس

<p>۱۰۰ اوستاد بارت سوسو سالان الواع اوستاد مرصط طبع کے دل جان الواع اوستاد جوبان سید سلطان الواع اوستاد شیعان سید کے سالان الواع</p>	<p>۱۰۱ وہابی ہون شیعین جوبان شیعین وہابی ہون شیعین شاعران شیعین بستانان شیعین شاعران شیعین بستانان شیعین شاعران شیعین</p>	<p>۱۰۲ وہابی ہون شیعین شاعران شیعین وہابی ہون شیعین شاعران شیعین وہابی ہون شیعین شاعران شیعین وہابی ہون شیعین شاعران شیعین</p>
<p>۱۰۳ آہ و بکات ہم کہی خافل نو شیعین جب کہ شیعینا ایکی غریب پر و شیعین جب کہ شیعینا ایکی غریب پر و شیعین جب کہ شیعینا ایکی غریب پر و شیعین</p>	<p>۱۰۴ سکندر کے غلام شیعین شاعران شیعین سکندر کے غلام شیعین شاعران شیعین سکندر کے غلام شیعین شاعران شیعین سکندر کے غلام شیعین شاعران شیعین</p>	<p>۱۰۵ وہابی ہون شیعین شاعران شیعین وہابی ہون شیعین شاعران شیعین وہابی ہون شیعین شاعران شیعین وہابی ہون شیعین شاعران شیعین</p>
<p>۱۰۶ اچھی نہیں مرض کو دوری ہوسے حسرت یہ ہو کہ روون پرٹا کر مرض سے اچھی نہیں مرض کو دوری ہوسے حسرت یہ ہو کہ روون پرٹا کر مرض سے</p>	<p>۱۰۷ وہابی ہون شیعین شاعران شیعین وہابی ہون شیعین شاعران شیعین وہابی ہون شیعین شاعران شیعین وہابی ہون شیعین شاعران شیعین</p>	<p>۱۰۸ وہابی ہون شیعین شاعران شیعین وہابی ہون شیعین شاعران شیعین وہابی ہون شیعین شاعران شیعین وہابی ہون شیعین شاعران شیعین</p>

<p>۴۸</p> <p>مشتعل ہو کر جو سپید عریضی اوپر پہنچے وہاں سے نکلتے تھے سیدین چرخ مہر سے ہر جہان کو اصلین فکریہ قتل نام زمان ہوئی</p>	<p>۴۹</p> <p>مگر گردن لے کر گئی تھی تھیں اسکی ضرب اور سر نہ باندھیں تھا اس طرح کہ نہ لے کر گئی تھی باندھو گلاس کے گردن</p>	<p>۵۰</p> <p>یہ زبے سبھلے تیغ و سپر باندھنے لگے آل نبی کے خون پہ کر باندھنے لگے</p>
<p>۵۱</p> <p>جنگ و صلح جو سبھ رسالت پناہ ہو سید ہر ابن فاطمہ سے بیگ ناہ ہو</p>	<p>۵۲</p> <p>سرگزند و نگام ملت جنگ و صلح کو جیتا پکڑ کے لاؤنگا شیر و کت شیر کو</p>	<p>۵۳</p> <p>چنگی سے میری تیر بہ جسم بدوام ہو پیشانی حسین الی اللہ نہ ہو</p>
<p>۵۴</p> <p>مخرج ہونے پہلے ہی وہ سیکو است اسپر نہ خط پڑیگا کبھی ذوالفقار سے</p>	<p>۵۵</p> <p>چنگی سے میری تیر بہ جسم بدوام ہو پیشانی حسین الی اللہ نہ ہو</p>	<p>۵۶</p> <p>چنگی سے میری تیر بہ جسم بدوام ہو پیشانی حسین الی اللہ نہ ہو</p>
<p>۵۷</p> <p>چنگی سے میری تیر بہ جسم بدوام ہو پیشانی حسین الی اللہ نہ ہو</p>	<p>۵۸</p> <p>چنگی سے میری تیر بہ جسم بدوام ہو پیشانی حسین الی اللہ نہ ہو</p>	<p>۵۹</p> <p>چنگی سے میری تیر بہ جسم بدوام ہو پیشانی حسین الی اللہ نہ ہو</p>

<p>۱۱۱ چو کوئی پادشاہی کی طرف سے دوڑنے کیلئے بیت بن کر رہا پہنچے تو پادشاہ سے حضرت کا درخشاں نہایت مستعد بن کر وہاں ملا</p>	<p>۱۱۲ یہ کہ تختہ اجی کہ ہوئی یہ کی خبر خبر سے بہر خراب برکتی ہوا کمر دہ لے کر فوج سے صفائی ہو کر مجاہد بن کر ہو گیا</p>	<p>۱۱۳ وافتادہ ہو کر وہاں پہنچے وافتادہ ہو کر وہاں پہنچے وافتادہ ہو کر وہاں پہنچے وافتادہ ہو کر وہاں پہنچے</p>
<p>راکب جو اون کے تیرالم کے نشان میں گھوڑے بھی تین روز سے آئے ان میں</p>	<p>میدان میں سرکشی جو ہر کس کی ایک ایک پر لڑتے تھے نوازش و چندی</p>	<p>لینے کا اوس کے کچھ نہیں ہوا خیال ہو سب بانٹ لیجیو وہ ہمارا ہی مال ہو</p>
<p>۱۱۴ چو کوئی پادشاہی کی طرف سے دوڑنے کیلئے بیت بن کر رہا پہنچے تو پادشاہ سے حضرت کا درخشاں نہایت مستعد بن کر وہاں ملا</p>	<p>۱۱۵ یہ کہ تختہ اجی کہ ہوئی یہ کی خبر خبر سے بہر خراب برکتی ہوا کمر دہ لے کر فوج سے صفائی ہو کر مجاہد بن کر ہو گیا</p>	<p>۱۱۶ وافتادہ ہو کر وہاں پہنچے وافتادہ ہو کر وہاں پہنچے وافتادہ ہو کر وہاں پہنچے وافتادہ ہو کر وہاں پہنچے</p>
<p>پہلے نہ سمجھو کہ آقا کے دیو شہر کی قبیل فوج میں ایک ایک شہر</p>	<p>جو نامور تھے فوج میں اون کا علم ہو پیدل جو تھے اون میں فرخ شہر</p>	<p>۱۱۷ یہ کہ تختہ اجی کہ ہوئی یہ کی خبر خبر سے بہر خراب برکتی ہوا کمر دہ لے کر فوج سے صفائی ہو کر مجاہد بن کر ہو گیا</p>
<p>۱۱۸ اون سب کی طرف سے دوڑنے کیلئے بیت بن کر رہا پہنچے تو پادشاہ سے حضرت کا درخشاں نہایت مستعد بن کر وہاں ملا</p>	<p>۱۱۹ یہ کہ تختہ اجی کہ ہوئی یہ کی خبر خبر سے بہر خراب برکتی ہوا کمر دہ لے کر فوج سے صفائی ہو کر مجاہد بن کر ہو گیا</p>	<p>۱۲۰ وافتادہ ہو کر وہاں پہنچے وافتادہ ہو کر وہاں پہنچے وافتادہ ہو کر وہاں پہنچے وافتادہ ہو کر وہاں پہنچے</p>
<p>دیکھو ہی گے جو خوف کے مارے ہوئے لاکھوں سوار کیا ہو پیدل کہ ہوئے</p>	<p>ہر جس کو بادشاہ حکم سے لے اختلاف ہو اوس کا اسلحہ و اسپاوی کو معاون</p>	<p>۱۲۱ یہ کہ تختہ اجی کہ ہوئی یہ کی خبر خبر سے بہر خراب برکتی ہوا کمر دہ لے کر فوج سے صفائی ہو کر مجاہد بن کر ہو گیا</p>

۱۱۱

[illegible]





[illegible]





<p>۷۱۱          چو بزمی بود و خواجہ حضرت کا ستارہ          منظوم و نام پر کی تھی ایک لکڑی کا          سر نہ تھا اس عجیب کی کاغذ کا          تریا پر ہو معذرت اب یہ حقو شاہ</p>	<p>۷۱۲          وادشا اسکو غزنی اعمال کہتے ہیں          بخت اسکو کہتے ہیں اسے اقبال کہتے ہیں          دیکھو دھیمی فاطمہ زہرا کے لال کی          لطف و کرم سب بات بہن کچھ لال کی</p>	<p>۷۱۳          چو بزمی بود و خواجہ حضرت کا ستارہ          منظوم و نام پر کی تھی ایک لکڑی کا          سر نہ تھا اس عجیب کی کاغذ کا          تریا پر ہو معذرت اب یہ حقو شاہ</p>
<p>۷۱۴          چو بزمی بود و خواجہ حضرت کا ستارہ          منظوم و نام پر کی تھی ایک لکڑی کا          سر نہ تھا اس عجیب کی کاغذ کا          تریا پر ہو معذرت اب یہ حقو شاہ</p>	<p>۷۱۵          چو بزمی بود و خواجہ حضرت کا ستارہ          منظوم و نام پر کی تھی ایک لکڑی کا          سر نہ تھا اس عجیب کی کاغذ کا          تریا پر ہو معذرت اب یہ حقو شاہ</p>	<p>۷۱۶          چو بزمی بود و خواجہ حضرت کا ستارہ          منظوم و نام پر کی تھی ایک لکڑی کا          سر نہ تھا اس عجیب کی کاغذ کا          تریا پر ہو معذرت اب یہ حقو شاہ</p>
<p>۷۱۷          چو بزمی بود و خواجہ حضرت کا ستارہ          منظوم و نام پر کی تھی ایک لکڑی کا          سر نہ تھا اس عجیب کی کاغذ کا          تریا پر ہو معذرت اب یہ حقو شاہ</p>	<p>۷۱۸          چو بزمی بود و خواجہ حضرت کا ستارہ          منظوم و نام پر کی تھی ایک لکڑی کا          سر نہ تھا اس عجیب کی کاغذ کا          تریا پر ہو معذرت اب یہ حقو شاہ</p>	<p>۷۱۹          چو بزمی بود و خواجہ حضرت کا ستارہ          منظوم و نام پر کی تھی ایک لکڑی کا          سر نہ تھا اس عجیب کی کاغذ کا          تریا پر ہو معذرت اب یہ حقو شاہ</p>
<p>۷۲۰          چو بزمی بود و خواجہ حضرت کا ستارہ          منظوم و نام پر کی تھی ایک لکڑی کا          سر نہ تھا اس عجیب کی کاغذ کا          تریا پر ہو معذرت اب یہ حقو شاہ</p>	<p>۷۲۱          چو بزمی بود و خواجہ حضرت کا ستارہ          منظوم و نام پر کی تھی ایک لکڑی کا          سر نہ تھا اس عجیب کی کاغذ کا          تریا پر ہو معذرت اب یہ حقو شاہ</p>	<p>۷۲۲          چو بزمی بود و خواجہ حضرت کا ستارہ          منظوم و نام پر کی تھی ایک لکڑی کا          سر نہ تھا اس عجیب کی کاغذ کا          تریا پر ہو معذرت اب یہ حقو شاہ</p>

<p>مرثیہ          دلوں جہاں میں مریاں کا زیادہ ہو          میں اوس سے شاد ہوں مراد شاد          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>	<p>مرثیہ          آنے سے تیرے شاد ہوں میر تقی میر          خانی کا کہیں کہیں میر تقی میر          بنو کے مار سے پیدل میر تقی میر          یاری چینی میں روز سے میر تقی میر</p>	<p>مرثیہ          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          اس صبح شاد ہوں میر تقی میر          اس صبح شاد ہوں میر تقی میر          اس صبح شاد ہوں میر تقی میر</p>
<p>مرثیہ          دلوں جہاں میں مریاں کا زیادہ ہو          میں اوس سے شاد ہوں مراد شاد          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>	<p>مرثیہ          یہ یکسو نہ پڑا خدا کا بھی درخیز          مہمان ہیں جس کے اونکو ہماری خبر نہ          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>	<p>مرثیہ          مقبول حق ہو کون تیری عرض رکھ کر          جا بھائی تیری خالق عالم مدد کرے          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>
<p>مرثیہ          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>	<p>مرثیہ          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>	<p>مرثیہ          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>
<p>مرثیہ          راضی ہوئے علی شہ لو لاک خوش ہو          جس سے خدا و پختن پاک خوش ہو          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>	<p>مرثیہ          اس کی بھی مار سے پیاس حال تباہ ہو          میں کشتی ہوں یہ تو بھلا بیگناہ ہو          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>	<p>مرثیہ          لاکھوں تھے پر جانہ کسی کے واس تھے          آمد کو اوس کی دیکھ کے سب اہر اس تھے          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>
<p>مرثیہ          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>	<p>مرثیہ          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>	<p>مرثیہ          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>
<p>مرثیہ          بھائی شریک تو جو ہر امیر سہائی کا          دل تجسے شاد ہو گیا ز سہائی کا          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>	<p>مرثیہ          عاشق ہوں اس کا میں یہ بہت شاد ہوں          اس کو سہائی اس سہائی کا نام ہوں          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>	<p>مرثیہ          کیا استدر فروع تھا اس کے حال کا          یہ تو کوئی عزیز ز سہائی کا          میر تقی میر نے اس کی شادی کی          میر تقی میر نے اس کی شادی کی</p>







<p>۴۴          کس کس کوئی چننے کی جی چاہا گوئی          غش میں چھجاو ہو وہی اگر کسی پر          پڑے کسی کے جو مارا افتا سے کار          تیرا چہین گئے گئے گئے گئے گئے</p>	<p>۴۵          چننا چننا کیلیاں کون کرنا          لاش پو اوئے تے میں چننا          نوز گئے لکے تے میں چننا          تیرا کی ادکے تے میں چننا</p>	<p>۴۶          اس میں چننا کیلیاں کون کرنا          غش میں چھجاو ہو وہی اگر کسی پر          پڑے کسی کے جو مارا افتا سے کار          تیرا چہین گئے گئے گئے گئے گئے</p>
<p>۴۷          یہ سنے ابر غم دل سو پہ چھا گیا          اک آہ کی کہ عرش خدا اتر کر گیا</p>	<p>۴۸          عزت یہ کس شہید کی دنیا میں ہوتی کر          مان میری فکر کے واسطے تے میں چننا</p>	<p>۴۹          لغزش میں تھا قدم مرا کی گئی          بیزار تیری سے باہر نکل گیا</p>
<p>۴۹          رجا سے اوئے تے میں چننا          رکھا زمین چننا کیلیاں کون کرنا          اک آہ کی کہ عرش خدا اتر کر گیا</p>	<p>۵۰          چننا چننا کیلیاں کون کرنا          لاش پو اوئے تے میں چننا          نوز گئے لکے تے میں چننا          تیرا کی ادکے تے میں چننا</p>	<p>۵۱          رجا سے اوئے تے میں چننا          رکھا زمین چننا کیلیاں کون کرنا          اک آہ کی کہ عرش خدا اتر کر گیا</p>
<p>۵۲          تنہا ہوں جا میں نہ مگر کی تلاش کو          ہو حکم تو غلام اوٹھلائے لاش کو</p>	<p>۵۳          تیرا گئی تھی چہرہ پہ اوئے تے میں چننا          حضرت نے آستین مبارک سے پاک کی</p>	<p>۵۴          کوئی سچ نہ کیا حسینی سپاہ میں          ہم سب شریک دروہن خالق کی راہ میں</p>
<p>۵۴          تیرا گئی تھی چہرہ پہ اوئے تے میں چننا          حضرت نے آستین مبارک سے پاک کی</p>	<p>۵۵          تیرا گئی تھی چہرہ پہ اوئے تے میں چننا          حضرت نے آستین مبارک سے پاک کی</p>	<p>۵۶          کوئی سچ نہ کیا حسینی سپاہ میں          ہم سب شریک دروہن خالق کی راہ میں</p>
<p>۵۷          رخصت کو اس غریب کی جانا ضرور          جہان کو گلے سے لگانا ضرور</p>	<p>۵۸          انکوش میں ہے جو عزت جو تیرے          واہنگہ سے ہے تیرے کچھ کے تیرے</p>	<p>۵۹          رخصت کو اس غریب کی جانا ضرور          جہان کو گلے سے لگانا ضرور</p>

[illegible]

<p>۴۱</p> <p>جلیات عبادت میں کیے گئے ہیں عبدین و عابدین کی خدمت میں ایک چوبیسویں کی ایک نظم شریف نے ایک طرح کی ایک نظم شریف نے</p>	<p>۴۲</p> <p>بندہ می تو کہ میں اس کا اک جان کو سو جو دیکر اس کا مستری اور شیطنت سے کب کب یہ علم کوئی ہو نہ نہ</p>	<p>۴۳</p> <p>یہ کہنے سے بہت خوش ہوئے تنگل میں اذان میں گنگا دے وہ صوفی کی ایک نظم شریف نے پنچھن میں ایک نظم شریف نے</p>
<p>۴۴</p> <p>فرمایا سحر قتل کی خبر بہرہ کی لو اوٹھ کر اذان دو کہ شب نہ ہو یہ ایک نظم شریف نے</p>	<p>۴۵</p> <p>خلقت میں سریش کے ویکہ میں اب صبح کوئی نہ کو نہ ہو یہ ایک نظم شریف نے</p>	<p>۴۶</p> <p>ہر نخل کو اک وحدتھا اس ظلم کے تھا دلیل حق کو کہ نہ تھا یہ ایک نظم شریف نے</p>
<p>۴۷</p> <p>جہنم سے عمارت میں حضرت روئے کی تزلزل کی عبادت کا یہ ایک نظم شریف نے</p>	<p>۴۸</p> <p>یہ ایک نظم شریف نے مسکین کی رائے کے یہ ایک نظم شریف نے</p>	<p>۴۹</p> <p>یہ ایک نظم شریف نے قربان سوڈان کا یہ ایک نظم شریف نے</p>
<p>۵۰</p> <p>لے کتا ہی کا پریشانی کا اولاد پھر کی یہ قہرانی کا یہ ایک نظم شریف نے</p>	<p>۵۱</p> <p>غش ہو گی کہی اور کہی زہر اکی ہو شام میں یہ ایک نظم شریف نے</p>	<p>۵۲</p> <p>ہر شام ہو میں طاعت ہو ہر صبح کو اس کی دعا ہو یہ ایک نظم شریف نے</p>
<p>۵۳</p> <p>یہ ایک نظم شریف نے یہ ایک نظم شریف نے یہ ایک نظم شریف نے</p>	<p>۵۴</p> <p>یہ ایک نظم شریف نے یہ ایک نظم شریف نے یہ ایک نظم شریف نے</p>	<p>۵۵</p> <p>یہ ایک نظم شریف نے یہ ایک نظم شریف نے یہ ایک نظم شریف نے</p>
<p>۵۶</p> <p>آج احمد چندر کے گریبان اٹھا رہی فاطمہ کے حلق کینٹے</p>	<p>۵۷</p> <p>اک مشہوریت میں اور فوق میں بیشی میں قدم ہونے کا طوق میں</p>	<p>۵۸</p> <p>دنیا میں یہ سب نہ کہی ہو معراج میں سب نہ کہی ہو</p>

یہ صوفی کی ایک نظم شریف نے  
یہ ایک نظم شریف نے

<p>۱۰ وہاں سے کچھ وہ سپید اور عجب بین وہ خفے بانو پہ انشور وار دما بین کچھ وہ کچھ وہ خوش انداز صلہ بین مشتاق حسین جو بین کہ جگر جگر بین</p>	<p>۱۱ انصت کو راز دینے پوچھیں کانٹے پہ علم کچھ شے صفت بین مولائے گل بند بس پوچھیں وہ گونگے گل بند نہ پوچھیں</p>	<p>۱۲ گاہ گاہ فغان کی جانی جانتے شہر کے رقص ہونے سے پوچھیں کچھ کچھ شے بند قدم صفت بین فغان کیا کیا علم کچھ پوچھیں</p>
<p>اک جوش محبت اور حسین کھلاتا تھا کو کیا سب کی ملاقات پہ لہراتا تھا کو</p>	<p>ڈوب با تھا بدن عطرین ایک ایک تیل کا پردہ اوٹھا کھل گیا وہ غلہ برین کا</p>	<p>دیکھ کر واپس رسول عزلی کا آخر میں نواسا ہوں تھا سہی می کا</p>
<p>۱۳ شیخ و ملاقات سے ہوئی جب فدا رفت خوش نے بھی اوجھڑا کر کی بات سب کو گئی آن مجلس تم موج بہت فراتے یوں ان سب کے فیہ بین</p>	<p>۱۴ کہو رونا ورنے کو پوچھیں نہ کہ کیا نقتل میں لے جا لکھ بہ خیر و دوا جو ان شے پوچھیں تھا عجب حق ایسا کو صفت بین</p>	<p>۱۵ نہا کیا لکھا ہو کوئی تہ تیغ سزا ہوئی جو کوئی قصہ تیغ سب کو مرچہ مرچہ مرچہ تیغ نہ تیغ ہو گیا کوئی تہ تیغ</p>
<p>باہر علم فوج خدا لائے ہن جلدی سب لوگ مسخ ہوں کہ ہر تہ جلدی</p>	<p>اس فوج کا مالک پر شاہ جنت تھا کثرت تو او دھر تھی یہ خدا انکی طوق تھا</p>	<p>روئیلی اگر بت ہی عرش ملیگا بربادی سادات سے کیا نکلو ملیگا</p>
<p>۱۶ بان شکر اسلام سب کو سارا ان کفر کی فوجیں اور بین بین تھا راز و فتنے میں لاف کا پلدا جلائی تھیں سب بات مدد کا جارا</p>	<p>۱۷ جاننا مال شے چو مال قدر ناو نہ شے شے اور تھوڑا تھوڑا نہ جانا نہ شے شے چو مال قدر ناو غل تھا کہ نہ شے فوج نہ شے جانا</p>	<p>۱۸ کیجیج ہو جان ارجحان شے بین کچھ کچھ شے چو مال قدر ناو نہ شے شے چو مال قدر ناو نہ شے شے چو مال قدر ناو</p>
<p>پہلو سے پد کے نہ سر تھی کیسی پڑی ہوئی اس جگہ تھی کیسی</p>	<p>پہلو سے جد اسرور نامی کھنوں کے باہر کچھ حلقے غلامی کے نہوں کے</p>	<p>مہمان کیوں ترک مروت نہیں کرتے نہ لوگ تو خالی بھی محبت نہیں کرتے</p>

<p>۵۱۱          کھلے کاغذ و امان ہونے کا بار          کیا جو ہم سب کو مریٹے آزار          حاجی جی ہونے اور قریبی کا بچہ</p>	<p>۵۱۲          غفلت کے کماؤ میں جس کی تھجاری          کہ بچہ کی زندگی میں عاری          بلکہ بچہ کی زندگی میں عاری</p>	<p>۵۱۳          شہزادہ نوین پر وہ صاحب          چہرہ کی زندگی میں عاری          کہ بچہ کی زندگی میں عاری</p>
<p>۵۱۴          مامور ہوا ال رسول مدنی میں          پائی کو مرستہ ہونے مریٹے میں</p>	<p>۵۱۵          امداد نے چاہا تو کبھی شاد و شوگے          بستی کو مری لوٹ کے آباد شوگے</p>	<p>۵۱۶          دو روز سے خاصان خدا انکے          مظلوم کی اک جان پر اور لاکھ</p>
<p>۵۱۷          اس کی مریٹے کی کیا مریٹے          کہ بچہ کی زندگی میں عاری</p>	<p>۵۱۸          امداد نے کبھی شاد و شوگے          بستی کو مری لوٹ کے آباد شوگے</p>	<p>۵۱۹          شہزادہ نوین پر وہ صاحب          چہرہ کی زندگی میں عاری</p>
<p>۵۲۰          صابر ہونے نظر جانب دریا میں کرتا          دور و زکا پیا سا ہونے پر شکوہ میں کرتا</p>	<p>۵۲۱          سہجہ بھالی کا لٹا تھا کبھی گاہ پسر کا          بسج کا جو عالم ہو وہ نقشہ تھا جگر کا</p>	<p>۵۲۲          سب خوش ہیں مری جان پر وہ صاحب          مریٹوں کا لٹا کٹ کے یہ دلیس مٹھنی پر</p>
<p>۵۲۳          بچہ کی زندگی میں عاری          کہ بچہ کی زندگی میں عاری</p>	<p>۵۲۴          امداد نے کبھی شاد و شوگے          بستی کو مری لوٹ کے آباد شوگے</p>	<p>۵۲۵          شہزادہ نوین پر وہ صاحب          چہرہ کی زندگی میں عاری</p>
<p>۵۲۶          جلاؤ نے خواہ امان قبلہ میں ہوا          اس جنگ میں نہ مریٹے میں ہوا</p>	<p>۵۲۷          سید پر جھڑپوں کی ہر طرف کی جا ہی          یہ خوف ہنس سے بدن کا کٹنا ہی</p>	<p>۵۲۸          ہونے قول کا صادق جو کہا ہوا وہ کرگا          فرزند مریٹوں کی رفاقت میں کرگا</p>

<p>۴۳۳</p> <p>پہ لکھ کر پاس عکس وہ دلاور چو چھڑا کر کیا قصد ہوا ملک لشکر بولا وہ لعین جسے خست کیلے اشق تو ہوا راجی گھر اریو چھڑا</p>	<p>۴۳۴</p> <p>نور حسن و نور حسن و نور حسن نور حسن و نور حسن و نور حسن نور حسن و نور حسن و نور حسن نور حسن و نور حسن و نور حسن</p>	<p>۴۳۵</p> <p>بہادر و فہم و شہید و شہید بہادر و فہم و شہید و شہید بہادر و فہم و شہید و شہید بہادر و فہم و شہید و شہید</p>
<p>۴۳۶</p> <p>کہو لو لگا کر لوٹ کے گھر سبھی کا پچھ بھی نہ چھوڑو لگا حسین ابن علی کا</p>	<p>۴۳۷</p> <p>ہم اسی غدا رویدا افعال پہ دعوت دین کہو کہ جو ماتحت ہے تو اوس مل لپٹ</p>	<p>۴۳۸</p> <p>سب جیتے ہی جی تنگ ہیں سو آل نیکی ترتیب میں کوئی کام نہ آئیگا کسی کے</p>
<p>۴۳۹</p> <p>پہ لکھ کر پاس عکس وہ دلاور چو چھڑا کر کیا قصد ہوا ملک لشکر بولا وہ لعین جسے خست کیلے اشق تو ہوا راجی گھر اریو چھڑا</p>	<p>۴۴۰</p> <p>عبد شہ عادی کے کہ تو شمشیر گر لاکھ ہوں جانبدار تو شمشیر</p>	<p>۴۴۱</p> <p>پہ لکھ کر پاس عکس وہ دلاور چو چھڑا کر کیا قصد ہوا ملک لشکر بولا وہ لعین جسے خست کیلے اشق تو ہوا راجی گھر اریو چھڑا</p>
<p>۴۴۲</p> <p>دوڑاؤ لگا گھوڑے جید شاہ امیر چادر بین سے کی سر اہل حرم پر</p>	<p>۴۴۳</p> <p>حافظ رو خدا زور سے تلوار کے چلیے اوس فوج میں چلیے تو اسے مار کے چلیے</p>	<p>۴۴۴</p> <p>پان لکھ ہوا یا لکھی داود و جلوه گری پر مختور و لگا پوسد کا پھر و غامین مہری پر</p>
<p>۴۴۵</p> <p>پہ لکھ کر پاس عکس وہ دلاور چو چھڑا کر کیا قصد ہوا ملک لشکر بولا وہ لعین جسے خست کیلے اشق تو ہوا راجی گھر اریو چھڑا</p>	<p>۴۴۶</p> <p>آزاد و دوزخ سے غلام نہ رہا نہ جیل نہ سبب نہیں لکھ و صف نہ رہا</p>	<p>۴۴۷</p> <p>پہ لکھ کر پاس عکس وہ دلاور چو چھڑا کر کیا قصد ہوا ملک لشکر بولا وہ لعین جسے خست کیلے اشق تو ہوا راجی گھر اریو چھڑا</p>
<p>۴۴۸</p> <p>شہزادوں نے اپنے کہیں دینا کر کہیں سداوت میں یہ انکے حق اہل سے کہیں</p>	<p>۴۴۹</p> <p>پاک اپنے گنہ گروں سے جو ہو لیں تو دیکھ پھر اگر بھی ہو لگی تو ہم کو دیکھ</p>	<p>۴۵۰</p> <p>مظلوم سے دور روئے پیسے کہیں کیا نوب ہو کہ نہ اسے تھیں ہم</p>





<p>۱۷۷ عجاپا تو سب کے غلام و غازی خون و جگر سب کے سرگرم و غازی جو دست میں ہے وہی وہی ان کے خون و جگر سب کے سرگرم و غازی</p>	<p>۱۷۸ شہر و دہ عالم تیری تبت حال سائل شہر و دہ کوئی جاننا نہیں سرسبز گلابوں کی بلبل چمن زانی تو کہ ہے یہ کیا بون و خلق کو دانی</p>	<p>۱۷۹ حضرت سے جو نصرت کے غلام و غازی فرمایا تھا سوال کے بعد لطف و داری پاؤں پر اگر زبیر است تو چرخ کی داری ایک جہر طوقی غنچے بھولیں نہیں داری</p>
<p>منگوں کے بدنام کیا قوم عرب کو اس بوم کے سایہ سے حد زنیہ ہے کب کو</p>	<p>الضارین قوم و قبیلہ نہیں رکھتا میں تیرے سرو اور وسیلہ نہیں رکھتا</p>	<p>کیا وجہ ہو خدا دم پہ تپاٹھ نہیں ہوتا وعدہ میں کر پونے تھلک نہیں ہوتا</p>
<p>۱۸۰ سندھ چار جوان لاکھین کے شہر سندھ لاکھین کے شہر و دہ ہے کب کو خضر کیا شہر دن کے لاکھین کے شہر سید ہے یہ کھڑا کہ کماؤں سے ملے کب کو</p>	<p>۱۸۱ مولا سب کے لاکھین کے شہر ابو و جہر و الم کے شہر ہے کب کو آقا غضب خاق ع کے شہر ہے کب کو ابو الیک فروس کے شہر ہے کب کو</p>	<p>۱۸۲ ارشاد مولا انھار کے شہر ہے کب کو چرخ و ملاقات انو شکی ہے کب کو حضرت کی دعا و انو شکی ہے کب کو کس کی جگہ بند ہے باخوئی ہے کب کو</p>
<p>چار دن کے فرس بھر کے طرار کھل آئے بدلی سے جگہ ہو گئے کھل آئے</p>	<p>یہ اہل خدا و شمس شاہ مدنی ہیں ان سب میں عین پانچ جان چھپی ہیں</p>	<p>مہر چاند گنہار کی بیابان سے سوا ہیں پر آپ حمایت پر جو آجائیں تو کیا ہیں</p>
<p>۱۸۳ اسلام کی سرت پر چڑھ چڑھ چڑھ میر و نور و چار و چار کے شہر میں اندھیلے اندھیلے چار و چار یا غفرہ کہ شہر بادشاہین کے شہر</p>	<p>۱۸۴ اوغاٹ کے شہر و تر اہسان کے شہر اوغاٹ کے شہر و تر اہسان کے شہر اوغاٹ کے شہر و تر اہسان کے شہر اوغاٹ کے شہر و تر اہسان کے شہر</p>	<p>۱۸۵ حضرت نے کھڑا جو تالا جا کجاہ خدا و خدوں کو چیل کے کجاہ آ آ کجاہ کے شہر و تر اہسان کے شہر جگہ کی میں شہر کی کجاہ کے شہر</p>
<p>لشٹی ترے مجرم کی تباہی میں پڑی ہو ای نوح غریبان یہ حمایت کی گھڑی ہو</p>	<p>اوسدن پہی کرم قبیلہ عالم کی گھڑی میں وہ ہون کہ پانی جسے حضرت نے دیا</p>	<p>استادہ ہو کیون دور تر دھجے کیا ہو پہلو میں گاہر ہو کہ دین تری جا ہو</p>

مرثیہ میر انیس

<p>صبرِ دل میں ہوا کہ کفرِ آگاہی ماہِ کدہ آلِ مہم جو پھر آگاہی کاٹنا نہ لختِ دل چھلکے شرِ آگاہی جنت میں سے کہ کھڑے ہو کر آگاہی</p>	<p>دعا اگر شاہِ دیہ کے بڑے فوجِ کٹر ہو کہ چوہا وہ بنی ماسخِ صفر قاسمِ جی علی اسبِ جبارِ کٹر بہ کج پادہ کے دھوکے چب کٹر</p>	<p>الحمد اگر لے لیا باغِ بہارِ کٹر عجب کس نے دھوکے چب کٹر قاسمِ جی علی اسبِ جبارِ کٹر بہ کج پادہ کے دھوکے چب کٹر</p>
<p>فیاض ہیں صادق ہیں سخی ہیں سخی ہیں مہمان ہیں پیارے کہ ہم آلِ سخی ہیں</p>	<p>ہستے ہو نزدیک جو وہ گلبدن آئے سمجھا وہ کہ لینے کو سر پہنچن آئے</p>	<p>اگر ام سے توقیر سے تعظیم سے لائے مہمان کو بڑی عزت و تکریم سے لائے</p>
<p>دعا زیرِ ہر جھوٹا جنت میں جا رہا سلبِ تبرِ طاعت کا ادا ہے چاہی عفو کر دم و جسم و ملکیت میں جا رہی گنہگار بھی سزا جاتا جو جنت میں جا رہی</p>	<p>دعا بچنے کے قدم چوم کہ بولا وہ دلا نہمزد و گنگا سر پہ بندہ اظہر چھائی سے لگا کر دستِ علی گلزارِ عطا پیشِ خطا پیشِ پیر</p>	<p>دعا خشتِ کمال کی جو صد اجازت خشتِ بجا پر عینِ تقدیم و فخر مست از نورِ اوقافِ شریکِ شرف لیٹا قدمِ طہارتِ دل شاہِ جنت سے</p>
<p>دشمن سے دل صاف ہیں کینہ نہیں کتے کچھ جسم کا دورت پر وہ سیمہ نہیں کتے</p>	<p>یہ عینِ عنایت و شرمِ مکرور کی اکھین تری جانب میں امامِ دوسر کی</p>	<p>زردی جو گئی رنگِ سرور گیا شمع پر فلحین پر سر رکھتے ہی نور گیا شمع پر</p>
<p>دعا اگر تے اشار کیا مہمان کو لاؤ عجب کس نے کیا کہ تم لینے کو جاؤ خدا کے نواہ میں نہ کہ جو کو لاؤ خدا کے نواہ میں نہ کہ جو کو لاؤ</p>	<p>دعا خدا کے نواہ میں نہ کہ جو کو لاؤ خدا کے نواہ میں نہ کہ جو کو لاؤ خدا کے نواہ میں نہ کہ جو کو لاؤ خدا کے نواہ میں نہ کہ جو کو لاؤ</p>	<p>دعا خدا کے نواہ میں نہ کہ جو کو لاؤ خدا کے نواہ میں نہ کہ جو کو لاؤ خدا کے نواہ میں نہ کہ جو کو لاؤ خدا کے نواہ میں نہ کہ جو کو لاؤ</p>
<p>اس گھر کا رومِ خلق میں مشہور ہے پیارہ مہمان کے لئے آنے کا دستور ہے پیارہ</p>	<p>مکمل ہے کہ وہ دوست کو عینِ کشتی دوم بھر میں گناہوں سے تھے پاک کشتی</p>	<p>اوج او سے لے کر جو چھکا جاتا بھائی یہ عجری اندر کو خوش آتا بھائی</p>



<p>سید علی گڑھی کی شہادت فدا کیا شہادت سناٹا اور سکون کیلئے کی عزت اور فدا کیلئے پہلے شرفا کی کوئی نصرت کی توفیق</p>	<p>سید علی گڑھی کی شہادت فدا کیا شہادت سناٹا اور سکون کیلئے کی عزت اور فدا کیلئے پہلے شرفا کی کوئی نصرت کی توفیق</p>	<p>سید علی گڑھی کی شہادت فدا کیا شہادت سناٹا اور سکون کیلئے کی عزت اور فدا کیلئے پہلے شرفا کی کوئی نصرت کی توفیق</p>
<p>بھینسین اسے گڑھ کا نام مدنی ہو بہتر ہو کہ مہمان کی مضافہ شہر کی ہو</p>	<p>محبوب بہن رات کا سرخا نام نہین ہو پانی نہین کھانا نہین آرام نہین ہو</p>	<p>دوسرے بہن ایک جگہ یہ بھی نہین ہو اک دوست کی ہو قبر گدین کی گدین ہو</p>
<p>سید علی گڑھی کی شہادت فدا کیا شہادت سناٹا اور سکون کیلئے کی عزت اور فدا کیلئے پہلے شرفا کی کوئی نصرت کی توفیق</p>	<p>سید علی گڑھی کی شہادت فدا کیا شہادت سناٹا اور سکون کیلئے کی عزت اور فدا کیلئے پہلے شرفا کی کوئی نصرت کی توفیق</p>	<p>سید علی گڑھی کی شہادت فدا کیا شہادت سناٹا اور سکون کیلئے کی عزت اور فدا کیلئے پہلے شرفا کی کوئی نصرت کی توفیق</p>
<p>دوم بہر نہین گذر کہ ملاقات ہو کی ہو باہین نہ ابھی کیہ نہ مدار ات ہو کی ہو</p>	<p>کیونکر ہو کہ تلواریں بیدم نہ کیہین یہ دیکھ لے گی جھکے بہین نہ کیہین</p>	<p>اولاد بھی فیاض ہو مان پاپ بھی بہین محرم نہ خادم کو رکھین آپ سخی بہین</p>
<p>سید علی گڑھی کی شہادت فدا کیا شہادت سناٹا اور سکون کیلئے کی عزت اور فدا کیلئے پہلے شرفا کی کوئی نصرت کی توفیق</p>	<p>سید علی گڑھی کی شہادت فدا کیا شہادت سناٹا اور سکون کیلئے کی عزت اور فدا کیلئے پہلے شرفا کی کوئی نصرت کی توفیق</p>	<p>سید علی گڑھی کی شہادت فدا کیا شہادت سناٹا اور سکون کیلئے کی عزت اور فدا کیلئے پہلے شرفا کی کوئی نصرت کی توفیق</p>
<p>ہستے جو سپاہ ستم و جور کے آئے آئے بھی جو لب پر سخن اوس طوطے آئے</p>	<p>نہ جس طلب دہتے بہن جو اہل نظر بہین خیر آج تو ہم آپ اگر فتنار بلا بہین</p>	<p>یہ سب تو ملاؤں وفا بھی مجھے دیئے پھینکا بہون دامن کہ رضا بھی مجھے دیئے</p>





<p>۱۹۱</p> <p>نصرت ہو جب سبھی سے ممتاز چرتے قدم شاہد چکر گرد نشد چو کی چھبکے تو رستے شہر بار فریاد خدا خافزو ناصر سے خوار</p>	<p>۱۹۲</p> <p>وہ اوج و فوٹ و جل مثلاً اسکا بھٹکا چھو گھو گھٹا منہ کی کھینچے تھے بن دینے سید اسکا فل تھا کہ بر بھگد جب چلا کر م اسکا</p>	<p>۱۹۳</p> <p>لاؤ نکلو اوٹھا لے جب قیلہ عالم چو چو اتر رہا رستے شہر بار جہاں کا بھی اندر وہ تھلے کچھ بھی پر صبر و شہد و کجیوں نہ کجیوں کجیوں</p>
<p>۱۹۴</p> <p>دینا کے سعید و نین ترا نام ہو چکا عقبتی میں تجھے راحت و آرام ہو چکا</p>	<p>۱۹۵</p> <p>تھا صبح تلک نار یونین نور ہو اب تو مرو فوج ستم کار میں تھا اور ہو اب تو</p>	<p>۱۹۶</p> <p>چمک کے فرس روئے لگا فوج گران سے مگر کجی نہ دیکھا کہ کیا کون جہاں سے</p>
<p>۱۹۷</p> <p>حافظ الم صدر نے آفت سے چاہے رب و جہان کی دولت سے چاہے تھا گریہ سول قیامت سے چاہے حافظ نے آہن کی جواہر سے چاہے</p>	<p>۱۹۸</p> <p>اشعار و نثر شیک و وہ جبار کیا آپا جو ظالم اسکا علی کا ہو جیو کیا آقا ہو اور شش معنی کا کیا بان فوج سے چاہے ہو جیو کیا</p>	<p>۱۹۹</p> <p>اندری مہمان شہر دین کی دلی فرقت نہ سنبھلنے کی خطا کار و قیامی کس برقی گری تھی جیو کجیوں کجیوں ریا کیا چو کجیوں دیا کجیوں</p>
<p>۲۰۰</p> <p>گم خلد میں ناتھ آئے یہاں سے جو ضرور یہ آج کی منزل تجھے راحت سے دیکھو</p>	<p>۲۰۱</p> <p>بھیجا ہو نواس نے رسول دوسرے اسی قوم ہر اول ہو نین لشکر کا خدے</p>	<p>۲۰۲</p> <p>پالی میں وہ آتش تھی کہ گھلے تھے اہل جلتے ہوئے و وزخ میں چلے جاتے تھے اہل</p>
<p>۲۰۳</p> <p>رو کر جو جہان سے تھے تھے تھے وہ ملک و تہذیب و تہذیب و تہذیب گھوڑے پھوڑے و تہذیب و تہذیب شاوی سے ہوا اور تہذیب و تہذیب</p>	<p>۲۰۴</p> <p>نہ سنتے ہی سارے تھے تھے تھے جہاں و جہاں کا تھے تھے تھے وہی طرف آیا تھے تھے تھے کس تہذیب و تہذیب و تہذیب</p>	<p>۲۰۵</p> <p>چلے تھے تھے تھے تھے تھے انہو تھے تھے تھے تھے تھے جو تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>۲۰۶</p> <p>اندری خیا افہ طالع کی جبین پر آئیے نہ نور شہد چو کا تھار میں پر</p>	<p>۲۰۷</p> <p>کھار کے سرتن سے گرت خاک پیکار مار سے گئے لشکر کی صفیں نہیں اول کار</p>	<p>۲۰۸</p> <p>لہو اچھکتی تھی صفیں لشکر کین پر گھوڑے کے کہیں پاؤں نہ لگتے تھے پر</p>

<p>مرثیہ</p> <p>کھنکھناتے ہوئے جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>	<p>مرثیہ</p> <p>ہر بار تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر اوشا جاتا تھا تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>	<p>مرثیہ</p> <p>پتھر سے تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>
<p>مرثیہ</p> <p>ہم جانتے ہیں کہ وہ مان کاہ سے کیا ہو جب تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>	<p>مرثیہ</p> <p>سریا کون تیرے سے تیرے سر پر اور کون کھرا لے سے بال آگے کا سر میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>	<p>مرثیہ</p> <p>اڑو رتھا کہ تلو اور تھی وہ تیرا سر تاہیں تیرے کہ گھر میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>
<p>مرثیہ</p> <p>تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>	<p>مرثیہ</p> <p>تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>	<p>مرثیہ</p> <p>تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>
<p>مرثیہ</p> <p>جی تو جہان تو میں بنایا نہیں جاتا وہاں تو کجا کجا ہے جہاں میں جاتا تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>	<p>مرثیہ</p> <p>تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>	<p>مرثیہ</p> <p>اوس تیرے کا پہل کھانے کے تیرا سر بہ سائے تیرے آگے سبیل تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>
<p>مرثیہ</p> <p>تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>	<p>مرثیہ</p> <p>تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>	<p>مرثیہ</p> <p>تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>
<p>مرثیہ</p> <p>پہل اوس کا نظر تیری اعلیٰ سے لاکھا اس میں کوئی پردہ نہیں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>	<p>مرثیہ</p> <p>سکتے تیرا سر دل یہ عجیب تیرا سر چڑھے کیا اوس کو جی زرد لاکھا تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>	<p>مرثیہ</p> <p>سر پر تھی وہ جب تک کہ تیرا سر کیا دخل جو ہمیں یہ دم کہ میں دم تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر تیرا سر جھکاؤ میں تیرا سر</p>

<p>عالم بہار کا وہ چاند کیو کیا چلتا مجاڑ وہ بیاد کی صفویا وہ چلتا غصے میں وہ بند بنی مجھ کو چکا اولیا کھنکھناتے گروہ کنوئی کا بلبل</p>	<p>عالم آواز نہ دی مرنے کے ادا نما لفظ بخت و وفا سنے تو چوہے کے پور تجلا نصیب ان زور و غما کیجئے تیار کیوں صورت رو باد کہہ جا چکا</p>	<p>عالم کسکے تیرے قلب میں لکھ کر دریا مٹا ہو لکھ کر وہ بال لفظ یا بہو از تیرے کپڑے اور آریا وہ چلتا مغصہ کو کسب ایک مٹا ہو چکا</p>
<p>مارا تھا قدم اوسے شجاعت کے چلن پر یوں گھر سے پہنچا تھا اسد جیسے ہرن</p>	<p>تو دشمن لڑتے جگر شیر حسد اسے اوس صفاتے کھل کر جواہر آتو ہرن</p>	<p>باندھے تھے گھر سے غم و غمیری پر بوجھتا ہوں وی دوست تیرو کوئی گری پر</p>
<p>عالم دشمن سے بچنے کا فرس کا تھا رہو اسے چلا دے شریف مارا دوست و چیل بل و پٹ او وہ طرا دشمن نظر شوخ کی اور نہ دیکھرا</p>	<p>عالم بہو ہوں میں او کا چوہے کیونے پیشہ نشان دیا کہ لکھ کر چوہے لو جو کو وہ مال میں پیدا ہو چکا اسکے اسد اور نہ ضرور ہے دیکھنا</p>	<p>عالم چوہے کی تیرے تیرے تیرے دشمن سے بچنے کا فرس کا تھا رہو اسے چلا دے شریف مارا دشمن نظر شوخ کی اور نہ دیکھرا</p>
<p>ایسا تو سب کو فرس پر قی سفر ہو پتلی پر پروتھی تو نہ آنکھوں کو خبر ہو</p>	<p>شیش شیشہ قلعہ شکن ہوا کی گھڑی اوس ضرب کے سکے کا چلن ہوا کی گھڑی</p>	<p>لوخ زور و تھا کا تیرے پر شاگ لہو فوارہ خون چھوٹے تھے ہر ہر سو</p>
<p>عالم جنگل کی گھنگھریل جیسے پتھر بڑے کر عمر سے جو انکو پکارا جائزہ کو مان چھوڑے دیکھا کانا گھیر دے نیر و نیر و دشمن ہو کانا</p>	<p>عالم وہ قلب جو میں غلب میں بھجنا کھسالت سے باہر ہو دو مری کھسالت سے باہر ہو دو مری کھسالت سے باہر ہو دو مری</p>	<p>عالم اوس حال میں تیرے تیرے تیرے جو آریا دھیرا سے چھیلو رکنا کھسالت سے باہر ہو دو مری کھسالت سے باہر ہو دو مری</p>
<p>دولاکھ جان ایک کاسیر لائیں سکتے مان نیزے لگاؤ جو قریب مانیں سکتے</p>	<p>بازار کے دن کوئی نہ فرماوے گا وہ سامنے مالک کے جہنم میں جئے گا</p>	<p>بہا وقت برابر ہو اچھریل مانیں سکتے گھوڑے کا اشارہ تھا کہ اب چل نہیں سکتے</p>

عالم اول تیری سے مراد ہے  
انسان کو اور دوسری کسی  
عالم اول قلب میں جو کچھ تھا  
یعنی دل اور تیرے قلب  
یعنی دل اور تیرے قلب  
یعنی دل اور تیرے قلب

<p>۱۲۱</p> <p>جس تک کہ صبا بون کا بھائی تھا          وہ بون کے ساتھ ہی چلے گئے تھے          خود بخوبی کہ اگر وہ بون کے ساتھ          نہ ہوتا تو بون کو بھائی نہ ہوتا</p>	<p>۱۲۲</p> <p>پس پھر تو بون کے بھائی تھے          بون کو تو فرود سے لے کر بون          منشا ہی ہو کر وہ بون کے ساتھ          وہ بون کے ساتھ ہی چلے گئے تھے</p>	<p>۱۲۳</p> <p>کیا بون کے بھائی تھے          بون کو تو فرود سے لے کر بون          منشا ہی ہو کر وہ بون کے ساتھ          وہ بون کے ساتھ ہی چلے گئے تھے</p>
<p>۱۲۴</p> <p>وکیا جو فرس نے مرا گاہ بھینسین پر          ادھر ہی وہ فرس گیا کرتی زمین پر</p>	<p>۱۲۵</p> <p>یہ ماتھے کہین ہند زمین عقدہ کشا          جس در کا در مان زمین پر ہم اس کے</p>	<p>۱۲۶</p> <p>بڑھتا نہیں یہ خوف و نظار ہی ہو          مزاروں پر مردہ بھی مرا بھاری ہو</p>
<p>۱۲۷</p> <p>رویتھا وہ فادری کی پوچھتا          جو فرس پہنچتا ہے بڑا گراں سر          حضرت کو بھائی وہ فرس کا          وہان کی فرس کے ساتھ ہی چلے گئے تھے</p>	<p>۱۲۸</p> <p>احول اوہ فرس کے ساتھ ہی چلے گئے          بھائی کے ساتھ ہی چلے گئے تھے          یہ وہ فرس کے ساتھ ہی چلے گئے          وہان کی فرس کے ساتھ ہی چلے گئے تھے</p>	<p>۱۲۹</p> <p>رہتا جو بھائی وہ فرس کے ساتھ          خود کو تو بھائی کے ساتھ ہی چلے گئے          بھائی کے ساتھ ہی چلے گئے تھے          وہان کی فرس کے ساتھ ہی چلے گئے تھے</p>
<p>۱۳۰</p> <p>خادم نہیں بھائی نہیں پیرا نہیں میرا          سولہ کے سوا کوئی سہارا نہیں میرا</p>	<p>۱۳۱</p> <p>اس وقت کوئی آگے حمایت نہیں کرتا          جاہلی بھی کوئی ایسی حماقت نہیں کرتا</p>	<p>۱۳۲</p> <p>سر عرش پہ اوکھا جو رہتا میں بڑھتا          ہدیے لے ماتھو نہیں ملک گرد گھبراہٹا</p>
<p>۱۳۳</p> <p>آواز غلی آئی کہ اے صبا          صبا بون کے ساتھ ہی چلے گئے تھے          بون کے ساتھ ہی چلے گئے تھے          وہان کی فرس کے ساتھ ہی چلے گئے تھے</p>	<p>۱۳۴</p> <p>افسوس صبا افسوس عین جان لگتی          بون کے ساتھ ہی چلے گئے تھے          بون کے ساتھ ہی چلے گئے تھے          وہان کی فرس کے ساتھ ہی چلے گئے تھے</p>	<p>۱۳۵</p> <p>صبا بون کے ساتھ ہی چلے گئے تھے          بون کے ساتھ ہی چلے گئے تھے          بون کے ساتھ ہی چلے گئے تھے          وہان کی فرس کے ساتھ ہی چلے گئے تھے</p>
<p>۱۳۶</p> <p>میں پاس ہوں پھر کی گھبراہٹ ہو          روتا ہوا صاحب بھی ترا آتا ہو</p>	<p>۱۳۷</p> <p>یہاں مرتبہ سو وقت شدید نہیں ہو          جب لوگ سنان پر تر اس کے شکر ہو</p>	<p>۱۳۸</p> <p>میں ہی تو خلوت کو نہ اغام کو دیکھ          حائل اوستہ کہتے ہیں جو انجم کو دیکھ</p>

فہرست ناموں  
 قیامیہ پودہ اور  
 نعتیہ اور  
 بھائی کے ساتھ  
 بھائی کے ساتھ

<p>۱۳۱۱</p> <p>مردمان کو کس طرح کی توقع خالی شد اگر کو دم و جسم کی تعلق خالی مرد کو یاد کیا وصل و موانے کیا ہوئے قارون کے دو چالیں نہ</p>	<p>۱۳۱۲</p> <p>آمد و رفت کی کیا پوچھوئے لاشے کی کیا راحت جان اسدا یہی ہے تیرا تھا وہ وقت کا کونو ممانے کی کیا پوچھوئے نہ</p>	<p>۱۳۱۳</p> <p>ختم کی کیا پوچھوئے چھوٹا بچہ میں میں ایسی فتنے کی تھی یہی ہے تیرا تھا وہ وقت کا کونو ممانے کی کیا پوچھوئے نہ</p>
<p>۱۳۱۴</p> <p>گر کسی خود و سر کو پہنچاتے نہیں موزی کو کبھی بھولتے ہیں نہیں کیا ہوئے قارون کے دو چالیں نہ</p>	<p>۱۳۱۵</p> <p>مکڑی سے بدن انھیں کی کیا پوچھوئے لے ہوش میں آکاش پر کہ نہیں یہی ہے تیرا تھا وہ وقت کا کونو ممانے کی کیا پوچھوئے نہ</p>	<p>۱۳۱۶</p> <p>دیکھ اپنے مشق کو کیوں کیے ہو فرز و بی بی ستر کو دی میں لے ہو کیا ہوئے قارون کے دو چالیں نہ</p>
<p>۱۳۱۷</p> <p>لنگھانہ مشق کی کیا پوچھوئے دفعہ شرا مسکن کی کیا پوچھوئے کیا ہوئے قارون کے دو چالیں نہ</p>	<p>۱۳۱۸</p> <p>کھینچتے وقت تو کار و خرد لاؤ فون پر تیرے غم سے گلہ کی تو لاؤ یہی ہے تیرا تھا وہ وقت کا کونو ممانے کی کیا پوچھوئے نہ</p>	<p>۱۳۱۹</p> <p>سکستہ صدمہ کی کیا پوچھوئے سرخ و سفید کی کیا پوچھوئے یہی ہے تیرا تھا وہ وقت کا کونو ممانے کی کیا پوچھوئے نہ</p>
<p>۱۳۲۰</p> <p>تو قریب و دین مجھے آج جب تیرے پیروں پر تو معراج کیا ہوئے قارون کے دو چالیں نہ</p>	<p>۱۳۲۱</p> <p>پھر بعد ملاقات نہ صحبت ہوئی جی بھر کے نہ دیکھا تھا کہ فرق نہ ہوئی یہی ہے تیرا تھا وہ وقت کا کونو ممانے کی کیا پوچھوئے نہ</p>	<p>۱۳۲۲</p> <p>تکلیف تیرا تو کامیاب ہوا وزن و تھلہ اب مہر منور ہوا کیا ہوئے قارون کے دو چالیں نہ</p>
<p>۱۳۲۳</p> <p>گشت ہو گیا تیرا کبھی جو مکان تو اسکا کیا یاد کیا یہی ہے تیرا تھا وہ وقت کا کونو ممانے کی کیا پوچھوئے نہ</p>	<p>۱۳۲۴</p> <p>کچھ بات کر دی وہ فادار او عالم غم کیا کے مدد کار یہی ہے تیرا تھا وہ وقت کا کونو ممانے کی کیا پوچھوئے نہ</p>	<p>۱۳۲۵</p> <p>غش کی کیا پوچھوئے کس کی کیا پوچھوئے محببت کی کیا پوچھوئے کس کی کیا پوچھوئے یہی ہے تیرا تھا وہ وقت کا کونو ممانے کی کیا پوچھوئے نہ</p>
<p>۱۳۲۶</p> <p>او مجھے کی نہیں ضرر ہوا دیکھو کمین بلی گھر سے تیغ نکلی یہی ہے تیرا تھا وہ وقت کا کونو ممانے کی کیا پوچھوئے نہ</p>	<p>۱۳۲۷</p> <p>رتبہ ہو ترا سب سے دو بالا اکدن تیرے حق کا ہوا ایم غم یہی ہے تیرا تھا وہ وقت کا کونو ممانے کی کیا پوچھوئے نہ</p>	<p>۱۳۲۸</p> <p>شہید کا جو دوست وہ پیا تو آج سے کمان پر رسول غم یہی ہے تیرا تھا وہ وقت کا کونو ممانے کی کیا پوچھوئے نہ</p>







<p>۱۰ سب کا سینہ ہوا شہرِ ابرو سے جبار ہے لازم ہے ہر طرف راضی و خدار ہے دلیکے فیض حق سے سدا بخش ہے ترتیب و اصنافِ رحمت پر سایہ</p>	<p>۱۱ فرشتوں کی سیان شہین کی منہ پر خود چنگا کر رہتے ہیں ہفتا پر چار اکبر سے سلسلہ کی کینے میں بار بار میرا ہی چاکر کونم میرا دوستدار</p>	<p>۱۲ خدا کریم کا کھڑا سرخ سرگوشش چپے میں دو منہ از جوارانِ دل و پیش جہاں کا بخیریاں کچھ لیکر کاش جو جہنم میں لاش لیں کچھ کاش</p>
<p>گرم ہو تو متق پرست کے دامن پر ماتم ہو ساتھ اوس ولی کا دست کہ خدا کے قلم سے</p>	<p>ایسے کی پیشوا کی کو چانا تو اس ہی لاکھوں ابد و نین یک جہ ہو کتاب ہی</p>	<p>انجام کا خیال ہوا کیاں کا درد ہی رعشہ تمام سیم میں او رنگ زد ہی</p>
<p>۱۳ جو بدلتی ہیں تہا نین و کھنکھنیاں ہم پر وہ بڑا احسان دیتے ہیں جتنی کلمہ پر ہو تو نال سے فوج کا نغزہ امام پر قوتِ ان کو حسین علیہ السلام پر</p>	<p>۱۴ کہتا ہے ہر شخص قلم اس کا سلام خود تیری شہیدِ فدا نام اس کا ناجی کا اس کے جہنم جہاں جو کلمہ تمام روپیچاں ان جہاں کی خوشنیت کا نام</p>	<p>۱۵ کیونکہ انکے آگاہی کے کھنکھنیاں ہر شخص کیلئے تہا نین و کھنکھنیاں نفس کیلئے فدا نام اس کا نفس کیلئے فدا نام اس کا</p>
<p>انسان کہو کہ وقت کو پاتا نہیں کبھی ہو دم گذر گیا وہ پھر آتا نہیں کبھی</p>	<p>کیونکہ کون کون عمر میری اس خوش نصیب کو جسے حسین کے لیے چھوڑا خیال کو</p>	<p>نچو بہ ہون چکل ہون شہ شہ قین سے کیا جانتا تھا میں کہ روئے حسین سے</p>
<p>۱۶ پہنچا تو یہ حال سنو اور طوطی کا گنگ فوج اس پر شام کو سب مستعد جب جاؤ گے میں سے کچھ اور ایسی بے چار خدا کریم کا کھڑا سرخ سرگوشش</p>	<p>۱۷ پہنچا تو یہ حال سنو اور طوطی کا گنگ فوج اس پر شام کو سب مستعد جب جاؤ گے میں سے کچھ اور ایسی بے چار خدا کریم کا کھڑا سرخ سرگوشش</p>	<p>۱۸ پہنچا تو یہ حال سنو اور طوطی کا گنگ فوج اس پر شام کو سب مستعد جب جاؤ گے میں سے کچھ اور ایسی بے چار خدا کریم کا کھڑا سرخ سرگوشش</p>
<p>دنیا میں ان لوگوں پر شہنشاہی کو نہ پائیگا انہیں بعد عصر کسی کو نہ پائیگا</p>	<p>وہیں یہ ملک کو رسیاں شہر میں پہل بر جو پونے جانب فرجِ امام میں</p>	<p>کیا پاس کے نہیں دل جان پہنچول کا بیدر و جہد نہ جائے کلچر رسول کا</p>

سلا موعتیٰ نیریہ

<p>۱۹۸          کی غرض اس امر میں ہے کہ جو کچھ          لکھتے ہیں اس میں سے جو کچھ          لکھتے ہیں اس میں سے جو کچھ</p>	<p>۱۹۷          اس کے لئے کہ اس میں سے جو کچھ          لکھتے ہیں اس میں سے جو کچھ          لکھتے ہیں اس میں سے جو کچھ</p>	<p>۱۹۶          قیضہ ہوا نظر اور زبان پر کلام          فرزند از بندہ کجی تو نے موت حسام          نیند سے مراد و فرزند کجی کام          گزیران و خطا ہوا و فاعلام</p>
<p>۱۹۵          وہ فکر کر کہ فوج کا کچھ بندہ بست ہو          آپس میں اور موت ہو غصہ کی لنگر ہو</p>	<p>۱۹۴          ایسا بیان اس میں کہ سچے بچہ و بچہ          عاقبت اگر تو تو توت و دے گدہ حلیہ</p>	<p>۱۹۳          وہ کہ کہ دیکھیں پس سر کیا کہ          ایسا بنو حسین کو ظالم عبرا کہ</p>
<p>۱۹۲          سادات پر بھی نہیں غم نہ لگتا          بیچو بیچو بیچو بیچو بیچو</p>	<p>۱۹۱          کہ غافل و غافل سے اس کا کلام          غافل و غافل سے اس کا کلام</p>	<p>۱۹۰          غل کی یک کی تو کہ با آمد سر اس          بالائے فرق خند چکے چکے چکے</p>
<p>۱۸۹          سب ایک سول ہیں قتل شہ شہنشاہ          و دانی جان و دنیا ہر نام حسین و ابیہ</p>	<p>۱۸۸          پالی کیا بندہ امام سعید پر          دشمن ہر آل نیک کا لعنت نیک پر</p>	<p>۱۸۷          غرہ خندہ کیا کو بیسوم سپاہ پر          سایہ ہزار ڈھال کا تھکا و سیاہ پر</p>
<p>۱۸۶          کہتا ہے غافل و غافل سے اس کا کلام          کہتا ہے غافل و غافل سے اس کا کلام</p>	<p>۱۸۵          کہتا ہے غافل و غافل سے اس کا کلام          کہتا ہے غافل و غافل سے اس کا کلام</p>	<p>۱۸۴          کہتا ہے غافل و غافل سے اس کا کلام          کہتا ہے غافل و غافل سے اس کا کلام</p>
<p>۱۸۳          رخ اوکھا چکر گیا ہر چار سی سپاہ سے          وہ جا ملیگا سبط رسالت پناہ سے</p>	<p>۱۸۲          یہ غیض غما کی طلب و لیر کو          سبط رسالت کو کی غصہ میں کو</p>	<p>۱۸۱          ظالم کے حکم میں سپہ سلیم در و م جی          سپاہ و لطف سلامی کے باجونی و دھرم جی</p>

<p>۲۱۸</p> <p>جاس میں تیری راجھی ہوئی پانی تو تیرا دل سے ہی دیکھ لیا ہوئی تھوڑے بہت میں یاد و سلطان کا لیج چاؤں کے اٹھنے سواروں کی</p>	<p>۲۱۹</p> <p>دور کر کے آج کے لڑائی تو تیرا سوار بغیر اس آج کے رسالے کے پناہ کتنے جوان صفوں میں سے کتنے ہیں وہ کہ کر کے کسی بھی چیز میں</p>	<p>۲۲۰</p> <p>کتنے تھوڑے بہت تیرے دوست کھلو انسان اور ان کا مہم چلے بند ہویت کہہ دے دوست جو جو میں سے بند ہویت دیر یا جاہلین اور جوانان تیرے دوست</p>
<p>۲۲۱</p> <p>لشکر میں یا ان چم لاکھ دلا اور جوان ہیں وان ایک صف میں جس میں بہتر جوان ہیں</p>	<p>۲۲۲</p> <p>دنیا میں زور اپنا ہی اور اپنا ہاتھ ہی میں ہوں کسی طرف نہ کوئی میرے ساتھ</p>	<p>۲۲۳</p> <p>آل ہی کو تیرے دھن فرج کیجیو گر بایں آبرو تو بانی نہ دیکھیو</p>
<p>۲۲۴</p> <p>اوشن جی چھو چھو چھو چھو چھو تو لکھتے تھے اٹھنے کی اور نہ دھان کیا جانے دل میں سے کتنے ہیں کوئی پوچھنے والے سے نہ دھان</p>	<p>۲۲۵</p> <p>بولا وہ کیا کہ ہم ہم ہوا ہوئی چچی بیندین تیرے دھن سے نہ افسر وہ کہ کر کے کسی بھی چیز میں میں نہ کہ کر کے کسی بھی چیز میں</p>	<p>۲۲۶</p> <p>حاکم کوئی ہو نہ گرفت اگر قلعہ کی حکم کر کے آج کے دوست خبر کی جی لکھ جو ادر کے کوئی اور خبر کی جی لکھ جو ادر کے کوئی اور</p>
<p>۲۲۷</p> <p>فوج کے ریلے میں جو دھن نہ دھن دب جائے سواروں کے ٹھوڑے دھن کی گزیر</p>	<p>۲۲۸</p> <p>کیا اوسکا ستھہ جسکی اطاعت گناہ ہو حاکم ہو یا رئیس ہو یا بادشاہ ہو</p>	<p>۲۲۹</p> <p>حاکم ہو نہیں سزا کا جج اختیار ہو وہ ہو یا پناہ میں اسیری ہو دار ہو</p>
<p>۲۳۰</p> <p>آبادہ قتل نہ ہو رہی جی لکھ کشتی اب سے تیرے قلعہ کی کہہ دے جی لکھ جی لکھ جی لکھ کہہ دے جی لکھ جی لکھ جی لکھ</p>	<p>۲۳۱</p> <p>دلت سے تیرے کوئی دھن کی دھن سے نہ تیرے سے کبھی نہ تیرے سے اسے لکھتے اور جی لکھتے اسے لکھتے اور جی لکھتے</p>	<p>۲۳۲</p> <p>چچی جی لکھتے تیرے جی لکھتے کہہ دے جی لکھتے تیرے جی لکھتے کہہ دے جی لکھتے تیرے جی لکھتے کہہ دے جی لکھتے تیرے جی لکھتے</p>
<p>۲۳۳</p> <p>انسان کو نصیب لڑی تو اپنے کام میں نکھو شریک کو تیرے قتل امام میں</p>	<p>۲۳۴</p> <p>دیر لہ میں کہ ہمارے قریب الوقو ہو تو مصلحت ہو تو نہ الی شروع ہو</p>	<p>۲۳۵</p> <p>میں بر جبین قریب جو وہ شیر نہ گیا اند کے رعب حق پیر سعد نہ گیا</p>

چھوڑو

<p>۳۴۴</p> <p>سوچا اگر تو قافلِ مرثیہ پر شب ہو دوزخی جو مسکرا لگا رہے شب ہر دم خدا کا یوں تو خدا وار رہے شب شیر مگر کہ خیر قافلِ محنت رہے شب</p>	<p>۳۴۵</p> <p>ہر دم ہو دلینا کو کوئی یارِ خیال جان کے لئے گھست ملائے دینِ خیال تو کہ لڑو اگر وہ جہا نضال مکن شجاعت کو نہ نہایتِ خیال</p>	<p>۳۴۶</p> <p>لاج کو کھوت دے کہ خفستے کچھ کو تو دھلے کو تو بانم رہے بانم اوس شہت آبی کو سدا جاوے جلد صحبہ طلبہ ملن دولت یگانہ کو جلد</p>
<p>ایمان کا فیض ربِ علما کی طرف سے ہے شرِ اس طرف سے خیر خدا کی طرف سے ہے</p>	<p>دنیا میں اک علی کا یہی نور عین ہے جو مصطفیٰ کی جان ہے یہ وہ حسین ہے</p>	<p>دنیا میں کیا تیر کہ رہے یا نہ تو رہے وہ کام کر کے جا کہ سدا آبرو رہے</p>
<p>۳۴۷</p> <p>کتنے ہی تیرے تیرے تیرے تیرے کتنوں نے دل سے جو کیا وعدہ اس کتنوں کی جو فوج کو تیرے تیرے کتنوں کی جو جہت پر تیرے تیرے</p>	<p>۳۴۸</p> <p>حاکمِ مروت شرفِ پاپ ہے روحِ رسولِ حق سے جیسا چاہیے پیرِ دینوں پر وہ دغا چاہیے اودا دینگانِ خدا چاہیے</p>	<p>۳۴۹</p> <p>اے تیرے پاس مروت اسلام چاہیے عقبتِ جہنم میں ہو وہ کام چاہیے مستحقِ شکرِ کرم سے چاہیے جو صحتِ کمال سے چاہیے</p>
<p>احوال مختلف ہو شقی و سعید کا عاشق کوئی حسین کا کوئی یزید کا</p>	<p>جو اپنے گھر میں آئے اوس گھر میں مہمان لگے پہ چھری پھیرنے میں</p>	<p>فیضِ محبت تیرے نامی انصیب ہو گر ہو تو پنجتن کی غلامی انصیب ہو</p>
<p>۳۵۰</p> <p>اے انکبوت پر جو چھو کر گریں فرزندِ طاغوت کو جو چھو کر گریں پانی سا فرزندِ چہی اترے کو گریں واحد و قصور پر وہ شاہِ ارجین</p>	<p>۳۵۱</p> <p>سماں کی کوئی آواز نہ پہنچے وہ شہر کی جان لختِ دل سے پہنچے نہ ملک جیکے پاس نہ دولت نہ زوال سید عیال دار سدا فقر نہ چلے</p>	<p>۳۵۲</p> <p>کیا حاکمِ حق کی فوج کا اعتدال یہ عہدِ مروت و فدا و شہرِ شہر نادر دیرین جہانِ ملک سے نکال وہ نیا پرست و داعی و بی بی و شہر</p>
<p>اوسست عقل پاس بھی جگہ کسی کا ہے مجرم بھی ہو اگر تو نو اسابی کا ہے</p>	<p>کیا جانے یہ ستم کچھ کیونکر پسند ہے سولہ بہرے آبِ روان اوس پر پسند ہے</p>	<p>وزرات اوسکو شغلِ تشریف و غنا کا ہے شیطان کا طمع و عادی زنا کا ہے</p>

<p>۱۵۴          حضرت حسینؑ کی یاد میں          آج کی تاریخ کو جو عید ہے اس کا          تعلق ہے آپؑ کی شہادت سے          جو ہر سال ہر قوم کے لئے          ایک عظیم الشان موقع ہے</p>	<p>۱۵۵          یونان کے قریب عالم سے منسلک          وندہ لکھا تھا کہ رسولؐ          میں نے اپنے پیغمبروں کے لئے          جو ہر سال ہر قوم کے لئے          ایک عظیم الشان موقع ہے</p>	<p>۱۵۶          بپا اسکا بھی ہے یہ سب پرستار          بغیر کسی تین بھول گیا تھا کہ          رسولؐ کی شہادت سے          جو ہر سال ہر قوم کے لئے          ایک عظیم الشان موقع ہے</p>
<p>۱۵۷          زحمت اوٹھانے کے لئے روزِ زینے آئے ہیں          کو سونے یا جاسین کا سونے آئے ہیں</p>	<p>۱۵۸          چھوڑا کرتے صاحبِ مہر کے سہارے          تیرا شریک اب نہیں ہے تیرے سہارے</p>	<p>۱۵۹          پہونچائے ہی قبوںِ خیر الاطام کو          دلوں کے زہر جان سے مارا امام کو</p>
<p>۱۶۰          حضرت حسینؑ کی یاد میں          آج کی تاریخ کو جو عید ہے اس کا          تعلق ہے آپؑ کی شہادت سے          جو ہر سال ہر قوم کے لئے          ایک عظیم الشان موقع ہے</p>	<p>۱۶۱          یونان کے قریب عالم سے منسلک          وندہ لکھا تھا کہ رسولؐ          میں نے اپنے پیغمبروں کے لئے          جو ہر سال ہر قوم کے لئے          ایک عظیم الشان موقع ہے</p>	<p>۱۶۲          بپا اسکا بھی ہے یہ سب پرستار          بغیر کسی تین بھول گیا تھا کہ          رسولؐ کی شہادت سے          جو ہر سال ہر قوم کے لئے          ایک عظیم الشان موقع ہے</p>
<p>۱۶۳          ہونگی ظلی کی بیٹیاں بکواسِ عام میں          بندی ہی کی آل کی جانیکی شام میں</p>	<p>۱۶۴          امام حسینؑ انہ سے نہیں بار بارے          کہہ دوں کہ کوئی تن سے ترسنا قرارے</p>	<p>۱۶۵          لایا تھا لکھ کر میں شہِ مشرق میں کو          پہونچا بھی آؤں قبۃ علیؑ پر حسینؑ کو</p>
<p>۱۶۶          حضرت حسینؑ کی یاد میں          آج کی تاریخ کو جو عید ہے اس کا          تعلق ہے آپؑ کی شہادت سے          جو ہر سال ہر قوم کے لئے          ایک عظیم الشان موقع ہے</p>	<p>۱۶۷          یونان کے قریب عالم سے منسلک          وندہ لکھا تھا کہ رسولؐ          میں نے اپنے پیغمبروں کے لئے          جو ہر سال ہر قوم کے لئے          ایک عظیم الشان موقع ہے</p>	<p>۱۶۸          بپا اسکا بھی ہے یہ سب پرستار          بغیر کسی تین بھول گیا تھا کہ          رسولؐ کی شہادت سے          جو ہر سال ہر قوم کے لئے          ایک عظیم الشان موقع ہے</p>
<p>۱۶۹          اگر تلم ہمی اسد و الجلال لون          انسان کو کیا ہو شہر کی آنکھیں کھال لون</p>	<p>۱۷۰          جانے دے جان جانیکی جائیں کہ مگر          اچھا ہی ہو مگر تو کسی کی مدد مگر</p>	<p>۱۷۱          مرد و قہایہ دونوں جہان میں بکار ہو          آتش کے گرنے پڑتے ہیں حضرت کی مار ہو</p>





<p>مرثیہ دور دور دکن لگا کر خل علی بنی قریبہ وہ راہ دل کی تھی جس کی آرزو گھر دکن سے اب تو کتبہ چوہدری کے ہو</p>	<p>مرثیہ لازم ہے میری زمین گم نہ رہے برسوں پہ جو کہ دشتِ قلا میں چاہا دشت کے علم چیدہ میں پکڑا نہ ہوں کس نے مجھے نامِ غم کا لون لے لیا</p>	<p>مرثیہ روٹی یہ استفادہ کرنے سے فیض شاہ خل تھا عجیب صاحبِ جان ہو راہ وہ اکبر نے دی صد کوئی آواز اس کی اوتھنے فرسِ جلد شہنشاہِ دنیا</p>
<p>مرثیہ حسنِ عاشقینِ احسانِ خدا کا ہو ناخنوں کو باندھو سامناِ مشکلات کا ہو</p>	<p>مرثیہ ڈالا تھا مانتے کیون تہہ الالاک میں میری یہی سزا ہے کہ جلوہ گاہ میں</p>	<p>مرثیہ مشتاق ہو کے دہرِ زہرِ اروا ہوا قطرے کی پیشوا کی کو دریا روان ہوا</p>
<p>مرثیہ کے لئے رہا ہوا روئے اکبر کو توڑ کر سب کے گھریلوں بندھے جو ماتھے کے تلخ سیانے پھر کر قریبی بچا کر اجیتے</p>	<p>مرثیہ دکن لگاؤں پہ کرو چھوڑ راضی ہوں کہ فتنہ ہو جو چاہے بچاؤ دو منہ کا کس کے لئے پیار کر دین کا لگاؤ کو</p>	<p>مرثیہ چھیلے تاقہ پائے شہنشاہِ فتنہ قدوسِ غفر نے دوش کے رکھائے کچھ کر دو دکن کا ٹوٹو چوتھ جانا جہاں تیرے لیے دیکھ دین کی بار</p>
<p>مرثیہ اس صاحبِ غلام کو آلے کی راہ دو صدقہ محمدِ عزیزی کا پناہ دو</p>	<p>مرثیہ رستی بندھی ہو پاؤں میں اور تپہ سہرو یہ سب قبول ہو یہ عذابِ سفر ہو</p>	<p>مرثیہ تو سہل گئے ہر کیلے میں شرمسار ہو اوٹ کر گئے تو مل کہ بہت برقعہ رہو</p>
<p>مرثیہ انداز کا مقام میرا رو مدد کرو مفطر ہوں ایسا تیرا ارادہ کرو شیر خاں کے شیر کے پیر اور مدد کرو اعوش کے پیر کے ستار اور مدد کرو</p>	<p>مرثیہ میں بولنا چاہتا تھا کہ قتل کرو راضی ہوں خواہ قتل کرو خواہ چھو جو کہ نہیں سمجھتا یہ سید کے لئے میں باندھ لے دیکھو</p>	<p>مرثیہ دیکھ کر کہے دیکھ کر کہے میدان چھوڑی نہیں آج کل دیر خاں کے پیر کے پیر میری چھیڑیں جان تھی ایسی</p>
<p>مرثیہ دین پرور وہ آپ کا ماتھے کا نام عاصی کی ڈوبتی ہوئی گشتی کو تھام ہو</p>	<p>مرثیہ ارمان ہم صدمہ ہو گیا حسرتِ نکال دو سر کا کر حسین کے قدم چال دو</p>	<p>مرثیہ موجود رہی کو خیرِ وقت یاس تھے گود ورتا حسین علی سیر یاس تھے</p>

<p>۳۲۰ کیونکہ تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں ایک جگہ دل کو کھول کے تیرے بانیہ میں وادیہ صحت پرین علی کا دل تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں</p>	<p>۳۲۱ چو کہ تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں اور اوکسی منفعت کی دعا کا اٹھالے تیرے بانیہ میں مگر عجبیہ نے پوچھ پچھ کر تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں</p>	<p>۳۲۲ داخل ہو جو تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں</p>
<p>کیونکہ جگہ اتنی دہشت فار مجسم ہو بجائی خدا کی ذات غفور و رحیم ہو</p>	<p>جاری ہو فیض خانہ رب جلیل میں حصہ ہو پیر اہل دین اور سلسلہ میں</p>	<p>بجائی اہم سے حضرت تیرے بانیہ میں بخت اسکو کہتے ہیں اسے تیرے بانیہ میں</p>
<p>۳۲۳ کیونکہ تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں</p>	<p>۳۲۴ جان آئی تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں رکھ کر غلام س الطاف کے تیرے بانیہ میں ہو آبرو و درویشی و صحت تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں</p>	<p>۳۲۵ تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں</p>
<p>ناجی ہو اوکسی راہ میں جو خاک ہو گیا دریا سے جو قریب ہو اپاک ہو گیا</p>	<p>قرآن یا حسین تیرے حسن پاک کے پیر تو سے مہر کر و یاد تیرے کو خاک کے</p>	<p>مولا ابھی کسی کو نہ اذن و طاعت ملے پہلے تیرے غلام کو رن کی رضا ملے</p>
<p>۳۲۶ تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں</p>	<p>۳۲۷ تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں</p>	<p>۳۲۸ تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں تیرے بانیہ میں</p>
<p>تو ہوئے اور گلشن جنت کی سپہ میر می بھی یہ دعا کہ عقیقی نجیب ہو</p>	<p>دیکھو رسول حق کے نواسے کی شان کو لانا ہو کس خوشی سے سخی میمان کو</p>	<p>دشوار ہو یہ زخم سے برہمی کی لوک کے جانا سپاہ سے سہل نہیں ہو روک کے</p>

<p>۵۷۰ میں کیونکہ جو کہ تو دنیا و فساد و نادیدنی زندگی کا جلا کیا ہو اعتبار میں سے بے نیاز شوق تھا تو کیا ہو سدا اسی بات سے جانے نہیں ہو کہ کمال فانی</p>	<p>۵۷۱ و عجب کہ گنگا آج تری کیر گار عبد اسلم عذرا کو تو نظر حاضرین خوان نعمت فردوس بن شمار آراستہ تری قمر تارا و فاشا</p>	<p>۵۷۲ میں کیا کہیوں کہ جو کہ تیرے مقصود ہو کہ بیس لکھ دین کا نہی دانا دکان کے جیتے جانے کا موت ہو کہ سوئے ہو کہ کمال</p>
<p>۵۷۳ پہلے کا دل کرب نہیں وہ بات اور تھی یہ صحبت اور یہ وہ ملاقات اور تھی</p>	<p>۵۷۴ ہم پرین نثار کو طبعی زلیہ ہو آہ ہر اکھڑی ہرین ساگر کو شریہ ہو</p>	<p>۵۷۵ مفطر ہوں کہہ بنکے یہ سست روئین ہر سب سے شاق ہو تری وفات چین</p>
<p>۵۷۶ میں کیونکہ جو کہ تیرے میں کیونکہ جو کہ تیرے کے عرض جانے کی جی تھی آقا اس میں اب ہر مقرر غلام</p>	<p>۵۷۷ قربان شاہ نے ہی مری ہو کر تیرے ہر رخ زندگی کا نواز دوست کے خالق تھے نصیب سداوس جین کیر جوانی حسین جی جی جی جی جی</p>	<p>۵۷۸ میں کیونکہ جو کہ تیرے میں کیونکہ جو کہ تیرے مجان کے تیرے بتیاب تھے جی جی جی جی جی</p>
<p>۵۷۹ دل کو یہ آرزو ہو کہ دشمنوں سے چور ہوں عزت ہو کہ ہر اول فوج حضور ہوں</p>	<p>۵۸۰ تیری مفارقت کا نہایت ملال ہو اندھا بننا ہو کہ جو کچھ دل کا حال ہو</p>	<p>۵۸۱ باہر جو غل تھا رخصت مہمان شاہ کا سیدائین یقین شہر تھا فدا و آہ کا</p>
<p>۵۸۲ میں کیونکہ جو کہ تیرے میں کیونکہ جو کہ تیرے میں کیونکہ جو کہ تیرے میں کیونکہ جو کہ تیرے</p>	<p>۵۸۳ اس خدا کے فیض و فضل کا اور ہم نہ رات نہ دن نہ کمال کا پیشہ تمام رات نہ دن نہ کمال کا اب کیونکہ جو کہ تیرے</p>	<p>۵۸۴ میں کیونکہ جو کہ تیرے میں کیونکہ جو کہ تیرے میں کیونکہ جو کہ تیرے میں کیونکہ جو کہ تیرے</p>
<p>۵۸۵ پانی بہا کہ ایک وہ لذت اوٹھا گیا سینک کی نعمت کا نہ بھول جائیگا</p>	<p>۵۸۶ طوفان میں ہو صہا جناب امیر کا لے دو دم کہ تمہیں گیارہ صغیر کا</p>	<p>۵۸۷ مہمان ہو حسین کل اس رخ و یاس میں فاقد کشتہ کا ساقم دیا جو کس پاس میں</p>

<p>۱۰۰ گاہ کی کج خلقی سے فتنہ برپا ہو گیا چادر قدم سے اور سچ پاک پوچھا کی غرض یہ امام و عالم و فکس و طالب رہی یہی کہ جو دعائیت پوچھا</p>	<p>۱۰۱ یہ عرض کر کے شہید بن گیا جو پوچھتے تھے مثل برق لگا دوں پہلے میں انشت شہر میں جینا پہلے میں انشت شہر میں جینا</p>	<p>۱۰۲ یوں کہ تم میں خلیفہ خلیفہ اور کہ یہ لفظ چوں کہ خیر جا رہا سینہ کشادہ اور رگ گل جا رہا یہ غزل کہ تم میں شہر کی</p>
<p>۱۰۳ اونکھائی ہو کام جو نوش اعتقاد میں زمرہ کی ہوین بیٹیاں سلیمانے شاد میں فکر کیا کہ اور شکر کیا کہ شاد چوہڑا کی جو حسین کیوں چھپا</p>	<p>۱۰۴ یہ تو جو بڑ گیا تھا امام عسکری کا جلوہ تھا روئے پاک یہ ایمان کے نور کا یہ تو جو بڑ گیا تھا امام عسکری کا جلوہ تھا روئے پاک یہ ایمان کے نور کا</p>	<p>۱۰۵ رہنما تھے کہ چول ہوں جیسے کھلے ہوئے پلکو تکی صفی جھری ہوئی ابروئے ہوئے یہ تو جو بڑ گیا تھا امام عسکری کا جلوہ تھا روئے پاک یہ ایمان کے نور کا</p>
<p>۱۰۶ فکر کیا کہ اور شکر کیا کہ شاد چوہڑا کی جو حسین کیوں چھپا یہ تو جو بڑ گیا تھا امام عسکری کا جلوہ تھا روئے پاک یہ ایمان کے نور کا</p>	<p>۱۰۷ یہ تو جو بڑ گیا تھا امام عسکری کا جلوہ تھا روئے پاک یہ ایمان کے نور کا یہ تو جو بڑ گیا تھا امام عسکری کا جلوہ تھا روئے پاک یہ ایمان کے نور کا</p>	<p>۱۰۸ یہ تو جو بڑ گیا تھا امام عسکری کا جلوہ تھا روئے پاک یہ ایمان کے نور کا یہ تو جو بڑ گیا تھا امام عسکری کا جلوہ تھا روئے پاک یہ ایمان کے نور کا</p>
<p>۱۰۹ بستی محمد عربی کی اور جہاں نے پروسیہ میں حسین نے تربیت چھپا یہ تو جو بڑ گیا تھا امام عسکری کا جلوہ تھا روئے پاک یہ ایمان کے نور کا</p>	<p>۱۱۰ یہ تو جو بڑ گیا تھا امام عسکری کا جلوہ تھا روئے پاک یہ ایمان کے نور کا یہ تو جو بڑ گیا تھا امام عسکری کا جلوہ تھا روئے پاک یہ ایمان کے نور کا</p>	<p>۱۱۱ یہ تو جو بڑ گیا تھا امام عسکری کا جلوہ تھا روئے پاک یہ ایمان کے نور کا یہ تو جو بڑ گیا تھا امام عسکری کا جلوہ تھا روئے پاک یہ ایمان کے نور کا</p>

<p>۱۰۱ اک سر مستین کو دین کا اسیر مین ابن قاضی کا ہون ان کی تیر پہلے بوجھتے پودوں کی گمان میں یہ سرخ پچی جری نے نمیاں شمشیر نے لپی</p>	<p>۱۰۲ کونو کے سر لڑا دے ایک ایک مین ماراوتے جی جی بیا نہ ار مین پیدل میں تھی نہ جان دم نہ مین شہی ہو مین بھین بھین چکا بھین</p>	<p>۱۰۳ پوچی او دھو گئے تیر تیر او دھو گئے عقبت کو سسکے کو کو کس کس کس وہ وہ وہ او دھو گئے تیر تیر غول لگائے مابھی کس کس کس</p>
<p>اک صاعقہ گر کہ ضیاء فلک گئی ابر سپاہ شام میں بجلی چمک گئی</p>	<p>سرخ شمشیر چھین کے جو نشان میں ہو مرد نکامانا نہیں مرد نکاماد ہو</p>	<p>کونہی جو مثل برق شر بار اٹھ مین وریا اٹھو کا پیر گئی چار اٹھ مین</p>
<p>۱۰۴ قادی او دھو گئے تیر تیر سرخ کاسط صغیر کی صفیر تلوارین چھ چھ لکین جی جی مناضین خال اٹھ کی سب بھین</p>	<p>۱۰۵ لوتی و دو خاص غلام مین گرتی برقی شعلہ نشان قتل عام جگمگ کمان کو زبرد پیر تاری جی جی گوتے کس نام</p>	<p>۱۰۶ خون تیر تیر دو دم صغیر جی اوس غول مین غول ابرق جی جس جھٹ چس کس کس کس کس آن مین مین بھین بھین</p>
<p>روپوش مردان جہان دیدہ ہو گئے ڈھالوں کے پھول برگ خزان دیدہ ہو گئے</p>	<p>شعلہ اوتھے مین اکش شمشیر تیر دو زخم کھلا ہر مین کوپے گریز تیر</p>	<p>ہتھاقہ حق کا طور جری کی جدال مین کشتوں کے بشتے ہو گئے دشت قتال مین</p>
<p>۱۰۷ خفتے مین کس کس کس کس زور نہ چھو چھو اٹھا کس کس آکھ چھو کس کس کس کس قادی تیر بھین بھین بھین</p>	<p>۱۰۸ کس</p>	<p>۱۰۹ خفتے مین کس کس کس کس زور نہ چھو چھو اٹھا کس کس آکھ چھو کس کس کس کس قادی تیر بھین بھین بھین</p>
<p>سارے علم مین یہ گرتے کانپ کانپ شیخین تیر تیر تیر تیر تیر تیر</p>	<p>سہر دم نہی تھی چال جدان قتال مین مشرقی مین مغربی تھی جنوبی شمال مین</p>	<p>کس مین کس مین کس مین کس مین کونوں زمین پہ فوج شمع کا پتا نہ تھا</p>



<p>۱۱۱ مانند جبر جلیوت کی برکت چکن کیلینج مجھ پر کی اور کھنڈیں جلیبی سی دھیرے میں چھینچیں گیں راکب کس پر تیرا تو زیر و سر</p>	<p>۱۱۲ سکڑش بہت شرمیلہ خلا بدیشہ شیر پڑنے نہ تھی نہ قدر انداز نے فطیر سجارت کہ صبر و جوش کو شہر گہ دو تارک کی کمان میں چو کو تو پڑ</p>	<p>۱۱۳ یابی شکست فاش تو سخت کوتاہی جو چھین غصہ تیرا تو سپکو سنبھال دو تین ماہ کا طرہ دیا اور چوں پھل چمچ کا اور دیا اور چوں</p>
<p>اولیٰ نہ تو یونین نہ پاکھر نہ زمین وہ خاک پر گر ایہ در آئی زمین میں</p>	<p>دیکھیں تو گئے فوج کے سکڑش بھگا کتے خندنگا کے تو دس لگا دیے</p>	<p>دشمن پہ گئے رکتی ہر تیغ اجل کہیں قبضہ کہیں تھات تیغ سنگر کا پھل کہیں</p>
<p>۱۱۴ قربان تیغ شکر ترش و ترش چھوڑا نہ سر سپر کی ہر تیغ چپکے زمین سے یکدھون جبر شکر تیرا نہ غصہ تیرے خیال کی لاش</p>	<p>۱۱۵ چالاکانے فوج سے کس پہلوان بھیا ماسیہ تھا کہ کھالے زبان بھیا چالاک بھیا تھا کہ صبر و جواں بھیا غصہ کیا کہ تو تیرا کہان بھیا</p>	<p>۱۱۶ گر گر ان اوٹکے پکارا وہ ناچار اس ضرب کو تو رک تو اس سرور مدار آپا تھاکر متصل سے کہ ایک بار روکے اس کا اور کیا صبر نہ پوار</p>
<p>دستا نو گلو اور اگلی ڈھا لو کی اوٹ میں چار آئینہ کو چار کیا ایک چوٹ میں</p>	<p>غازی نے جنگ کا ہنسنا سوکھ دیا مانند گلک نیزہ خقی اوڑا دیا</p>	<p>میٹھی جو ضرب تیغ دلاور عسود پر نشل خیار کاٹ کے صاف آئی ہو پر</p>
<p>۱۱۷ نعرہ تھکان لٹکے لوٹی جوانی منظو جبر کو ہے سر اسخان اب سپاہی نہ تو ہیں آگے جو شہر بیان کو چالوئی چھین تھم سنان ناک کو</p>	<p>۱۱۸ چو جوان کو کیلے بھیا جو تیغ آواز دی اجل نے کہ ان کا ہے اللہ سے جبر کی رشتہ کی بندوبست سب ایک ہاتھ میں آگے چھاننا ہے</p>	<p>۱۱۹ دو کیے خود کا نہ تیرے اوتاری سر اسخان کو کاٹ کے تیرے اوتاری تو چھین شال عقی جبرک اور تیغ کیا جو بھلائی کو تیرے اوتاری</p>
<p>غیرت ہو کسی کو تو پھر کیا ورنگ ہو یاں گوی ہو دیر سی سیدان جنگ ہو</p>	<p>آگ کی وہ تیغ عیب رنگ ڈھنگ سے چمکے کھانسنے اور گیا اور پر خندک سے</p>	<p>زمین سے تو کی نہ شک سے نہ زیر نہ پست یوسہ دیا زمین پہ او تر کر سست سے</p>

۱۲۱  
ہو کر کس کو کس کی بابت  
اے درویش کس کی بابت  
سختی ہو گئی ہے کس کی بابت  
کس نے پیرا پیرا عالم کو شریفت

۱۲۲  
کج خلق تھا کس کی بابت  
سرسبز کس کی بابت  
نور کس کی بابت  
گھوڑے کس کی بابت

۱۲۳  
اے صدقہ فاطمہ کس کی بابت  
مہربن کس کی بابت  
چاہا کس کی بابت  
ویدوہی کس کی بابت

لاکھوں کو دے شکست کسی کا جگر یہ ہر  
واند فاطمہ کی دعا کا اثر یہ ہر

خونچ کھینچ ہوئے ہیں اجل سرپا کی ہر  
ای دلبر غلامی ہم شکست لائی ہر

زہرا کی بیٹیاں خرویشان کو رنگی  
سید انیان احمد کے مہمان کو رنگی

۱۲۴  
بولیے ناخوش کے وہ صفرا جی  
کیونکر آفتاب کے تیرے چہرے  
سورج جیسے ہیں غلاموں کی بستی  
صدف جیسے ہیں ہر جگہ صدف جی

۱۲۵  
قادر و جبار ہے ہاں شاہ اب اپنے  
وقت اخیر کو نہ دلا اب اپنے  
دشمن ہیں سب غلام ہر شاہ اب اپنے  
مولا اب اپنے سے آقا اب اپنے

۱۲۶  
پوچھو مجھے کس کی بابت  
اے آہ کس کی بابت  
میرے سچے خواہ کی آواز دوسراں  
قد و پنہاں کس کی بابت

حق رکائیاں ہر عالم پہ ہر  
غفلین جسکے سر پہ رکھو بادشاہ ہر

زخمی رگیں جو کھینچ ہیں حد نہ جان  
سختی اجل کی سہل کرو یہ مہمان ہر

دیکھو اجو وہ اٹا ہوا چہرہ عمار سے  
زانو پر نہ کرو رکھ لپا حضرت کے پیادے

۱۲۷  
سب کی تیرے تیرے تیرے تیرے  
مارا کس کی تیرے تیرے تیرے  
نیز تیرے تیرے تیرے تیرے  
کس کی تیرے تیرے تیرے تیرے

۱۲۸  
دور سے میرے رگ کی طرف شاہ قہر  
جہاں نہ صدف ہو کھنڈ ہو کھنڈ  
تیرے جہاں ہو تو کس کی بابت  
آری صد اعظمی کس کی بابت

۱۲۹  
پوچھو کس کی بابت  
رہا کس کی بابت  
مہمان کس کی بابت  
مہمان کس کی بابت

صدے سے دم کوڑے جو بہن ہر  
میں جاسکے کہ وہ نہ چھوڑے

آتے ہیں آج صحر کی ملک پیشوا کی کو  
کند و کہ ہم بھی آتے ہیں شکست لائی

ایسا کسی شہید کو تیرہ نہیں ملا  
مرنے سے پہلے قلعہ خلد ہر میں ملا

<p>۱۲۱          خون بند ہو گیا تو بیاہ لادہ مارا          او جوش پیرا جوش پیرا          لڑکھیا جوش پیرا جوش پیرا          دیکھا جوش پیرا جوش پیرا</p>	<p>۱۲۲          شہزادہ نے کہا وہ نہ بنے          جیغے میں بیاہ لادہ مارا          او جوش پیرا جوش پیرا          لڑکھیا جوش پیرا جوش پیرا</p>	<p>۱۲۳          لاشہ لاشہ کے لاشہ لاشہ          تھے ساق ساق ساق ساق          رستہ لاشہ لاشہ کے لاشہ لاشہ          آواز دی کہ آواز دی</p>
<p>۱۲۴          پہونچا دماغ عرش پہ اک شہنشاہ کا          رومال ہر یہ فاطمہ کے دست پاک کا</p>	<p>۱۲۵          الفت ہو چکو جسے وہ آسمان تین          نیچے سجدی نام لیکے تر ابلدات تین</p>	<p>۱۲۶          یا و پس اب ملیگا نہ مر سہسٹین کو          دو آکے میمان کا پر سہسٹین کو</p>
<p>۱۲۷          سر کے جسے چپکے روئے زار          صدقے کو و ظلم کو آقا چہ سہار          منہ رکھنے نہ چھوڑنے کے لاشہ لاشہ          رومال ہر یہ فاطمہ کے دست پاک کا</p>	<p>۱۲۸          شہزادہ نے کہا وہ نہ بنے          جیغے میں بیاہ لادہ مارا          او جوش پیرا جوش پیرا          لڑکھیا جوش پیرا جوش پیرا</p>	<p>۱۲۹          بیکس تہ پرست کہ بیکس تہ پرست          اہل و عیال میں میں بیکس تہ پرست          رومال ہر یہ فاطمہ کے دست پاک کا          دو آکے میمان کا پر سہسٹین کو</p>
<p>۱۳۰          کچھ ہو سکا نہ فاطمہ کے نور عین سے          بھجائی ترسی وفا کوئی پوچھے حسین سے</p>	<p>۱۳۱          یہ کہے آگے میں پیرا پیرا          دیکھا جوش حسین کو اور دم کل کہا</p>	<p>۱۳۲          سر کے عورتیں سر مہمان پالی ہیں          جنت سے فاطمہ کے رستہ آئی ہیں</p>
<p>۱۳۳          کہی جی تہی تہی تہی تہی          رومال ہر یہ فاطمہ کے دست پاک کا          دو آکے میمان کا پر سہسٹین کو          لاشہ لاشہ کے لاشہ لاشہ</p>	<p>۱۳۴          شہزادہ نے کہا وہ نہ بنے          جیغے میں بیاہ لادہ مارا          او جوش پیرا جوش پیرا          لڑکھیا جوش پیرا جوش پیرا</p>	<p>۱۳۵          لاشہ لاشہ کے لاشہ لاشہ          تھے ساق ساق ساق ساق          رستہ لاشہ لاشہ کے لاشہ لاشہ          آواز دی کہ آواز دی</p>
<p>۱۳۶          یوں رو رہی ہو سیکر تر پاش پاش          مان جسطرح بلکے ہو سیکر تر پاش پاش</p>	<p>۱۳۷          ماتم کی صف بھجکی بہادر کے واسطے          پینٹنے ابلدات تہی تہی تہی</p>	<p>۱۳۸          بہر پاشا حشر حشر کے تن چاک چاک پر          نیچے ذرا ذرا سے تر پاش پاش پر</p>

مسلم  
ای که در میان من و تو  
بود آن قدر که تو را  
بسیار و پیش خادگاه اندر گیا  
شیرین کنی که مرا بهالی مرگ

ای که در میان من و تو  
بود آن قدر که تو را  
بسیار و پیش خادگاه اندر گیا  
شیرین کنی که مرا بهالی مرگ

ای که در میان من و تو  
بود آن قدر که تو را  
بسیار و پیش خادگاه اندر گیا  
شیرین کنی که مرا بهالی مرگ

ای که در میان من و تو  
بود آن قدر که تو را  
بسیار و پیش خادگاه اندر گیا  
شیرین کنی که مرا بهالی مرگ

<p>ع جس کا قاتل تاج او جلوسہ خطو طوطا ہی عیب وامان شب بدین لشکر خستہ تراوی مصوت در عشق کون دیکان</p>	<p>ع مخالف و مخالفین ماں میں تاج کلو گرا کر سب ان پوچھا کستی تھی سر پہ جاکوڑا کر سب اب خاک میں لے گیا یہ کلن</p>	<p>ع چو تیرے عیب سے بولادو تا بکار بہان کچھ سمیٹتے تو جان اٹھ تو نہ سارا رہ قاتل تاج کون تو تیرے دیکار تیرے کئی فیض تیرے یہ لکھ لکھ</p>
<p>وان طبل جنگ بنے لگا رزم گاہ میں کلبیوں بلند تھی ناموس شام میں</p>	<p>کچھ باغیوں کو ڈر نہیں رہی آہ کا لشکر آج باغ رسالت سپناہ کا</p>	<p>زخمی کرین یہ سب تن اطمینان کا چھاتی پر چڑھ کے کاٹو تو حسرتیں کا</p>
<p>ع وہ وقت تھی جس میں چوڑا رہا تھی چوڑا کر کے تھی چوڑا چین تھی طبعی رحمتی رحمتی کچھ تھی چوڑا کر کے تھی چوڑا</p>	<p>ع تھی تھی آہ منہ پر اک باغ نہ تھی تھی دل دھڑکتے تھے کستی تھی عند سب کی فریاد رہی ریاض دین پہ عجب غیم</p>	<p>ع لشکر تھی کاکہ بولادو کہینہ جو اس بات کی تو تھی مدت سے آواز تو کچھ بچو آج کر تھی کاکہ لکھ لکھ</p>
<p>ہو تاہم گم تباہ شہ مشرتیں کا دینا سے آج کوچ ہو میر حسین کا</p>	<p>پانی نہیں ملا ہو کسی کلف زار کو لوٹے گی اب خزان تھامس بہار کو</p>	<p>پشو او گکالی میں جناب بھول کو پیساکرونگا فوج میں سبطا سٹل کو</p>
<p>ع تھا بسکہ قتل نام قاتل تھا قاتل قاتل قاتل قاتل کستی تھا منہ پوچھ کے قاتل اس کا سویا کاج غار فرزند تبار</p>	<p>ع تھی جیات پوچھو دیاں کا میلان کارزار میں تھی دیکھ کے سب تھی تھا قاتل سب پوچھ کے</p>	<p>ع موت تھا وسط تو سب مان گنگا تھی تھی جاننا تھی اتنے بینانی واقعات کجا یہ ندا بان سستہ ہو گنگا</p>
<p>قدسی نام مضطرب و اشکبار تھے خواہندگان کج خلد سبقت لے گئے</p>	<p>منظور تھی عہد خصاں کو پانی ملے نہ ساقی کو شر کے لال کو</p>	<p>باندھو کمر یہ حکم خدائے جلیبیل ہو بہنگام کارزار ہو وقت رسیدیل ہو</p>



<p>۱۵ جس کو سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>	<p>۱۶ حالت سب کو کی ہوئی نہ تباہ نہیں سزا سن کر کہنے کے لئے اتان کی کسی پر کر رہا ہیں یہ انہی رسول</p>	<p>۱۷ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>
<p>۱۸ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>	<p>۱۹ بچینا گناہگار و مکی حاجت رو کو امت پر نا جان کی محکوم کرو</p>	<p>۲۰ ہر شخص بیان مسافر پادری کا ہے بہر جہا نہیں زینت کا عالم حساب ہے</p>
<p>۲۱ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>	<p>۲۲ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>	<p>۲۳ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>
<p>۲۴ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>	<p>۲۵ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>	<p>۲۶ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>
<p>۲۷ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>	<p>۲۸ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>	<p>۲۹ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>
<p>۳۰ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>	<p>۳۱ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>	<p>۳۲ اگر سزا سن کر شرم نہ آئے تو چوچ چاڑھ کر کے دنیا سے پاک کر دیں سب رسول نہیں مہربانی سے کہہ کر</p>

۱۵



<p>۴۱۱          سب طرح دہشتہ اوکھائے سحر و جادو          چو چوآن بجی دماغ سو ابرار کا          نہایت نیک بکاسر و سیدیم باقصد          در جادوین بخت و نون میں جا بجا</p>	<p>۴۱۲          بچہ بچہ بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا          غش آکھیا بڑا بڑا بڑا بڑا          اوس نو و نون میں جا بجا          اب جیسا کہ جیسا کہ جیسا کہ</p>	<p>۴۱۳          جیسا کہ جیسا کہ جیسا کہ جیسا کہ          فتنہ فتنہ فتنہ فتنہ فتنہ          سس شان سے جیسا کہ جیسا کہ</p>
<p>۴۱۴          گھر قاطعہ کاسانے انگور کے خاک ہو          سپاہ ہوں ہلاک اور تیر گریٹ ہلاک ہو</p>	<p>۴۱۵          بدیو نکا کر خیال نہ بجالی کا نام لے          بیڑے کو غاصیو کے تباہی سے ظالم</p>	<p>۴۱۶          دیکھو سواری بادشاہ مشرقین کی          ہر آج آخری یہ زیارت حسین کی</p>
<p>۴۱۷          بجا زنجی و قاطعہ تیر کی جین          حضرت کے سید میں جو رجبی جین          رخصت کا رجب جی جی جی جی          وارث ہوں کون ہوں کون ہوں کون</p>	<p>۴۱۸          فرزند فاطمہ سے دریا پار گیا          میں نے اسے جانتا ہے پھر سے گیا          تم میں سے ایک بھائی ہے جی جی          میں نے جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۴۱۹          جیسا کہ جیسا کہ جیسا کہ جیسا کہ          فتنہ فتنہ فتنہ فتنہ فتنہ          سس شان سے جیسا کہ جیسا کہ</p>
<p>۴۲۰          تانا نہیں علی نہیں مان دل جی نہیں          اب آپ کے سوا تو میں کا کو کی نہیں</p>	<p>۴۲۱          دماغ حسین میں اپنے جگر سپاؤٹھا لگا          دوزخ سے غاصیو کو مگر جیسا کہ لگا</p>	<p>۴۲۲          سوکھی ہوئی زبانوں پہ وکر آہ ہفت          ایک ایک ملک صبر و قہار کا شاہ تھا</p>
<p>۴۲۳          جیسا کہ جیسا کہ جیسا کہ جیسا کہ          احواف و صفت کے بوجہ میں لگے سر          فطرت و صفت کے بوجہ میں لگے سر</p>	<p>۴۲۴          حضرت سے کہنے میں جیسا کہ جیسا کہ          جیسا کہ جیسا کہ جیسا کہ جیسا کہ</p>	<p>۴۲۵          جیسا کہ جیسا کہ جیسا کہ جیسا کہ          فتنہ فتنہ فتنہ فتنہ فتنہ          سس شان سے جیسا کہ جیسا کہ</p>
<p>۴۲۶          سر پہ تھارے خالق الرض و سمان کو          بجالی اگر نہیں تو سو سو کھدا تو کو</p>	<p>۴۲۷          طیارو کی جگر تیرہ گردوں جناب کو          روح الامیں آنے تھا مار کا بکو</p>	<p>۴۲۸          کیا نشان شکستہ شہر والا صفات تھی          سوچ جناب فاطمہ کی سنا تھی</p>

<p>۵۱۷ حضرت کے پاس میں نے کبھی نہیں دیکھا دو دن صغیر بنج شکر کے لئے غلام آجکین تو گری توجین پوجی ابھی نظر اضافہ کرتے تھے منہ افونے دیکھو</p>	<p>۵۱۸ کچھ لا جواب حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں نے کبھی نہیں دیکھا ابھی نظر کچھ لا جواب حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں نے کبھی نہیں دیکھا ابھی نظر</p>	<p>۵۱۹ اندری سلطان وہ سر کھڑے تھے منشیق ان درویشوں کا تھا کوثر دارم کیا کہ میں نبیان قدم کو کون نام سر کے لئے لکھ کر نہ لکھتے تھے</p>
<p>۵۲۰ ہیں چھوٹے چھوٹے سن پہ قیامت لیں کیونکر نہوں کہ شیر الہی کے شیر ہیں</p>	<p>۵۲۱ اک غل ہوا کہ صل علی کیا جوان ہو یہ بھی علی دلی کالستان ہو</p>	<p>۵۲۲ پرواہ نہ سران مٹی وہ سعید تھے نہ ابد تھے متقی تھے بری تھے شہید تھے</p>
<p>۵۲۳ تو تھے پیکر کا دھندلے شاہ کربلا مادر کو جا بے بین دیکھو اور چھوڑا تو تھے تاجہ جو کہ وہ دونوں لقا تو تھے عروضا ایک طرح ہو جا</p>	<p>۵۲۴ سب باتیں بہت کوتاہ تھیں عامہ سرسخت شاہانہ نہیں جگہ آفاتنگ و فاضلین کا شاہ و تامل و اسیر نہیں</p>	<p>۵۲۵ وہ وقت تھی کہ تھکے ارغواں کھلا تھکے غیبت بہشت وہ صحرے کر بلا پیشہ چاہے باغ شہادت کی تھی فضا خندان برنگ گل تھے جوانان ہوا</p>
<p>۵۲۶ حضرت پر اپنی جانبین فدا کر کے جانیں اب جانیں جو کہ میں تو ہم کر جانیں</p>	<p>۵۲۷ حسن حسن کی ہر کیا خوشیاں تھیں قالب تھا زخم کہ میں ہوں جان تھی</p>	<p>۵۲۸ اوسیدن اہل گورنگی جوان کے پانی بان خباب فاطمہ پر کیا بہار تھی</p>
<p>۵۲۹ یہ دو لڑکا کہ نہیں تھے کیا جانی چاہتے تھے کہ میں نے ابھی نہیں دیکھا جو تھے غصہ کیا کہ میں نے ابھی نہیں دیکھا تو تھے کہ ابھی ابھی ابھی ابھی</p>	<p>۵۳۰ کیا کہ میں نے کبھی نہیں دیکھا وہ وہ لڑکا کہ میں نے کبھی نہیں دیکھا تو تھے کہ ابھی ابھی ابھی ابھی تو تھے کہ ابھی ابھی ابھی ابھی</p>	<p>۵۳۱ یہ تھے کہ میں نے کبھی نہیں دیکھا تو تھے کہ ابھی ابھی ابھی ابھی تو تھے کہ ابھی ابھی ابھی ابھی تو تھے کہ ابھی ابھی ابھی ابھی</p>
<p>۵۳۲ سبقت مری طرقت نہ نہ زہار کیجیو جب اونکے وار ہو لیں تو تم وار کیجیو</p>	<p>۵۳۳ ہر ایک کو گمان تھا جلی طور کا جلوہ نہ فقط تھا محمد کے نور کا</p>	<p>۵۳۴ ہو سانسے بہشت ولیر و برھے جلو نلو ارین تولے ہو شیر و برھے جلو</p>

<p>مرثیہ چین نے اپنے پاپ سے ہی بارش دشمن کی حرب سے اپنی کائنات کے ہر پاپ میں غالب رسولؐ کی موت اور حجب خدا میں اپنے پاپوں اور خداؤں کی ایک جگہ پر پہنچا</p>	<p>مرثیہ خاندان صفویاں کہ دشمن کیا ہو چاہے میں چور و پند آئے آپ نہ اس بات سے ہر ایک کو واقف کیا یہ زمین کا آپ ہو سبیری کا کام</p>	<p>مرثیہ اس غلو و پند نے کیا چاہا اور غینا میں نے جو پاپوں کو شہداء اہل شر جہنم کے لئے چھوڑے وہاں کہ جو ہر اپنے پاپ سے میں کا نیک پاپ کو دلو</p>
<p>گو میرے دشمنوں کو نہیں کچھ تیس لیکن بھجے تو ناٹا کی امت عین میرے</p>	<p>سو میں دشت گھر میں سے قحط آب ہو پتوں کا لشکر سے کبھی کہ آب ہو</p>	<p>اے منو بھرائے آنکھ میں بیتاب ہو گیا حضرت کی بیسی پہ جگر آب ہو گیا</p>
<p>مرثیہ پہلے اپنے فوج سے آگے شہر عالم اھل اسطرح جو فصاحت کی تمام موت کو کیوں مٹا کر ہوا سکناں غم و اندر جگہ الٰہ کی ہے ہر قسم</p>	<p>مرثیہ اسے سو اس کی ہر وجہ میں جان اوس سے دلچ کی تہ پڑی نہ پڑی کہ کچھ مٹا کر مٹا بلایا مجھے جان کہانا تو کیا پالنے سے بھی تو کیا جان</p>	<p>مرثیہ کہتا تھا اپنے دل میں ایسا کیا کیا جو جو مقل کے لئے میں سیکھو اہل شر افسوس نہ کہ کوئی کیوں نہ لایا جو میرے سر میں خون نہ مٹا اچھو دھو</p>
<p>سید ہوں سیکھنا دھون تشہ جگر نہیں تم جسے کہہ گو ہو اوسی کا پسند نہیں</p>	<p>بیکس مسافر وہ نہ سچا روح کھائے جو اپنے گھر میں آئے اوسے یوں مٹائے</p>	<p>یہ جرم آہ کس کین اب نشو او نگا کیونکر نہ ہی کو مشر میں میں منہ کھاؤ</p>
<p>مرثیہ کچھ بولتا کہ میری کوئی بات میرے بولنے کے لئے میرے لئے نظم اکابر کو لکھ کر چلے لکھ لکھ والفرد سیدھے فقر پر نہیں جانے</p>	<p>مرثیہ کجا نہ بیخ زد کہ غریب الوطن میں نہیں بادی ہوں نہ پند ہوں نام نہ میں نہیں ہر جہت تباہ ہے پلاؤ میں سو نہیں بے خبر و کمال ہوں اور صفت کچھ نہیں</p>	<p>مرثیہ کجا کہ میرے بھائی اوس وقت سے کہا سنا ہوں اب اس کے لئے وہ کھلے کھلے تو کہ کیا اس کو نہیں بابر اوروں میرا راجہ خوف سے یہ بولتا کہ کیا</p>
<p>دو کہ جو اب مشر کے دن کیا بول کیوں پیران کرتے ہو بقر رسولؐ</p>	<p>کچھ نہیں کہ مرے تیغ تو سب ہلاک ہو گر بد دعا کروں تو اچھی جگہ کے خاک ہو</p>	<p>تو رستم عراق پر مرد بزد ہو یہ تیغ اس پر کہ تیرا ملک زرد ہو</p>

<p>جہاں سے کہیں گئے گناہ و جہنم مظہر یا خوفناک سے نہ برب وہ طالب جہنم ہیں یا جان مستند جو غم غلبہ دے ورجہ بگرو</p>	<p>جہاں سے کہیں گئے گناہ و جہنم مظہر یا خوفناک سے نہ برب وہ طالب جہنم ہیں یا جان مستند جو غم غلبہ دے ورجہ بگرو</p>	<p>جہاں سے کہیں گئے گناہ و جہنم مظہر یا خوفناک سے نہ برب وہ طالب جہنم ہیں یا جان مستند جو غم غلبہ دے ورجہ بگرو</p>
<p>معدہ یہ ہے کہ تیرے میں ہو نہ ہمارا جس پر اس اسم مرا پیشوا مرا</p>	<p>عزت اسی کے فیض سے خدس لے پائی ہو ہر فی اسی کے صدق سے بچے کو لائی ہو</p>	<p>راضی حضور رہو میں تو میں رنگا رہوں حیرم تو ہوں اپہ عہد کا امیدوار ہوں</p>
<p>اسم عجب طبع کا جسے افکار سے وہاں جو جس وہ شہر علی قادری سید عیال الدعویہ الدیاری جان پی و قادیان کا یاد گاری</p>	<p>جہاں سے کہیں گئے گناہ و جہنم مظہر یا خوفناک سے نہ برب وہ طالب جہنم ہیں یا جان مستند جو غم غلبہ دے ورجہ بگرو</p>	<p>اور آن صبیحہ اور بکری گم گم نہ میری لاش کو تو چھو چھو پتہ نہیں کہ خبر باد بھ کر سکن جہاں کچھ کچھ طرف سے نہ برب</p>
<p>ستہ میں یہ بھی ہیں کہ صفد کم بین قتل حسین قتل تیرے ہے کم بین</p>	<p>وہ بات ہو کہ خلد میں رہنے کو جا ملے اوس سہیلین کہ ملنے میں ہے خدا ملے</p>	<p>مگر کرونگا عذر میں اپنے گستاہ کے تو ماتم باندھ دیکھو جو ہم روسیاد کے</p>
<p>منفعت ہو تو شہد کہ وہ شہد کا نام نہایت کا اور جا کہ بین اپنے نام جس کے کہ وہ عیال کا نام نہایت کا اور جا کہ بین اپنے نام</p>	<p>جہاں سے کہیں گئے گناہ و جہنم مظہر یا خوفناک سے نہ برب وہ طالب جہنم ہیں یا جان مستند جو غم غلبہ دے ورجہ بگرو</p>	<p>نہایت کا اور جا کہ بین اپنے نام نہایت کا اور جا کہ بین اپنے نام جس کے کہ وہ عیال کا نام نہایت کا اور جا کہ بین اپنے نام</p>
<p>حرفے میں کسطحے کروں جس پر یک پر کیونکر گراؤں عرض کے ہار کو خاک پر</p>	<p>کچھ وہ عذر نہ کہ جسے اس میں چین ہو قد سونپہ الد کہ یہ نذر حسین ہو</p>	<p>نہایت کا اور جا کہ بین اپنے نام نہایت کا اور جا کہ بین اپنے نام جس کے کہ وہ عیال کا نام نہایت کا اور جا کہ بین اپنے نام</p>

ترغیب الہدیہ

<p>بجائے سب سے پہلے غور و غلا سرسا کا کاٹ ڈالو اور غور و غلا بجائے سب سے پہلے رسالت بنا دو وان بغض کو دیکھ کر بغض کو راہ دو</p>	<p>بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے</p>	<p>بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے</p>
<p>آئینہ کھل چو کہ شہ تشہ کام کے وہ جرم جنت ہو گئے اپنے غلام کے</p>	<p>بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے</p>	<p>بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے</p>
<p>آگاہی عالم بالست پر صفا ایک مہمان اپنی قوت کا بیو گلا گنج تو دل کا پر شہادت کا سر سب باب جنت صحت سے تیرے لیے ہوا</p>	<p>بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے</p>	<p>بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے</p>
<p>تو جلد جا کہ سبط سنی مبعیت رہی جنت میں مصطفیٰ کو ترا انتظار رہی</p>	<p>بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے</p>	<p>بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے</p>
<p>آواز عشق کی آواز عشق کی پناہ کا آواز عشق کی فاطمہ تیرے کفیل کا سر پہ آواز عشق کی تیرے پناہ کے لیے آواز عشق کی</p>	<p>بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے</p>	<p>بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے</p>
<p>آراستہ ہر گلشن رحمت ترے لیے لائی ہر چور میں غارت جنت ترے لیے</p>	<p>بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے</p>	<p>بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے بجائے سب سے پہلے سب سے پہلے</p>

<p>۱۰۱ تو نے جو قبول تو نہ دے سنا ہے تو نے جو حاصل کر تو نہ لگا ہے سکڑ چلے آگ میں جگہ جالی ہے مواظفاب ناسے کی بجائے ہے</p>	<p>۱۰۲ تو نے کہا کہ تو نے جانا ہے تو نے کہا کہ تو نے جانا ہے تو نے کہا کہ تو نے جانا ہے تو نے کہا کہ تو نے جانا ہے</p>	<p>۱۰۳ تو نے جو قبول تو نہ دے سنا ہے تو نے جو حاصل کر تو نہ لگا ہے سکڑ چلے آگ میں جگہ جالی ہے مواظفاب ناسے کی بجائے ہے</p>
<p>یان ہو قصاص امیر و توبہ ہو دنیا سے پاک ہو کہ اوچوں اگر توبہ ہو</p>	<p>کوثر کا جام ساقی کو شربت پاشیگا تو پہلے جسے گلشن جنت میں جائیگا</p>	<p>انصار شاہ کا تاج جو م اوس جوان پر اصناف و مرجع ہا ہر کی زبان پر</p>
<p>۱۰۴ اگر تیرے لئے شاہ کا رجا عقہ کہنے کے لئے شاہ کا رجا قدیم سے مراد ہے کہ شاہ کا رجا قدیم سے مراد ہے کہ شاہ کا رجا</p>	<p>۱۰۵ اگر تیرے لئے شاہ کا رجا عقہ کہنے کے لئے شاہ کا رجا قدیم سے مراد ہے کہ شاہ کا رجا قدیم سے مراد ہے کہ شاہ کا رجا</p>	<p>۱۰۶ اگر تیرے لئے شاہ کا رجا عقہ کہنے کے لئے شاہ کا رجا قدیم سے مراد ہے کہ شاہ کا رجا قدیم سے مراد ہے کہ شاہ کا رجا</p>
<p>وینا میں تو نے دولت عقی حصول کی بجائی کریم نے تری توبہ قبول کی</p>	<p>واندہ توجہ ہو محمد کی آل کا حور و نکو اشتیاق ہو تیرے جمال کا</p>	<p>فقہہ بنہ دگاہ اجی ای جوان نکر غیر منہ جو حسین کو امی مہمان نکر</p>
<p>۱۰۷ تو نے جو قبول تو نہ دے سنا ہے تو نے جو حاصل کر تو نہ لگا ہے سکڑ چلے آگ میں جگہ جالی ہے مواظفاب ناسے کی بجائے ہے</p>	<p>۱۰۸ تو نے جو قبول تو نہ دے سنا ہے تو نے جو حاصل کر تو نہ لگا ہے سکڑ چلے آگ میں جگہ جالی ہے مواظفاب ناسے کی بجائے ہے</p>	<p>۱۰۹ تو نے جو قبول تو نہ دے سنا ہے تو نے جو حاصل کر تو نہ لگا ہے سکڑ چلے آگ میں جگہ جالی ہے مواظفاب ناسے کی بجائے ہے</p>
<p>کی عرض کرنے ذکر یہ کیا یا امام ہو وہ آپ کی کینز و حرف و م غلام ہو</p>	<p>کیا جانے وہ کون بزرگ امی امام تھے شہر نے کہا وہ خضر علیہ السلام تھے</p>	<p>پتہ ہر کی پیاس کے ماہ سے تھمال ہو فاقے سے تین دن کے محمد کی آل ہو</p>



<p>۴۴</p> <p>یہ کہہ کر سو گیا تھا اس کی سیرت خدام سے بین کیا گیا تھا سید نبینا زلف کھل کر بونہیں بندھا اس پائیں کے بونہیں بندھا</p>	<p>۴۵</p> <p>فرمانا نہیں تھے جوں کا توں اگر بلیا کی کوئی نہ تھی وطن کو روانہ کر مان پا گیا وہ تو دنیا میں نہ رہا بیا کر نہ دیکھ کر لے آیا سدا گھر</p>	<p>۴۶</p> <p>نہیں کہہ کر بھی مرضی تو تھی عمار نہیں کہہ کر بھی سب جیو سوار سدا ایک سمسار کو غازی نے کیا عابدین تو ان کے چھوٹے لیا</p>
<p>صدقے آپ کے مجھے عزت نصیب ہو دعوت تہی ہوئیں کہ شہادت نصیب ہو</p>	<p>ہر جھوٹے اس کی جوانی کے واسطے ہر اک پست و فاقہ خالی کے واسطے</p>	<p>یہ رعب تھا حسین کے اس جیل کا فوج ستم سے شور اٹھا آسمان کا</p>
<p>۴۷</p> <p>تھکے اس کا سر حضرت نے سو دیا اوسکو قاتل دوش پڑا تھے چوبہ کو اور کھلے پامانہ منج سجا دعوت نہ کر گیا تھے خلعت نہ لگا</p>	<p>۴۸</p> <p>سید نبینا قتل ہو کر نہ نکلا مادر اس کی ہو گیا بیخ و بقال دفع کیسے کہ کھاتے نہ ہو بقال سرسبز پتہ کیسے کیسے نہ بقال</p>	<p>۴۹</p> <p>نہیں سوچا تھی کا تھانہ حضور بھیلا ہوا تھا چاروں طرف کبیر بیخ کہ تھے غلام و غرق جلائے نبی اگر کو تھا گمان کہ تو قتل کیج</p>
<p>کاندھے پر اسکو ڈال لے ہر چہ کیا ہو امور مگر تیرے آل عتبہ ہو</p>	<p>بدیہا بھی قتل ہو گیا وارث بھی چھوٹ گیا زہر آ کے لال کے لیے گھر مر اٹھ گیا</p>	<p>یوں جلوہ گر نہ رہ میں تن سرخ فام تھا گویا بچا ہوا چھتہ عین دام تھا</p>
<p>۵۰</p> <p>نہیں کہہ کر گئے گھر اور حبیب اسوقت غم سے مل کر تھے بولند کوئین میں غلام کی عزت ہوئی دینی فیض خلق کے کیا خادم کو بولند</p>	<p>۵۱</p> <p>رو کر گیا چہ نہ کہدا و شاہ جبر اگر کہہ کر بھی عزت نہ کیا لیا لکھ مان اس کی نہ ہوئے کیا ہی بولند نہیں کہہ کر گئے ہوئے بولند</p>	<p>۵۲</p> <p>تھا سو تھا نہ تھے وہ قتل کا قربان ہو گیا تھی جس کی کمان قتل بابہ تھی تیغ کی سی گمان کیا کہہ کر گئے ہوئے بولند</p>
<p>ملبووس خاص اپنا دیا ہر حضور نے دور سے کو آفتاب کیا ہر حضور نے</p>	<p>ہر چھی کی کوک سینہ اکبر کے پار ہو خبر داد سے پر غلام نہ رہیں منتار ہو</p>	<p>جو بہت اوسکے جو سر تانبہ ملند تھے وہ ایک تو ہلال تھا اور چاند تھے</p>

<p>۱۷۸ دیا گئی تھی میں غلامہ شہسوار مصر میں اور کھڑے تھے تاج سلطان کے گلاب کے غوغا کے دروازے پر اور آسمان پہ چلے گئے سینہ بربق</p>	<p>۱۷۹ چچ عدد میں چھوڑتے وہ وہ بنار میں سر پہنے ہوئے تھے چوڑی کے تھکے وہ جو ان کو کھینچا موت غلام تھی موت غلام تھی</p>	<p>۱۸۰ میں تھے نہ کبھی مجھے نہ کبھی سر پہنے ہوئے تھے وہ وہ کھڑے تھے وہ وہ وہ وہ وہ وہ لاش کے کھڑے تھے وہ وہ وہ وہ وہ وہ</p>
<p>۱۸۱ گرد و بنہ وال نہ برف کی چمک تمام ہو اور شرق میں ایمان افسر میزگار ہو</p>	<p>۱۸۲ سر پہنے ہوئے تھے وہ وہ زمین سے کھینچی تو ان کے شہری زمین</p>	<p>۱۸۳ میں پہنے کو لا تھے مہمان پہ اوٹنگی میں اوٹنگی واسطے صدف ماتم چھانگی</p>
<p>۱۸۴ اس شان و شکرت کے لیے جو کھانا بنا دیا اس کے لیے وہ وہ نہ نہ کو تو دل کو وہ وہ وہ وہ نہ نہ کو تو دل کو وہ وہ وہ وہ</p>	<p>۱۸۵ وہ</p>	<p>۱۸۶ آئی صدف ماتم کے لیے وہ</p>
<p>۱۸۷ نیر پہ پہلے اس وٹھ کے او سے صدر میں وٹھ مارا یوں کہ گرد نہ اوشی زمین سے</p>	<p>۱۸۸ تینوں سوہا گھر کے پر پر لڑا کسب تہنما ہی فوج سے وہ بہادر ملک</p>	<p>۱۸۹ اب چہیں در میں سر گرد نہ سو وٹنگی چالیس روز لاش پہ مہانک روٹنگی</p>
<p>۱۹۰ جہان کے تین جہان جی غلام صاف سے کھینچ آئے سب ان کا دار جہان کے تین جہان جی غلام صاف سے کھینچ آئے سب ان کا دار</p>	<p>۱۹۱ وہ</p>	<p>۱۹۲ وہ</p>
<p>۱۹۳ بیتیر سے کو دور کے مار اعلام نے اصد ن کی صدای شہ خاص و علم نے</p>	<p>۱۹۴ غازی قریب لاش پس جا کے کرٹرا مہمان شاہ گھوڑے سے تیر کے کرٹرا</p>	<p>۱۹۵ کیا رہے میں نے آپ کے صدای بادشاہ محبوب کہ پاس لینے کو آئے ہیں</p>

۱۹۵  
اور ایک جی ای بی بی کی لڑکی  
ہوتے ہیں جو اسے دیکھ کر  
بہت خوش ہوتی ہیں اور  
کچھ مانی ہے جسے وہ دیکھ کر

تہ نے کہا یہ جو قدرت غم میں ملول ہیں  
ماورسی وہ فاطمہ تیرا رسول ہیں

[illegible]

کیجیے مدد کہ رنج و الم ہمیشہ ہمیں  
میں اس خفیف و زاریوں شمع نابین

سلام  
 غنیمت پر چلیں تب اپنی کجی کو  
 دیکھا کر اپنا بدنامی  
 کیسے بدنامی ہو کر  
 فتنہ چڑھا ہو کر

واقف نماز و نمازین دل فقیر  
 پیکر کنش چون باد و غم غمیر  
 خورشید صبحین صد شمع کجا  
 میست کواکب و اشفاقا صغیر  
 در صحرای کجاست

چھوڑ جائے دل تین میں کہیں ہو  
میری سرک ز فیر میں عالم ہو

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

مجلس علمائے ہندوستان کی طرف سے  
پیش کردہ اور ریاست وفاق کے سرپرست  
مجلس خیر و برکت کے زیر اہتمام

دولت سے فطرتی طور پر  
محتاج بادشاہ کا ہونے کا  
جاری کر دیا فیض صاحب امریکا  
دراستی دولت سے کھینچے ہیں

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

بجواز منی و تجارت جناب  
سلطانی مملکت بین علی و محمد  
آگسٹ ۱۸۷۰ء

الذوق صریح  
بہشتی خواہ الیگاہ مدینہ  
سبیل خدا کے دربار کا  
یہاں جب تم کو

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا تو اس کا دل بے چین تھا۔

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله  
الطاهرين الطيبين الطيّبين  
الذين هم خير البرية





<p>مرثیہ دعا کا یہ رشتہ ہے بڑا بڑا دعا کا یہ رشتہ ہے بڑا بڑا دعا کا یہ رشتہ ہے بڑا بڑا دعا کا یہ رشتہ ہے بڑا بڑا</p>	<p>مرثیہ یوں جانے سے یہاں سے یوں جانے سے یہاں سے یوں جانے سے یہاں سے یوں جانے سے یہاں سے</p>	<p>مرثیہ غیر غلام کا یہ رشتہ ہے غیر غلام کا یہ رشتہ ہے غیر غلام کا یہ رشتہ ہے غیر غلام کا یہ رشتہ ہے</p>
<p>مرثیہ جنت اور دھرم کی جدہ ہر آبادم اوکا جنت اور دھرم کی جدہ ہر آبادم اوکا جنت اور دھرم کی جدہ ہر آبادم اوکا جنت اور دھرم کی جدہ ہر آبادم اوکا</p>	<p>مرثیہ برہمن جو لگی تھی شہر میں پھیل آیا برہمن جو لگی تھی شہر میں پھیل آیا برہمن جو لگی تھی شہر میں پھیل آیا برہمن جو لگی تھی شہر میں پھیل آیا</p>	<p>مرثیہ بھائی مرے پاس آؤ یہ فرماتے تھے بھائی مرے پاس آؤ یہ فرماتے تھے بھائی مرے پاس آؤ یہ فرماتے تھے بھائی مرے پاس آؤ یہ فرماتے تھے</p>
<p>مرثیہ اگر غلام دہری تقدیر کے صفت اگر غلام دہری تقدیر کے صفت اگر غلام دہری تقدیر کے صفت اگر غلام دہری تقدیر کے صفت</p>	<p>مرثیہ آؤ کو کو عطا ہے صفت کا جاننے سے آؤ کو کو عطا ہے صفت کا جاننے سے آؤ کو کو عطا ہے صفت کا جاننے سے آؤ کو کو عطا ہے صفت کا جاننے سے</p>	<p>مرثیہ جس کا ہے رشتہ ہے بڑا بڑا جس کا ہے رشتہ ہے بڑا بڑا جس کا ہے رشتہ ہے بڑا بڑا جس کا ہے رشتہ ہے بڑا بڑا</p>
<p>مرثیہ نہ کہہ م کا یوں کام ملاقات میں پہنچے نہ کہہ م کا یوں کام ملاقات میں پہنچے نہ کہہ م کا یوں کام ملاقات میں پہنچے نہ کہہ م کا یوں کام ملاقات میں پہنچے</p>	<p>مرثیہ سو کھتے ہوئے مرنے کو پہنچے گی کتنی سو کھتے ہوئے مرنے کو پہنچے گی کتنی سو کھتے ہوئے مرنے کو پہنچے گی کتنی سو کھتے ہوئے مرنے کو پہنچے گی کتنی</p>	<p>مرثیہ بیتا بچے اس طرح ہر کہ دو کھتے غم میں بیتا بچے اس طرح ہر کہ دو کھتے غم میں بیتا بچے اس طرح ہر کہ دو کھتے غم میں بیتا بچے اس طرح ہر کہ دو کھتے غم میں</p>
<p>مرثیہ اب دہریہ نے نہ کہہ م کا یوں کام اب دہریہ نے نہ کہہ م کا یوں کام اب دہریہ نے نہ کہہ م کا یوں کام اب دہریہ نے نہ کہہ م کا یوں کام</p>	<p>مرثیہ کیا یہاں سے نہ کہہ م کا یوں کام کیا یہاں سے نہ کہہ م کا یوں کام کیا یہاں سے نہ کہہ م کا یوں کام کیا یہاں سے نہ کہہ م کا یوں کام</p>	<p>مرثیہ جو کہہ م کا یوں کام ملاقات میں جو کہہ م کا یوں کام ملاقات میں جو کہہ م کا یوں کام ملاقات میں جو کہہ م کا یوں کام ملاقات میں</p>
<p>مرثیہ اگر ایک سے پہلے تھا خریدار اجل کا اگر ایک سے پہلے تھا خریدار اجل کا اگر ایک سے پہلے تھا خریدار اجل کا اگر ایک سے پہلے تھا خریدار اجل کا</p>	<p>مرثیہ سر مل تھا پیری سے نہ کہہ م کا یوں کام سر مل تھا پیری سے نہ کہہ م کا یوں کام سر مل تھا پیری سے نہ کہہ م کا یوں کام سر مل تھا پیری سے نہ کہہ م کا یوں کام</p>	<p>مرثیہ سید انور کا وہ جو پانی کے پلے سید انور کا وہ جو پانی کے پلے سید انور کا وہ جو پانی کے پلے سید انور کا وہ جو پانی کے پلے</p>



<p>۱۰۰</p> <p>لاکھوں سے لے کر سو کروڑ تک سب شان بے پناہ مستطاب جو یہی ہے</p>	<p>۱۰۱</p> <p>ایک ایک کی جیسی ملک بجا نظر اس قدر نہایت</p>	<p>۱۰۲</p> <p>فراغت کے موت کے بار بار</p>
<p>لاکھوں میں پھر اس شان شاہ دوہا دو طفل جلو میں فقہ اور تھے</p>	<p>پیدا یہ تہوڑے کہ لاکھوں دعویٰ قہار اک کو کہیں تھے</p>	<p>ما تھوڑے یہ محبوب گونا وہ ایک کج بند سے تھے</p>
<p>۱۰۳</p> <p>دو طفل جو ہیں خود اپنی شہادت کے تھے</p>	<p>۱۰۴</p> <p>موت کے بعد میتاب کہ جو تھے</p>	<p>۱۰۵</p> <p>کچھ ہوا میتاب کہ جو تھے</p>
<p>چینی کی ہماری جو خبر لاشے بھی اہلین تھے</p>	<p>جز مسجد حق سر یہ قبلہ عالم کا تھے</p>	<p>چو پیر کے فاسو کی چھوٹا تو یہ بگڑا تھے</p>
<p>۱۰۶</p> <p>موت کے بعد میتاب کہ جو تھے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>موت کے بعد میتاب کہ جو تھے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>موت کے بعد میتاب کہ جو تھے</p>
<p>تا بان نظر آنا پاچون یہ جبری چاند تھے</p>	<p>میتاب کہ جو دہ بجائی کا تھے</p>	<p>دیتا سب سے اوڑھنا اور تھے</p>











[illegible]



<p>۴۵</p> <p>دینا بینا طرازم جو چو بناس عجب کیا سکر غضب و عافیت مان صدف کی وقت پر مکتوبی سدا</p>	<p>۴۶</p> <p>سب جانیان آئین جو چو بناس تسلیم و عجب جنگ گئے و عافیت دیکھی اچھی مان کاک عنقریب</p>	<p>۴۷</p> <p>ایک ایک کیا اگر ان قدر سب وہ جنت و عافیت و عافیت کسی کی و عافیت و عافیت</p>
<p>ایک ایک جبری دھم تم لاشونے جبر دے ادب تمہیں لشکر ادب یہ ظفر ہے</p>	<p>دو دھم سے جو دونوں دیکھ کھل گئے نزدیک بختیار ماکھ کھل گئے</p>	<p>اک چاند چھاو وہ جو ہم تو سن کا نشان بالائے زمین عالم بالاکا سمان</p>
<p>۴۸</p> <p>کو چو بناس سدا و سدا و سدا یو کج ہے گئے تو سدا و سدا مندی کی پوچھا ادا و سدا</p>	<p>۴۹</p> <p>جس کو چو بناس سدا و سدا یو کج ہے گئے تو سدا و سدا مندی کی پوچھا ادا و سدا</p>	<p>۵۰</p> <p>دکھین جی پوچھا سدا و سدا دکھین جی پوچھا سدا و سدا دکھین جی پوچھا سدا و سدا</p>
<p>خوش ہو گئی میں تب کو زو چو بناس شادی جو جری آگ کہ پروان چڑھو گے</p>	<p>یہ وہ ہیں جو خوش میں زمین کی ہیں چنے بھی تری راہ میں سگر چلے ہیں</p>	<p>شوخی میں یہ آجو تھا اگر طبع ہو ہی یہ باد یہ پیا تو فلک سے تھا وہ بھی</p>
<p>۵۱</p> <p>کو کج ہے سدا و سدا و سدا اور کج ہے سدا و سدا و سدا اور کج ہے سدا و سدا و سدا</p>	<p>۵۲</p> <p>کو کج ہے سدا و سدا و سدا اور کج ہے سدا و سدا و سدا اور کج ہے سدا و سدا و سدا</p>	<p>۵۳</p> <p>کو کج ہے سدا و سدا و سدا اور کج ہے سدا و سدا و سدا اور کج ہے سدا و سدا و سدا</p>
<p>رہنیں یہ برات اپنی دکھائے کو چلے ہیں دونوں دو لہینیں بیاہ کے لائے کو چلے ہیں</p>	<p>کامت نہوا ایک پیکر ہو گئے دونوں جنگل کو جو دیکھا تو ہوا ہو گئے دونوں</p>	<p>ہو گا وہی لاریب تصور ہمیں جو ہے وہو ہے تو امین ہی میدان ہی گو ہے</p>

۵۱۲ پایستہ ہو چکے ہیں جہانِ بے پایاں رہنے ہیں جانِ بقی کا دل سے بے جا پایستہ ہو چکے ہیں غمِ سیرِ ایک صبا دورِ کامِ دل میں نہ شوخ سرا	۵۱۳ پایاں پائیاں خوشید جہانِ بے پایاں خسارِ رنگینا گل شاد آب سے بہتر دو توجہ کی صفا کو بر تاب سے بہتر صبر و کجا عرق و توبہ کی تاب سے بہتر	۵۱۴ دیرینہ دلبر کو جس نے حسین بنی کوایہ دیرینہ غمِ قدرت کے گم بنی شیرین بنی سلطنت کے عالم بنی پرفور عداوت کے کربان بنی
یہ بکھرے ہوئے غم جو کرتا بہن کو لی ہا نہ ہیں کسے مضمون تو ٹھٹھکے ہیں لی	ابرو نہیں پیشانی و لقا کے شے ہیں دوسرے تو بال سے اک بد کی شے	جملہ ہیں وہی صاف وہی شرط و جزا قصر میں ہیں سب مصحفِ ناطق کا مزا
پہلے تو بن جائے بی بی کچھ بچہ جہاں میں کھل جائے چھ بچہ جوت میں فزون شمعِ عیش میں معاہدہ میں عداوت و عیش کچھ	۵۱۵ جہاں میں صدفوں پہ پودہ کی شے ابروہ کمانیں ہیں کوریاں بن جائے بھج جائے کہ پید کی خوشی ہو چھ حسبِ بڑی کہ سب کی بورت نے دن	۵۱۶ شیرینہ ہو شمسِ صاف و صاف کھیلے ہو سب کیوں نا نو پہ دل لے نقشِ مہرِ بختِ خال کے نقشے خال لے دیکھتے ہیں کہ شمع کی چلی نہ تال لے
مغل اوکے سرور سے چلے فوج ستم پر ہرے تھے قدم دو ہوئے دل کے قدم پر	یہ کیوں و نہ تو نہیں رہے رنج کی جا پر دو بدر شین چار شش و پنج کی جا پر	سفر میں ہیں یہ سب گیسو کی بال نہیں ہیں مہر میں ہیں خطِ حسن پہ نہیں خال نہیں ہیں
۵۱۷ کھو دو کھو دو اور نہ ہو پوچھو پوچھو فوجِ حرمِ آسوی کی سب فرقہ اک شمع کو کوئے دیا کیے پرینے روئے ہیں جا اور نہ ہو قبول و نوب	۵۱۸ یہ کون سی بی بی خاں کرس شمس یہ کون سی بی بی کرس شمس یہ کون سی بی بی کرس شمس یہ کون سی بی بی کرس شمس	۵۱۹ دو چاند سہیلے کہ داکا کر اور نہ علی کرم و صفت و علم و سہا وین شیرین کا ہو بیگمہ دل او دین جگر وین اسرا بختِ باد بادی کے گمراہ وین
کیا جیتے لیا نام ہیں انکا ہوا جو کہ ہو رہے یہ پہاڑ کہ بچے ہیں اس کے	تلوار چلی پھر گئی پتوں جہدہ رکنی ختمے میں سرور سے سو ہو پھر رکنی	خود بخشنے ہو دیارِ شینے نہیں دیکھ اس طرح کے سینے تو کھانے نہیں دیکھ

مرثیہ پریشانی

مرثیہ

<p>۱۴۴ مستورین ہیں سورت میں ہاتھوں کی ناخن میں ہیں وہ دونوں سے مختلف ہیں نہیں ہے اگر ہاتھ کھینچیں تو ہاتھ میں آئے دیں جو ہیں ہاتھ میں ہاتھ سے ملے</p>	<p>۱۴۵ گاہ کہ چوہا کہ کر سب کی کار ایسی ہیں وہ لوگوں کی کار سے وہ کار تواریں ہیں کہ کر سب کی کار سے وہ کار خالق نے کرنا کیے دنیا کو سوار</p>	<p>۱۴۶ فلاں اسلاف و گار و دوس دینا اسلاف و گار و دوس سلاح و گار و دوس سلاح و گار و دوس</p>
<p>۱۴۷ ہر کوئی اس سرکش جو بیان بہت نہیں ہے اٹنے کوئی دینا میں زبردست نہیں ہے</p>	<p>۱۴۸ خورشید میں تاج سر عرش برین ہیں پہلا یہ شرف ہے کہ معلوم نہیں ہیں</p>	<p>۱۴۹ سب اسرار عقل کی میرا نہیں تھے عقدت وہ چوکل جو کسی سے نکلی تھے</p>
<p>۱۴۹ کے کچھ ہیں جن کے ہاتھ میں ہیں کے نہیں جن کو ان کے ہاتھ میں ہیں کے نہیں جن کو ان کے ہاتھ میں ہیں کے نہیں جن کو ان کے ہاتھ میں ہیں</p>	<p>۱۵۰ اسم جو اعلیٰ ہے وہ اعلیٰ ہے جب کہ کچھ ہیں جن کے ہاتھ میں ہیں عزت میں نہیں جن کے ہاتھ میں ہیں کے نہیں جن کو ان کے ہاتھ میں ہیں</p>	<p>۱۵۱ بازوئے بی دست خدا نفس میں ہیں بازوئے بی دست خدا نفس میں ہیں بازوئے بی دست خدا نفس میں ہیں بازوئے بی دست خدا نفس میں ہیں</p>
<p>۱۵۲ پہرہ الہی ہر شمع حرم لم یزلی بہ قبضہ انھیں لوگوں کا ہر شمع حرم لم یزلی بہ</p>	<p>۱۵۳ مصدقہ جو مشق ہے تو اعلیٰ سے ملے ہے ایما میں اٹھ کے ہے کہ ہو وہ شفیق ہے</p>	<p>۱۵۴ اصنام سے کیا فائدہ ملے پاک کیا ہے گروا سے میں ازور کا ہیں پاک کیا ہے</p>
<p>۱۵۴ عقوبت میں نہیں جن کے ہاتھ میں ہیں عقوبت میں نہیں جن کے ہاتھ میں ہیں عقوبت میں نہیں جن کے ہاتھ میں ہیں عقوبت میں نہیں جن کے ہاتھ میں ہیں</p>	<p>۱۵۵ وہ اسلاف و گار و دوس وہ اسلاف و گار و دوس وہ اسلاف و گار و دوس وہ اسلاف و گار و دوس</p>	<p>۱۵۶ وہ اسلاف و گار و دوس وہ اسلاف و گار و دوس وہ اسلاف و گار و دوس وہ اسلاف و گار و دوس</p>
<p>۱۵۷ یہ پاؤں ہر ملے نہیں ہیں جس کے ہاتھ میں ہیں سر کرنے پہنچے کرتے ہیں تو کھیت سے ہوتے ہیں</p>	<p>۱۵۸ ہاتھ کے عوض حق سے سورت میں ہیں اٹھنے پر اوکو نہ دے دیے ہیں</p>	<p>۱۵۹ دیکھتے ہیں آگاہ جو چیلے نہیں ہیں ہوتے ہیں کہ ان کا ہاتھ درخشاں نہیں ہیں</p>

<p>مغنیہ کونکے کبوتر کے سر پر آگ لگ کر دھو کر مگر دھو کر سر پر سے دھو کر کی کرے دینا کہ کلوں کو دینے کی خوشنودینے میں سے کسی نہ دینے کی خوشنودینے</p>	<p>مغنیہ کونکے کبوتر کے سر پر آگ لگ کر دھو کر مگر دھو کر سر پر سے دھو کر کی کرے دینا کہ کلوں کو دینے کی خوشنودینے میں سے کسی نہ دینے کی خوشنودینے</p>	<p>مغنیہ کونکے کبوتر کے سر پر آگ لگ کر دھو کر مگر دھو کر سر پر سے دھو کر کی کرے دینا کہ کلوں کو دینے کی خوشنودینے میں سے کسی نہ دینے کی خوشنودینے</p>
<p>کیا کیا نہ نڈل جا بیک کیا کیا نہ نڈیگا پرویشنگ اوس حزب کا سیکہ نہ نڈیگا</p>	<p>چندر کی طرح صاحب شمشیر میں ونو لوکا اخصین بچے نہ کوئی شمشیر میں ونو</p>	<p>کھایا یگا جینی کے پھینک کرے عصر فقط اتنا ہی کہ سہقت ہو لو دھرت</p>
<p>مغنیہ اگر کسی کو خوش و غریب و غفلت پس کسی کو خوش و غریب و غفلت فاق کا ولی احمد رس کا مددگار کے کتے پر کتے پر کتے پر کتے پر</p>	<p>مغنیہ کونکے کبوتر کے سر پر آگ لگ کر دھو کر مگر دھو کر سر پر سے دھو کر کی کرے دینا کہ کلوں کو دینے کی خوشنودینے میں سے کسی نہ دینے کی خوشنودینے</p>	<p>مغنیہ کونکے کبوتر کے سر پر آگ لگ کر دھو کر مگر دھو کر سر پر سے دھو کر کی کرے دینا کہ کلوں کو دینے کی خوشنودینے میں سے کسی نہ دینے کی خوشنودینے</p>
<p>پاتے ہیں اسکا میں نڈا کو رو کر اوس سے بیٹا جو ہی جسکو و چشم نظر اوس سے</p>	<p>یون آتے تھے سب لوگ کو فوج آتی و جیسے بچو نہ صفیں آتی نہیں فوج آتی و جیسے</p>	<p>ماقم اپنا چلیگا تو جگہ پا کے چلیگا کھو کر ہی کھائے گا جو کھیر کے چلیگا</p>
<p>مغنیہ کونکے کبوتر کے سر پر آگ لگ کر دھو کر مگر دھو کر سر پر سے دھو کر کی کرے دینا کہ کلوں کو دینے کی خوشنودینے میں سے کسی نہ دینے کی خوشنودینے</p>	<p>مغنیہ کونکے کبوتر کے سر پر آگ لگ کر دھو کر مگر دھو کر سر پر سے دھو کر کی کرے دینا کہ کلوں کو دینے کی خوشنودینے میں سے کسی نہ دینے کی خوشنودینے</p>	<p>مغنیہ کونکے کبوتر کے سر پر آگ لگ کر دھو کر مگر دھو کر سر پر سے دھو کر کی کرے دینا کہ کلوں کو دینے کی خوشنودینے میں سے کسی نہ دینے کی خوشنودینے</p>
<p>مغنیہ کونکے کبوتر کے سر پر آگ لگ کر دھو کر مگر دھو کر سر پر سے دھو کر کی کرے دینا کہ کلوں کو دینے کی خوشنودینے میں سے کسی نہ دینے کی خوشنودینے</p>	<p>مغنیہ کونکے کبوتر کے سر پر آگ لگ کر دھو کر مگر دھو کر سر پر سے دھو کر کی کرے دینا کہ کلوں کو دینے کی خوشنودینے میں سے کسی نہ دینے کی خوشنودینے</p>	<p>مغنیہ کونکے کبوتر کے سر پر آگ لگ کر دھو کر مگر دھو کر سر پر سے دھو کر کی کرے دینا کہ کلوں کو دینے کی خوشنودینے میں سے کسی نہ دینے کی خوشنودینے</p>

کونکے کبوتر کے سر پر آگ لگ کر دھو کر

کونکے کبوتر کے سر پر آگ لگ کر دھو کر







<p>۱۲۱          تاج شریف شریف شریف شریف          سب تاج شریف شریف شریف          شریف شریف شریف شریف          شریف شریف شریف شریف</p>	<p>۱۲۲          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف</p>	<p>۱۲۳          یہ شریف شریف شریف شریف          چاہے شریف شریف شریف شریف          جبکہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف</p>
<p>۱۲۴          اک شمس ٹواک برج شریف کا قمری          مان کسی بڑی تو پر کسکا پسری</p>	<p>۱۲۵          بہت ہی امر چوچا تو نے چور بن دو توں          کس طرح بکاروں کہ بہت دو بڑی توں</p>	<p>۱۲۶          ملواریں علم قاسم و عیال کے          بہتکل ہی چاک گریبان کے</p>
<p>۱۲۷          شریف شریف شریف شریف          لاکھوں شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف</p>	<p>۱۲۸          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف</p>	<p>۱۲۹          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف</p>
<p>۱۳۰          سیراب بھی یہ شمس و مان ہونے نہ پائے          ہی ہر سر گھر میں یہ جوان ہونے نہ پائے</p>	<p>۱۳۱          دم خون سے سینے میں سما نہیں اتوں          ہی ہر شمس چھوٹا نظر آتا نہیں اتوں</p>	<p>۱۳۲          آلود خون دوسرے کامل نظر آئے          گودی کے پہ خاک پہ سب نظر آئے</p>
<p>۱۳۳          سیراب بھی یہ شمس و مان ہونے نہ پائے          ہی ہر سر گھر میں یہ جوان ہونے نہ پائے</p>	<p>۱۳۴          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف</p>	<p>۱۳۵          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف          وہ شریف شریف شریف شریف</p>
<p>۱۳۶          بتلا مجھ سے کہتے کیا کرتے ہیں وہ لوگ          وہ کہتی تھی لاکھوں شریف شریف شریف</p>	<p>۱۳۷          بچے مرے داخل ہو جنیل شریف میں          سید ہو کر وہ شریف شریف شریف</p>	<p>۱۳۸          لب پر یہ سخن تھا شمس والا نہیں آئے          دم ہو نہ تو نہ آئے مگر آقا نہیں آئے</p>



<p><b>حصہ اول</b></p> <p>موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں اور جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں</p>	<p><b>حصہ دوم</b></p> <p>موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں اور جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں</p>	<p><b>حصہ سوم</b></p> <p>موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں اور جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں</p>
<p>وہ روز ہے وہ سرور ان نعمتوں کا اس بوجھ کی طاقت مرگنے میں کہاں ہے</p>	<p>کل تک تھے ہم آج کیسے ہوئے دونوں بجائی بھی وہ جو ساتھ کیسے ہوئے دونوں</p>	<p>یا تو یہ ہیں کلام آہ یہ کیا بھری سب خون سے مرگال کی پوشاک بھری</p>
<p><b>حصہ چار</b></p> <p>موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں اور جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں</p>	<p><b>حصہ پانچ</b></p> <p>موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں اور جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں</p>	<p><b>حصہ شش</b></p> <p>موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں اور جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں</p>
<p>دل سے نہ یہ دل غلام و یاس مٹے گا صدقہ اب او تار و مکی تو ہو اس مٹے گا</p>	<p>ساتھ اب نہ کوئی چوڑے کو ماتم نہ بیگا شہزادہ کا نوین اوستہ کو ان کے گا</p>	<p>ہاں کی طرح دونوں لو اسوں نے دکھائی پتھر لگی نہ تھی جنگ یہ قدرت تھی خدا کی</p>
<p><b>حصہ سات</b></p> <p>موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں اور جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں</p>	<p><b>حصہ آٹھ</b></p> <p>موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں اور جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں</p>	<p><b>حصہ نین</b></p> <p>موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں اور جو دنیاوی نعمتوں سے زیادہ ہیں موت کے بعد کون سے نعمتیں ہوتی ہیں</p>
<p>کے تک کوئی و اما نہ کوئی پوچھا نہیں دیتا کجا کی کوئی کیا بجائی کو کا نہ صابن دیتا</p>	<p>دونوں کا کا نہ تھا نہ غش کر گئی تربت ہر بی بی پر ثابت ہوا سر گئی زمین تربت</p>	<p>صفتیں و حمل ہیں ہی سن لے رہے ہیں نہر پوچھو کجا اس انورہد کہ لے رہے ہیں</p>



<p>۱۶۱ چو کشتن برین مانت غصبا و دشمنی لا لکجا جیو کمان تلخه بر لب بر باد نولون کمانی آجا دگر لب نکستہ نشتی پیکر شیدہ مویش و کلب</p>	<p>۱۶۲ مست و مستیابی جز مگاہ کثرت پیست موت فودس کس کجا کثرت نہ آید تھے اس عمر میں جیو کثرت و کجا جیو دیکار و توجہ کثرت</p>	<p>۱۶۳ جیو کثرت و فودس عالم کثرت مکرت بر نشت و بالکے کثرت جیو کثرت و فودس کثرت مکرت کثرت کثرت کثرت</p>
<p>کس ناز و غم سے یہ خوش اقبال پڑے قبر و کس پے مانت مرے لال پڑے</p>	<p>سہو اجو پڑی اکٹم تو دم مڑ لیا ڈرے تھے کہ مانت نے نہیں منع کیا</p>	<p>بالو عین کجی کوہین کے پہلو نہیں کھلے اکٹم کھولے مری تو لیکم لو آئو نہیں کھلے</p>
<p>۱۶۴ آج کون کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۱۶۵ حقے تونی حقے تونی حقے تونی مان اب نہیں لکھتی لکھتی لکھتی سید پونی صندھیں جانی حقے تونی مکرت کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۱۶۶ فکرت کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس</p>
<p>راحت کسی کروٹ کسی پہلو نہ ملیگی مرا جیو لگی زلف تو کس جیو شبنم ملیگی</p>	<p>میں کجی تو بجانوں کہ دل افرو نہیں لو کہ وہ کس اتنا کہ ہم آرزو نہیں</p>	<p>ایک جیو کس آیا تو گزرا لنگی زمین لیجائیے لاش نہیں ہو لنگی زمین</p>
<p>۱۶۷ نکستہ کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۱۶۸ مکرت کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۱۶۹ مکرت کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس مکرت کس کس کس کس کس کس</p>
<p>ہر کس کس پو شاں شمالی نہ دکھائی صدقے کس امان کو جو لنی نہ دکھائی</p>	<p>اب پیاس میں آب و نم شیشہ دیکھے کھائی نہ رہے غلق میں ہم کس شیشہ دیکھے</p>	<p>بالکے جگر خنجر سب یاو پھرتے ہیں دیکھ کے پہلا کس خنجر یہ کس پھرتے ہیں</p>

**شماره**  
 چشتی ایلا تو کو شول کے سوا  
 راز میں صفت مانا تو شادیں کیوں کیوں ہو  
 بلکہ کہ خط سے کہتا اور کہتا کہ خط  
 چلائی کہ خط سے کہتا اور کہتا کہ خط

**شماره**  
 ہر وقت میں مل کر لکھو تو شادیں  
 چشتی ایلا تو کو شول کے سوا  
 ہر وقت میں مل کر لکھو تو شادیں  
 چشتی ایلا تو کو شول کے سوا

**شماره**  
 ہر وقت میں مل کر لکھو تو شادیں  
 چشتی ایلا تو کو شول کے سوا  
 ہر وقت میں مل کر لکھو تو شادیں  
 چشتی ایلا تو کو شول کے سوا

کھڑو ابھی کیوں داغ دیا ہے ہوا کو  
 اسی کی مگر پتہ تو کو لے جاتے ہو لوگو

یہ حسن فصاحت کی یہ غیرین بختی  
 پیر کی ہیں جو ان کی تو فیری میں غنی

**شماره**  
 رباعی  
 اکتیہ غلام کی غلامی رونا  
 اور دیدہ مردم کی غلامی رونا  
 چو چو چو چو چو چو چو چو چو  
 چو چو چو چو چو چو چو چو چو

**شماره**  
 رباعی  
 اکتیہ غلام کی غلامی رونا  
 اور دیدہ مردم کی غلامی رونا  
 چو چو چو چو چو چو چو چو چو  
 چو چو چو چو چو چو چو چو چو

**شماره**  
 رباعی  
 اکتیہ غلام کی غلامی رونا  
 اور دیدہ مردم کی غلامی رونا  
 چو چو چو چو چو چو چو چو چو  
 چو چو چو چو چو چو چو چو چو

**شماره**  
 رباعی  
 اکتیہ غلام کی غلامی رونا  
 اور دیدہ مردم کی غلامی رونا  
 چو چو چو چو چو چو چو چو چو  
 چو چو چو چو چو چو چو چو چو

**شماره**  
 رباعی  
 اکتیہ غلام کی غلامی رونا  
 اور دیدہ مردم کی غلامی رونا  
 چو چو چو چو چو چو چو چو چو  
 چو چو چو چو چو چو چو چو چو

**شماره**  
 رباعی  
 اکتیہ غلام کی غلامی رونا  
 اور دیدہ مردم کی غلامی رونا  
 چو چو چو چو چو چو چو چو چو  
 چو چو چو چو چو چو چو چو چو



<p>چرخِ دولت عظمیٰ و شرفِ شادمانی چرخِ کائنات کی پستی و بلندی چرخِ کائنات کی پستی و بلندی چرخِ کائنات کی پستی و بلندی</p>	<p>ایک بول کر دلی رو بہ جاکتا ہو کوئی شہرِ دہشتہ جلا کر دے تا پتھر کی اونٹنی لاسکتا ہو کوئی ضرب اسد اندک دھا سکتا ہو</p>	<p>دکھ کر تیرے اعدا کر لے کر دے دشمنوں کے چوڑے ہاتھ سے جکے دل بند چھپ چھپ کر بپا بنو سوارانِ ناموس عاجی بھار دے آہو چھپ چھپ کر</p>
<p>غل پڑا جگ کو فرزندِ حسنِ آتا ہو لاکھ سے روئے کو اک تشہد دہن آتا ہو</p>	<p>سب پر غالب جو ہوا و پھل بھی بے غالب ہوا گجر و جان علی ابن ابی طالب ہوا</p>	<p>بچہ تو نوشاہی سہرہ کو اوٹھایا رہنم جلوہ نور آتی نفس آیا رہنم</p>
<p>تو کئی جا کر کعبہ بنا دو اور کعبہ تو زمین پر خاخ شہرِ بے رعبہ تو نہال چین جوت صبر میں شہرِ بے رعبہ</p>	<p>دو دوں تیرے تیرے چمکے چمکے دو دوں تیرے تیرے چمکے چمکے دو دوں تیرے تیرے چمکے چمکے دو دوں تیرے تیرے چمکے چمکے</p>	<p>سب بیکار خدا قدرتِ نیران ہو فلک و زمین کا رب تبارک ہو زینتِ انکار ابنِ شہرِ نیران ہو مہینِ طاہر کا سرورِ نیران ہو</p>
<p>اب کوئی آن میں جون مادیان ہو گیا آج زور اسد اندک عیب ان ہو گیا</p>	<p>کب شجاعت سے اوٹھیں رہیں کبھی مارا سچ جو چوچوٹا اوٹھیں تشہد لے مارا</p>	<p>راڈ اسد دفتر سلطان زمین ہو گیا سچ پر اغ اب لہ پاک حسن ہو گیا</p>
<p>اوسکے پوتے کا آہو چو اوسکے جکے داو اسکے لیے عرشِ اوتھو فرزندِ کد کی جگہ دشا کی سوا ب غیر فرزند کا دیندہ ہو گیا</p>	<p>اچھا تیرا سدا دلا دے گنگ آہو جرم تیرا جگہ نہ دلا دے گنگ آہو مستعد نہ تیرے جگہ نہ دلا دے گنگ آہو کچھ نہیں آئیں اب اوسکے دلا دے گنگ آہو</p>	<p>کوئی آئینہ تیرا جگہ نہ دلا دے گنگ آہو پست تافوق یہ تیرا جگہ نہ دلا دے گنگ آہو پستی و ادا دلا دے گنگ آہو پستی و ادا دلا دے گنگ آہو</p>
<p>جیتا بچنے کا نہیں سامنے جو آ گیا آج اس فوج کا بس حاتمہ ہو گیا</p>	<p>وہ نواسے اسد اندک کے تھے یہ پوتا ہو دل مرزا کی کہ اب دیکھو کیا ہو تا ہو</p>	<p>غم میں شادی کی ملاوٹ نہیں جاتی تین دن گذرے کہ پایا نہیں پایا</p>

<p>۱۰۰          کجی سو سو سپہ سالار          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          حامی دین کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۰۱          اس لیے عرض کرتا ہوں          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          دوست رکھنا کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۰۲          ایک کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>حیف کچھ غور زاول میں نہیں کرتا ہوں          شیر بھی معیت روپاہ کہیں کرتا ہوں</p>	<p>قتل تم ہو نہ کہیں ہر ہی دھڑکے          خدا رحمتیں کا ہر بہت پاس ہے</p>	<p>ایسے فرزند کو ملے جو بھی اوسے          کیا جگر پر کہ سنبھالا ہو کایا اوسے</p>
<p>۱۰۳          اور کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۰۴          اور کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۰۵          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۱۰۶          فاطمہ روئیں گی اس بات کا و اوس میں          دروہا پر محمد کا تجھے پاس نہیں</p>	<p>۱۰۷          ہم خوشی ملو کریں تم ہمیں خیر نہ کرو          جاوے شہید کو معیت پر رفا نہ کرو</p>	<p>۱۰۸          ہائیں رہیں وہ سر کھولے چلی آئیں گی          اکو اک اڑھ لگیگا تو وہ بے نیکی</p>
<p>۱۰۹          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۱۰          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۱۱          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۱۱۲          اگو مارا تو شہر عقدہ کشا کو مارا          اگر انھیں مارا تو محبوب خدا کو مارا</p>	<p>۱۱۳          بیجا ہو تو حیات تجھے وادہ نہیں          حسین شہید کے رشتے تو گاہ نہیں</p>	<p>۱۱۴          آج ہی شب کو ہوا سیاہ سحار فاطمہ          کرو جسم اپنی جوانی پہ عذرا فاطمہ</p>

<p>اور جی کو کما اوس نے اپنے جیکو کا دے پوچھا تھے رات کو تین دنے افسے اس وقت میں تیری پانی تو پیو پو کوئی بوتلے ادبی</p>	<p>جائے جس غول پر شمشیر علم کرنا تھا شیر نر کے نیچان کو قلم کرنا تھا لنگھام کو جھلے میں کمر کرنا تھا جینا چھ جانا تھا جو لگے سے لہر کرنا تھا</p>	<p>شاہ و ناز نے تخت پایا بون قلم کرنا تھا ابن نعیر اثر سے سوکھ کرنا تھا پاجا کا خط بر سر وقت میں کرنا تھا تین دنے تین اظھر کو طالع کرنا تھا</p>
<p>وہ تو میں دل کے غنی صبری فرما میں تھے چو نکو مگر سپاس عیش آئے میں</p>	<p>عزق آہن میں جو تھے وہ بھی پاس تھے ایک ضرب سے تو دس خوف مر جائے تھے</p>	<p>سہلو جو سچ میدان اس مر جائی قائم جا کے کو شری پر اب پھر پو پانی قائم</p>
<p>چرخ کے سحر گنگم کرنا تھا پانی نے میں عالم تو نہیں ملنے کا سقا قائم کر کے میں نے نفع ہو جا جو بد میں تری نفع میں آج ہو جا</p>	<p>کر گئے سپینہ غازی مٹھا آگھا اس غور کو اور فوج میں جیتا چھوڑا گین ڈیسرو والی طرف صیاب لیا سیا بڑوہ دو مسار کو کوٹورا</p>	<p>اتنی باتوں میں لحدین جو وقت پایا پشت قائم کر کے میں نے شیدائی گھر گالا کو فوج میں پوچھ کرنا تھا میر ظلم کا افسانہ بد میں آج پایا</p>
<p>کہو کہ سپاسوں کی ہزاروں لدا لیں آج قائم کر کے بھی ماتحتی صفائی لیں</p>	<p>داد مر واریہ شاہ دوسرا دیتے تھے بازگ اٹھ کی ہر بار جدا دیتے تھے</p>	<p>حال فقیر مر التشنہ وہن دو لہکا کا ہو گیا تیرو نے قربان بدن دو لہکا کا</p>
<p>کے بلبل میں قائم کرنا تھا جائے نفع سے لگو کے کو کھانا تھا جیکو وہ برف سر پر بغیر قی کا ہار میر نے قی کے کمر کو آب ناز</p>	<p>کھلے نوشادہ صدر نقیدہ جا دو کے کرتے تھے شہر میں چھوڑا اور لب خند کھاتے تھے بادیہ تر اعطش اعطش اور مالک عوف</p>	<p>کھلے چھوچھو کر کھلے کرنا تھا خوشین تر تیرے تقی میں کھلے کرنا تھا جوں کان کاوتے ہوئی تو تیرے میں کھلے کرنا تھا عن صابر میں آگن نہ جا تو جا</p>
<p>وم میں وہ نفع ہزاروں کو نکار کا رہک ہر وار پر شمشیر قضا کر فی تھی</p>	<p>جنگ سر کردوں میں تر جو چھوڑا سپاس حضرت کے دینی ہر کھلے پانی</p>	<p>دیر یک میں ملے رہے خانہ زمین پر قائم بر چھو کھا کر گرسگوڑے زمین پر قائم</p>

<p>۱۳۱</p> <p>نور فتح علی گڑھ کے سب سے بہان نور فتح علی گڑھ کے سب سے بہان نور فتح علی گڑھ کے سب سے بہان</p>	<p>۱۳۲</p> <p>پوگیا خیرہ دوستوں میں کلم پوگیا خیرہ دوستوں میں کلم پوگیا خیرہ دوستوں میں کلم</p>	<p>۱۳۳</p> <p>کو دین چھوٹی سی لاش کا حال کو دین چھوٹی سی لاش کا حال کو دین چھوٹی سی لاش کا حال</p>
<p>۱۳۴</p> <p>پہننے داماد شہر نشہ جگر کو مارا پہننے داماد شہر نشہ جگر کو مارا پہننے داماد شہر نشہ جگر کو مارا</p>	<p>۱۳۵</p> <p>تھام کر دل کو پکارتے تھیرے قاتل تھام کر دل کو پکارتے تھیرے قاتل تھام کر دل کو پکارتے تھیرے قاتل</p>	<p>۱۳۶</p> <p>اب نہیں صبر میں دیتی ہوں مائی خالق اب نہیں صبر میں دیتی ہوں مائی خالق اب نہیں صبر میں دیتی ہوں مائی خالق</p>
<p>۱۳۷</p> <p>پوگیا خیرہ دوستوں میں کلم پوگیا خیرہ دوستوں میں کلم پوگیا خیرہ دوستوں میں کلم</p>	<p>۱۳۸</p> <p>پوگیا خیرہ دوستوں میں کلم پوگیا خیرہ دوستوں میں کلم پوگیا خیرہ دوستوں میں کلم</p>	<p>۱۳۹</p> <p>پوگیا خیرہ دوستوں میں کلم پوگیا خیرہ دوستوں میں کلم پوگیا خیرہ دوستوں میں کلم</p>
<p>۱۴۰</p> <p>پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو</p>	<p>۱۴۱</p> <p>پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو</p>	<p>۱۴۲</p> <p>پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو</p>
<p>۱۴۳</p> <p>پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو</p>	<p>۱۴۴</p> <p>پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو</p>	<p>۱۴۵</p> <p>پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو</p>
<p>۱۴۶</p> <p>پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو</p>	<p>۱۴۷</p> <p>پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو</p>	<p>۱۴۸</p> <p>پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو</p>
<p>۱۴۹</p> <p>پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو</p>	<p>۱۵۰</p> <p>پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو</p>	<p>۱۵۱</p> <p>پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو پہلے جو میدان میں گیا ہو لوگو</p>

<p>عاشق چرخ سنتے ہی فوٹھانے لگا لاش کو ڈال کے گھوڑے پہ چڑھ کر دھنچے پہ چڑھ کر پہنچا بھول تباہ سہا جاتے ہیں یہ سے بعد نالہ و آہ</p>	<p>عاشق کے رونے سے تاج پڑھتا تھا لاش دارا کی سند پر شاہی لکڑ دیکھ کر کہہ دیا کہ کاش کاش جاک پر پر پر پر پر پر پر پر</p>	<p>عاشق پیر والی کو فوٹھانے لگا سہا جاتے ہیں یہ سے بعد نالہ و آہ چاندی چاندی چاندی چاندی سہا جاتے ہیں یہ سے بعد نالہ و آہ</p>
<p>لاش گھوڑے سے اور تروائے کو آگے فاطمہ راڈ کو رند سالہ بچھاؤ بھین</p>	<p>شرم سے منہ بھی اندر نہ کو دو لہن چلی بید کی طرح سے سر تا بہ قدم کا پتی تھی</p>	<p>دیکھتی ہو نہیں جو منت مجھے دکھلائی ہو بد نصیبو نکو بھلا موت کہیں آئی ہو</p>
<p>عاشق کے پیچھے سے نہ پھرتا دوری چوچکا کیوں اور نہ کیا قسم پیشے لاش میں لایا برون کا قسم دو جھار لگا لگا لگا لگا لگا</p>	<p>عاشق کے پیچھے سے نہ پھرتا دوری چوچکا کیوں اور نہ کیا قسم پیشے لاش میں لایا برون کا قسم دو جھار لگا لگا لگا لگا لگا</p>	<p>عاشق کے پیچھے سے نہ پھرتا دوری چوچکا کیوں اور نہ کیا قسم پیشے لاش میں لایا برون کا قسم دو جھار لگا لگا لگا لگا لگا</p>
<p>لاش لیجاؤ تم اب مرے کو میں جاؤنگا اپنا منہ فاطمہ کبر کو نہ دکھلاؤنگا</p>	<p>یہ مجھے چھوڑ گئے خاک اوڑھ لے کیے کیا بنایا تھا دو لہن راڈ بنائے کے لیے</p>	<p>بد سزا موت ہو میرا راڈ کا بیٹا صاحب کس طرح کا رنگی کہیں کا رندا چاہا</p>
<p>عاشق کے پیچھے سے نہ پھرتا دوری چوچکا کیوں اور نہ کیا قسم پیشے لاش میں لایا برون کا قسم دو جھار لگا لگا لگا لگا لگا</p>	<p>عاشق کے پیچھے سے نہ پھرتا دوری چوچکا کیوں اور نہ کیا قسم پیشے لاش میں لایا برون کا قسم دو جھار لگا لگا لگا لگا لگا</p>	<p>عاشق کے پیچھے سے نہ پھرتا دوری چوچکا کیوں اور نہ کیا قسم پیشے لاش میں لایا برون کا قسم دو جھار لگا لگا لگا لگا لگا</p>
<p>مادر خاں کو مقتول کو پڑ سا دیجیے راڈ بیٹی کو ذرا اچل کھلا سا دیجیے</p>	<p>وجہ آرزو کی کیا تھی جو منہ موڑ گئے آپ جہنم کو گئے جھکو بیان چھوڑ گئے</p>	<p>سہرا بان پہ ردا لکے اوڑھا دیو فیدت آپکی ہو کہو میٹھا دیکھا کوں</p>

<p>مثنوی          زنجیر جہنم کی مانند تھی          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا</p>	<p>مثنوی          زنجیر جہنم کی مانند تھی          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا</p>	<p>مثنوی          زنجیر جہنم کی مانند تھی          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا</p>
<p>دل کا پیر کوئی ارمان نکلتے ندیا          ہاتھ یہ جوڑ ابھی تھمتے بدلتے ندیا</p>	<p>والی حق میں کس طرح کہیں فرماتے ہو          سدا پرست تھی دولہا کو بہنوئی ہو</p>	<p>جیتے ہی بس اسی غم میں مجھے وصال کئے          ابن زہرا کی مداحی میں ادا کئے</p>
<p>مثنوی          زنجیر جہنم کی مانند تھی          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا</p>	<p>مثنوی          زنجیر جہنم کی مانند تھی          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا</p>	<p>مثنوی          زنجیر جہنم کی مانند تھی          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا</p>
<p>رسم دنیا کی ہر ایسی بکس و عننا کی          پہنودہ گئی رائے و فکری پر تو شکری</p>	<p>یہ نشانی تھیں میں سوختہ تن و دہی ہوں          اپنے سر کی تھیں چادر کا کفن تھی ہوں</p>	<p>یہ نشانی تھیں میں سوختہ تن و دہی ہوں          اپنے سر کی تھیں چادر کا کفن تھی ہوں</p>
<p>مثنوی          زنجیر جہنم کی مانند تھی          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا</p>	<p>مثنوی          زنجیر جہنم کی مانند تھی          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا</p>	<p>مثنوی          زنجیر جہنم کی مانند تھی          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا          جس کی ہر کڑی میں درد تھا</p>
<p>بیتے کو کسی جگہ میں پنھا و محبو          ایک کالی کھنی لاکے پنھا و محبو</p>	<p>کو لکھو کو کو مان دو لکھ لکھ لکھ لکھ          گر یہ قاطعہ زہر کی سدا آئے لکھ</p>	<p>کو لکھو کو کو مان دو لکھ لکھ لکھ لکھ          گر یہ قاطعہ زہر کی سدا آئے لکھ</p>



<p>چو لا شقی بچن پے جلالت گلزار شبنم بویاں ہوا کی بارش کے گل گلکے نذر خیم شاد سرگرم کر دیتی پوچھتاں گدگد</p>	<p>۴۷ امدادہ آفتاب کا دھچکا کمان خاک جی جی فوٹے دھبے جلالت درویشی روٹی پر تار کھانے کا خوف نہ پچھتاں کھانے کا</p>	<p>۴۸ پایا جو خن سپاہ خدا تین رات کی ساحل سے سرنگین محض موجد لڑائی کی</p>
<p>۴۹ چلنا وہاں دھچکے جو کھانے کا مرغان پاش کی خوش آمدت وہ آتے تار بندہ مودت کا سردی ہوا دیکھتے زیادہ بہت</p>	<p>۵۰ اوج زمین کا سبوتاں سے کو سون کا سبوتاں سے خاک جی جی فوٹے دھبے جلالت درویشی روٹی پر تار کھانے کا</p>	<p>۵۱ کھا کھائے اوس اور بھی سبز ہوا تھا موبوٹے دامن صحر اجمرا ہوا</p>
<p>۵۲ وہ چوچوں کا دھچکا اوج خاک جی جی فوٹے دھبے جلالت درویشی روٹی پر تار کھانے کا خوف نہ پچھتاں کھانے کا</p>	<p>۵۳ وہ چوچوں کا دھچکا اوج خاک جی جی فوٹے دھبے جلالت درویشی روٹی پر تار کھانے کا خوف نہ پچھتاں کھانے کا</p>	<p>۵۴ وہ چوچوں کا دھچکا اوج خاک جی جی فوٹے دھبے جلالت درویشی روٹی پر تار کھانے کا خوف نہ پچھتاں کھانے کا</p>

<p>۱۰۱          ہاں ملک و سرحد سے ملے جانے          چلائے تھے یہاں تو تان تان کے          دسکین میں بادشاہ وہ عالم کا          دیکھ لے کر تھے تان تان کے</p>	<p>۱۰۲          زمین کی اضطراب سے تان تان کے          فرمایا ہی بہن میری افق میرا          یاد آ کر حسرت کو اس وقت کا          دیکھیں یہاں تو تان تان کے</p>	<p>۱۰۳          تو دیکھیں یہاں تو تان تان کے          بولنا بدین لیکے وہ فرستادہ کی          چلی میری یہاں تو تان تان کے</p>
<p>۱۰۴          ہرگز کرینگے پاس نہ احمد کی آل کا          رہتی بہ خون بہا لگے زہر کے آل کا</p>	<p>۱۰۵          واہ اپنے قول کا ہر دم خیال ہو          بھینا حسین مجھ صادق کالال ہو</p>	<p>۱۰۶          روٹا یہ سبب بہن میری تان تان کے          مرے چلے بہن آپ مجھے گھر میں چھوڑ کے</p>
<p>۱۰۷          کچھ نہ کہہ سکتا تھی وہ عالم کا          غلے میں کیا کوئی تان تان کے</p>	<p>۱۰۸          چپن میں جو زبان سے کہا ہے          کھا لیتے تھے میری تان تان کے</p>	<p>۱۰۹          معلوم ہو گیا کہ نہ اب تان تان کے          چلائی تھی وہ تان تان کے</p>
<p>۱۱۰          کبھ لے سکے بال حرم ساتھ ساتھ          شہنشاہ میں شاہ دین کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۱۱۱          اب تان تان کا وفا طے ہو گیا          ہو گئی کبھی نہ وعدہ خلائی یہ</p>	<p>۱۱۲          فرق میں محکوم جیسے کہ تان قبول ہو          اچھا سدھارو اگر تان قبول ہو</p>
<p>۱۱۳          کچھ نہ کہہ سکتا تھی وہ عالم کا          غلے میں کیا کوئی تان تان کے</p>	<p>۱۱۴          چپن میں جو زبان سے کہا ہے          کھا لیتے تھے میری تان تان کے</p>	<p>۱۱۵          معلوم ہو گیا کہ نہ اب تان تان کے          چلائی تھی وہ تان تان کے</p>
<p>۱۱۶          ہرچھٹیکو کون سا چھٹیکو آپ کا          نہ ماٹھا آسلی مجھے اب نہ باب کا</p>	<p>۱۱۷          خاصان حق کا خلق میں قریب بند ہو          صابر رہو کہ صبر خدا کو پسند ہو</p>	<p>۱۱۸          ان سرگ گل سے ہو تو لکے صد امام ہو          سو لکھ ہر سو لکھ ہیں کہ تم شہنشاہ ہو</p>

<p>۷۱ میرا کہن کا کیا کر آئندہ اب بہار ہم پانی پانی جابے میں غم میں جاؤں سکھتی زبان دکھائے میں نے غم سے تھکاؤں</p>	<p>۷۲ وہ کوئی گھر جو مجھ کو دیکھ کر خجلی صفا کو دیکھ کر میرا دل چاہی زیر کی طرح جو میرا دل چاہی</p>	<p>۷۳ اون سب گلوں میں کی گئی تھی تھا جی جی جابے میں غم میں جاؤں خجلی صفا کو دیکھ کر میرا دل چاہی</p>
<p>حق سے کہو بتوں کے جالی پر رحم کر یا رب ہماری تشدد مانی پر رحم کر</p>	<p>کہتے تھے سب چڑھائے ہوئے آستین کو آقا ابھی کہیں تو اولاد دین زمین کو</p>	<p>مشرقی غمی لب پہ گو کہ نہ پالی لہجہ تھا دیکھا جو عورت تو میں بھی قریب تھا</p>
<p>۷۴ چاندنی کی گودی اور تیرا دل روئے ہو جلتا آبدیدہ صحنہ چلی زینت پر روشنی آفتاب نور پڑھنے کے درود و دریاں و شجر</p>	<p>۷۵ شیخ الطوفان عزیز شہ آسمان و کار خجلی صفا کو دیکھ کر میرا دل چاہی زیر کی طرح جو میرا دل چاہی</p>	<p>۷۶ کتنے تھے مسکراتے ہیں اب قیدم عرصہ کی کیا سوا ازل اب قیدم آزادہ و عجاوب و دھڑکتے ہیں اب قیدم</p>
<p>چو ماادب سے پائے امام انام کو خم ہو گئے تمام نمازی سلام کو</p>	<p>مہر چند باغ و سر کو کیا کیا ملا نہیں اتنک تو اس روش کا کوئی گل کھلا نہیں</p>	<p>نام و برقی قلع سے جل جائیں تو مہسی دب و دب کے سور چوٹے کھل جائیں مہسی</p>
<p>۷۷ حق کے دی مصداق ہر دانش و جا کوئی جو ان کوئی شوق کوئی قانونین بد جو اس راہ میں ہیں کتنے تھے روشن بین عجب کا پون</p>	<p>۷۸ خلق و خلق حسی او نیچے تھی من او نیچے تھی خفا و خیم تھی نور او نیچے تھی زلی او نیچے تھی نور او نیچے تھی زلی او نیچے تھی</p>	<p>۷۹ کتنے تھے کھلے کھلے اعلیٰ کتب صدف سے ملانے میں تھی کتب دور و دور سے ملانے میں تھی کتب دور و دور سے ملانے میں تھی کتب</p>
<p>مانگو دعا کہ آج یہ مرنا سب ہو قربان ہوں میں ہیں ہر رشتہ میں</p>	<p>غازی تھے صف شکن تھے دلیر تھے جسمیں علی رہے اوسی ہر شے تھے</p>	<p>طاقت نہیں کچھ میں نہیں دانی پیاس میں دیکھتا ہوں ہر شے تھے</p>

<p>مرثیہ اس فوج بن بھرتی کا کہہ دو کہ کس مارا جا جا بگو کہ جسے ملک بکیت منت پر اون غم میں کیسی سلطان کی مہم چھوڑ چھوڑ کر کاشیہ سنگھ نے</p>	<p>مرثیہ گو یا تو زمین بدلتی ہے بن بن بن مثال کانڈ غم غم غم غم غم غم غم غم غم خانہ غم غم غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>مرثیہ مردان اختتام علمدار تھے مردان تھاجس جی کے تھوڑے تھوڑے مردان صفا دیکھو کہ وہ کجا گروہ مردان کا دیکھو کہ وہ کجا گروہ</p>
<p>مرثیہ بائیں ابھی تو کشتہ تیغ دو دم کرین ہم نچوٹے ہاتھ نکو او سکے تلم کرین</p>	<p>مرثیہ نوس برس کا سن تھا ملکہ کیا دیر تھے تھے بھی شیر حق کے گھرانے کے شیر تھے</p>	<p>مرثیہ دل کا پتہ تھے دیکھ کے تھوڑے لیر کے گو با سپاہ غم تھی پتے میں شیر کے</p>
<p>مرثیہ بائیں ابھی تو کشتہ تیغ دو دم کرین ہم نچوٹے ہاتھ نکو او سکے تلم کرین</p>	<p>مرثیہ دو دن تو تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے ماضی تھے کہ یاد تو تھوڑے تھوڑے</p>	<p>مرثیہ اک سو چیل غفلت تھی تھوڑے تھوڑے روشن تھے تھوڑے تھوڑے تھوڑے</p>
<p>مرثیہ چولا ہوا چمن تھا امام ام کے ساتھ تھا ناشی جوانو کا غم غم غم غم</p>	<p>مرثیہ گھر سے طلب کیا تھا اسی اعتقاد پر لعنت خدا کی مذہب ابن زیاد پر</p>	<p>مرثیہ جرات نثار ہوئی تھی اوس سرفروزش پر شملہ چٹا تھا سبز عمامے کا دوش پر</p>
<p>مرثیہ اندسے فنیں جلوہ ابن زینت رنگی زینت کو تھے تھوڑے تھوڑے</p>	<p>مرثیہ نہایت سے سکو سافرت سے دعا یہ ظالم غریب پر بیکیں پر بہت</p>	<p>مرثیہ ملاؤ تول کے دست تالی بن لے تھے خون بہا تھے ہم اس دانی بن</p>
<p>مرثیہ کیتی لرز گئی دل لونا دہل گئے نیر سر نہ کھانوں کے چلوئے مل گئے</p>	<p>مرثیہ ایسی کبھی وکیل پہ آفت پڑی ہمیں سنت میں ہم کہ لاش بھی ایسک گڑھی ہمیں</p>	<p>مرثیہ ساعد فروغ دیتے تھے تارنگہ کو و کھلائی تھیں ہتھیلیاں آئینہ ماہ کو</p>

مرثیہ پیرائیں

<p>مرثیہ تکلیف سے تیرے بوجھ پر سیر خیر چلیے ہیں کہنے کی تیرے کیا کلام نہاں رہیں غلام دلان فوج غلام میں پہلے چھلکنا ہوں بننا دل کو غلام</p>	<p>مرثیہ راہی کو عدم سے جو چھوڑ دینا کلے ڈھانکنا تو تیرے دیکھ کے کہ ماتر نہ تو تیرے کی جھلکے ادھر ادھر کس کا کھلے چھوڑے اس کو نہ تیرے</p>	<p>مرثیہ بمبارام کی لگنے لگنے اور کھانے کی نہاں رہیں کہنے کی تیرے کیا کلام نہاں رہیں غلام دلان فوج غلام میں پہلے چھلکنا ہوں بننا دل کو غلام</p>
<p>مرثیہ ہو شاق مجھ کو خلق میں جہاں حسین کا کیا رشتہ ہوں ہدف ہو جو حسین کا ہو شاق مجھ کو خلق میں جہاں حسین کا کیا رشتہ ہوں ہدف ہو جو حسین کا</p>	<p>مرثیہ اولائیں صفین جہاد وہ دیکھ پھر سر آخر زمین پہ سر چھپاں کھا کھا کر اولائیں صفین جہاد وہ دیکھ پھر سر آخر زمین پہ سر چھپاں کھا کھا کر</p>	<p>مرثیہ اولاد اپنی لڑکھ کے دن گریباؤنگی میں قاطعہ کو مشرین کیا دیکھ گنگی اولاد اپنی لڑکھ کے دن گریباؤنگی میں قاطعہ کو مشرین کیا دیکھ گنگی</p>
<p>مرثیہ لکھا جو چھلکے وہ ملک میں شکر کیا رشتہ ہے چھلکے میں ہزار شکر لکھا جو چھلکے وہ ملک میں شکر کیا رشتہ ہے چھلکے میں ہزار شکر</p>	<p>مرثیہ نہاں رہیں کہنے کی تیرے کیا کلام نہاں رہیں غلام دلان فوج غلام میں پہلے چھلکنا ہوں بننا دل کو غلام نہاں رہیں کہنے کی تیرے کیا کلام</p>	<p>مرثیہ نہاں رہیں کہنے کی تیرے کیا کلام نہاں رہیں غلام دلان فوج غلام میں پہلے چھلکنا ہوں بننا دل کو غلام نہاں رہیں کہنے کی تیرے کیا کلام</p>
<p>مرثیہ افنا وہ خاک و خونین وہ اہل تمیز تھے بان کچھ رفیق باقی تھے اور کچھ عمر تھے افنا وہ خاک و خونین وہ اہل تمیز تھے بان کچھ رفیق باقی تھے اور کچھ عمر تھے</p>	<p>مرثیہ رہنے بہن کے دیکھ کو تیرے لایکے صف ماتمی بچاؤ کہ لائے اب لایکے رہنے بہن کے دیکھ کو تیرے لایکے صف ماتمی بچاؤ کہ لائے اب لایکے</p>	<p>مرثیہ جاری بہن اٹک خون مرھا تیرے پر آب سے زمین میں کے آگے جانہیں سکی حجاب سے جاری بہن اٹک خون مرھا تیرے پر آب سے زمین میں کے آگے جانہیں سکی حجاب سے</p>
<p>مرثیہ سبقت قائمہ زلف کا سبب تھے چھوڑے غریب غریب غریب غریب سبقت قائمہ زلف کا سبب تھے چھوڑے غریب غریب غریب غریب</p>	<p>مرثیہ نہاں رہیں کہنے کی تیرے کیا کلام نہاں رہیں غلام دلان فوج غلام میں پہلے چھلکنا ہوں بننا دل کو غلام نہاں رہیں کہنے کی تیرے کیا کلام</p>	<p>مرثیہ نہاں رہیں کہنے کی تیرے کیا کلام نہاں رہیں غلام دلان فوج غلام میں پہلے چھلکنا ہوں بننا دل کو غلام نہاں رہیں کہنے کی تیرے کیا کلام</p>
<p>مرثیہ ماتر نہ ہو احرم میں امام جلیل کے تیرے فتنے کدورت ہو گئے پورے تحصیل کے ماتر نہ ہو احرم میں امام جلیل کے تیرے فتنے کدورت ہو گئے پورے تحصیل کے</p>	<p>مرثیہ نہاں رہیں کہنے کی تیرے کیا کلام نہاں رہیں غلام دلان فوج غلام میں پہلے چھلکنا ہوں بننا دل کو غلام نہاں رہیں کہنے کی تیرے کیا کلام</p>	<p>مرثیہ نہاں رہیں کہنے کی تیرے کیا کلام نہاں رہیں غلام دلان فوج غلام میں پہلے چھلکنا ہوں بننا دل کو غلام نہاں رہیں کہنے کی تیرے کیا کلام</p>

<p>۴۴۴ سید علی امام دوعالم کے نقیب یا قیام کو ان کی عیادت کے لئے حضرت کے گناہ چاہا ہونہ وہ دونوں ہم سرواں کے لئے تو قیامت ہوئی یہاں</p>	<p>۴۴۵ اب بھی اگر زندگی بچا سوراں کہ ابھی کچھ بچنے کیلئے ہے ہم آمان دلا کر شہداء کی عیادت زیر قدم ہوا کہ کوئی ہم پر عیادت</p>	<p>۴۴۶ تم بھی کچھ اپنے باپ کا سدا سدا آفتابین آج بھی عیادت میں وہ شہداء کو بھی خداوند کو لئے یہ دونوں صلوئے کر رہیں کہ بلا کا کوئی ہو نہ</p>
<p>۴۴۷ تم بھی جیل رہو گے سدا جہ کے سامنے شرائیک حسن بھی محمد کے سامنے</p>	<p>۴۴۸ کیا دخل ہے آگے جو وہ شہداء رہوں عباش ہوں کہ اکبر علی قاتل</p>	<p>۴۴۹ راہی رہنا ہے حق پہ بصدار زور ہو حیدر سے ہم تہوں سے ہم خود ہو</p>
<p>۴۴۹ جو مر رہا وہ دین کی عیادت کہ ابھی بچنے کی وجہ سے یہاں جلدی وہ بچنے کے سدا عیادت میں قیام ہو چکا ہے یہاں کی عیادت</p>	<p>۴۵۰ جو کچھ ہے کہ بچنے کی وجہ سے آکھو عیادت میں وہ بچنے کی وجہ سے وہ بچنے کی وجہ سے یہاں کی عیادت سدا عیادت میں وہ بچنے کی وجہ سے</p>	<p>۴۵۱ وہ بچنے کی وجہ سے یہاں کی عیادت صد سے وہ بچنے کی وجہ سے کہ ابھی بچنے کی وجہ سے یہاں کی عیادت وہ بچنے کی وجہ سے یہاں کی عیادت</p>
<p>۴۵۲ بیا تمہیں ہر آئی ہر آکر زور اب وہ کرو کہ عیادت میں رہے آبرور</p>	<p>۴۵۳ بستی تمام لگائی وہاں ہر گھس شادی کا گھر جو تھا وہ عیادت میں</p>	<p>۴۵۴ وہ مستعد ہیں عیادت کے واسطے ہم کیلئے ہیں لاش اوٹھانے کے واسطے</p>
<p>۴۵۴ ماوراء النہر کو بچنے کے واسطے ابھی بچنے کی وجہ سے یہاں کی عیادت جانبین ہر آکر زور حضرت کی عیادت میں وہ بچنے کی وجہ سے</p>	<p>۴۵۵ اس کی عیادت میں وہ بچنے کی وجہ سے تلاوہ میں رہی ہو چکا ہے چاک ہو اس زندگی پر حقیقت وہ بچنے کی وجہ سے اب کوئی دم میں وہ بچنے کی وجہ سے</p>	<p>۴۵۶ وہ بچنے کی وجہ سے یہاں کی عیادت فراہم ہو چکا ہے عیادت میں رضعت کو وہ بچنے کی وجہ سے کہ ابھی بچنے کی وجہ سے یہاں کی عیادت</p>
<p>۴۵۷ رہیں جیل سے مرنے کو پہلے ہی سب سے ہم رو کا چپانے کہ نہ سکے کچھ ادب سے ہم</p>	<p>۴۵۸ آلی تباہی ال بستی کے حب زہر سر عہد شامیو کا امام حجاب زہر</p>	<p>۴۵۹ صاحب بہن سپر دعوہ اس اجل کو مشکل کشا کی ہوئی ہو مشکل کو حل کو</p>







<p>جمع اے کھانہ پہنچا دینا جو پھر وہ مقام گھر دار خانہ کھانہ کے جو پھر وہ مقام وادیہ اسکا کہ گھر دار خانہ کے جو پھر وہ مقام تاریخ جگہ جگہ کے جو پھر وہ مقام</p>	<p>جمع مطابق اس وقت وہ مقام عرق سلاج ازرق خانہ کے جو پھر وہ مقام اوس کا کہ گھر دار خانہ کے جو پھر وہ مقام تاریخ جگہ جگہ کے جو پھر وہ مقام</p>	<p>جمع کھانہ پہنچا دینا جو پھر وہ مقام دشمن تو ان کا کہ گھر دار خانہ کے جو پھر وہ مقام بولانا اوس کا کہ گھر دار خانہ کے جو پھر وہ مقام بان جگہ جگہ کے جو پھر وہ مقام</p>
<p>جان اوسکی ہونین جسکو نہ جاگہ جگہ ملی ہیلو میں ہر جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی</p>	<p>رکنا ہر جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی جگہ کی سمانہ اسکو اوس جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی</p>	<p>رہا اوس جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی ہیوہ بنا دوسرے جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی</p>
<p>جمع جگہ دہلی کے نہ جسکو جگہ ملی نیزستان و نیزستان کے نہ جسکو جگہ ملی قائم جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی اصدا چو چو کے نہ جسکو جگہ ملی</p>	<p>جمع جگہ دہلی کے نہ جسکو جگہ ملی نیزستان و نیزستان کے نہ جسکو جگہ ملی قائم جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی اصدا چو چو کے نہ جسکو جگہ ملی</p>	<p>جمع جگہ دہلی کے نہ جسکو جگہ ملی نیزستان و نیزستان کے نہ جسکو جگہ ملی قائم جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی اصدا چو چو کے نہ جسکو جگہ ملی</p>
<p>پیدل تو اوس قطار کے نہ جسکو جگہ ملی دو دو سوار کے نہ جسکو جگہ ملی</p>	<p>فرق ہنگام نہ جسکو جگہ ملی لو کے نہ جسکو جگہ ملی</p>	<p>خلعت ملی کے نہ جسکو جگہ ملی سراسر کا نہ جسکو جگہ ملی</p>
<p>جمع وہا لینا جو جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی لامع جو جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی جوان سر ایک جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی جہو و جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی</p>	<p>جمع وہا لینا جو جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی لامع جو جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی جوان سر ایک جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی جہو و جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی</p>	<p>جمع وہا لینا جو جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی لامع جو جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی جوان سر ایک جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی جہو و جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی</p>
<p>آگہ ہندی اہل کو جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی گھوڑ و نہ تن جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی</p>	<p>بیشو نکو نہ جسکو جگہ ملی جنگ از ماہین سوہین جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی</p>	<p>کام کے نہ جسکو جگہ ملی پشتی ہر کو کو کی تو مدد کو جگہ کے نہ جسکو جگہ ملی</p>

<p>۵۸۵</p> <p>بیکار کو روئے کے بموجب وہ خیر سے آواز دی تیرے لیے کہ فی القادر العظم جانبوجی کو بار بار دعا کرنا چاہیے</p>	<p>۵۸۶</p> <p>تیرے لیے جو کچھ دعا ہے اس کے لیے دعا کھاؤ وہ تیرے لیے کہ اس کے لیے دعا کھاؤ وہ تیرے لیے کہ اس کے لیے دعا</p>	<p>۵۸۷</p> <p>خداوند تعالیٰ نے تیرے لیے دعا کھاؤ وہ تیرے لیے کہ اس کے لیے دعا کھاؤ وہ تیرے لیے کہ اس کے لیے دعا</p>
<p>۵۸۸</p> <p>جو موت کچھ شفی کو نہ اوس دم نظر پڑا انکھیں کھلیں تو وہ جہنم نظر پڑا</p>	<p>۵۸۹</p> <p>اکدم میں دی شکست نکالو ثواب لے غل غفافس کی تیلیں توڑیں دعا کرنا</p>	<p>۵۹۰</p> <p>دشمن کو اپنی ضرب طمانچہ قضا کا ہو اکولی وار کر جو ارادہ و غاکا ہو</p>
<p>۵۹۱</p> <p>چھٹیاں دوسروں کو اسکا کتبہ نہ تائے جو وہ گزراں اس کے لیے دعا</p>	<p>۵۹۲</p> <p>کریں کہ گریہ نہ کرنا دعا کھاؤ وہ تیرے لیے کہ اس کے لیے دعا</p>	<p>۵۹۳</p> <p>خداوند تعالیٰ نے تیرے لیے دعا کھاؤ وہ تیرے لیے کہ اس کے لیے دعا کھاؤ وہ تیرے لیے کہ اس کے لیے دعا</p>
<p>۵۹۴</p> <p>یون دو کیا عمو دوسرا بکار کو صبر طرح تیغ تیز اوڑا دے خیار کو</p>	<p>۵۹۵</p> <p>ہمراہ اوسکے تیغ بکھن سو سوار تھے اور اس طرف مدد کو شہ ذوالفقار تھے</p>	<p>۵۹۶</p> <p>یون قطع او گلیاں ہوں ہاوس تیرے لیے جیسے کوئی فلم کرے شاخیں وخت کی</p>
<p>۵۹۷</p> <p>نہ تیرے لیے دعا ہے جو دعا ہے نہ تیرے لیے دعا ہے جو دعا ہے</p>	<p>۵۹۸</p> <p>نہ تیرے لیے دعا ہے جو دعا ہے نہ تیرے لیے دعا ہے جو دعا ہے</p>	<p>۵۹۹</p> <p>نہ تیرے لیے دعا ہے جو دعا ہے نہ تیرے لیے دعا ہے جو دعا ہے</p>
<p>۶۰۰</p> <p>لو تا وہ کیا کہ تیرے لیے دعا ہے اک نامہ میں نہ سر تھانہ باز نہ شاہ ہے</p>	<p>۶۰۱</p> <p>یہ سیکے اوسنے ڈھال کو چہرہ پہ گولیاں پتلی کو چھیا کی شاخیں پر و لیا</p>	<p>۶۰۲</p> <p>چلے جو کھینچنے کے سرکش کو تاک کے رستم کی روں چھپ گئی تو وہیدر خاک کے</p>

<p>۱۹۹۹ چنانچہ ہر وقت میں میں چاہتا ہوں کہ از حق بگوں اور حق اللہ اعدا جس کی غضب سے سزا دینی ہو میں خود سے بچنے کے لیے</p>	<p>۱۹۹۹ اگر کسی کو سلطان کا تاج و تاج کی شرف و اعلیٰ اور اس کا تاج و تاج کی شرف و اعلیٰ اور اس کے تاج کی شرف و اعلیٰ</p>	<p>۱۹۹۹ جیسا کہ قبلا کہل کھن کھن کھن کھن کھلا پر سے وہ دو سا چنگھان ہوا</p>
<p>۱۹۹۹ خاک کی بجائے ہم سر آہ و بکا کرو دو طہہ آہنی ہر ہر ہر ہر ہر</p>	<p>۱۹۹۹ تو فلا جہان کو کریم و کریم بار بکا اسے کہ لڑکا کریم</p>	<p>۱۹۹۹ جیسا کہ قبلا کہل کھن کھن کھن کھن کھلا پر سے وہ دو سا چنگھان ہوا</p>
<p>۱۹۹۹ اوس خط انور میں جس میں زبان سے اس کے تاج کی شرف و اعلیٰ اور اس کے تاج کی شرف و اعلیٰ</p>	<p>۱۹۹۹ فصل بکا کریم میں اگرچہ لوگوں میں اس کے تاج کی شرف و اعلیٰ اور اس کے تاج کی شرف و اعلیٰ</p>	<p>۱۹۹۹ اگرچہ میں اس کے تاج کی شرف و اعلیٰ اور اس کے تاج کی شرف و اعلیٰ</p>
<p>۱۹۹۹ میرے تاج کی شرف و اعلیٰ رکھ رہے ہیں کہ تو اس پناہ میں</p>	<p>۱۹۹۹ عجیب اس روئے میں علی اکبر ایسا ہی کہ سب سے بڑا</p>	<p>۱۹۹۹ کتنی ہی یہ زہر بدن بد خصال میں بکرا ہو پہل دست کو لہے کے جال میں</p>
<p>۱۹۹۹ ایک بار وہ میں نے دو بار وہ میں نے</p>	<p>۱۹۹۹ کھلا کہ میں نے میں نے</p>	<p>۱۹۹۹ اگرچہ میں نے میں نے</p>
<p>۱۹۹۹ شیر کے آفتاب کا وقت غروب ہو دو لہاتے ہیں کہ اوٹھالے تو وہ ہو</p>	<p>۱۹۹۹ حاکم کانت میں گرم بدن سرد ہو گیا قاسم کے چوٹے بھائی کا منہ زرد ہو گیا</p>	<p>۱۹۹۹ ہر شکل جیتی کو بلا ہو بکار کے مال کو دھاسہ روئے عمارے اوتار کے</p>





<p>عجلہ</p> <p>پارہ بیس کے حسن میں جو شاد و دلکش محبوب سا بھولان چھاؤں کا زور ہر دیکھنے کا تہ و تاب اور ذوق و شوق گنبدِ کبریا کا دھال کا ہر پہلو مبارک</p>	<p>عجلہ</p> <p>کیونکہ تیرے قول کے ہر پہلو مبارک بیجا بیجا ہوتے ہیں اور چاچا پشاور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے ہر پہلو مبارک تاریک و روشن باور کا ہر پہلو مبارک</p>	<p>عجلہ</p> <p>تو میری ہر طرف سے ہر پہلو مبارک کیا ایک ساقی تیرے ہر پہلو مبارک میں ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک میں ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>
<p>عجلہ</p> <p>اگر کوئی شخص جہاں میں منہ پھیرے تا جہاں کو مار ڈالے اس جہاں نے شہر کے ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>	<p>عجلہ</p> <p>آئے دو اس کو تیرے ہر پہلو مبارک گھر کا انداز مگر ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>	<p>عجلہ</p> <p>کچھ جسے کہ تیرے ہر پہلو مبارک دو ایک سے لڑیں یہ ہمارا جہاں نہیں ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>
<p>عجلہ</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے ہر پہلو مبارک تو کہہ دیا اس سے ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>	<p>عجلہ</p> <p>تو اس کو تیرے ہر پہلو مبارک دیکھ کر اس سے ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>	<p>عجلہ</p> <p>تو پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک دو پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>
<p>عجلہ</p> <p>تو کہہ دیا اس سے ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>	<p>عجلہ</p> <p>اگر وہ پہلو مبارک ہو لکھوئے لکھیں لکھیں کجاری زہر وہ پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>	<p>عجلہ</p> <p>ضیفہ میں ہر پہلو مبارک کیجیو سنا کہ وارڈ اور دیکھ بھال کے ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>
<p>عجلہ</p> <p>تو کہہ دیا اس سے ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>	<p>عجلہ</p> <p>تو کہہ دیا اس سے ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>	<p>عجلہ</p> <p>تو کہہ دیا اس سے ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>
<p>عجلہ</p> <p>ہر شیا جہاں میں کہہ دیا اس سے ہر پہلو مبارک جہاں میں کہہ دیا اس سے ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>	<p>عجلہ</p> <p>تو کہہ دیا اس سے ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>	<p>عجلہ</p> <p>تو کہہ دیا اس سے ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک ہر پہلو مبارک کا ہر پہلو مبارک</p>



<p>۱۳۱۱</p> <p>دو دن طرف سے چلنے کے دار ایک ایک دو جلیان کو کھلے کھلے ایک ایک جاچکے تکلیف کے فلک کے دیوین سے سبک اس زار و خوار شہر سے ناسک</p>	<p>۱۳۱۲</p> <p>عجائیب نامہ اے بلوچ و صدا بان اب بھانے بچہ حسرت و صبا شش کے مار ڈالنے کی سب سے چلا ستے ہی یہ فریغ فوس کو کب چلا</p>	<p>۱۳۱۳</p> <p>فریاد جان مس پریشکار کو دلا وہا جا بونے نظر کا کھار و صبا آکر تم پر چوک دین جو وار و صبا جانی دست خان کہ آئی سر می</p>
<p>۱۳۱۴</p> <p>چہرہ پہ آفتاب کے مقتل کی گرد تھی یہ خوف تھا کہ دھوپ کی رنگت بھی تھی</p>	<p>۱۳۱۵</p> <p>گھوڑا بھی اس طرف کو او دھوپ کو پڑا مارا کہ یہ ماتم کہ دھوپ کے گر پڑا</p>	<p>۱۳۱۶</p> <p>بیوہ کا لال بچیا صد فی حسرتیں پر اس بند کوئی کرے مرے تو زمین پر</p>
<p>۱۳۱۷</p> <p>یار جا بونے سے بونے وار و صبا خفا صر و صر میں وہ شمع بھی جا بونے جب بونے کے وار کو تھوڑا ہی صر کرت تھا بونے سے بونے جا بونے</p>	<p>۱۳۱۸</p> <p>عازمی دی صر کو دار و صبا بچنے کی آج سب سے سب سے کیا بسندم کیا رہے عصبانے سے کو کو خبر کو رو بوجھ و صبا</p>	<p>۱۳۱۹</p> <p>عجائیب نامہ اے بلوچ و صبا بچنے کی آج سب سے سب سے اس غلگت میں کہ شادی کی لال بان اوس سے بونے جا بونے</p>
<p>۱۳۲۰</p> <p>یوں روکے تھے ڈھال بہ تیغ بھول حسرت روکے کوئی نہ زور بھول</p>	<p>۱۳۲۱</p> <p>دو دھوپ گئی کمر میں اسہ لگا ہوا دیکھو تو آکے لاش کے ٹکڑے یہ لگا ہوا</p>	<p>۱۳۲۲</p> <p>لاکھوں نے لڑکے پاس میں محبوب ہو گئے حسرت ہزار جا بونے چور ہو گئے</p>
<p>۱۳۲۳</p> <p>لا جا بونے حنہ زبا بونے بھال جو بونے مال شہر در و صبا گھوڑے سے سب ملا دیا گھوڑا صبا اتنے بڑھے کہ رو گئی اوسکی چو بھال</p>	<p>۱۳۲۴</p> <p>قائم سے بچ کر کہ بونے بھال تسلی کی ادھیچ بچا کو بھال اور عرض کیا وہ دوست بونے بھال اقبال بچا کہ ہم بونے بھال</p>	<p>۱۳۲۵</p> <p>کینا خرام فتح سے تونے بھال اک اک دوار آہ ہم کو بھال کھا کھلے فطرت میں بھال جا بونے بھال</p>
<p>۱۳۲۶</p> <p>او جھوڑ گئی کہ بونے اور سے خود ہند کے گھوڑے نے پاؤں رکھ دیے سر پر ہند کے</p>	<p>۱۳۲۷</p> <p>پشتی پہ آپ جب ہون تو بچ کر بھال کام آئے کیوں نہ زاس جو بھال</p>	<p>۱۳۲۸</p> <p>جلوہ میان شہر دہالی و کھا دیا بھین میں روکے زور جو الی و کھا دیا</p>

۱۳۲۹

۱۳۳۰

۱۳۳۱

۱۳۳۲

۱۳۳۳

۱۳۳۴

۱۳۳۵

۱۳۳۶

۱۳۳۷

۱۳۳۸

۱۳۳۹

۱۳۴۰

۱۳۴۱

۱۳۴۲

۱۳۴۳

۱۳۴۴

۱۳۴۵

۱۳۴۶

۱۳۴۷

۱۳۴۸

۱۳۴۹

۱۳۵۰

۱۳۵۱

۱۳۵۲

۱۳۵۳

۱۳۵۴

۱۳۵۵

۱۳۵۶

۱۳۵۷

۱۳۵۸

۱۳۵۹

۱۳۶۰

۱۳۶۱

۱۳۶۲

۱۳۶۳

۱۳۶۴

۱۳۶۵

۱۳۶۶

۱۳۶۷

۱۳۶۸

۱۳۶۹

۱۳۷۰

۱۳۷۱

۱۳۷۲

۱۳۷۳

۱۳۷۴

۱۳۷۵

۱۳۷۶

۱۳۷۷

۱۳۷۸

۱۳۷۹

۱۳۸۰

۱۳۸۱

۱۳۸۲

۱۳۸۳

۱۳۸۴

۱۳۸۵

۱۳۸۶

۱۳۸۷

۱۳۸۸

۱۳۸۹

۱۳۹۰

۱۳۹۱

۱۳۹۲

۱۳۹۳

۱۳۹۴

۱۳۹۵

۱۳۹۶

۱۳۹۷

۱۳۹۸

۱۳۹۹

۱۴۰۰

<p>۱۳۱</p> <p>کھلا کرتے ہیں گھوڑا دیکھ کر یوں آتے ہیں جیسے تیرے درندہ چھپکے آتے جلیجی اور دھڑکی سے جھک کر دیکھ کر صفت کو چھپکے آتے ہیں پھر دوا دیکھ کر</p>	<p>۱۳۲</p> <p>بغینہ بچھا کر تھیں چھپکے آتے پڑتی تھیں وہ قریب اور نا تو آتے تیرے زہر سے تیرے توئی میں جان پر تیرے عام فوج کا تھا ایک جان پر</p>	<p>۱۳۳</p> <p>بھاگ کر میں خوشی رکھی زمین لال ہو گئی دو دھولکی لاش گھوڑے پامال ہو گئی</p>
<p>۱۳۴</p> <p>کھلا کرتے ہیں گھوڑا دیکھ کر یوں آتے ہیں جیسے تیرے درندہ چھپکے آتے جلیجی اور دھڑکی سے جھک کر دیکھ کر صفت کو چھپکے آتے ہیں پھر دوا دیکھ کر</p>	<p>۱۳۵</p> <p>غش میں چھپا کر اس بچہ کو غش سے باز کسی شوق پاک کر دیکھ کر بچہ کو گلی جیو بچہ کو بچہ کو کرتے تھے اس بچہ کو کس بچہ کو</p>	<p>۱۳۶</p> <p>بیاں پید ہو کے آنکھ کھلی جتنی دیر میں سو کر بڑل کو تو ہو گئے اتنی دیر میں</p>
<p>۱۳۷</p> <p>کھلا کرتے ہیں گھوڑا دیکھ کر یوں آتے ہیں جیسے تیرے درندہ چھپکے آتے جلیجی اور دھڑکی سے جھک کر دیکھ کر صفت کو چھپکے آتے ہیں پھر دوا دیکھ کر</p>	<p>۱۳۸</p> <p>موتے بچا استغاثہ اور ادا کا صبا دور سے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۳۹</p> <p>چلائی مان اگر مری مری اور دیکھ کر اسی بھائی دوڑو کے روئی بگڑ گئی</p>

<p>۱۰۰۰ لاش اودھ سے کیے طے شاہ کیلے دور سے اودھ سے اپنے ناموں فختم تھی آگے آگے اگلے سرسبز آج جو چین میں نوبہ راڈو کو جی</p>	<p>۱۰۰۰ چکر کے غنچے لگی سر اوہ گوار افسان چھپرے کے خاک میں غنچہ پونہ کتنے لگی پٹے اس کے کھنڈے جاں نثار جی کو بدین دھواؤ نہ سحر کو بدین</p>	<p>۱۰۰۰ حضرت پر کے مہنگے بانی شمس کیلے پیچی یہ سر کر فتن ہوئی باقوت و عکاس چاہے سید اودھ کے دور و دور کی جان گروہی بین لائی ریت کی گیندیں</p>
<p>چھپ جائے جس سے دور کا نام ہو صابو دو طہ و لحن کے لینے کو آتا ہو صابو</p>	<p>وہ کہنی تھی کہ جاگ کے تقدیر ہو گئی بی بی نہ بکرو و ماتھ کہ میں راڈو ہو گئی</p>	<p>جلائی مان یہ کر کے تن ہاش ہاش پر قاسم بنے اودھ و دھن آئی ہاش پر</p>
<p>۱۰۰۰ بہنیں کہ عورتوں کے غنچے اب دیکھو جو مجھ سے بلند ہو جان رضعت ہوں جلد کا کبر لائی ہو جان جاگے ہیں ساری رات کے کچھ کو جان</p>	<p>۱۰۰۰ چکر کے غنچے لگی سر اوہ گوار افسان چھپرے کے خاک میں غنچہ پونہ کتنے لگی پٹے اس کے کھنڈے جاں نثار جی کو بدین دھواؤ نہ سحر کو بدین</p>	<p>۱۰۰۰ حضرت پر کے مہنگے بانی شمس کیلے پیچی یہ سر کر فتن ہوئی باقوت و عکاس چاہے سید اودھ کے دور و دور کی جان گروہی بین لائی ریت کی گیندیں</p>
<p>دلپر سے فراق کی شمشیر سے زکو عافیت کو دہ لحن کے کھالے جہیز کو</p>	<p>کیسی دھڑا دھڑی سی یہ مان کر گئی دوڑو پھو پھی جہاں کبیر گز گز گئی</p>	<p>کروٹ تو نہ کہ مان کے جگر کو قرار ہو اس پھینے کی نیند پر امان سفا رہو</p>
<p>۱۰۰۰ گالا لاش حسن گالی لاش چھپرے کی لاش پہ چھپرے کی لاش خدا سنا لاش پہ چھپرے کی لاش گروہی بین لائی ریت کی گیندیں</p>	<p>۱۰۰۰ رو کر میں کہنے کے گانے گانے اوس نے نصیب لڑکے کے لاش پیچی لاش گالی لاش اب شرم کیا ہو دھواؤ نہ سحر کو بدین</p>	<p>۱۰۰۰ حضرت پر کے مہنگے بانی شمس کیلے پیچی یہ سر کر فتن ہوئی باقوت و عکاس چاہے سید اودھ کے دور و دور کی جان گروہی بین لائی ریت کی گیندیں</p>
<p>وولہ کی لاش آئی ہر سرے کو توڑو سنا لاش دو جگر کے پر کو چھوڑو</p>	<p>زخمی بھی ہو سید بھی ہو لے پد بھی ہو دو طہ و نام کو بھی چھی کا بے بھی ہو</p>	<p>بولی نہ تھی حجاب کے قصہ وار ہوں اب حکم ہو تو لاش پہ اوٹھ کر شہار ہوں</p>



[illegible]



<p>۱۰ مصلحتی کا کہنا کہ میں چاہ میں چاہتا ہوں کہ اب وہ اپنے حال پاؤں دیکھ کر اس کی خوشی ہو جائے</p>	<p>۱۱ ناراضی اور غصہ کی وجہ سے ناراضی اور غصہ کی وجہ سے ناراضی اور غصہ کی وجہ سے</p>	<p>۱۲ ایک ایک ملک جرات و شہادت کا کیونکہ اس کا نام ہے جس کا وہ عظیم و بزرگوار ہے</p>
<p>۱۱ اگر گل پر بیان ہزار طرح کی ہر مہر و کیسے قدرت پروردگار کی</p>	<p>۱۲ کیونکہ نہ عشق پر مشہور و نہ حاصل ہیں سیکھوں شرف اس کا</p>	<p>۱۳ دیکھا تو دل کو توڑ کے برچھی کھل گئی ابروں اور چہل گئے تھوڑے چل گئی</p>
<p>۱۲ نہ دل شکن چہ کہ کس کی نہ دل شکن چہ کہ کس کی</p>	<p>۱۳ اوس کو تو کہتے تھے کہ چاہ سناج آسمان و زمین و نور و عجب</p>	<p>۱۴ وہ شہینا ملک میں اور کھیلے پیشاب کہ کبھی تلواریں</p>
<p>۱۳ سرخ کی ہلاکت میں ہر بیان کھڑی سر سکی ہر ہر کی ہر ہر کی</p>	<p>۱۴ جہنم اور ان کی شکست ہو کر آگ میں گو یا کہ ہر ہر کی ہر ہر کی</p>	<p>۱۵ اگر اس سوال ہی کی کجا جہنم جسیر علی نے کی ہر ریاضت و دہان</p>
<p>۱۴ میں ہر ہر کی ہر ہر کی میں ہر ہر کی ہر ہر کی</p>	<p>۱۵ ایک ایک ہر ہر کی ہر ہر کی ایک ایک ہر ہر کی ہر ہر کی</p>	<p>۱۶ اگر اس سوال ہی کی کجا جہنم جسیر علی نے کی ہر ریاضت و دہان</p>
<p>۱۵ میں ہر ہر کی ہر ہر کی میں ہر ہر کی ہر ہر کی</p>	<p>۱۶ اگر اس سوال ہی کی کجا جہنم جسیر علی نے کی ہر ریاضت و دہان</p>	<p>۱۷ اگر اس سوال ہی کی کجا جہنم جسیر علی نے کی ہر ریاضت و دہان</p>

<p>۱۷۱ چین بیا دمان اولو العوین جب بیا بین سحرین بیا بین نقشے رکھیں جو بیا بین جی گویا نو خط چھکے کر سیرت بیا بین</p>	<p>۱۷۲ ہر سیرت زور و عزم بیا بین ہر جو بیا بین سحرین بیا بین بیا بین بیا بین سحرین بیا بین جی گویا نو خط چھکے کر سیرت بیا بین</p>	<p>۱۷۳ چھکے بلک کسی سے تو آنکھیں کھالے برہم کر سحرین جو بیا بین تو سر کا ڈالے</p>
<p>۱۷۴ پاس ادب شاہ کے صف شرہ نے ختم گئی پڑی مہر اس ار کی گھوڑے بہر جم گئی</p>	<p>۱۷۵ کس دبدبہ کا نہ ہونہ پیر سحرین گویا چلن لڑائی کا سب دیکھ بجا بین</p>	<p>۱۷۶ کھلے بن خود و بیا بین سحرین بیا بین نقشے رکھیں جو بیا بین</p>
<p>۱۷۷ نقشے رکھیں جو بیا بین جی گویا نو خط چھکے کر سیرت بیا بین</p>	<p>۱۷۸ نقشے رکھیں جو بیا بین جی گویا نو خط چھکے کر سیرت بیا بین</p>	<p>۱۷۹ اوٹری پونج چھکے لے وہ دلیر بین سب بھگو جانتے ہیں کہ شیر و کت شیر بین</p>
<p>۱۸۰ دل و کھلے سے نکلتے غازی غازی جی گویا نو خط چھکے کر سیرت بیا بین</p>	<p>۱۸۱ نقشے رکھیں جو بیا بین جی گویا نو خط چھکے کر سیرت بیا بین</p>	<p>۱۸۲ چھکے بلک کسی سے تو آنکھیں کھالے برہم کر سحرین جو بیا بین تو سر کا ڈالے</p>
<p>۱۸۳ کھلا کوئی مسند کو زانو بین داپ کے غصے سے رگیا کوئی ہونو گویا بکے</p>	<p>۱۸۴ مخاسک شوق جنگ ہر اک کھلا کو جو شرا گیا و غا کا حسین سپاہ کو</p>	<p>۱۸۵ حیرات ہک رہی ہر اک کے کلام سے یہ نیچے رکھیں مغلانج غلام سے</p>

<p>۱۰۰ جو بڑا کر کے نہ ملے اجماع سے نیز جو ولی ملے لگا اجماع سے نظر کر کے کیا ہو اس سماں سے نظر کر کے کیا ہو اس سماں سے</p>	<p>۱۰۱ کہ جو چاہے کہ جو چاہے میرا یہ ایک بدل میں بہت فدا وہ نہ کرے جاوے جاوے وہ نہ کرے جاوے جاوے</p>	<p>۱۰۲ سیرت سے کہ جو فدا نہ کرے بڑا عیب نہ کرے جو فدا نہ کرے فدا نہ کرے جو فدا نہ کرے فدا نہ کرے جو فدا نہ کرے</p>
<p>۱۰۳ اگر شور مچا کہ تلخ کیا ہو حیات کو لاشوں نے جل کے ہاٹ دو نہ فزیت کو</p>	<p>۱۰۴ بہر بہر میں سرکشی بہر بہر میں سرکشی اگر کسی کی بات مانتے ہیں نہ غلام کی</p>	<p>۱۰۵ یہ راہ حق پر جو قدم آگے بڑھانے کا وہ راہ حق پر جو قدم آگے بڑھانے کا</p>
<p>۱۰۶ کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم</p>	<p>۱۰۷ کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم</p>	<p>۱۰۸ کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم</p>
<p>۱۰۹ سوکے نہ چرو غامین جو بزم کے قدم کو جاگروں پر دیدیم اس علم گرم سے</p>	<p>۱۱۰ کس قدر کی نظر سے لعل کو تو کس قدر بچو نکو یہ غنیمت کہ آمنو شیک ہیں</p>	<p>۱۱۱ بہر بہر میں سرکشی بہر بہر میں سرکشی اگر کسی کی بات مانتے ہیں نہ غلام کی</p>
<p>۱۱۲ کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم</p>	<p>۱۱۳ کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم</p>	<p>۱۱۴ کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم کہ جو حکم جو حکم جو حکم</p>
<p>۱۱۵ باس ادب سے غنیمت کو ملے کہ جو ہیں یہ شیر خدا کی گود کے ہائے جو ہیں یہ</p>	<p>۱۱۶ مشتاق ہیں وہ پیاس میں بیٹھنے کے ڈر کر کہ مر نہ جائیں گلے کاٹ کاٹ کے</p>	<p>۱۱۷ یوں جا کے روئے اوئے تن پاش پاش پر جس طرح بجائی روتا ہے بجائی کی لاش پر</p>

<p>۱۷۱</p> <p>حالی ہوا تو کبھی نہ فریاد کیا کلیاں سب پریشانی سے ہم سر ہو گیا کہ نہ لگا غم نہ ہو کیا بھی جینا کہ نہ سے آپ کا جو جاب پیر و عمر</p>	<p>۱۷۲</p> <p>نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل</p>	<p>۱۷۳</p> <p>بچاں جو پیرا خدا امین وہ نہیں حضرت فضیلت ہوئے غم جو دل نام نہ جانے کہ موت نہ ہوئے غم جو دل کہ نہ سے آپ کا جو جاب پیر و عمر</p>
<p>۱۷۴</p> <p>نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل</p>	<p>۱۷۵</p> <p>اور تو پیرا خدا امین وہ نہیں حضرت فضیلت ہوئے غم جو دل نام نہ جانے کہ موت نہ ہوئے غم جو دل کہ نہ سے آپ کا جو جاب پیر و عمر</p>	<p>۱۷۶</p> <p>سب جل جہنم ہی تو علی پاس رہے ستروں میں اکبر و عباس رہے کہ نہ سے آپ کا جو جاب پیر و عمر کہ نہ سے آپ کا جو جاب پیر و عمر</p>
<p>۱۷۷</p> <p>نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل</p>	<p>۱۷۸</p> <p>نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل</p>	<p>۱۷۹</p> <p>نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل</p>
<p>۱۸۰</p> <p>نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل</p>	<p>۱۸۱</p> <p>نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل</p>	<p>۱۸۲</p> <p>نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل نہا جو نہ جانے کیسے ہے غم جو دل</p>

<p>۵۵۴</p> <p>میں نے کہا کہ تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے تو نے کہا کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے</p>	<p>۵۵۵</p> <p>میں نے کہا کہ تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے تو نے کہا کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے</p>	<p>۵۵۶</p> <p>میں نے کہا کہ تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے تو نے کہا کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے</p>
<p>روئے کو کوئی دوست نہ دیا وہ سر جانی ہوا فرزند باپتی ہو برا وہ سر جانی ہوا</p>	<p>تم پہلو پہن تھے یہ بیکس سینکل گیا پھر خاتمہ ہو جسم سے جب دم نکل گیا</p>	<p>تارہ تھا غم پر کا خوشی دل سے تو تھی عیا سس ناہار انوتے تو موت تھی</p>
<p>۵۵۷</p> <p>میں نے کہا کہ تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے تو نے کہا کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے</p>	<p>۵۵۸</p> <p>میں نے کہا کہ تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے تو نے کہا کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے</p>	<p>۵۵۹</p> <p>میں نے کہا کہ تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے تو نے کہا کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے</p>
<p>دیتے ہیں جان اہل وفا نام کے لیے پاؤں ہیں کیا یہ راتھ اسی کا کہ بے</p>	<p>عمر میں بھی بڑا قلیل کہ ایسے نہیں دونوں کا بڑا شباب یہ مرنے کے دن میں</p>	<p>صدے وہاں سے دل حسن کا دل کی روئے نہیں دیا مجھے ماتم میں بھائی کے</p>
<p>۵۶۰</p> <p>میں نے کہا کہ تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے تو نے کہا کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے</p>	<p>۵۶۱</p> <p>میں نے کہا کہ تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے تو نے کہا کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے</p>	<p>۵۶۲</p> <p>میں نے کہا کہ تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے تو نے کہا کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیا پتا ہے</p>
<p>ہم تم پہ راتھ گلشن ہستی سے جاننا اچھا ہماری لاش کو اکسیر اور شائستہ</p>	<p>سربت پہ سے گل ہوں نول لے جاغ اندھیر جو قبر پر پے جاغ ہو</p>	<p>قائم رکھے خدا کے نشان ہیں ماک ہی ہیں گھر کے بی بی کی جان ہیں</p>

<p>اوجھے قدم سے اکیچا لفتہ کی تیل خفے میں چھول جلتے ہو جیسا بار پیا آجہ دین قدم پر کھلے ہو لادہ غدار میں اذن جبک منسراوٹھا لگا خاک</p>	<p>حکایتیں نہ کر دو دیکھ کر اٹھنے لگا جھلکی کو کھوسن لیکے طے غناہ ذی قدار بولانیہ یکسنا طر فوج میں منہ غدار یواؤن جلیک یا کچے عجب قتل سار</p>	<p>تو نے وہ مورس جیو جیو تھے لیل بر چچ کر جانیں بس کی کی کی کی اندھی بہت غلط شہر قندو لیل کاجی دین کو کھو کھو کھو کھو کھو</p>
<p>افیا نہر غل ہوں رسالت مآب سے پیلے مرونگا اکرم عالی جناب سے</p>	<p>خود دیکھ کر یہ حال پھر ہوں بینا ملنے گئے مہن خیمے میں ناموس سنا</p>	<p>منہ زرد ہو کے رہ گیا ہر جوان کا دشت بنو کہیت بنار عضران کا</p>
<p>صدف غل کا راج کا اکبر کو کچا دیکھ کر نہ شہید ہو کر دیکھ نوزگاہ پاؤں سے پڑ کر روکے اور آفتاب دین بہ انور کو روکے</p>	<p>تھے آگے آگے مانگوں غلے کر نام نخوہ ہو صید و شکار اب چھو نام منہ بونے گھاٹ روک لو آؤ دیکھ نام رہا سحر کہ ہو فخر کا اسی سنا نام</p>	<p>اوش گلیا اس کو کچے پور اندر انقلاب اوس شہر نہر کو کچے فوج و قلاب مسب اب یہاں کچا کلم سلطان ہو قلاب</p>
<p>پیلے رھا طے تو بہت ٹیکنام ہوں آقاہ شامہ راوہ ہواور میں غلام ہوں</p>	<p>دیکھو مجھے رہو کہ رٹالی ہو نہر سے چھوٹے گی مشکو نہیں ترالی دلیر سے</p>	<p>حملہ غضب ہوا زوئے شاہ حجاز کا لنگر نہ ٹوٹ جائے زمین کجہان کا</p>
<p>شہر کہ نہ شہر قدم سے اٹھ جائے پہنچے رھاٹے ضرب نہ آؤ کو کچا فرقت میں ہم چین کہ مر نہ ہو کچا انچا سیکریت جان کچا کرل آئیے</p>	<p>دل لگے سب کسے تھے جی غل کلیںے مثال ہو چو اتان پر کلب بل بل میں او طرف آئے ہو کچا ساحل سے بہت کہ نہر کچا کی</p>	<p>وڑے ہاتھ کچا کلفت گودا طے جو نہ تھے نہ ہو جیو میں سر آئے نہر کو کچا کچا کچا کچا کچا نہر کو کچا کچا کچا کچا کچا</p>
<p>روزہ کو پیتے ہو سہو دیکھ لیجیے چو سکو اور ایک نظر دیکھ لیجیے</p>	<p>پچھے ہٹیں صفین یہ تلام عیان ہو دربار جو باہر ہو غناہ اولاد لون ہو</p>	<p>بجائے تھے نیزہ باز رٹالی کو چھوڑ کے خیمہ کھل گئے تھے ترالی کو چھوڑ کے</p>





<p>جمع سستی جو روئے کی کوئی آنکھ راہ ہو جگہ تباہ کرتے ہیں عجائب نامدار دکھائی دیتے ہیں جہاں کی کوئی اختیار آپ بولتے ہیں بس اس وقت میں تیار</p>	<p>جمع کھول لاؤ گونڈے بالوں کو تھوکی کی کیا پوچھو نہ سوسو روئے کو فرزند مہ رفا نیرنگ لالے لالے جو نہیں ہم خدا مٹا دی گا ہی کو عالم کائنات کی پوجا</p>	<p>جمع دیکھو کہ کھڑا ہے ویرانہ زار آداب نشہ سے چپ ہیں غنیمت کی تیار رہ جائے با تار و کھڑا ہے جہاں تیار وہاں کی غنیمت ثابت زمانہ کی تیار</p>
<p>اب غصہ قریب ہو کہ مرا گھر تباہ ہو کیسے جو روئے کی کوئی آنکھ راہ ہو</p>	<p>ایذا میں صبر صاحب بہت کلام ہو سیری بھی آبرو ہو مختار ابھی نام ہو</p>	<p>سو ایسے نقشہ بہت ہیں ایک آنکھ میں صاحب رہا کوئی بھی جہاں جہاں میں</p>
<p>جمع ایک لگا واسطہ کوئی تندرستی ایرا دہ برفست شہر کی تندرستی کچھ دل کو متاثر نہ نقشہ سیر لیکھا وہ بندھتے ہیں بنائے تندرستی</p>	<p>جمع دیکھو چھوڑو افسوس کوئی زور و حال دیکھو زیادہ رشتے ہو گا میں مال میری مفارقت کا کوئی بھی خیال فانم ہو میرا ہے فاطمہ</p>	<p>جمع کدو کی کوئی چھو جانے لگا کدو کی کوئی چھو جانے لگا کدو کی کوئی چھو جانے لگا کدو کی کوئی چھو جانے لگا</p>
<p>اک دل ہو میرا اور کئی عزم تیر ہیں بی بی میں کیا کروں کہ مجھے صحت ہیں</p>	<p>غم چاہیے نہ آہ و بکا جاپے بختیں بشہم کی سلامتی کی دعا جاپے بختیں</p>	<p>سستی ہیں یوں جہاں میں جہاں میں آواز بھی بھلا کوئی ستارہ روئے کی</p>
<p>جمع تجربہ کیسے ہیں جو بکا جاپے روئے ہیں جو بکا جاپے روئے ہیں جو بکا جاپے روئے ہیں جو بکا جاپے</p>	<p>جمع صفت ہیں بن فاطمہ کیسے ہیں دیکھو قریب سے کیا ہیں فاطمہ کیسے ہیں کیا ایک خون جاکے بکا جاپے ہیں پانچ چوڑے ہیں بن فاطمہ کیسے ہیں</p>	<p>جمع آفت میں صبر کیسے ہیں پوچھا صبر کیسے ہیں پوچھا صبر کیسے ہیں پوچھا صبر کیسے ہیں</p>
<p>اؤ اوجہ دلہ زہر کے سامنے روئی ہیں لونڈیاں کہیں آگے لسنے</p>	<p>بچپن حضور کر کہ بچپن کی قبول ہو صاحب یہ کیوں کہ رنڈا بکا جاپے ہو</p>	<p>چرخہ ہے کہ وقت پہ کیا کام کر گئی چھوٹی ہو چھوٹی کی بکا جاپے کر گئی</p>



<p>عادی نہ کہد یاد مرغشاہ و دیار پسے گلے گلے شہنشاہ کرب و دیار ایں کی جان اسو سبب فوت ملک یون ہو خوشی تو خیر جانے کہ سفر</p>	<p>ایا جیو اود بران سندس خا خود فلک باؤڑے کو طیار بلبل ہو ناخاؤ کے زلزلے غزلو کچل غل الخی سپاہ شہزادے کہ کھڑے تین</p>	<p>شہبے افسانہ یک بخت جان ہی گرداؤ کے غافل رخ تیلی شال ہی چلو سے راہ دینے کا کشتان ہی ڈرے سے جو غم زمین آسمان ہی</p>
<p>بھائی ہنو تو بھائی کی مٹی خراب ہو اچھا شہکار کوچ مرابا تراب ہو روتا بوجھ کپے نہ وہ جری سب دے شکر شکر شکر شکر شکر</p>	<p>صبر قدم کی گرد کو بانی نہیں کبھی وہو شہدے بشر ہی نظر آتی نہیں کبھی وہ زینت زینت کا کہ کھڑے تین زیر سے جیسے ہو قادی آستہ تین</p>	<p>سہم بدر تھے تو غل بھی چارون ہلال تھے نقش غم غم سے ہزارون ہلال تھے وہ دب و کھٹوت شامزدہ شال نظر مارنا تھا جسکی حالت سے آفتاب</p>
<p>سرت سدا ہی دوش تگل لکڑی پاکو کے پاس خاک پیش کھاکے گڑی جاد و جادو مجھ سے بھاری بھالا کھتا پاکھڑے تھی رزہ میں منمن کا جسم کھتا</p>	<p>نکلا وہ شہبے باغ کیم نکلا وہ شہبے باغ کیم نکلا وہ شہبے باغ کیم نکلا وہ شہبے باغ کیم</p>	<p>صورت میں سارے طور و کمال کھیں سوکھت بھاری ہی کہ دیے کھل کے ہیں نکلا وہ شہبے باغ کیم نکلا وہ شہبے باغ کیم</p>
<p>خونید کا جلال بگاہوں نے گر گیا اقبال سر کے گرد ہماہنگے بھر گیا کس ناز سے وہ رنگ غزال حسن چلا طاؤس نغا کہ سر کو سوچو چلا</p>	<p>نکلا وہ شہبے باغ کیم نکلا وہ شہبے باغ کیم نکلا وہ شہبے باغ کیم نکلا وہ شہبے باغ کیم</p>	<p>رو کیا کجاوہ موت کے بچے جن آہنگا بہت جاؤ سب کہ شیر تازی میں جاہنگا نکلا وہ شہبے باغ کیم نکلا وہ شہبے باغ کیم</p>



<p>۱۱۰</p> <p>آنکھیں تنہی تھی کہ اجل کا بیل بخت پیشہ خیر تھی وہ رسالہ شایع جلی سا مگر فرس کیلک مگر ششہ تھی موت جاوے وقت غم</p>	<p>۱۱۱</p> <p>مٹھ چھٹے سپاہ کے تہمت کیا بالتے مان گئے اسے مارا دے کیا باقی رہ نہ رہا بیگنوں میں کیا اگر دے دے دے دے دے دے کیا</p>	<p>۱۱۲</p> <p>غور جدا جدا سے لکیر دیوے کیا گوشے کی حالت دور تھی کیا کبھی جدا جدا سے کیا نیز دل کو دیکھ دیکھ کیا</p>
<p>۱۱۱</p> <p>اس غول پر کبھی بھی کبھی اوس قطار پر پڑتا تھا ایک ترچ کا سایہ ہزار پر</p>	<p>۱۱۲</p> <p>اس پر بھی تنگی من و لکین دوری تھی گو باغی لگ پڑتے میں اوسے بھری ہوئی</p>	<p>۱۱۳</p> <p>اگر دے دے فرق گردن و سر بھی ہم تھے کشتہ کا دگر کیا ہو کہ تیغ نہیں دم تھے</p>
<p>۱۱۲</p> <p>وہ ترچ کی جگہ و تہ تیغ کیا مخفی کی اس شہید کی ذوق کیا شکوہ سوادین شہر دلدل کی صلوین شان سب اسد و گاری</p>	<p>۱۱۳</p> <p>بیشک تھا اکھا تھ اس پر کیا پوچھا وہاں سوطوں کی شہد کیا آئی اجل اٹھا جوئی شاو کیا شیر خزانے شہر مارا کیا</p>	<p>۱۱۴</p> <p>حکایت غلط و سنگین اجل بھی کچھ شے تھی سے اسے جلیب اجل بھی رمز دیون پھر اگر اشارت سین اجل بھی ملاو بھی گلوئی طرف برجل بھی</p>
<p>۱۱۳</p> <p>چہ تون وہی غضب وہی بے باکیاں ہی بھرتی وہی جہیز وہی چالاکیاں ہی</p>	<p>۱۱۴</p> <p>باز وہی آئی ترچ و دوہ شادگان کے پہونچے کو بھی قلم کیا و تہا کا کے</p>	<p>۱۱۵</p> <p>ایسے جہیز سے کسکے مجال مصاف بھی یوں پھر کہ صف کی صف کو جو کھان بھی</p>
<p>۱۱۴</p> <p>نواہد سوچو جھوٹا کوئی نواہد تو بنی تپ پینے میں یوں تاک گر کے بغیر کی سر چھپے لکھ کر کھیلے پورے</p>	<p>۱۱۵</p> <p>کلیت تھانسل برقیں کیا دو دو کہ جو تھانسل تھانسل انہی نہ ایک چوٹ نہ اوسے نہ کیا کافی تھے سب تو تھانسل تھانسل</p>	<p>۱۱۶</p> <p>جل جگر کا تھی وہ دل و رات بھی دے سے جو تھانسل تھانسل سر نہ کیا تو سوئے کیا رات بھی جکھی گئے تو تھانسل تھانسل</p>
<p>۱۱۵</p> <p>تنہی تہر کی نگاہ غضب کا جلال تھا اسکین بھی سنج سنج جہیز تھا</p>	<p>۱۱۶</p> <p>آواز شہت میں گیر و بزم کی تھی اگر کارم تمامہ و پنجن کی تھی</p>	<p>۱۱۷</p> <p>جلای روح تیغ پیر کی شکل جہلو بولی اجل اب اوٹھ کے تو پہنکے جہلو</p>





<p>۱۳۱۰ و نہی جو اک طرف ہو تو دوسری طرف سے قانونی نہ ہو جو قابل ہو تو غیر قابل کس دہد بہت جو نہ ہو جو نہ ہو جو نہ ہو ایک سو اسی</p>	<p>۱۳۱۱ گرمی سے قوتی میں کچھ بخار باب تو بار بار قلب کو دھو دھو کچھ آگاہ سے قوتی میں کچھ بخار باب کرتا تھا کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۱۲ جس تک کہ طرف کوئی آتا تھا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ جہاں آتا تھا کچھ کچھ کچھ کچھ جانب سے کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۳۱۳ پس ہم نے گاہ چھین لیا مسک کچھ نہروں نے جو زبان کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۱۴ یہ ایش ابرو میں اچھی ہوئی اندک بانی پیا تو نام وفا ڈوب جا لیا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۱۵ یہ اس جہاں کچھ کچھ کچھ کچھ بان بہ چھوڑ دینے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۳۱۶ بہترین کچھ کچھ کچھ کچھ جانب سے کچھ کچھ کچھ کچھ بہترین کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۱۷ وہاں سے کچھ کچھ کچھ کچھ آؤں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ یوں ڈوب کر کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۱۸ کچھ</p>
<p>۱۳۱۹ آٹا کی کنگھی پہ جگہ جگہ چاک نے اونکے آب نہر بھی ہو تو خاک ہو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۲۰ موج میں کچھ کچھ کچھ کچھ پرواہ نہ ہو اس کہ ابرو پہ بل نہ تھا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۲۱ تہا سب نہالے مشک علم یا وفا کرتے پلوہ ہوساری فوج کا جہر وہ کیا کرتے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۳۲۲ وہاں سے کچھ</p>	<p>۱۳۲۳ کچھ</p>	<p>۱۳۲۴ کچھ</p>
<p>۱۳۲۵ سیلاب جہاں تک کہ شہر بھر نہ ہوں منظور تھا کہ ماٹھ بھی بانی سے نہ ہوں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۲۶ اوڑاؤ کے جہاں کچھ</p>	<p>۱۳۲۷ جب دم لیا تو سینے پہ سو تیر چل گئے پہلو کو نو توڑ کے نیزے کھل گئے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>



[illegible]

۱۰۴

یہ کہہ کر کہ فرح کے ہاتھ سے لودھس  
نہیں چہ نہیں چہ کرے شہنشاہ جب سے  
چلے گئے پھر کے فرح سے دھار لیں  
حضرت کہان میں سے عیال میں

۱۰۳

میر درد کہ اس کے زانوں کو جان  
گھر لک گیا پھر خانہ دار لکھو جان  
حافظ بن بن اب بن بن بن بن بن  
اس کے قدم پر جو بن بن بن بن بن

۱۰۲

۱۶ لکھ کر کو خانہ دار لکھ کر کو خانہ دار  
میر درد کہ اس کے زانوں کو جان  
حافظ بن بن اب بن بن بن بن بن  
اس کے قدم پر جو بن بن بن بن بن

کیا کیا علی بن تیغونہ تیغین لڑائی میں  
وہ نہ ختم گھائے شیریں لڑائی میں

دست شکستہ بیٹے کی گردنیں دو آہن  
بھیاہن تو اکثر مرہ رو سب خانہ میں

گرے لکھن تو خیر روضہ کا نام لو  
بہیاہن کے ماتھوں کو مضبوط تمام لو

۱۰۱

افغان کہ سحر خوان کی حق پرست  
عباس کا نہ جانے کچھ بھلائی  
نام آوردن نے آج مشاہیر شہان  
سبوں اور حسین کو نہ ادا کیا

۱۰۰

یہ کہہ کر کہ فرح کے ہاتھ سے لودھس  
نہیں چہ نہیں چہ کرے شہنشاہ جب سے  
چلے گئے پھر کے فرح سے دھار لیں  
حضرت کہان میں سے عیال میں

۹۹

۱۷ لکھ کر کو خانہ دار لکھ کر کو خانہ دار  
میر درد کہ اس کے زانوں کو جان  
حافظ بن بن اب بن بن بن بن بن  
اس کے قدم پر جو بن بن بن بن بن

لاش اوکلی پامال ہوئی زخم بھٹ گئے  
جنین عالمی کا زور تھا وہ ماتم گئے

دربارہ فوج شام نے مارا دلیر کو  
زمین اجل نے چھین لیا میر شہر کو

رو لیں گلے لگ لگے تن پاش پاش کو  
اکبر شہنشاہ کا دھواں اور کی لاش کو

۱۰۰

۱۱ صدیہ نہر کا جانبست ایک  
آقا نام ہو جو عبد جان شہر  
نہ سے نکلتے تھے کوہن ہکی جو جان  
اب یہ فقط خدو کیوں کا منتظر

۱۰۱

۱۵ لکھ کر کو خانہ دار لکھ کر کو خانہ دار  
میر درد کہ اس کے زانوں کو جان  
حافظ بن بن اب بن بن بن بن بن  
اس کے قدم پر جو بن بن بن بن بن

۱۰۲

۱۸ لکھ کر کو خانہ دار لکھ کر کو خانہ دار  
میر درد کہ اس کے زانوں کو جان  
حافظ بن بن اب بن بن بن بن بن  
اس کے قدم پر جو بن بن بن بن بن

بابا کے ساتھ خد سے شریف لائی ہیں  
حضرت کی والدہ کو لے کر آئی ہیں

آناہن قرار ملی بقیہ ار کو  
وہ پاپہ روئے جاتے ہیں خدمت گر کو

ٹوٹی ہوئی کمری سبھا کو حسین کو  
بجیا دوا گلے سے لگا کو حسین کو



<p>ع جانی بختیگر کی راز فاش مرد غریب پر بادشہ کا نشانہ بن گیا لوگوں نے اسے ایک بابے پر جان باندھ دیا</p>	<p>ع میرزا بختیگر کی راز فاش مرد غریب پر بادشہ کا نشانہ بن گیا لوگوں نے اسے ایک بابے پر جان باندھ دیا</p>	<p>ع میرزا بختیگر کی راز فاش مرد غریب پر بادشہ کا نشانہ بن گیا لوگوں نے اسے ایک بابے پر جان باندھ دیا</p>
<p>بجھتا ہر وہ جو بختیگر کی کامیابی پر جو حال ہو گیا کہ بھائی کا دل غریب</p>	<p>بازو ہر وہ بختیگر سے اس کے ہاتھ میں مہر جانتا ہوں شہزادہ اس پر تہہ میں</p>	<p>دکھلا دیا اس کا حال شہزادہ کو بھائی لگی ہوئی ہوئے شہزادہ کو</p>
<p>ع میرزا بختیگر کی راز فاش مرد غریب پر بادشہ کا نشانہ بن گیا لوگوں نے اسے ایک بابے پر جان باندھ دیا</p>	<p>ع میرزا بختیگر کی راز فاش مرد غریب پر بادشہ کا نشانہ بن گیا لوگوں نے اسے ایک بابے پر جان باندھ دیا</p>	<p>ع میرزا بختیگر کی راز فاش مرد غریب پر بادشہ کا نشانہ بن گیا لوگوں نے اسے ایک بابے پر جان باندھ دیا</p>
<p>آخر شہزادہ میں جو نہ روئے تو کیا کروں تج علی کو نام سے کہو وہ تو کیا کروں</p>	<p>اس صحر کے میں فوج ہوں پہلے تو عید سب سے پہلے کے بعد یہ بھائی شہزادہ</p>	<p>رضت میں سے کیجیے کہ ہو نام آگیا وہ کام ہو غلام کا یہ کام آگیا</p>
<p>ع میرزا بختیگر کی راز فاش مرد غریب پر بادشہ کا نشانہ بن گیا لوگوں نے اسے ایک بابے پر جان باندھ دیا</p>	<p>ع میرزا بختیگر کی راز فاش مرد غریب پر بادشہ کا نشانہ بن گیا لوگوں نے اسے ایک بابے پر جان باندھ دیا</p>	<p>ع میرزا بختیگر کی راز فاش مرد غریب پر بادشہ کا نشانہ بن گیا لوگوں نے اسے ایک بابے پر جان باندھ دیا</p>
<p>رضت کا حرف لب پہ بھی لایا بختیگر جسے تو یہ پہاڑ اور بختیگر ایسا لگا</p>	<p>پہلے تھا ذکر آب کشی کے واسطے اب جا کے پانی لاتے ہیں بی بی کے واسطے</p>	<p>پانی تو نے مرفعی کی کھائی کو کھو دیا بچوں کے واسطے ہے بھائی کو کھو دیا</p>

<p>۴۱۱ پہلے گئے تو دین لیا دین لے کر جیاب اس نے نہ جھٹکے دین کے سلاکم باقی رہی نہ خلیہ کی طاقت ان کے لیٹا لیا باد عالی مست</p>	<p>۴۱۲ وفا پائی میری گنگ کو اگر تو جاو دیکھو یہ جو کچھ چاند سی چھائی بن کر انچھاسکے کھنڈے خون کی غم دین لڑو چپکے کھنڈے لائی ہو جا جا جا</p>	<p>۴۱۳ موتی بی بی بیکار ہو بس بیکار کیونکہ دل دوست بیکار ہے ایک کوئی طرف پانی چھل مل اس کے صغیر و کبیر خدا نہا نہ روت جہا نہیں شہ شاہ کر بلا</p>
<p>حالت ہو غیر ہو گئی زفر کے جات کی قبر غلی سے آئی صدائے مانے کی</p>	<p>قائم ہو کہ مانع سے غم کو کوئی پانی کو اب تو روتی ہو پھر ایک کوئی</p>	<p>موقع نہ سچی کا ہر دشمن گالی کا یہ چل بیسے تو کون ہو پھر سے بھائی کا</p>
<p>۴۱۴ ہو سہم قدم پر کیے وہ نہیں جلا غل نہ کیا کہ بوسہ شادمان جلا جالتے ابلدیت کہ ات رسان جلا نواقطہ نہ کہتے غلی کا نشان جلا</p>	<p>۴۱۵ اجام کی خبر نہیں کہ چھوٹا ہے یہ ادا دے دوٹ نہیں ہے ایک کوئی خواب دعا کو دے ادا پر شب دولت دلی حق کی کمر سے ہے</p>	<p>۴۱۶ کشت لگی غم و غم و غم و غم جانی جلا کہ دے دے دے دے مشہور ہے کہ غم و غم و غم و غم پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر</p>
<p>سادات کس بنامین گرفتار ہو گئے ہو چھینیں یکس وے بار ہو گئے</p>	<p>جب مشک بھر کے دوشید یہ میخور کے دریا کا سحر ہو خدا آبرو رکھے</p>	<p>ہر وقت کبریا سے لبکار خیر ہوں آگے ہر کچھ سب ہو نکی رضا میں تو غیر ہوں</p>
<p>۴۱۷ اندھو عجب آتشیں سینو نہیں دل نہیں غل تو ہو سہم و غم و غم و غم تو کچھ نہیں اب جان سے جاوے</p>	<p>۴۱۸ گردن جھک کر نہ جھک کر پوچھیں جو غم و غم و غم و غم اصغر کو لائی کو دین جیاب کوئی بان مشک دی تو نہ ہو پھر پھر</p>	<p>۴۱۹ جس کو نہیں غم و غم و غم و غم وان غم و غم و غم و غم و غم کے غم و غم و غم و غم و غم پانی لیکے جان سے تو جان بلیجے</p>
<p>آہا ہوا میں صیغہ نردان لڑائی کو شیر وں نے ڈر کے چوڑو یا ہڑائی کو</p>	<p>مجرم جو لب پر من شکایت بھی نہیں لیجے قسم زبان کو کتے دکھائی</p>	<p>جلی لگی ہر صغیر غم و غم و غم کو سوال اس اب نہ کہے پھر غم و غم کو</p>

<p>۵۱۱          غلہ میں ایک ایک کوئی گند کی ہیں          دوسرے کی بونہوں کی بونہوں کی ہیں          دود و دوسرے ہیں یہ ہونانہ ہیں</p>	<p>۵۱۲          کھانا میں اسے جو وہ آج کھا          حضرت نے لے کر دیکھ کے لیے پوسہ قدم          شکرت وہاں سے بیکار کی وقت علم          پیچھے کی خوش سے بیکار کی دیکھ</p>	<p>۵۱۳          ناگاہ غلہ ہو افسر میں کلام لگا          آج کھانے کا سروران خوش کلام لگا          مان خوش خوش کو کو تعبیر تمام لگا          اس پر اگر ان کا بے وقوف کلام لگا</p>
<p>غل چار سو یہ ہو کہ قدم سر کے جائے ہیں          گھوڑے جگا و حضرت عیاشی ہیں</p>	<p>دور سے شرمین گھر لعل سنگ سے          صحرانوردی تھا چہرے کے رنگ سے</p>	<p>ہر انتظار امیرش اتھو شکار کا          بیٹا سوار ہو گیا دل سوار کا</p>
<p>۵۱۴          وہاں ہر غلہ جو خوش ہو گیا شہر          رونا کر کے جہالت سے بیکار ہو گیا          زور اور کجی کی شہنشاہی ہو گیا          عیار پر کجی کی شہنشاہی ہو گیا</p>	<p>۵۱۵          وہ غلو علم کی وہ غلہ شہر          رکھے خانا علم کی وہ غلہ شہر          پیچھے اوہ علم کی وہ غلہ شہر          دوزر سرور کی وہ غلہ شہر</p>	<p>۵۱۶          آج افسر کا ہو اس کی شہنشاہی          سرور کا فائدہ نکل آج افسر کا          کہنہ غلہ کی وہ غلہ شہر          عیار پر کجی کی شہنشاہی ہو گیا</p>
<p>لڑہ ہوا کے تھیں جو مرد بند ہیں          شیر و کے ماتھ پاؤں شرابی میں نہیں</p>	<p>لیکنا وہ زرق برق میں یہ آنے تباہ ہیں          تھا فرق ایک مینہ کا دوا فقاہین</p>	<p>فوق او سکوا تمامائے سعادت نشان          شہر تھے زمین پر تو دماغ آسمان پر</p>
<p>۵۱۷          دن سے قدم اوٹھنے کو ہیں بیکار          مانند پر کجی کی شہنشاہی ہو گیا          دشت سے بیکار کی شہنشاہی ہو گیا          دامن لپیٹے ہیں کہے نشان فوج</p>	<p>۵۱۸          غلہ سے غلہ کی شہنشاہی ہو گیا          دامن لپیٹے ہیں کہے نشان فوج          دامن لپیٹے ہیں کہے نشان فوج          دامن لپیٹے ہیں کہے نشان فوج</p>	<p>۵۱۹          وہ غلو علم کی وہ غلہ شہر          رکھے خانا علم کی وہ غلہ شہر          پیچھے اوہ علم کی وہ غلہ شہر          دوزر سرور کی وہ غلہ شہر</p>
<p>راہت تمام خوش سے تھکے جا نہیں          لشکر کے جگائے کے نشان پاجائے ہیں</p>	<p>کشتی کا بادبان ہو تو کو شہر جا لے          طوبی انہاں ہو اگر او سکوا ہو لے</p>	<p>کھائی تھی ہر بری بھی قوم کی جان کی          غصہ یہ تھا کہ ملک ہو شہر جہان کی</p>

عزیز امیر خسرو  
 نور کی جگہ کو  
 عیار پر کجی کی شہنشاہی ہو گیا  
 دامن لپیٹے ہیں کہے نشان فوج  
 دامن لپیٹے ہیں کہے نشان فوج





<p>۴۴۴</p> <p>شانِ مشکوہ صولتِ عدل از نیرِ باد اسلام و دینِ ملت و امان و افتخار اشفاق و درم و دوستی و خلعت و دار خون و جوار و آشت و مطلب و دار</p>	<p>۴۴۵</p> <p>نیرِ کس کی نکلے سے جگرِ قاضی خون سینہ پر آسمان کا اوسبے نکلے ایک دھڑکھ و فطرتِ حق کا کھان مجامعہ و جوجی جیجی جیجی جیجی</p>	<p>۴۴۶</p> <p>جگرِ کاشی و الفاتے لاکھوں کے جوجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی</p>
<p>۴۴۷</p> <p>اندوہ و دور و دور و دور و دور سب غاشیہ بدوش و فرس کی جلوہ جیجی</p>	<p>۴۴۸</p> <p>دہشت سے گوشہ گیر رنسان غلام شرکش کے سارک تیرا جیجی جیجی</p>	<p>۴۴۹</p> <p>مرثیہ کا حال عمر و دلاور سے پوچھیے جیجی رکاز و مرثیہ و عمر سے پوچھیے</p>
<p>۴۵۰</p> <p>شکر کا قول تھا کہ مصلحت جیجی کتنی جیجی جیجی جیجی جیجی مرثیہ کا ادعا تھا کہ میں کا مصلحت دعویٰ تھا کہ کوئی جیجی جیجی</p>	<p>۴۵۱</p> <p>نیرِ زین بن کا کاشی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی</p>	<p>۴۵۲</p> <p>جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی</p>
<p>۴۵۳</p> <p>قاف سے تھے پہ صبر بھی مہر و تار ہر گام پہ بہات قدم چھوڑتا نہ تار</p>	<p>۴۵۴</p> <p>غل غل زبانِ ناطقہ الحسن و لال لاریت فیتہ مصوف ناطق کال لال</p>	<p>۴۵۵</p> <p>سینے پہ تر کھا و گنگا اربن کھا و گنگا یہ سنگ آب نہر سے من لیکے جا و گنگا</p>
<p>۴۵۶</p> <p>کھنڈہ ہلال کے کب کب کب کب مہتاب آسمان طہر آب کب کب خود آفتاب تھا تو جیجی جیجی</p>	<p>۴۵۷</p> <p>نیرِ جیجی جیجی جیجی جیجی نیرِ جیجی جیجی جیجی جیجی نیرِ جیجی جیجی جیجی جیجی</p>	<p>۴۵۸</p> <p>جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی جیجی</p>
<p>۴۵۹</p> <p>رخ کے عرق سے لوز کے قطر چکیتے تھے حلقہ نہ تھے رزہ میں سار چکیتے تھے</p>	<p>۴۶۰</p> <p>زابت سے پیش ہو ہون خدا کی سپاہ پیر و ہون بادشاہ ہدایت پناہ کا</p>	<p>۴۶۱</p> <p>دودن تو بیکسو نہ پلٹش میں گزرتے کسپر خون ہو گا جو مہم مر گئے</p>

لے آکر جیجی جیجی  
لے آکر جیجی جیجی

<p>۵۵۱          ہم کیا سکر لے نہ محض سر پہ عالم          پیوستہ ہو چکے ہیں سب جہاں جہاں          نہ چھوڑے سب جہاں سب جہاں          نہ چھوڑے سب جہاں سب جہاں</p>	<p>۵۵۲          کیا سخن کہ جو کچھ کہنا تھا          بڑی لگائی کہ کرا چھ زبان سے          چھوٹے سر سے چھوٹے سر سے          نہ خود خود اوگھنے کی تیغ سے</p>	<p>۵۵۳          کیا کہی کا نیام سے تیغ سر فشان          آواز دی زمین نے کہ باغ فشان          شعلے نے اگڑ کر بجلی نے الامان          دہشت سے خوف کھ گیا سب فشان</p>
<p>۵۵۴          گرم عمارت زخم میں نقیصہ وار ہیں          پر اوگھنا کیا قصور جو غیر خوار ہیں</p>	<p>۵۵۵          غمزدہ کیا کہ اویسگ ناپاک دور ہو          یہ کیا سخن و سنہدین سکر خاک دور ہو</p>	<p>۵۵۶          ثابت ہوا کہ چہرہ خور شید رک گیا          غل خفا کہ فوج شام کا فتر اولٹ گیا</p>
<p>۵۵۷          یہ دھوم نہ چھوڑے کاجن کا گرم          مٹھا گیا یہ آتش و فتنہ کا جہنم          مانتر غنیمت سے کھولے ہیں جہنم          پانی تغیر یہ عجیب کئے وہ گلبہنم</p>	<p>۵۵۸          تجھے تمام کر کے غلطی سے کلام          ظالم نہ لے خوار کا مین کرے اہم          سو کچھ تو لے جان جو لے لے دھکم          حاضر امی ہوں چھوٹے سر لکھم</p>	<p>۵۵۹          بچی چیکے مونی قہر کیا آسمان کا          پوچھا تھا فخر آیت کریم کو بیا          زبیر زمین و آسمان کو نہ تھا قرار          غمزدہ تھا فخر و فتنہ کا جہنم</p>
<p>۵۶۰          گرمی سے ماتھ پاؤں غمزدہ سر ہیں          پٹہ ہیں ہونٹ بھولے رہنا زرد ہیں</p>	<p>۵۶۱          قدرت و سب طرح کی امام جلیل کو          چاہیں تو وہ سبیل کریں سبیل کو</p>	<p>۵۶۲          غل تھا علی کی تیغ کا سبیل دھکم          جیل کا پٹہ تیغ کو فیر کی جنگ ہو</p>
<p>۵۶۳          کیا جانے تیرے پیہر فاطمہ کا          عزت نہشت کی سبب تو تیرے آبرو          سردار بڑا بار کو کار یک ہو          اوکھلا خدا و پیر کا پیر ہو</p>	<p>۵۶۴          اقبال و فخر سنی و آسائش و قرار          اسن و امان و صبر و لالی و وقار          علم و سکون و راحت و آرام و اختیار          رعیت و ثبات و سرکاری و قرار و قرار</p>	<p>۵۶۵          کیا جانے تیرے پیہر فاطمہ کا          عزت نہشت کی سبب تو تیرے آبرو          سردار بڑا بار کو کار یک ہو          اوکھلا خدا و پیر کا پیر ہو</p>
<p>۵۶۶          جیسے گشتیوں اگر اختراع ہو گیا          جہاں نہ رہا کی کافور نہ پائیکا</p>	<p>۵۶۷          جاری ہو فیض فاطمہ کے نور عین کا          غاصب و تو یہ نہ رہی جو حق حسین کا</p>	<p>۵۶۸          ہمارا فخر حق او خین معلوم ہو گئے          سب تیغ کے پکے ہی معدوم ہو گئے</p>

<p>۱۰۰</p> <p>غل غل چلتی آئی تو فتح اجل پیدا ڈر کر امان لے کر قتل نصیب پیدا دیکر صد اخروے دی سرے بھل پیدا پہل اسلام کی رسالت کھل پیدا</p>	<p>۱۰۱</p> <p>ہر دم بھی سر میں اجل کی کھلی گرتا تھا خود کھلے بیا تو جب کھل کھلی پہل بھی اس طرح ظفر تو فتح کھلی جھپٹے جھپٹے رہا بیا کھلی</p>	<p>۱۰۲</p> <p>کویاں تو فتح ظفر تو فتح کھلی دودھ تو فتح شیش بیا کھلی دھڑکتا صف نام او دھڑکتا ظفر آفت کا سر کھلی قیامت کی آواز کھلی</p>
<p>دریا بھیکو کا کنارے فرات کے دم بھر میں باز ہوئی کچھ بجات کے</p>	<p>ہر دل پہ اوسکی شان دھکا کا نقش تمغہ نہ کیے آید نصرت کا نقش تھا</p>	<p>اوڑ کر بھی مرغ کوچ کا بچا مال تھا جوم شام میں بچے کہ لوہے کا جال تھا</p>
<p>۱۰۳</p> <p>دھاکوئی شمشیر کھلی دریا بھیکو کھلی اسی طرح کھلی یاران تو فتح کھلی</p>	<p>۱۰۴</p> <p>بسم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مانند ذالفقار کھلی جو بزم میں کھلی دھڑکتا کھلی</p>	<p>۱۰۵</p> <p>یونان میں کھلی جو کھلی جو کھلی جو کھلی</p>
<p>کشتو کھو اپنے فوج عہد دروند لگی جنگل میں برق مقرر کھو اکوڑ لگی</p>	<p>او ترے جگہ جگہ اوسکی خبر ہو کاٹے گل ہزار کے اوڑھیں تر ہو</p>	<p>ملواریں منہ چہ پائے تھیں فرود لگی دھاکوئی لگی تھیں سوار و کھلی</p>
<p>۱۰۶</p> <p>کھلی کھلی کھلی کھلی</p>	<p>۱۰۷</p> <p>کھلی کھلی کھلی کھلی</p>	<p>۱۰۸</p> <p>کھلی کھلی کھلی کھلی</p>
<p>باڑہ اس غضب کی وار دہ اشع ہو دشمن کو اوسکا گھاٹ کن رانھا گھوڑا</p>	<p>کشتو کھو دھو دھو دھو دھو دھو ریتی پہ نکل تر پڑے تھے کسے ہر دھو</p>	<p>کشتو تھے ایک غزب میں دھو دھو دھو شدر تھے سب کہ موت کھو دھو دھو</p>





<p>۴۱۶</p> <p>کے جسے جو تیرے منہ سے نکلے ہو تو اس کے جس کے کہیں نہ ہو وہ جو تیرے منہ سے نکلے ہو وہ جو تیرے منہ سے نکلے ہو</p>	<p>۴۱۷</p> <p>سقطے اب بے ہمت بجا رہا ہے میں نام نہادوں کے حجاب میں اب رہا ہے بہ سب سے بڑا ہوں میں اب رہا ہے</p>	<p>۴۱۸</p> <p>قربانیا آئے تیرے منہ سے اب رہا ہے دکڑے انہیں تیرے منہ سے اب رہا ہے تو اپنی خانہ زاد کی کافری کو کیا اب رہا ہے</p>
<p>۴۱۹</p> <p>وہ جو چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے تو ٹھکانے وہ صاف</p>	<p>۴۲۰</p> <p>طرف کا نکادہ ہواں صاف کشتی کو تیرے چوکنگی پہلے فکر نہ تیری کو تیرے</p>	<p>۴۲۱</p> <p>بالی سے اس فرس چھپے جیسا بتایا ہو سبز اب کس طرح بسر ہو تیرا ہو</p>
<p>۴۲۲</p> <p>وہ کہ جسے نہ تیرے منہ سے نکلے ہو جو تیرے منہ سے نکلے ہو وہ تیرے</p>	<p>۴۲۳</p> <p>والا اسبان نہ تو اب صاف ہے جو تیرے منہ سے نکلے ہو وہ تیرے</p>	<p>۴۲۴</p> <p>وہ کہ جسے نہ تیرے منہ سے نکلے ہو جو تیرے منہ سے نکلے ہو وہ تیرے</p>
<p>۴۲۵</p> <p>خفا چھا کہ اب چھپے نہ ہم اس لڑائی میں جو جاگو کہ نہ تیرے لڑائی میں</p>	<p>۴۲۶</p> <p>لہو نہ تیری جلیان جو برابر چھپے تیرے کھائی تیرے اور صاف تیری اسکو تیرے</p>	<p>۴۲۷</p> <p>اک شہر تھا کہ بڑھنے نہ واسی لیر کو کشتہ کرو تیرائی میں چر لیر کے شیر کو</p>
<p>۴۲۸</p> <p>لو کہ تیرے منہ سے نکلے ہو وہ تیرے جو تیرے منہ سے نکلے ہو وہ تیرے</p>	<p>۴۲۹</p> <p>پہلے تیرے منہ سے نکلے ہو وہ تیرے جو تیرے منہ سے نکلے ہو وہ تیرے</p>	<p>۴۳۰</p> <p>خوف تیرے منہ سے نکلے ہو وہ تیرے جو تیرے منہ سے نکلے ہو وہ تیرے</p>
<p>۴۳۱</p> <p>سہرہ ہو کون شمع پاک ہو جو توڑے دھو ہاتھ منہ کہ نہ تیری آبرو دھو</p>	<p>۴۳۲</p> <p>خیروان تو ہوں حضور نہ خوش نہ غلام میں بھی تو ہوں فاطمہ کا خانہ زاد ہوں</p>	<p>۴۳۳</p> <p>مشک و لکے لاکھائے کس نکاح غلام کیون اس بے بار کو نہ عیاں کس کیلین</p>





<p>مرثیہ خبر بجای اس صدمہ کی حکمت سے متوجہ نہیں کیا دیکھ کر کہ نہ سبھا لگا گیا جا کلیں چو باؤں غلام لب باندھے ہیں چلتے تھے کہو کلیں کو چلے جاؤں</p>	<p>مرثیہ غریب بین لکھیا لکھیا لکھیا سیدھی تو گلاب یہ کیلے تھے تازہ ہو آج دلیخ سائے تھے گلابیا چو پری سے جلیات تھے</p>	<p>مرثیہ جہاں کی لاش نہ جانی تھی چھوٹی لہذا یہ دل کو نہ کھینچا گیا جا بوسے یہ چھوٹی بوسے کی عیاش اکبر سبھا تو قبلہ عالم چو پری</p>
<p>خوشتر کیون چھپا ہو یہ کیا وادان ہو کچھ نہ جو جہان میں دن ہو کر رات ہو</p>	<p>عیاش کیا جہان کے ہم گندگے محسن ہوا شہید محسن آج مر گئے</p>	<p>صدقہ ہزار جان امام عیور کے تھکوا وٹھا کے گرد پہرہ حضور کے</p>
<p>مرثیہ جہاں کی لاش نہ جانی تھی چھوٹی لہذا یہ دل کو نہ کھینچا گیا جا بوسے یہ چھوٹی بوسے کی عیاش اکبر سبھا تو قبلہ عالم چو پری</p>	<p>مرثیہ دل کا عذر اس بجا ہے یا شاہ جو ہو زندہ ابھی ہیں حضرت عیاش تھے گھر پہنچا نہ پڑا تو الی قریب تھے</p>	<p>مرثیہ خفیلے نہ کھینچا تھے غناہ خفیل عیاش تھوڑے میں چو پری لیا او رہے جانی جان کو بول کھال صدقہ لے لے لکھ لے لکھ لکھ لکھ</p>
<p>پرساتو دون بخت کی طرف تھکوا وٹو سر پہنچا چلو دکھارے ماتھ چھو وٹو</p>	<p>ہادم اوٹھائیں گاجب پاش پاش کو چلیے حرم میں لیکے ہشتی کی لاش کو</p>	<p>اکر امرا گپ پش پش روح و دل گئی آپ آئے کہا کہ دولت کو نہیں مل گئی</p>
<p>مرثیہ یار و رفیق حشر چھوٹی چھوٹی یوم وفات حضرت عیاش کی یہ ماتم نہ لکھتے تھے یاد رہی ہے میرا کہ کمال ہے دل میں بوسے کی</p>	<p>مرثیہ صدمہ قریب لاش تھی چھوٹی عیاش جان بلب لکھ لکھ لکھ نہیں پاش پاش تھے حشر میں اکبر سبھا تو قبلہ عالم چو پری</p>	<p>مرثیہ سوا لاشوں جہت پش پش گلابی اباؤ آؤ نہ بدل سوا رہی قوت کو کھڑے ہیں راہ میں چھوٹی عابد جباب قاتل کا شکار رہی</p>
<p>سیرالم قبول کی جاکے سے پوچھیں صدقہ جو انی جانی کا جانی سے پوچھیں</p>	<p>دو کوہ غم کے دل پہ جو اک گر پڑے سپہلو میں لاش کے شہرہ لرا گر پڑے</p>	<p>خدی کلار باندھے ہیں ناقہ نیر کے آئے ہیں یا غفلت سے نا ناقہ نیر کے</p>

<p>کیا بند پوری بڑے غور و خفا راکون میں کیا نسبت کس کو چھوڑا ختم کئے جسم جو کھٹی جوان دار و شوارہ ہر عارف نشاد نامدار</p>	<p>کو جانے منع میں کی کجی کیا اس شان ادا و جوان میں کجی میرا کجی ہر طرف گلشن لب فرزند قادیان سے غبار کیندرا</p>	<p>چاہے شرف بڑی غالی کا امیر میرا اس حال میں کجی کیا جنت جہنم میں کجی کیا فاننا خاصہ سلسلے میں کجی کیا</p>
<p>کیونکر نہ ایسی مرگ پہ نازان غلام ہو ہر مقام نزع جسے سرھلے امام ہو</p>	<p>گر منع کجی کرین کو اکیلا نہ چھوڑا عمرہ نثار باب کو تنہا نہ چھوڑا</p>	<p>پیر سائیں شہید کا دیے کو اکیلا نہ پیر سب تمھارے بھائی کے لیے کو اکیلا نہ</p>
<p>روئے لگے کجی کیا کجی کیا فریاد نہ نہ روتے کجی کیا کی عرض اب بولتے کجی کیا انغم کہ کہ اب کیلئے ہیں یا شاہ نامدار</p>	<p>پہ کیلئے شاہ کا جانب پر چھایا کلپے لہو جہری ہوئی کجی کیا تکلیف نزع سے خون کے قطرے کجی کیا کس کیلئے جنت میں کجی کیا</p>	<p>او کو کجی کیا حضرت شہید کا میں اقلید دہائی کجی کیا ہر دم ازینقی مرید کجی کیا خود کشوار عاشق صلہ کجی کیا</p>
<p>تو اورین کجی کیا کجی کیا اب کون ہی جو قبلہ دین کو پائیگا</p>	<p>منکا جری کا ڈھل گیا بھائی کی کو دین بھائی کا دم کل گیا بھائی کی کو دین</p>	<p>بھائی کا کاپا سفر مریدین اب مر گیا پکے مرے یتیم ہوت باب مر گیا</p>
<p>کیا کجی کیا کجی کیا بندین کو متوجہ بہت نہیں چاہا غلام گلو اور غم کی آواز کجی کیا سچو ایسی آجی کو کہ جو پر غلام</p>	<p>چاہے کجی کیا کجی کیا فانی کجی کیا کجی کیا کجی کیا کجی کیا کجی کیا کجی کیا کجی کیا کجی کیا</p>	<p>باز کجی کیا کجی کیا کجی کیا کجی کیا کجی کیا کجی کیا کجی کیا کجی کیا کجی کیا کجی کیا کجی کیا</p>
<p>پاؤنگا اب کمان میں امام غیور کو جی چاہتا ہے کہ چھوڑ دے غور کو</p>	<p>فرزند خاتم راہ پختار اظلام تھا جو حال ہو گیا کہ پیار اظلام تھا</p>	<p>کیون مجھے پیار الیا نصیر کیا ہے سب جس سے کاشفے تھے وہ مر گیا ہے</p>

حاصل  
 کیم کی گزشتہ شہد الابرار  
 تو مگر کیم کی شہد کی فتنے قلب پاک  
 بین مشیت کی بد پرستی پاک  
 سرور الادب غلام کی زبان پاک

حاصل  
 اور از چرخ کی پانی کا موسیٰ  
 تو جا کہ میں تو مومن کی بجائی کی لاش  
 دیو بری پو غفلت غرور و غیبت  
 درون غلام کی دست کی زبان پاک

حاصل  
 عدت سے نجاتی علم کی شادی ہوئی  
 چھین چھین چھین چھین چھین  
 جو کہ میں تو مومن کی بجائی کی لاش  
 سرور الادب غلام کی زبان پاک

پتور جو الے کر کے شہر قین کو  
 چلائی فاطمہ کہ سینا کی سیرین کو

صدر جہان میں بد پرستی کی غلطی  
 اک سو گوار اور دو نیم پرین

پیداختی ہر قدم بے علامت نشان آفت  
 پیٹو کہ اوٹ گیا نہ حاصل جہان سے

حاصل  
 جلدی جلاؤ دھلے دلاؤ کلاؤ  
 کتنے عرض شاہ سے کی تاج جو دار  
 شہر کی کھلی آتی ہیں رشتہ میں  
 شہر کی کھلی آتی ہیں رشتہ میں

حاصل  
 تاج دار لاش جو کر کے اٹھتے تاج دار  
 منک و محکم کیلے اٹھتے تاج دار  
 کوئل کا غلام اس کی زبان پاک  
 باگین کی زبان پاک

حاصل  
 دور ان کی کسب کی زبان پاک  
 جلاؤ کلاؤ غنیمت کی زبان پاک  
 جلاؤ کلاؤ غنیمت کی زبان پاک

آیا وہ گرو سہا سہا کی بھی نیکی  
 دیکھی چپ کی لاش تو جیتی ب نیکی

انکی ہولی تھی تیغ و سپر بھی دلی کی  
 پر خون نہر سمندر بھی تھی شہر کی

کوئل کی کیوں فرس کر باک ہر گز  
 سر پر کی کسب کی زبان پاک

حاصل  
 تو کیا نہ تھا کجا مطلب ہر گز  
 رشتہ میں کجا مطلب ہر گز  
 رشتہ میں کجا مطلب ہر گز

حاصل  
 باخا دوست و باخا دوست  
 سینہ چھین چھین چھین  
 گونہ چھین چھین چھین

حاصل  
 آج ورم میں باخا دوست  
 مادر باری کی زبان پاک  
 جلاؤ کلاؤ غنیمت کی زبان پاک

ہو ہی ابھی سے رشتہ الفت کو تو دونا  
 کس پر میں انکی لاش کو بگل میں چھو دونا

خادم بہ ہند سر پہ آنا ہو اس طرح  
 دلہ ل کو لوگ لائے میں مجلس میں چھو

پانی کو جو مدھار سے تھے وہ غنیمت  
 امان اوڑاؤ خاک کہ ہم نے بدرست

<p>حاصل پورا اولاد کے نیکو خاندان کی طرف سے اگر پورا اولاد پیدائشی سے بچاؤ کرنا لائے ہیں کھڑے رہیں گے عالم کی بارگاہ میں سے بجا رہیں گے عجب کس بارگاہ</p>	<p>حاصل پیارا چہرہ کی طرح ہر طرف سے کچھ لڑنے کی ہمت نہیں کھاتا پیر کی چھائی کے چھائی کے چھائی کے پیر کی چھائی کے چھائی کے چھائی کے</p>	<p>حاصل پیر کی چھائی کے چھائی کے چھائی کے پیر کی چھائی کے چھائی کے چھائی کے پیر کی چھائی کے چھائی کے چھائی کے پیر کی چھائی کے چھائی کے چھائی کے</p>
<p>موت آئی اور کو پاس ہوئی نقدیر ہو گئی ہر ہر عالمی کی چھوٹی ہو رہی ہو گئی</p>	<p>فق ہو گیا سب کو کس کا سہا سہا ہو گئی پھر ہلا کے تھے ماقہ علمت لہن گئی</p>	<p>جنگل بسا دہا شہر والا کو چھوڑ کے صاحب کدھر چلے آقا کو چھوڑ کے</p>
<p>حاصل رہنے میں غم کی باتیں ہی نہ راہوں کے دل لڑنے کے لئے ہی نہ ماننے کی صف پر چھوٹی کوئی نہ افش کھائے کوئی نہ کھانا نہ</p>	<p>حاصل نہ اس علم سے چھپا ہے نصیب کیا چائی تھی کہ کس سے کس سے کس سے اس خون بوجہ علم کے تین دن کا مشکلات کیوں دبا جائے سب کو کس سے</p>	<p>حاصل صاحب کدھر چلے آقا کو چھوڑ کے صاحب کدھر چلے آقا کو چھوڑ کے صاحب کدھر چلے آقا کو چھوڑ کے صاحب کدھر چلے آقا کو چھوڑ کے</p>
<p>ہر ہر کافل اگر سب کو کس کا سہا سہا ہو گئی جیسے سے بال کھولے دولہن بھی کھل پڑی</p>	<p>بابا اکیلے سو گئے آفت گذر گئی ہر ہر یہ بانی مانگنے والی نہ مر گئی</p>	<p>افس کے دل ہی کے سنا فی خجاستے صادق ہیں آپ وعدہ خلافی خجاستے</p>
<p>حاصل اکٹھ لڑنے کا ڈیرا چھوڑ دیا کھوئے سو گئے ہر علم کے سب کو خشت بیکار سے بیکار کے زانو بد وقت پورے پورے بیکار کے زانو بد وقت</p>	<p>حاصل افس کے دل ہی کے سنا فی خجاستے صادق ہیں آپ وعدہ خلافی خجاستے صادق ہیں آپ وعدہ خلافی خجاستے صادق ہیں آپ وعدہ خلافی خجاستے</p>	<p>حاصل صاحب کدھر چلے آقا کو چھوڑ کے صاحب کدھر چلے آقا کو چھوڑ کے صاحب کدھر چلے آقا کو چھوڑ کے صاحب کدھر چلے آقا کو چھوڑ کے</p>
<p>جیتے رہے تھے اس الم و پاس کے لیے رند سالہ لاؤ زوہد عباس کے لیے</p>	<p>نگر سے تھے تیغ غم سے دل سو گوار کے حکم جیہ بھٹا کہ نہ رونا پکار کے</p>	<p>جنگل میں چھوڑ دے نہ مجھے ماقہ تمام کے بیشے ہیں آپ امام کے بھائی امام کے</p>

<p>۱۳۱۱ والی کسان نہ دینے کو بلکہ اس کا ریلے لوٹ لیا چکوا لے لے ایکھلے کام کیا جو خدا کو اراپے میرچی ہوئی لپوڑیا کیڑے</p>	<p>۱۳۱۲ کتنے غلے شے کو کھجور کے دم سے دینے تم کو کوئی تھی نہ تھوین جانے ہر دم موسم خوار جو کوئی نہ تھی نہ تھی گر کہ تو نہیں تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۳۱۳ کچھ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی والی بھجے بلکہ نہ تھی نہ تھی</p>
<p>کہا او کی زندگی جسے وارث ہے پاس ہو میری بھی قبر ان کی تربت کے پاس ہو</p>	<p>کل ہم ہیں اور خیر و شہر و زمین اسکا بھی غم نہ ہو کہ بچے صغیر ہیں</p>	<p>کہا راہ و رسم پر ہی دینے زشت ہیں لوٹدی تو قید خانہ میں صابا بہشت ہیں</p>
<p>۱۳۱۴ آج کے حکم ملنے کی شادی کو کھجور خود کو کھجور کے حکم سے کھجور باجہ سے اپنے اس سے پاس ہو کھجور خجور کی آواز ہو بہن عہدہ دی ملا</p>	<p>۱۳۱۵ کسی غفلت آج کو کوئی نہ تھی نہ تھی جو ان کی اب نہ تھی نہ تھی نہ تھی جوانی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی اوتے نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۳۱۶ کیونکہ کوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی میری ہی جاک قابل تھا نہ تھی نہ تھی ابن کا حکم نہ تھی نہ تھی نہ تھی کیا پائی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>صدقے شہ کے جو طیار ہم ہو صاحب نہیں خبر پر علم دار ہم ہو</p>	<p>اب وصل کے ندون نہ تھیں استقبالی کیونکہ کر ٹھیکگی وشت میں راہیں خرقا</p>	<p>ہر دم خبر خواہ سے منہ موڑے نہیں ساتھی بر ابھی ہو تو اسے چھوڑے نہیں</p>
<p>۱۳۱۷ میں بلابین کیے ہیں از تہذیب کا آج کا اور کھو سلامت رکھے خدا سورافین بخش عطا ارباب وفا یوں ہے سب جنت میں کی کر نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۳۱۸ صاحب تھیں تو تھیں نہ تھی نہ تھی دریا کا قرب مسرت کی تھیں نہ تھی میں اور آپ آج کی تھیں نہ تھی نہ تھی کسب نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۳۱۹ کیونکہ کوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی عدت گئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی کیونکہ تھے صبا نہ تھی نہ تھی نہ تھی میں جلا نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>کیا کیا نہ از تہذیب ہیں امام غیور کی لے آؤ تم بھی جا کے بلا میں اھنور کی</p>	<p>ترشپوں نہ کھجور کہ ٹی واردات ہو صدقے گئی فراں کی یہ پہلی رات ہو</p>	<p>دیتی ہوں واسطہ میں تہ مشرقین کا والی مجھے بنا ہے صدقہ حسین کا</p>

صاحب نجد بن سکر بنی ناسخ  
صاحب نجد بن مصیبت بنی ناسخ  
نکو جیشین کشتیدار بنی ناسخ  
نکو بہارے مالک و فرزند بنی ناسخ

صاحب نجد بن سکر بنی ناسخ  
صاحب نجد بن مصیبت بنی ناسخ  
نکو جیشین کشتیدار بنی ناسخ  
نکو بہارے مالک و فرزند بنی ناسخ

صاحب نجد بن سکر بنی ناسخ  
صاحب نجد بن مصیبت بنی ناسخ  
نکو جیشین کشتیدار بنی ناسخ  
نکو بہارے مالک و فرزند بنی ناسخ

جب تم نہ تو خاک ہر دنیا سے زشتین  
مجاوچی اپنے پاس بدلاو بہشت میں

انجام کار سب کے لیے مرگ گور ہر  
لی بی خدا سے کیا کسی بندے کا زور ہر

جلوہ ہے مزار پر مولا کے نور کا  
خاک شفا میں قبر پر صدقہ حضور کا

مسلم بن سکر بنی ناسخ  
صاحب نجد بن مصیبت بنی ناسخ  
نکو جیشین کشتیدار بنی ناسخ  
نکو بہارے مالک و فرزند بنی ناسخ

صاحب نجد بن سکر بنی ناسخ  
صاحب نجد بن مصیبت بنی ناسخ  
نکو جیشین کشتیدار بنی ناسخ  
نکو بہارے مالک و فرزند بنی ناسخ

صاحب نجد بن سکر بنی ناسخ  
صاحب نجد بن مصیبت بنی ناسخ  
نکو جیشین کشتیدار بنی ناسخ  
نکو بہارے مالک و فرزند بنی ناسخ







شہید امین کی مادر نے بابا  
اور دو بیٹے کو دیکھ کر سنا  
نور داری و مادر غلام آپ بابا  
نعمین اور چاہا لکھا موعاری اوجا

شہید امین کی مادر نے بابا  
چھین منہ کو دیکھ کر سنا  
حاضرین کو و جلد غلام کی ناب  
لازم نہیں مان عمل نہیں ناب

شہید امین کی مادر نے بابا  
روا رسا دیکھ کر سنا  
جنگا کی کوئی کتے کو چھین  
پاسو کا خیال اگر حالت ہو گا  
بادا کی خبری رشک کیچہ

آقا ہوشمشاہہ ہوسہ واسے  
مالک ہوشمین اور تھین خشار ہوسے

گوہر میں چھوٹا ہو گل اندام ہمت را  
پر خلق میں ہو بنگا بڑا نام ہمت را

طاق نہر ہیضہ کی احمد کے وصی کو  
نزدیک تھا حد سے عش آجائے غلی کو

شہید امین کی مادر نے بابا  
چھین منہ کو دیکھ کر سنا  
نور داری و مادر غلام آپ بابا  
نعمین اور چاہا لکھا موعاری اوجا

شہید امین کی مادر نے بابا  
چھین منہ کو دیکھ کر سنا  
حاضرین کو و جلد غلام کی ناب  
لازم نہیں مان عمل نہیں ناب

شہید امین کی مادر نے بابا  
روا رسا دیکھ کر سنا  
جنگا کی کوئی کتے کو چھین  
پاسو کا خیال اگر حالت ہو گا  
بادا کی خبری رشک کیچہ

یہ شہید دگاری شہید کر گیا  
اللہ اسے صاحبِ توقیر کر گیا

محمدا یں او کر کے کا اسکے سر پر  
اب اسکو خدا کیجے زعفران کے پر پر

ماتم تر اہر تخریر ظانی میں رسیدگا  
شہر تری الفت کا زمانہ میں رسیدگا

شہید امین کی مادر نے بابا  
چھین منہ کو دیکھ کر سنا  
نور داری و مادر غلام آپ بابا  
نعمین اور چاہا لکھا موعاری اوجا

شہید امین کی مادر نے بابا  
چھین منہ کو دیکھ کر سنا  
حاضرین کو و جلد غلام کی ناب  
لازم نہیں مان عمل نہیں ناب

شہید امین کی مادر نے بابا  
روا رسا دیکھ کر سنا  
جنگا کی کوئی کتے کو چھین  
پاسو کا خیال اگر حالت ہو گا  
بادا کی خبری رشک کیچہ

حق الفت زعفران کا او کر لی ہوں بیتا  
جو محمد کہا اسکو وفا کر لی ہوں بیتا

میں عاشقِ فرزند رسولِ رسول  
سو بار جو زندہ ہوں تو سو بار خدا ہوں

ہالی جوہر ابد دل و جان بی پر  
اوس روز کھلا حال وہ عجب اس غلی

<p>عجب شہ جاشو سوئی جگہ نہ سرمہ نے لگے صبح شہادت کے طلبکار روئے تھے جو ملاش پجا کر شہ ابرار خونم دل عجب شہ پہل جانے لگی</p>	<p>عجب سخن رکنو جو غائب نہ عالم فونہا کے انتم میں ہوا اور میدانم گوئی لگی پیچھے سرسری غم نزدیک یہ نظر دو جو کیا پہنچ</p>	<p>عجب کمر والی سوار شہ کرتا پہنچا جس کے سر میں کمر شہنشاہ صاحب دیکھ کر ان کی کھانچا پہنچا جس کے سر میں کمر شہنشاہ</p>
<p>کہتے تھے کہ رخصت کا بہانہ نہیں ملتا سب جاتے ہیں مرنے نہیں جانا نہیں ملتا</p>	<p>دل ہل گیا سینے میں رٹا لپے کی جبر سے گھبرا کے جوا دھنی نور دالگر کی ہر سے</p>	<p>شہنشاہ کی ہر سے دھرتی ہوئے جاؤ جاتے ہو تو جو ہر جگہ کرتے ہوئے جاؤ</p>
<p>عجب قتل ہو اسید سیم کا کھا جی بھلے تھے مرنے کی بجائے نہیں چھوڑا شہ کے کھو دیکھو تو کیا جی بھلے تھے مرنے کی بجائے</p>	<p>عجب شہ کے کھنکھانے کا صفحہ نہ پایا روئی لگی اور خوش سے کھنکھانے لگا کھنکھانے لگی اور خوش سے کھنکھانے لگا روئی لگی اور خوش سے کھنکھانے لگا</p>	<p>عجب شہ کے کھنکھانے کا صفحہ نہ پایا روئی لگی اور خوش سے کھنکھانے لگا کھنکھانے لگی اور خوش سے کھنکھانے لگا روئی لگی اور خوش سے کھنکھانے لگا</p>
<p>یہاں سوچ کہ بیان ہو افرزد حسن کا سر شہناہ دیکھا نہیں جا لگا دو وطن کا</p>	<p>سرمہ دین ہوئی ہوں سہجائے بی بی دند رٹا لپے سے پچا لو مجھے بی بی</p>	<p>گونا ہوں ادا حق میں تہ نشہ گلو کا دوسرا تہم اسوف میں زہر آکی بک</p>
<p>روئے تھے عجب شہ کے کھنکھانے نہیں چھوڑا شہ کے کھو دیکھو تو کیا جی بھلے تھے مرنے کی بجائے نہیں چھوڑا شہ کے کھو دیکھو تو کیا</p>	<p>عجب شہ کے کھنکھانے کا صفحہ نہ پایا روئی لگی اور خوش سے کھنکھانے لگا کھنکھانے لگی اور خوش سے کھنکھانے لگا روئی لگی اور خوش سے کھنکھانے لگا</p>	<p>عجب شہ کے کھنکھانے کا صفحہ نہ پایا روئی لگی اور خوش سے کھنکھانے لگا کھنکھانے لگی اور خوش سے کھنکھانے لگا روئی لگی اور خوش سے کھنکھانے لگا</p>
<p>لو صاحبو تشریف لے جائے میں عجب اس نئے تیغ میں دیکھ کے جاگیر عجب اس</p>	<p>چلائی تھی منہ بوڑی سے سر شہنشاہ ان قدموں کے منہ بوجھ چوڑا کر صاحب</p>	<p>گو سب جین وہ شفقت سے عزیز ہو کر تم جاہنو خدا اپنی کنیز دے براہر</p>

۱۵۸  
 جازو چو ملن و چو امان کو چو بچام  
 جو تہنے فلز باغ وادہ میں کے کبکام  
 کا نہ ہے باو چا یا علم کس کے اسلام  
 سقست عدم اگر کچھ ہے کا ہو امان

۱۵۹  
 شب شہر چو چاکہ کو کیا نے چو چاکہ  
 و دیو کالاس حال کوین کیا کوین  
 بین عاشق عجب اس کی چو چاکہ  
 مویا کو دور کوں ہے جان کے چاکہ

۱۶۰  
 چو حال سنا چو کبکے سنا  
 گو کیا کہ کو طبع کو سب کو چاکہ  
 آتا جو کو منہ اندک کا چاکہ  
 مان غازیو کوں ہے چو چاکہ

مشہور بین غمخوار شہنشاہ زمیں ہر  
 پر وودہ تو بخشو کہ اچھی شہنشاہ زمین

کنت تھے تفتی اچھی سیری ہین مچنی  
 سپر چو چاکہ سے لگ جاو کہ سیری ہین مچنی

گر قتل کیا بازو سے فرزند بی کو  
 جیتا ہی بکرو لینے حسین ابن علی

۱۶۱  
 ایک کی تھی تھی بادیاہ قوندار  
 مانگی جو سواری تو چاکہ شہنشاہ  
 او قوت دل رقت جان با لہ قوندار  
 چاکہ کے کچھ سے لہر چاکہ چاکہ

۱۶۲  
 جیبا تھی تھی کو چاکہ چاکہ  
 کر کے بن کا چاکہ کو چاکہ  
 صوف سونچے میں کو چاکہ چاکہ  
 چاکہ چاکہ کو چاکہ چاکہ

۱۶۳  
 جیتے ہی صفت تھی کو چاکہ چاکہ  
 خطا بنو تھی تھی تھی تھی تھی  
 پیچام قضا تھی تھی تھی تھی

صفت تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 تم جالے ہین روح ہر اہو تھی تھی

رقت کا یہ ہر جوش کہ تھی تھی تھی  
 ہر مرتبہ قدموں سے لہر تھی تھی

دریا یہ عجب سور کہ الی ہو تھی تھی  
 ڈھالو تھی تھی تھی تھی تھی

۱۶۴  
 دی فوج عہد کو تھی تھی تھی  
 مان لشکر تھی تھی تھی تھی  
 سناہ غم غم کو تھی تھی تھی  
 تھی تھی تھی تھی تھی تھی

۱۶۵  
 چاکہ تھی تھی تھی تھی تھی  
 چاکہ تھی تھی تھی تھی تھی  
 غم تھی تھی تھی تھی تھی  
 چاکہ تھی تھی تھی تھی تھی

۱۶۶  
 تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 چون تھی تھی تھی تھی تھی  
 گو تھی تھی تھی تھی تھی  
 تھی تھی تھی تھی تھی تھی

تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 تھی تھی تھی تھی تھی تھی

جو تھی تھی تھی تھی تھی  
 بابا کو رولاو نہ ملین پیا ہی تھی

تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 اثر تھی تھی تھی تھی تھی

<p>۴۴۴          اس سمت زید پون سواری کے لئے          نشت اٹھائیں باندھے لے اٹھو نہیں بھلے          تو کہے کوئی تمہیں کوئی اگر زب بھلے          اور میں ہزار کیلیت جو جیون و ام</p>	<p>۴۴۵          ابو کی کا تو نہیں جی بیلج کا ختم          پیو سندی بی را لیکو نو نوین بیلج          اکھا ایسی کہ صبر زودا او صبر غما          مر سوتے نہ فداک دل میں کیم</p>	<p>۴۴۶          ہر ضرب بین غوغا کہ بیلک لیک غوغا          مغل کی زمین ہو گئی غوغا غوغا          جیو چکی وہ جیو غوغا غوغا          سر نے سو اور جیو غوغا غوغا</p>
<p>کو سون ہی و فوز سپہ شام ہو اٹھا          اک پیاسے کی خاطر یہ سر انجام ہو اٹھا</p>	<p>دل سہم گیا سینے میں مر و تمن جا کا          تھر بہ تھی سر کے کی چڑھ تھا کمان کا</p>	<p>وہ قابض روح جسد اہل جہن تھی          عباس کی شریکے قبضے میں فضا تھی</p>
<p>۴۴۷          زیب چین چین غا و سر و غوغا          غا و سر و غوغا غوغا غوغا          سن اسب کہ نظر سے لکھو غوغا          موشی اوسے دیکھو غوغا غوغا</p>	<p>۴۴۸          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا          عباس غوغا غوغا غوغا غوغا          جو غوغا غوغا غوغا غوغا          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا</p>	<p>۴۴۹          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا</p>
<p>خود سن لے منہ آن کے فرسوتے ملا تھا          ہر غوغا پدن نور کے سا پنے میں دھلا تھا</p>	<p>لوت جگہ صاحب شمشیر دوسر سون          ہشتیار کہ میں شیر انہی کا کپس سون</p>	<p>تھی خشک زبان پیاس کی گرمی غوغا          اکی جو ہو اسر و غوغا انگی تن میں</p>
<p>۴۵۰          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا</p>	<p>۴۵۱          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا</p>	<p>۴۵۲          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا          غوغا غوغا غوغا غوغا غوغا</p>
<p>بچیں سے جو سرگرم عبادت وہ چان تھا          سجدے کا نشان صاف سا اسٹا تھا</p>	<p>جس پر بی نازل ہو اقمرا و پر خکا          تھی نیچ کی ضرب کہ طمانچہ تھا خکا</p>	<p>اسو ار جو لے پیاس بچھائے ہو سے کھلا          منہ پانی سے گھوڑا بچی اٹھائے ہو سے کھلا</p>

<p>۵۵۵          سوار سے فرار کیا بیٹھ گھڑی کو          رستے پر پہنچا دھڑکتے ہوئے فوج کو          لشکریت سے ایک ایک کی کھینچ کر لے کر          باقی لشکر ہوتے تھے گھر پر ہی</p>	<p>۵۵۶          گھڑ سے لے کر اسلحہ کے جانے          ہر چیز کو دو دو تھے تھے تھکنے والے          چرب پیپین اب کوئی نہ کیوں باقی          اگر تھے تھے منظر کو بین کیا جس جانی</p>	<p>۵۵۷          تھکنے سے ٹپکتا کبھی چون کر کے نہیں          غم غم اکوین لپٹا تھکنے سے لپٹا          رستے میں بڑھا مسکن کیلے کا فتنہ          سینے پر کبھی رنگ کبھی شکستہ پسینہ</p>
<p>دل سینے میں بیتاب ہو پاسو کے الم          مشکبہ سبھا لون کہ لڑوں فوج سے</p>	<p>ناخبرہ کیا کچ کے اگر فوج سے          چار اسکین نہوگی فرس شاہ ام سے</p>	<p>سب صورت غریب بدن چھن گیا اوکا          چار آئینہ تیر وئے زہ بن گیا اوکا</p>
<p>۵۵۸          گھڑ سے لے کر اس فوج سے لڑنے والی          نیچے نکل اس فوج سے لڑنے والی          غرت نے تو جان پاس کجا آئے تھکنے          اور اسے پھر ہی رنگ پوچھنے لگا</p>	<p>۵۵۹          عجائب کیلئے تھکنے والی          تھکنے سے ٹپکتا کبھی چون کر کے نہیں          رنگی ہوئی نہوگی فرس شاہ ام سے</p>	<p>۵۶۰          اقدار کے دھنی جواو سے تھکنے والی          دیا جوا کبھی در کو تھکنے والی          پورا آفت میں غم اوس غمی تھکنے والی          سید تو سب پر دانا اور شکستہ جانی</p>
<p>نہ بانی پہ صفوں سے اہم ہو گیا آقا          طاقت ہی نہوگی تو کیا ہو گیا آقا</p>	<p>چون شیر اور دھڑا دھڑا تھے عجائب          تلواریں ہی پٹنی تھکنے والی</p>	<p>مہر حملے میں لشکر کو دیکھا دیتے تھے عجائب          بانی کے لیے جان لڑا دیتے تھے عجائب</p>
<p>۵۶۱          عجائب نے فوج کو اس سے پہلے          سب اب جلد اس سے پہلے پہلے          مہر حملے میں لشکر کو دیکھا دیتے تھے عجائب          بانی کے لیے جان لڑا دیتے تھے عجائب</p>	<p>۵۶۲          اور اسے پھر ہی رنگ پوچھنے لگا          گھڑ سے لے کر اس فوج سے لڑنے والی          نیچے نکل اس فوج سے لڑنے والی          غرت نے تو جان پاس کجا آئے تھکنے</p>	<p>۵۶۳          تھکنے سے ٹپکتا کبھی چون کر کے نہیں          غم غم اکوین لپٹا تھکنے سے لپٹا          رستے میں بڑھا مسکن کیلے کا فتنہ          سینے پر کبھی رنگ کبھی شکستہ پسینہ</p>
<p>تو پی لے اگر نہرت شمشیر دہنی ہے          اب ہم ہیں یہ ابنوہ سے اور تھکنے والی</p>	<p>تلوار تو اوسکی صف احد کی طرف تھی          اور آکھی خیاں شہر والا کی طرف تھی</p>	<p>بجالی کو مدد کے لیے پہلے میں شمشیر          لاشہ تھکنے والی اکبر کالے تے میں شمشیر</p>

<p>سب کی بیاں خیر سے لکھ لی بن بانیہ وہ دنیا پر حکمت و مہر و مہر و مہر چلائی و عیال اس کو ایل چوئی سی دفتر بے غفلت بن گئے ہیں بے جاں کو</p>	<p>مہر خیر سے لکھ لی بن بانیہ وہ دنیا پر حکمت و مہر و مہر و مہر چلائی و عیال اس کو ایل چوئی سی دفتر بے غفلت بن گئے ہیں بے جاں کو</p>	<p>سب کی بیاں خیر سے لکھ لی بن بانیہ وہ دنیا پر حکمت و مہر و مہر و مہر چلائی و عیال اس کو ایل چوئی سی دفتر بے غفلت بن گئے ہیں بے جاں کو</p>
<p>کہتی ہو ملک کرنے کو اتنا نہیں کوئی ہو ہر دے بابا کو چنانچہ نہیں کوئی</p>	<p>سجدے ہی میں دنیا سے ہر گز نہ ہاں مشکیزہ لیے چھائی تلے گئے ہاں</p>	<p>سب کی بیاں خیر سے لکھ لی بن بانیہ وہ دنیا پر حکمت و مہر و مہر و مہر چلائی و عیال اس کو ایل چوئی سی دفتر بے غفلت بن گئے ہیں بے جاں کو</p>
<p>جو شمع جی گویا گئے عیال اور دوسرے کو دے گئے شمع جی گئے خیر سے لکھ لی بن بانیہ وہ دنیا پر حکمت و مہر و مہر و مہر</p>	<p>مہر خیر سے لکھ لی بن بانیہ وہ دنیا پر حکمت و مہر و مہر و مہر چلائی و عیال اس کو ایل چوئی سی دفتر بے غفلت بن گئے ہیں بے جاں کو</p>	<p>سب کی بیاں خیر سے لکھ لی بن بانیہ وہ دنیا پر حکمت و مہر و مہر و مہر چلائی و عیال اس کو ایل چوئی سی دفتر بے غفلت بن گئے ہیں بے جاں کو</p>
<p>اور کہ طرف راست نظر کی کہ یہ کیا ہوت تکوار سے بان دوسرا باز و پھر جلاؤ</p>	<p>فیاض و عالم میں انیس غریباں سب بیکھلین آسان میں کو عہد کو</p>	<p>سب کی بیاں خیر سے لکھ لی بن بانیہ وہ دنیا پر حکمت و مہر و مہر و مہر چلائی و عیال اس کو ایل چوئی سی دفتر بے غفلت بن گئے ہیں بے جاں کو</p>
<p>مہر خیر سے لکھ لی بن بانیہ وہ دنیا پر حکمت و مہر و مہر و مہر چلائی و عیال اس کو ایل چوئی سی دفتر بے غفلت بن گئے ہیں بے جاں کو</p>	<p>مہر خیر سے لکھ لی بن بانیہ وہ دنیا پر حکمت و مہر و مہر و مہر چلائی و عیال اس کو ایل چوئی سی دفتر بے غفلت بن گئے ہیں بے جاں کو</p>	<p>سب کی بیاں خیر سے لکھ لی بن بانیہ وہ دنیا پر حکمت و مہر و مہر و مہر چلائی و عیال اس کو ایل چوئی سی دفتر بے غفلت بن گئے ہیں بے جاں کو</p>



[illegible][illegible][illegible]

<p>۴۱          تھیں تھی قہار باب و فہار          خورشید سیر کر ہم طہف و عطار          ثابت قدم جاوے اس سیم و رنار          شمشیر خدا و طہف شیر خوار</p>	<p>۴۲          کیا جس کو کیا عجب کو کیا غیب جان          کیا زور کو کیا وید کیا کوئی غیب جان          قتال تھی اور کسے سر پائے عیان          مر غصہ کی خوبی با طاف غلغلہ ان</p>	<p>۴۳          شہیدان جہان اور کسے تھو سے نہیں جان          زہر جو بلند الیسا کہ افلاک میں آلودہ          زور الیسا کہ کوہ گردان مثل پچام          رعب الیسا کہ توبہ و عقیدہ اس آلودہ</p>
<p>۴۴          کس شوق سے صد قے ہو فرزند مٹی کے          قربان علمہ الحسین ابن علی کے</p>	<p>۴۵          شیدوں ہی پر پاترہ دار کسے کا فہم          ذکر فدو قامت سے قیامت ہر جانم</p>	<p>۴۶          حسن الیسا کہ تھو کا منہ زرد سوہا          یوسف کایہی بازار بیان سر و ہوا</p>
<p>۴۷          سفاکے صغیر کاوس شیریں کا کج          دل غم سے بھرانے کیسے دین چو کج          پیچہ کچھ کھڑکی بناتی غلغلہ کا          قلعہ بند شہر کا نے پیار اب روان کا</p>	<p>۴۸          اندر سے کچھ بھی غیب کا نام تو تیار          قند جوتی کا اور شد کسے کیسے تیار          وہ پھلک لاطل جو میل کیسے نہیں          با صغر عجب اس کسما چو نہیں</p>	<p>۴۹          ساقوت و اور زور تھی کا کپڑا          ترارہ ہو سگھام غلغلہ پور و          منہج اور کس کی کھید در انبال و طغور          اور آپ نہ بدین کی صفت کا پیچہ</p>
<p>۵۰          تھے پیاس سے لب خشک پر دریا کا پتلا          وہ گر گیا دنیا میں جو کچھ حق و فاطما</p>	<p>۵۱          اعجاز و کرامت اسے کیسے توحی ہو          بیدار ہو اور مثل علی عقدہ کشا ہو</p>	<p>۵۲          یاد رہو تو الیسا ہو جو صفہ ہو تو الیسا          عاشق ہو تو الیسا ہو پر اور ہو تو الیسا</p>
<p>۵۳          اندر سے اقبال ہے غزلت و غزلت          ارشاد کر رہی غزلت باز و غزلت          سربابہ قد و قد کرار کی نصیب          شمع نام و فاطما میں صفت و غزلت</p>	<p>۵۴          عین کا غزلت کی غزلت میں غزلت          چاکم آغاز ہو اور زور شرع کا حکم          پاسے برکت اور الف اول اسلام          ہر سیدین سعادت با جا نام کا حکم</p>	<p>۵۵          پہلے غزلت ہے غزلت تھی غزلت          انکو بھی اویسی طوت سے غزلت تھی غزلت          صورت کو بھی پاسے غزلت سے غزلت تھی غزلت          چونک پاسے غزلت سے غزلت تھی غزلت</p>
<p>۵۶          پیر اور شجاعت رخ گلشام سے اوکے          شیر و نلک جگر کا پتے ہیں نام سے اوکے</p>	<p>۵۷          یہ اسم مقدس موسیٰ کا زلی ہو          اعلیٰ ہو کو نہ کر کہ شریک اسے علی ہو</p>	<p>۵۸          فرما لے تھے جان و تن شہید ہو عباس          قوت ہو مری اور مری شہید ہو عباس</p>

<p>۱۱۱ موت کے وقت حضرت نور محمدی علیہ السلام اور کئی شخصوں نے یہ دعا مانگی کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>	<p>۱۱۲ موت کے وقت یہ دعا مانگی کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>	<p>۱۱۳ موت کے وقت یہ دعا مانگی کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>
<p>۱۱۴ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>	<p>۱۱۵ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>	<p>۱۱۶ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>
<p>۱۱۷ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>	<p>۱۱۸ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>	<p>۱۱۹ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>
<p>۱۲۰ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>	<p>۱۲۱ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>	<p>۱۲۲ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>
<p>۱۲۳ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>	<p>۱۲۴ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>	<p>۱۲۵ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>
<p>۱۲۶ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>	<p>۱۲۷ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>	<p>۱۲۸ یہ دعا لکھنی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس شخص کو عطا فرما جو وہ چاہے جیسا کہ وہ چاہے شاہ وہ چاہے</p>

<p>۱۹۱ اگر تیرے پیچھے نہ آؤں تو کون سا دشمن کی صفوں میں کیوں آئے ہوں تیرے جو کئے تھے غلوں کو اس لیے کہ جان اوس کا بھی بس ستم بڑا تو قلیب کا</p>	<p>۱۹۲ فرار کے پیش علم سحر کے شاہ سجدا بہت اوس کو بھی سجدا نہ راہ تجربہ ہوئی امام چہرے سب کا تیرے لگے لگا کر قمارت ناگاہ</p>	<p>۱۹۳ میں کہنے سے پہلے ہی میری جان لیکن یہ نہ ہو گا کہ ان کا انداز ہی سوار و غدار کا ہوتا وہ کہنے سے پہلے اور میرے کہنے سے پہلے</p>
<p>۱۹۴ ہم ساتھ نہ کیونکر ہوں کہ حضرت کے طعن ہیں باطل کی طرف وہ نہ ہوں تو ہم حق کی طرف ہیں</p>	<p>۱۹۵ روکین سپہ سالار چہرہ و نہ انصار ہیں اور سینہ سپہ گردیا عباس علی نے</p>	<p>۱۹۶ تھا شہر کا یہ مطلب کہ نہ بجائی سے جا رہی اور انکو تو تھائی کہ اتفاق ہوا ہوا</p>
<p>۱۹۷ عیاں میں قتل کے سبب بھی میں نے وہ میں نے بھی قاتل ہوں کی عرض خدا کے تیرے قدر ہو کر اوس کا بھی تو یہ ستم غلام اس میں</p>	<p>۱۹۸ بازار اجل گرم غلامی کی تیار مارتے تے مولائے رفیقان و قار پھر نہ کہہ لگاتے موت سے نہ تیار لگا لگا لگاتے تیرے قاتل کا کار</p>	<p>۱۹۹ پیشانی سے چھاتی اس شخص کا میں نے تو تیرے چہرے کو چھو لیا فعلی سے پہلے کہ تیرے چہرے سے وہ جانو نہ کہ تیرے چہرے سے</p>
<p>۲۰۰ کس طرح جلو میں یہ ہوا خواہ انہوں نے حضرت کا غلام آپ کے ہر انہوں نے</p>	<p>۲۰۱ بیجان ہوا او دلہ بھی جو میدان میں اس حشر کا کبر کے رشتہ الیکام میں</p>	<p>۲۰۲ قاسم کی طرح داغ تنہا راہی ہینگ اب منہ کے یہ شکر خدا کی نہ کہیں گے</p>
<p>۲۰۳ افتخار چاند کے یہ نہ تیرے فرما کہ تیرائی میں تیرے اوس وقت کہ ان کو لگا تو اس وقت جب دھج کر لگا دینے سے تیرے</p>	<p>۲۰۴ روشنی سے کھینچنے سے تیرے اور لپٹا دینے سے تیرے نہی عرض ہی او خلف اختیار یہ نہ تو غلام آپ صفت کا لکھنا</p>	<p>۲۰۵ تیرے کو کہا یہ یہ ہوا صد سال کا فرما یہ کہ تیرے کہ تیرے وہ تو بھی یہ کہ تیرے کہ تیرے خان اپنے یہ کہ تیرے کہ تیرے</p>
<p>۲۰۶ پہریم زلم کے تیرے چھینکا تواریں چینی کی تو سپہ کون بینکا</p>	<p>۲۰۷ سپہ فوج گئی جانب کو شہر سے مولا اب دیکھتے خادم کے بھی جو میرے</p>	<p>۲۰۸ مشکو اتھو نہ یہ شاہ سندھ کی یہ غل ہو کہ ہستی ہی زمین کرب و ہلا کی</p>

<p>۱۳۱۱ وہ جو کچھ اور ایک کچھ بچا ہوتا ہے اس طرح اگر کہتے ہیں سب سے پہلے کیا وہ جو اس وقت کہ بتایا ہے جو وہی خدا یا ان بچا آقا کی</p>	<p>۱۳۱۲ اس کو کہتے ہیں کہ وہ خدا کا فرمان ہے کہ میں اپنے کہہ لا دو مری ستم کو کہہ دینا یہی ستم کیس کی ستمیہ کو</p>	<p>۱۳۱۳ ہو لا کو کہ ایک کچھ ستم کی مرد خدا را بابت ستم کی نہت جگر شاہ ولایت کی فہم شہرہ را بابت ستم کی</p>
<p>روئے میں کئی بار دم سرد ہوا ہے نوسن تو کہ فریاد میں کیا درد ہوا ہے</p>	<p>۱۳۱۴ یہ اسل پر کہ کوہ ستم آج گر گیا میں ستم کہہ رہے تھے خالی نہ پھر گیا</p>	<p>آفاق میں یہ جاہ و شہم کس لیے ہے لایق یہ علم کے ہے علم اس کے لیے ہے</p>
<p>۱۳۱۵ نہ ستم کہہ سہ ستم گار یہ بول فاقہ خفا کی فتنے کو اگر کیا ہوگا سب کو پوچھنا کہ یہ ستم کیسے ہوتا ہے سنا ہوں کہ کچھ ستم کیسے ہوتا ہے</p>	<p>۱۳۱۶ یہ کہ کچھ جو فوج میں غلے کی گار گھوڑے کو اور تار سوار اور علمدار کانٹے پر تو ستم کیسے ہوتا ہے امیدیں کہ آں بندہ ستم کیسے ہوتا ہے</p>	<p>۱۳۱۷ ضعف کی طرح دل و دماغ نہ ہوا ہے ہم شکر کست ختم نہ ہوا ہے چون شہر خرافات ختم نہ ہوا ہے مظلومی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>دنیا سے وہ مظلوم سفر گئی ہوگی روئے کا یہ غل ہو تو وہی مگر گئی ہوگی</p>	<p>۱۳۱۸ جب تیغ کچی تھکے لشکر میں پڑ گیا کس کا یہ کچھ کہ جو اوسٹ پڑ گیا</p>	<p>اجلال محمد رخ زیبائے عیان ہے سب شان سرزگوئی سراپائے عیان ہے</p>
<p>۱۳۱۹ نہ کہتے تھے نصیب نہ ہوتا تھا ہر صلیب و ستارہ پر خدا کا آقا جو خدا کے برابر کی جو ہر ہوتا ہے جو اس سب سے پہلے</p>	<p>۱۳۲۰ نور تجرے عیاں سچا ہوا روشن نور شہید نظر واصل ہے تو دارین سید ان بلا خیز ہوا وادی حسین ہیبت بھی پر سب کی کھلی ہوئی</p>	<p>۱۳۲۱ اسکے قدم قاسم کا نہیں ہوتا تھا پانی یہ کہاں سرور گلستان روانی شاہ اب کہ جس جگہ گلزار جوانی شہرین بھی کبھی غنیمت نہ ہوتی</p>
<p>یہ وجہ نہیں ہے میں یہ روئے کا غل ہے معتوق سے عاشق کے جدا ہو گا غل ہے</p>	<p>۱۳۲۲ دندانے بشتا تھا عجیب رعب نظر کو تو آئیں ملنے کا نہ مقدور شہر کو</p>	<p>شوق اسکی فدیہ بوسی کا ہے صبح بریں کیا دیکھتا ہے رنگ سے جھک کر زین کو</p>

<p>کجا بودن سبک است به رخسار تبت کجا بود اسکے چرخ خجینے خجل بخیزد و زنت ماه اندک انظار سے عیان ہو جاوے</p>	<p>چم چشم بزم است ایلا عمر سعید اختر عجبش کہ نور سے روشن ہو گیا نزدیک ہو اور جابین قدم فرمایا اس غزل کی طرح نور ہو گیا</p>	<p>دیکھو تو مشم بازو سے شاہ شہد اکا سایہ سر پر نور پر ہو دست خدا کا کچھ فکر کیا ایسی کہ یہ بھالی سے ہوا کچھ فکر کیا ایسی کہ یہ بھالی سے ہوا</p>
<p>نور سے نور ہو گیا چرخ سے چرخ ہو گیا کجا ہو گیا کجا ہو گیا</p>	<p>اوس خوشی کی حکایت حاکم سے کہہ دو غلام سے کہہ دو بیان نہ مانگنا نہ مانگنا</p>	<p>قبضے میں قضا جس کے کمان و شہر شہر کا دم ہزار جس سے سپر ایسی خون او سکا پسینہ پشیم دیکھ کر ہو جا بگا ٹکڑے سے نہ بھالی سے پیرنگا</p>
<p>نور سے نور ہو گیا چرخ سے چرخ ہو گیا کجا ہو گیا کجا ہو گیا</p>	<p>چرخ سے چرخ ہو گیا نور سے نور ہو گیا کجا ہو گیا کجا ہو گیا</p>	<p>مشتاق طافات کے سب چہرے وہاں ماحو تین نذرین یہ سر</p>

[illegible]



<p>صع تجربہ تو نہیں ہو کہ نہ تر نشہ دہانی نہم جو کہ پیاسا ہی یاد دل کا جانی آہ دم نشہ کشی کی جیب ہو گی روانی یہی نہی قہر کے ہم باغیچے نہ دوستے باقی</p>	<p>صع وان شہر و صلا دین نہ تھی نہ تھی بان خجے کی دیو بھی بہ کھنجر نہ تھی خجے کے قہر کے ان کے نالہ نہ تھی علا یہ کہ نہ تو گشت کے گئے اب نہ کیو</p>	<p>صع یوں یہ سیکھتے کہ چچی کے کوئی کیا روستے ہیں کہ کس کیس کیس کا خنجر کیا اقلتے ہیں کیا سمیٹتے ہیں کیا کھنجر کیا عباش بلاتے ہیں نہ تھی نہ تھی</p>
<p>دربا کی طرف ترغیب دیکو کرو جھکنے جو نہ سبیل نہزار ہو گئے نہ روکے نہ ٹھکنے</p>	<p>اس فوج میں وزیر ندایم خجے آیا عباش علمدار ہمارے طرف آیا</p>	<p>اس صدمے سے تنہا سا کلیمہ مرثیہ ہی میں پیاس بھی بھولی ہوں یہ عمر کا فانی ہی</p>
<p>صع مہر آؤد عالم تو کیا وہ علمے دن ہوج بنیاد پر اسوارے کی تھی شوخ کے اوپر نہم آئی مہربان بلوتے ہیں کھنجر زور ہر کسی کے دے ہیں نہ ہوا کھنجر کو</p>	<p>صع اکثر سے یہ بولا سپر خنجر خدادی کاذب ہیں جھاکا سر پہ تھکے ہوئی پہان نہ بن دیر و عجب انیس بانی وہ جو سر اسنیدار راہ و راہ بانی</p>	<p>صع کھنجر سے سیکھتے کہ کیا ہے عجب تو فوج شرف شرم کی تو فوج عجب کھنجر ابی ہوئی کھنجر کی تو فوج عجب کھنجر ابی ہوئی کھنجر کی تو فوج عجب</p>
<p>آقا کا نہ دون ساتھ میں ایسا نہیں ہو زیرین کی وہ لونڈی میں غلام نہ ہو</p>	<p>بھائی سے کنار کبھی بھائی ٹکر کیا عباش علی مجھے برائی ٹکر کیا</p>	<p>قوت شہ والائی او خین نہ ہوتا ہی عباش بھرتے شہ سے نہ مالوئی علی</p>
<p>صع فرشتہ اگر ہی مرا اکثر تصدق چوچہ نام ایشیا علی اظفر تصدق زور ہر کسی کے دے ہیں نہ ہوا کھنجر کو سار اکھنجر کا کھنجر تصدق</p>	<p>صع ناموس ہی میں جی بچا کر زیرین کے کما ہے تو مالوئی کی نیا گفتے گئی تب زور عجب اش علمدار کیا باجی کی باجی ہوئے کر و قلمدار</p>	<p>صع میں روئی تھی شکوہ تو بچا کر نم کو کوری ہوا وین ہوں غلامدار سرور ایشیا علی اظفر تصدق کھنجر اپنے زور اپنے کما ہے تو مالوئی کی نیا</p>
<p>سہو جان گرا ہی سرست ہر کے صدمے عباش علی دفتر شہید پیر کے صدمے</p>	<p>ہر دیر سے اس شہر سیا لکھن میں وارث مر کیا قید ہوا لشکر کھن میں</p>	<p>فدیہ ہوں میں اوسکا جو محمد کا طعن ہو میر ہی بھی سعادت ہو مختار بھی شرف ہو</p>



<p>۴۴          کہ کوئی نہ کہیں کہ اس کی بیعت          کی تھی بائیں ہاتھ کی بیعت          نہ جو کہ سے فرمائی تھی کیا بیعت          صد سے نہ جی جرات سے نہ کی بیعت</p>	<p>۴۵          جو غل جو شہناز جو عجب اس کی          سرخی کی مولیٰ عادت سے جس پر ہزار          پر دست سے لگی دیکھنے کا وہ چہرہ          دیکھ کر علمدار سے بول پائی</p>	<p>۴۶          تھا جھوٹو کہ سوئی تھی کب میں تھیں          حضرت نے کیا بیعت کہ ادا نہ کیا گیا          دشمن کی کئی کئی بیعتیں تھیں          کیا وہ جو عجب اس کی بیعت</p>
<p>۴۷          گھر میں چلو کیوں تھے سے تھڑے ہو گیا          رکتے نہیں جب غیظ میں تھے نہ ہو گیا          سب کا مالو دیکھو وغیرہ کہ وفا ہی          بھائی کو علمدار نے چھوڑا تو یہ کیا ہی</p>	<p>۴۸          سب کا مالو دیکھو وغیرہ کہ وفا ہی          بھائی کو علمدار نے چھوڑا تو یہ کیا ہی</p>	<p>۴۹          اب دیکھو کہ وہ کس کے وہ غلام ہیں          جو حق پر غلامی کا ادا کرتے ہیں عجب اس</p>
<p>۴۹          قسمت کو تو کر سکتا ہے کیا بیعت          یہ کہ وہ فوج اہل شقاوت کی بیعت          جو جہاں بگاڑ بھائی یہ جو بھائی اس          رہ غلے کو جانے وہ کہ وہ عجب اس کی بیعت</p>	<p>۵۰          سب کا مالو دیکھو وغیرہ کہ وفا ہی          بھائی کو علمدار نے چھوڑا تو یہ کیا ہی</p>	<p>۵۱          کیا آپ کی افشاں اس وقت تھیں          بیعت کا خیال ان کو نہ اسلم پر کیا          روئین بھائی جی بڑا بیعت بھائی          نقش قدم شہر بہ بھائی</p>
<p>۵۲          عباس کا رتبہ شہر دلگیت ہو چھو          قدر اونکی وفاداری کی شہریت ہو چھو</p>	<p>۵۳          چھوڑی ہو علمداری تو وہاں کما ہی          سردار کیا فوج کا بھر فوج کما ہی</p>	<p>۵۴          لاکھوں سن وہ تہا نہیں یہ بوڑھی بھائی          صدر نے لگی کچھ کیجی دعا بھائی</p>
<p>۵۵          کیا ہوتا ہے کہ اگر کرتے ہیں کیا          نہ کہچے ہو واری ابھی کیا کیا کیا          بان در عطا دار وہ دھڑ دھڑ سے          نگاہ ہوا شور مہیاں صحت جنگاہ</p>	<p>۵۶          کیا ہوتا ہے کہ اگر کرتے ہیں کیا          نہ کہچے ہو واری ابھی کیا کیا کیا</p>	<p>۵۷          قلم بولے دعا کرتا ہے بیعت بھائی          آسان کہ اندر کھڑی کئی کئی</p>
<p>۵۸          لو غیظ میں فرزند امیر عرب آیا          تلوار علمدار نے کچھ غیظ آیا</p>	<p>۵۹          عباس کے لئے غلامی صفائی تو کیا          لاکھوں سے کیلی کی لڑائی تو تو دیکھو</p>	<p>۶۰          بھائی کا دست ذکر وفاداری ہیں ہم سارا          سر کوئے ہو اس کو دعا کر نہیں ہم سارا</p>



<p>۱۹۴ چون گزینان ہوئی فتح علی اعدان کیا کھٹ سے دیکھ کر وہ ڈوب رہے جبکہ غفلت کیا سوار کو کوئی چہرے کا مارا</p>	<p>۱۹۵ چوڑے تختے بن پانی سنگت کی تو دیات سے اور کیا شایع کیا دریائے جلابی کھڑی تو گھوڑا سے دو گری جھیر فوج</p>	<p>۱۹۶ نیکو بیگم کو کھانا اور کھجور پہنچات ہیں لیکن علی ان سے تو لیں غلے دار اور سپہ سالار ہیرات کے شاذ و نادر سے</p>
<p>اکدم میں نہ پیدل نہ سوار و نگار تھا خالی قلعین صفین دشت ستم نہ تھا</p>	<p>نہ تیر نہ شمشیر کے پھل لے اوسے وکا اعداسے نہ رکنا پہ اہل لے اوسے وکا</p>	<p>ہمت کے سبب پہنچا ہے قمار زمین پر جب ہشک چھدی گڑبڑ عیاشی میں</p>
<p>۱۹۷ قلعے سکنتیہ کو جو دریا نڈا آیا چون شہر تیرا ہے وہ بابا بیگ تھا سچی مہر اس ماحی و بابا تھا پائیکس فلک باغ فلک اور تیرا</p>	<p>۱۹۸ کیا نہ دلت فلک کو کیا نہ چکا گہ چھلکتے نہ سپہ سالار چھا تو جب کہ مہر و امان زندہ اور سپہ سالار وہ نہ لگا پینے جو بیکس چھا</p>	<p>۱۹۹ بابا جو بیکس فلک سے اتنی بیکس چھا چلنے کے لئے سکنتیہ کی ماری رنگین دہلی فتح چلنے لگ ماری شکر کیا حضرت کے لکڑی ماری</p>
<p>ہوئی تھی چکا چون نہ پہر و نہیں چھا درباکے چھا بو نہیں سٹارہ کی چھا</p>	<p>پانی کے لیے خون میں تر ہوئے عیاش تلوار جب اتلی تو سپہ سالار ہوئے عیاش</p>	<p>بھائی کا جو صدر دل مصطفیٰ اٹھایا غش کھلے گئے تھے مگر کب لے اٹھایا</p>
<p>۲۰۰ اشرارے مکس فتح عیاش کا دربابین ملا ان کے اک حس کا جبر الی سے بابا ہوا آئینہ کا ظہر مہر اس اوس کی کھٹا کو پوچھ</p>	<p>۲۰۱ مظہر عالم بھی کھٹ کا بھی عیاش دو نوٹو کا بھی بابا الی کا بھی سلطان یہ کیا ادھر اکھ اور دھڑکن ابلان رشتہ بھی گزرتا ہے کھٹ کی دھڑکن</p>	<p>۲۰۲ چٹائی پر تین بیکس کا بھی عیاش بھائی کے عین میں چھوٹے بیکس کا بھی عیاش کی زنجیر لے لے لے لے لے لے چوہہ ہوئی بیکس لے لے لے لے لے لے</p>
<p>پریشانی شام سے مغرب تھی عیاش سے نہ زمین اور پانی سے محروم عیاش</p>	<p>مجرع مختار تیرے بھائی کی بھی تھی اسہر بھی وی زود ہی صف غلے تھی</p>	<p>اسی طرح کہ حضرت سجد اسہو گیا بھائی لو صاحبو بھائی ہو فدا اسہو گیا بھائی</p>



<p>فصل اول</p> <p>پانچون اور چالیس سو و چوبیس ہفتاد و تین اور آٹھ سو و چوبیس ہفتاد و تین رتبی سے ذرا اونچے نو سو و چوبیس ہفتاد و تین عبارتیں</p>	<p>فصل اول</p> <p>خاموش نہیں ایک سو پانچ و تین کروڑ و بیس سو و چوبیس ہفتاد و تین افانہ و آٹھ سو و چوبیس ہفتاد و تین اور سو سے ظلم و غلامی</p>	<p>فصل اول</p> <p>پانچ سو و چوبیس ہفتاد و تین اور آٹھ سو و چوبیس ہفتاد و تین رتبی سے ذرا اونچے نو سو و چوبیس ہفتاد و تین عبارتیں</p>
<p>فصل اول</p> <p>پانچ سو و چوبیس ہفتاد و تین اور آٹھ سو و چوبیس ہفتاد و تین رتبی سے ذرا اونچے نو سو و چوبیس ہفتاد و تین عبارتیں</p>	<p>فصل اول</p> <p>پانچ سو و چوبیس ہفتاد و تین اور آٹھ سو و چوبیس ہفتاد و تین رتبی سے ذرا اونچے نو سو و چوبیس ہفتاد و تین عبارتیں</p>	<p>فصل اول</p> <p>پانچ سو و چوبیس ہفتاد و تین اور آٹھ سو و چوبیس ہفتاد و تین رتبی سے ذرا اونچے نو سو و چوبیس ہفتاد و تین عبارتیں</p>
<p>فصل اول</p> <p>پانچ سو و چوبیس ہفتاد و تین اور آٹھ سو و چوبیس ہفتاد و تین رتبی سے ذرا اونچے نو سو و چوبیس ہفتاد و تین عبارتیں</p>	<p>فصل اول</p> <p>پانچ سو و چوبیس ہفتاد و تین اور آٹھ سو و چوبیس ہفتاد و تین رتبی سے ذرا اونچے نو سو و چوبیس ہفتاد و تین عبارتیں</p>	<p>فصل اول</p> <p>پانچ سو و چوبیس ہفتاد و تین اور آٹھ سو و چوبیس ہفتاد و تین رتبی سے ذرا اونچے نو سو و چوبیس ہفتاد و تین عبارتیں</p>
<p>فصل اول</p> <p>پانچ سو و چوبیس ہفتاد و تین اور آٹھ سو و چوبیس ہفتاد و تین رتبی سے ذرا اونچے نو سو و چوبیس ہفتاد و تین عبارتیں</p>	<p>فصل اول</p> <p>پانچ سو و چوبیس ہفتاد و تین اور آٹھ سو و چوبیس ہفتاد و تین رتبی سے ذرا اونچے نو سو و چوبیس ہفتاد و تین عبارتیں</p>	<p>فصل اول</p> <p>پانچ سو و چوبیس ہفتاد و تین اور آٹھ سو و چوبیس ہفتاد و تین رتبی سے ذرا اونچے نو سو و چوبیس ہفتاد و تین عبارتیں</p>



کدام شتر قاتل است زانوا و قاتل  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین

کدام شتر قاتل است زانوا و قاتل  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین

کدام شتر قاتل است زانوا و قاتل  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین  
که از شتر غزال سارابین

<p>۴۱</p> <p>جس کا کھانا کھا کر سر نہ تھکا اس غور کا رخ اندر نہ دینے لے شوق سید بنو مہین اور تار مفرودن ہوا</p>	<p>۴۲</p> <p>تکلیف نہ دیا دل پہنچا ہر غم سلمان کا غم خجین کا نام نہ لے اسید اور دھڑکی بس کا غم غم اقرار میں عبدی تو غم غم غم</p>	<p>۴۳</p> <p>کسی نے وہ کلمہ نہ لکھا کا نہ پڑی لکھتے بن اور اسے اسلام کے سببی غم اسلام کو سلام کھاجا کھاجی کھاجی کھاجی</p>
<p>دو بالہ مومین چاند شہ مشرقین کا خالی کیا اجل نے بھرا حشر حسین کا</p>	<p>کمر بن کے ہو کھا زمانہ مبدال پر کیا وقت پر گیا بھائی کے لال پر</p>	<p>کسی چھپتے روز عداوت ہندو پر ہم دور میں حوۃ قیامت ہی دہر</p>
<p>۴۴</p> <p>یاد کو پہچان دین اس بھینچ جنگل میں گھرنے کے کوئی ہو دین مان باسے صبر کوئی گل پر ہر چو لا جلا جلا کر کی کا چین تو</p>	<p>۴۵</p> <p>مر جاو ان بجلی کا اور کس پر پیشا نہ دل سے نہ تو نہ تو لحد اصفیٰ بن کے ہو کھجک پر سینے سے سو گوار کے دے ہو</p>	<p>۴۶</p> <p>بہشت طہور نام نہ لکھا اب طہور ہو تو دراصل لکھا اکھین بن شکر نے آرمین لکھا پھر کرباں ذوقدار کو تو شکر لکھا</p>
<p>بھائی کچھ چھوڑا کچھ مشرقین سے اب لہو جو ان پسر کی ہر تھک چھین سے</p>	<p>نورع میں اوکے سبطہ سات پناہ مشراب میں جسکے ہالی کا ویا گناہ تھا</p>	<p>دشمن ہے نہ ایک شہ مشرقین کا اوس دن ظلام سوگ اور تارین حسین کا</p>
<p>۴۷</p> <p>طاقت پہنچا نہ تو نہ لکھا صبر سے نہ اجاب کا کھا لکھا پہا ساجان سے لب کو نہ لکھا سقا کر کے تو نہ لکھا لکھا</p>	<p>۴۸</p> <p>پاپس انھیں بی بی کا دسلانی قرآن سے یوں فوج نہ تھکتے باتو بخوبی غور میں بدی طہور نہ لکھا بیکار و بد بصل بد افعال نہ لکھا</p>	<p>۴۹</p> <p>اطلا دل لے دین کہیں کہیں ہوئی کہیں کہیں الفت تو نہ لکھا بیشا عہد جوان ہے اوصاف دات کو کیا ہو گا تو نہ لکھا لکھا</p>
<p>حم اگر کمر میں شہ خوش خصال کی نقدیر مشکلی اسد و الجبال کی</p>	<p>پیدا تھا کھڑے شرم و جیا نا بد بد ساوات فتح ہوئے تھے لہو اور کھجک</p>	<p>حان پاپ کے لیے تو اجل کا پیام ہو دشمن بھی روئے لے ہیں نہ رہا ہم</p>

<p>۱۰۰ چاکلہ دھڑکا جو اڑی جیسے دھڑکا سیدھی چھی ہو خانہ میں لٹی ہوئی کہ ایک صاحب زلف سے ملا جو ادا ہے یہ کوئین جو چھوچھو کی چھوچھو کا جا</p>	<p>۱۰۱ کبیر میں چھوچھو کو کھڑکی میں چھوچھو دھڑکا ہے سے جان دلو میں ایک دم چھوچھو کی سبب بکارتی و نکو بابر کبیر کو اپنے چھوچھو کے دلو میں</p>	<p>۱۰۲ چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی یہ کوئین جو چھوچھو کی چھوچھو چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی</p>
<p>پیر پیر میں اس جوان کو کبھی کبھی کیا کرتا کیونکہ منصف کو جو جو نوٹیں کو کیا کرتا</p>	<p>ہم کوئی دم میں اب دم میں پیر پیر یہ چند دم مختار سے بھروسہ پیر پیر</p>	<p>خرد و کلا کو اجڑا زیاں حصول ہیں تم ہو تو اہلبیت میں گویا زول ہیں</p>
<p>۱۰۳ چاکلہ دھڑکا جو اڑی جیسے دھڑکا سیدھی چھی ہو خانہ میں لٹی ہوئی کہ ایک صاحب زلف سے ملا جو ادا ہے یہ کوئین جو چھوچھو کی چھوچھو کا جا</p>	<p>۱۰۴ چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی یہ کوئین جو چھوچھو کی چھوچھو چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی</p>	<p>۱۰۵ چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی یہ کوئین جو چھوچھو کی چھوچھو چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی</p>
<p>راحت ہو کر گلوتے پیر پیر چھوچھو جو ہو سو ہو مگر نگہ پیر پیر چھوچھو</p>	<p>کس کو دیا شو پیر پیر کس کے دیا نہیں سیر پیر پیر باب پیر پیر حیا نہیں</p>	<p>کیونکہ کجہر انگاہ سے مٹا کرین پیر پیر انکھ میں یہ چاہی نہیں کہ دیکھ کرین پیر پیر</p>
<p>۱۰۶ چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی یہ کوئین جو چھوچھو کی چھوچھو چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی</p>	<p>۱۰۷ چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی یہ کوئین جو چھوچھو کی چھوچھو چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی</p>	<p>۱۰۸ چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی یہ کوئین جو چھوچھو کی چھوچھو چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی چھوچھو کی جان بکارتی بکارتی</p>
<p>بھائی حیا سے جان خلد برین گئے پیر سے کو بھی چھی کے تم اتنا نہیں گئے</p>	<p>اندھ نکو یہ الم کو کہ منہ میں چھوچھو ہم کو ہما نہیں بہت الہ چھوچھو چھوچھو</p>	<p>نقطے میں خال کے خط عبث فتنان نہیں بابا اشار ہو بھی پور سے جوان نہیں</p>

<p>۱۹۵ اگر شمع تجارتی قدر نہیں تو سیکھو اس شمع کا از بس نہیں کوئی خدا کو میر کے جو کلمے اگر احمد مرسل سے فریاد تو یہ سمجھو کہ نالی پیدہ نہیں ہے</p>	<p>۱۹۶ اگر تو کلمہ لکھ اور کلمہ پڑھتے ہی کلام کا عوض ملے جو کلمے شمس کے کلام فرزند از جہند دین جی شمس کو کلام اگر تو یہ سمجھو کہ کلامی اگر کلام</p>	<p>۱۹۷ اگر تو کلمہ پڑھو تو سبکداری لکھو دینا نہیں جو تو بزرگت کو جواب میر کے جو کلمے اگر احمد مرسل سے فریاد تو یہ سمجھو کہ نالی پیدہ نہیں ہے</p>
<p>اگر کوئی نہیں دیکھتے فخر سے نہیں پاک کو اگر کوئی نہیں دیکھتے فخر سے نہیں پاک کو اگر کوئی نہیں دیکھتے فخر سے نہیں پاک کو اگر کوئی نہیں دیکھتے فخر سے نہیں پاک کو</p>	<p>اس امر سے فزون کوئی نہیں دیکھتے اگر کوئی نہیں دیکھتے فخر سے نہیں پاک کو اگر کوئی نہیں دیکھتے فخر سے نہیں پاک کو اگر کوئی نہیں دیکھتے فخر سے نہیں پاک کو</p>	<p>چھوٹا پیر سے باب کے پیر کماں پرین جب آسمان سنو تو سننا کماں پرین چھوٹا پیر سے باب کے پیر کماں پرین جب آسمان سنو تو سننا کماں پرین</p>
<p>۱۹۸ جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو</p>	<p>۱۹۹ جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو</p>	<p>۲۰۰ جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو</p>
<p>۲۰۱ جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو</p>	<p>۲۰۲ جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو</p>	<p>۲۰۳ جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو</p>
<p>۲۰۴ جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو</p>	<p>۲۰۵ جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو</p>	<p>۲۰۶ جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو</p>
<p>۲۰۷ جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو</p>	<p>۲۰۸ جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو</p>	<p>۲۰۹ جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو جو کلمہ لکھو تو کلمہ پڑھو</p>

<p>۱۱۱۱ سب جان بختل ہوئے تھے خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی</p>	<p>۱۱۱۱ خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی</p>	<p>۱۱۱۱ خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی</p>
<p>۱۱۱۱ کسی سے کہوں اگر کز کون عرفی ہے بے شک کی آبرو متعلق ہے باپ سے</p>	<p>۱۱۱۱ کسی سے کہوں اگر کز کون عرفی ہے بے شک کی آبرو متعلق ہے باپ سے</p>	<p>۱۱۱۱ کسی سے کہوں اگر کز کون عرفی ہے بے شک کی آبرو متعلق ہے باپ سے</p>
<p>۱۱۱۱ خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی</p>	<p>۱۱۱۱ خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی</p>	<p>۱۱۱۱ خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی</p>
<p>۱۱۱۱ وہ ایک کون ہوئے فوجیں جو ہلنگی خدا سے بے زبان کہی ہوئی جاہلنگی</p>	<p>۱۱۱۱ وہ ایک کون ہوئے فوجیں جو ہلنگی خدا سے بے زبان کہی ہوئی جاہلنگی</p>	<p>۱۱۱۱ وہ ایک کون ہوئے فوجیں جو ہلنگی خدا سے بے زبان کہی ہوئی جاہلنگی</p>
<p>۱۱۱۱ خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی</p>	<p>۱۱۱۱ خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی</p>	<p>۱۱۱۱ خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی خدا کو جو سعادتی ہوئی</p>
<p>۱۱۱۱ وہ آل مصطفیٰ کا مدار الہام ہو جو ہو پسہ امام کا خود بھی اسم ہو</p>	<p>۱۱۱۱ وہ آل مصطفیٰ کا مدار الہام ہو جو ہو پسہ امام کا خود بھی اسم ہو</p>	<p>۱۱۱۱ وہ آل مصطفیٰ کا مدار الہام ہو جو ہو پسہ امام کا خود بھی اسم ہو</p>

<p>۴۱۱ مولا ابی بکر جو کہ فتنہ ساز نکند نام خیر ہے میں طبع سے تم کو نہ پہچانم تمہا پرانے جو لوگ یہ فتنہ ساز کوں غلام اس کو سب سے کہتے تھے شاہ شہد کا نام</p>	<p>۴۱۲ فتنہ ساز کے جس سے نام نہ پڑتا آئینہ میں دیکھو کہ شاہ کے اس طبع کا سنتی ہو مولا کہ شاہ کے اس طبع کا جو چھین کر کوئی فتنہ ساز کوں</p>	<p>۴۱۳ اچھا چہ نہیں کہ طبع جو کبر و کار پروردہ اور شاہ کے فتنہ ساز کوں مال کار طبع تو اس کے نہیں کہ شاہ شہد کا مال کار</p>
<p>۴۱۴ کہتے ہو رحم حال پر غلام باب کے کچھ کوں ساتھ دیکھا مرا بعد آپ کے</p>	<p>۴۱۵ طبع نہیں بچو پچی کو نہ پہچانے گا آپ جب دم نکل چکے تو طبع اپنے گاہ آپ</p>	<p>۴۱۶ دامان ابن قاطع کہ مرہ نام چاہیے مکمل ہو جب توقعہ کہ شاہ ساتھ چاہیے</p>
<p>۴۱۷ کہتے ہیں طبع کو فتنہ ساز ہیں گردن چھینکے ساتھ فتنہ ساز ہیں میرزا چاہتے ہیں جو شاہ کا زین نہ کہ اس کو کوئی ہیں یا شاہ کا زین</p>	<p>۴۱۸ کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کیونکہ فتنہ ساز جو پچی کوں نہیں فارس کہ جو فتنہ ساز کوں اس کوں نہیں پانچویں اچھا فتنہ ساز کوں اس کوں نہیں</p>	<p>۴۱۹ کہتے ہیں جو پچی اس کو فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں جو پچی اس کو فتنہ ساز ہیں جلدی کیلکیدی کہ شاہ کا زین صدت چھو چھی اس کوں کہتے ہیں</p>
<p>۴۲۰ لوگو بلاؤ اکبر کو سرف جمال کو کیونکہ میں اتنی دیر لگی میر لال کو</p>	<p>۴۲۱ اونکو پڑا اور فتنہ ساز کوں چھینا رضت وہ دیکھی مرنے کی جگہ چھینا</p>	<p>۴۲۲ خوش ہو مگر رہی ہر رسالت مآب کی دیور بھی میں روشنی پر سر آفتاب کی</p>
<p>۴۲۳ کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں</p>	<p>۴۲۴ کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں</p>	<p>۴۲۵ کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں</p>
<p>۴۲۶ کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں</p>	<p>۴۲۷ کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں</p>	<p>۴۲۸ کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں کہتے ہیں کہ شاہ کے فتنہ ساز ہیں</p>

<p>میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے</p>
<p>سوزش نہ وہ ہی جگر و دل کے لئے ہیں گو یا بہار اگلی بہ نہ وہ بارغ میں</p>	<p>اوٹھ جاؤ نہیں جہاں کیا کے سامنے میر اکلائے منہ والا کے سامنے</p>	<p>کیا لطف زبست و فوج و نصرت کا مل گیا بابا او و ہر گئے کہ او و ہر دم کل گیا</p>
<p>بیت الشرف میں آج بھی ہے رازد کو کوئی سے بولے کہ اس کی مثال برو کر چو چو سے بولے کہ اس کی مثال طیبت فی ذالک کو کوئی سے بولے کہ اس کی مثال</p>	<p>آمان قیامت آئی جو جا تا تو کس جان بیا جان کا اور کس کو پل میں بن بار کا اور کس کو وہی ہے اس کی مثال</p>	<p>میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے</p>
<p>سب گھر شمار حسن و شہ پر کیجیے لئے کا طور ہو کوئی نہ سیر کیجیے</p>	<p>کفار لوٹ بیٹے محمد کی آل کو رو کو خدا کے واسطے زمین کے مال کو</p>	<p>اسان ہو جبر و دل پہ اگر اختیار ہو وہ کیجیے کہ فاطمہ سے اکٹھے چار ہو</p>
<p>میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے</p>
<p>میں باؤں پر گر اسوں پر نہ شہ پر گھر میں حسین آخری نصرت کو کہیں</p>	<p>حق بھی ادا ہوئے نہ تہ نہ تو خصال کے خوب آبرو و حضور نے دی ہو کہاں کے</p>	<p>پیشو نہیں کسو سیدتی پر خدا کا بتلائیے کہ اپنے زمین پر سے کیا کیا</p>

بجی آج کوئی اور نہ آتا



<p>صفحہ ۱۰۰ موت پر مگر میں جنت کا انتخاب اسکھڑن کے لیے پس سو فرزند بچا جان پر جو جس جو دشمن سوار انش جان چو چا چا کر لگی وفادار بی بی</p>	<p>صفحہ ۱۰۱ کنا بی بی کے باغوں سے ناز کا طبر کی سنت فاطمہ کی طرف سے اس نذر پاک کے اسٹک ایک خوشنویس کی خوشنویس یہ کہ کیا کیا کہ نہ مصیبت میں ہیں</p>	<p>صفحہ ۱۰۲ نسل سے پہنچ کر کوئی ایک بی بی ایک نئی سے پہنچ کر کوئی ایک بی بی بی بی باغ جوڑے ایک نئی سے پہنچ کر خوابی نو نذر ہر ایک ایک</p>
<p>گھر اپنا فاطمہ کی ہونے ڈوڈیا فرزند کو چالیا وارث کو کھو دیا</p>	<p>بچا ہلاک کوئی بھی کرتا ہی آکھو کس طرح چھوڑے نرختہ اعدا میں آکھو</p>	<p>دکھ درد میں بدر کے ہر کام آکھیں آپ انکے بہو کے لیے مید عین کا ہیں</p>
<p>صفحہ ۱۰۳ چچائی پر چچے صاحب کی ہر گز ایچا چچا چچا چچا چچا چچا کیم پر آپ کے ہیں کیوں عظمیٰ کا زار حاضر ہر صدف ہوئے کو آقا چچا</p>	<p>صفحہ ۱۰۴ چو ڈر کا ادھر کہ کچا سے ادا میں واو واو واو واو واو واو آپ چچا چچا چچا چچا چچا نے آوا جائے کہیں ہی تو رہیں</p>	<p>صفحہ ۱۰۵ میں آپ پر نذر میں آپ پر نذر میں صدف جاتوں کیوں عظمیٰ کا زار حضرت کوئی نہیں چچا چچا چچا کے کوئی نہیں چچا چچا چچا</p>
<p>کام اوس سے کیا دانا جو باتیں لکھیں لیکن یہ شرم ہی کچھ بھی بھی شرم کیا ہوا</p>	<p>رضعت کو آئیں جسے گانہ کے ہاں ہیں اکبر گور و کیو یہ بتھارے حوالے ہیں</p>	<p>بہر مان کمان چھٹے جو یہ قدموں سے باپ کے بیا امین وی جو کام آئے آپ کے</p>
<p>صفحہ ۱۰۶ موت پر کے عیوب فاطمہ لادیں چچا مان کو بیدار ان سید ابراہیم چچا کے کو سب ہیں پر مری فخر میں چچا مان میں ہی چو چو چو چو چو چو</p>	<p>صفحہ ۱۰۷ موت پر کے عیوب فاطمہ لادیں چچا مان کو بیدار ان سید ابراہیم چچا کے کو سب ہیں پر مری فخر میں چچا مان میں ہی چو چو چو چو چو چو</p>	<p>صفحہ ۱۰۸ عظمیٰ کے کما میں شیخ اسکا منہ چال یہ کو صابو کی طرح صبر میں کمال اپنے چہرے کو دیکھتے تھے یہ سب کمال خود اپنا سو نہیں کو دیکھتے تھے یہ کمال</p>
<p>ارث دیکر میں تو نثار امام ہوں بیٹا ہوں آپ کا اگر ان کا غلام ہوں</p>	<p>بیٹے نے عہد سے ناقص نہ کر بلا کی ہے زمین میں نے سر جھکا دیا سینہ پہ جالی</p>	<p>خدا ہی کے دن میں اس غریب اعلیٰ کے خدا دے تجھے یہ سو کر باشت بہن کی ہے</p>

<p>بے پروا و غریب و بے پروا کرو و بی پروا و بے پروا انجمن و غریب و بے پروا دعای کل و غریب و بے پروا</p>	<p>بے پروا و غریب و بے پروا کرو و بی پروا و بے پروا انجمن و غریب و بے پروا دعای کل و غریب و بے پروا</p>	<p>بے پروا و غریب و بے پروا کرو و بی پروا و بے پروا انجمن و غریب و بے پروا دعای کل و غریب و بے پروا</p>
<p>شادی سدا انہیں چمن و روگازین دے کے خزا انہیں وہ جو ہنس اہو ہاچین</p>	<p>بس قطع ہو گئی جو توقع تھی ایسے انجمن و غریب و بے پروا</p>	<p>بے پروا و غریب و بے پروا کرو و بی پروا و بے پروا انجمن و غریب و بے پروا دعای کل و غریب و بے پروا</p>
<p>بے پروا و غریب و بے پروا کرو و بی پروا و بے پروا انجمن و غریب و بے پروا دعای کل و غریب و بے پروا</p>	<p>بے پروا و غریب و بے پروا کرو و بی پروا و بے پروا انجمن و غریب و بے پروا دعای کل و غریب و بے پروا</p>	<p>بے پروا و غریب و بے پروا کرو و بی پروا و بے پروا انجمن و غریب و بے پروا دعای کل و غریب و بے پروا</p>
<p>خان دل تو جاہ تارو کہ دم بچو ہاچون کلام آئین غریب تو یہ کہو مگر خدا ہون</p>	<p>کئے کی جان انگھو کا نار ایسی تو تھا بابا کی زندگی کا سہارا ایسی تو تھا</p>	<p>بے پروا و غریب و بے پروا کرو و بی پروا و بے پروا انجمن و غریب و بے پروا دعای کل و غریب و بے پروا</p>
<p>بے پروا و غریب و بے پروا کرو و بی پروا و بے پروا انجمن و غریب و بے پروا دعای کل و غریب و بے پروا</p>	<p>بے پروا و غریب و بے پروا کرو و بی پروا و بے پروا انجمن و غریب و بے پروا دعای کل و غریب و بے پروا</p>	<p>بے پروا و غریب و بے پروا کرو و بی پروا و بے پروا انجمن و غریب و بے پروا دعای کل و غریب و بے پروا</p>
<p>خون لکھ گیا امام زمان زرد ہو گئے اچھا کہا مگر مہر سن ورم ہو گئے</p>	<p>یہ آفتاب اب کوئی دم میں خروپ ہو دو لہا بنا کے سر نہ کو بھیج تو خوب ہو</p>	<p>اس کہ ملاہ میں کوئی کرب و بلا نہیں کشتا یہ وہ مدال جو بھولا بھلا نہیں</p>

[illegible]

<p>۵۷۲ مستحق و غریب سار اشیاء عجب کی ہر ملک بزم غم مشکباز حلقہ جو دو نافہ کس کے تنہا سنبھل کا اسے سنانے کیا افتاد</p>	<p>۵۷۳ ایک سو بیس دن زخم شام کا یہ سو شوق جو بچھلے ہوئے افزون کی ہر کج بد فتنہ زیبا کی ہر کج بد فتنہ کی</p>	<p>۵۷۴ ابوہریرہ کی ہر کج بد فتنہ صانع نے ایک صبح ہو کر بابا جلال کا کیا کیا کیا مسئلہ کی گوشت سے</p>
<p>۵۷۵ بہر نہین جو گیسو کے بیچ قباب سے خفی ہر کج ملک شب قداس جاسے</p>	<p>۵۷۶ ابو نظر پر یہ شب معراج ہو گئی حیرت ہر دن تو کم ہزارات ہر گئی</p>	<p>۵۷۷ مدت کھینچے تو بہر کشتی انکی ہواں ہنو قربان ہو لاکھ بار تو طائر شان ہنو</p>
<p>۵۷۸ پیدا ہر زلف و گوشت و جان کھارے قباب میں کج یہ طعن حیدر و شب قدر میں کج ہر طرف ہو چوچا خطا ہو چوچا</p>	<p>۵۷۹ کون زلف کی فنا میں کج تکھیا ہوا بیان ہو تو فتنہ ہو تغذیہ کس کس کی فتنہ کی باریک اس فتنہ کی</p>	<p>۵۸۰ خدا وہ چوبیس و چوبیس قریب تا بندہ ایک چاند کے چھپے ہیں مطالع ہر صاف نور سے بنائے خیل نظر ہر دوس کا ابوہریرہ کی</p>
<p>۵۸۱ رستہ نہ بھول جائے مسافر چوبیس اک شب کا فاصلہ ہو فقد شمر روقہ</p>	<p>۵۸۲ فکرین رسا میں جنگی ہوا رستہ تو بال بھر کا دور لاکھ بیچ میں</p>	<p>۵۸۳ خون میں یہ نویں ہر تنہا جواب دیوان حسن میں ہی بیت انتخاب</p>
<p>۵۸۴ معراج مصطفیٰ کی یہ توفیق نیایا اس کو کچھ اندھیرے کا جانا ہر طرف و شوق و شوق و شوق ہر طرف و شوق و شوق و شوق</p>	<p>۵۸۵ دو دو ذوق آبلہ چاند سی چین ہر توفیق کے فتنہ و فتنہ قرآن کی ہر کج بد فتنہ ہر توفیق کے فتنہ و فتنہ</p>	<p>۵۸۶ ہر آسمان حسن و شرف و فتنہ ابوہریرہ وہ بلال تو بیانی فتنہ منظور شمس و شمس کا کج حساب ہر کج بد فتنہ کی ہر کج بد فتنہ</p>
<p>۵۸۷ دن جس کا ہر سعید مبارک وہ رات ہی ظلمت کو ملے کیا تو بھر آب حیات ہی</p>	<p>۵۸۸ اوسکو جو اس چین کے برابر دیکھنا پھر اپنے انہی کو سکندر دیکھنا</p>	<p>۵۸۹ بادیک میں سمجھئے مطلب انیس کا اونتیس کا وہ چاند ہی پچانٹیں کا</p>

<p>۱۰۰</p> <p>موت نگیں در شین بخت به سر انگھو نہ جب کور کھتے ہیں مردم شوق کو</p>	<p>۱۰۱</p> <p>چشمک ہو انگھو عیسیٰ گردون پناہ سے مروت جلا دیے ہیں گرم کا بھگا سے</p>	<p>۱۰۲</p> <p>ہندستانہ گزرتن ہو کوئی زبان توئی شوق کا وصف میر منو نوبان فرمان حرم صفت نفاق انش جان پر دایہ بر شرم کچھ گام سادبان</p>
<p>۱۰۳</p> <p>روئی ہیں نفرت شہ عالمی جناب میں سرگس کے پھول شیر رت ہیں گلایہ میں</p>	<p>۱۰۴</p> <p>چشمک ہو انگھو عیسیٰ گردون پناہ سے مروت جلا دیے ہیں گرم کا بھگا سے</p>	<p>۱۰۵</p> <p>موت نگیں در شین بخت به سر انگھو نہ جب کور کھتے ہیں مردم شوق کو</p>
<p>۱۰۶</p> <p>روئی ہیں نفرت شہ عالمی جناب میں سرگس کے پھول شیر رت ہیں گلایہ میں</p>	<p>۱۰۷</p> <p>چشمک ہو انگھو عیسیٰ گردون پناہ سے مروت جلا دیے ہیں گرم کا بھگا سے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>موت نگیں در شین بخت به سر انگھو نہ جب کور کھتے ہیں مردم شوق کو</p>
<p>۱۰۹</p> <p>روئی ہیں نفرت شہ عالمی جناب میں سرگس کے پھول شیر رت ہیں گلایہ میں</p>	<p>۱۱۰</p> <p>چشمک ہو انگھو عیسیٰ گردون پناہ سے مروت جلا دیے ہیں گرم کا بھگا سے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>موت نگیں در شین بخت به سر انگھو نہ جب کور کھتے ہیں مردم شوق کو</p>
<p>۱۱۲</p> <p>روئی ہیں نفرت شہ عالمی جناب میں سرگس کے پھول شیر رت ہیں گلایہ میں</p>	<p>۱۱۳</p> <p>چشمک ہو انگھو عیسیٰ گردون پناہ سے مروت جلا دیے ہیں گرم کا بھگا سے</p>	<p>۱۱۴</p> <p>موت نگیں در شین بخت به سر انگھو نہ جب کور کھتے ہیں مردم شوق کو</p>
<p>۱۱۵</p> <p>روئی ہیں نفرت شہ عالمی جناب میں سرگس کے پھول شیر رت ہیں گلایہ میں</p>	<p>۱۱۶</p> <p>چشمک ہو انگھو عیسیٰ گردون پناہ سے مروت جلا دیے ہیں گرم کا بھگا سے</p>	<p>۱۱۷</p> <p>موت نگیں در شین بخت به سر انگھو نہ جب کور کھتے ہیں مردم شوق کو</p>
<p>۱۱۸</p> <p>روئی ہیں نفرت شہ عالمی جناب میں سرگس کے پھول شیر رت ہیں گلایہ میں</p>	<p>۱۱۹</p> <p>چشمک ہو انگھو عیسیٰ گردون پناہ سے مروت جلا دیے ہیں گرم کا بھگا سے</p>	<p>۱۲۰</p> <p>موت نگیں در شین بخت به سر انگھو نہ جب کور کھتے ہیں مردم شوق کو</p>

<p>مرثیہ          کیا بلبل بجا کر سب اب غافل ہیں          پر کھٹکے سیات کسوں گزیرات و فدا          خود مہر حق سے لکے فصاحت پر ہر          لکھ</p>	<p>مرثیہ          شہناز کا چہرہ پڑا دھڑو          پھر مری کر و بندنی کی طرح کھڑا دھڑو          گر کے ہیں کانب کانب سے تو کھڑا دھڑو          لشکر میں نے قضا کر لو اور دھڑو          لکھ</p>	<p>مرثیہ          ملو دین تو بلا سونے جلے جی جھل          بڑے بلا بلا کے سوار اور دھڑو          بان اسی کمان کے شوق انداز بیان و          فرزند قاطعہ کے بسیر کا لہو بیلو          لکھ</p>
<p>مرثیہ          انجاد پر زبان بلاغت نظم میں          قرآن کی ساری شان پر انکے کلام میں          لکھ</p>	<p>مرثیہ          غل تھا عمر کا سر اسی لائیں جو زور ہو          اس کے نگاہ بدست جو دیکھیں ٹھکور ہو          لکھ</p>	<p>مرثیہ          گر نور احمدی کی جبا بکری دنیا سنو          انعام پھر وہ دون جو کسی نے دیا سنو          لکھ</p>
<p>مرثیہ          غافل ہو و صف کو تیرا شکست          غافل جھڑن دکھائے کچھ کمان          اس بلع میں صلیکے چلے کچھ خیال          خود دیکھا مہر بونے میں قاطعہ کمان          لکھ</p>	<p>مرثیہ          دیکھو تو نہ صفت ملک پر نشین          کی مجال نظر کشین          سب کو کون پر کچھ کچھ          لکھ</p>	<p>مرثیہ          لایعین آج کے بایں وہ تیرا          کچھ کہ اسلف پر طرہ و طوق شکست          دریا چھو کہ سو ابو ایلی سے بندوبست          چھوٹے بلان فوج ستم شکیلین          لکھ</p>
<p>مرثیہ          قبضے میں آسمان کے خزان زمین کے گنج          سنس ہنس کے بیدار ہیں در شین گنج          لکھ</p>	<p>مرثیہ          وقت ادب پر مانوس تیغ و سپر ہو          آگے رسول دور کے خدو نہ پھر ہو          لکھ</p>	<p>مرثیہ          جنگل بٹھا سب سپاہ بجوم سپاہ سے          کوسوں چھی ہوئی تھی نرالی نگاہ سے          لکھ</p>
<p>مرثیہ          آج از دونوں ہاتھوں کی شکست کا ہو          زور ان کا تو نہیں بل لاف کا ہو          گھوڑا زور و فداں تو سب پر العور کا ہو          سید نہ جانو یہ تو افواہ کا ہو          لکھ</p>	<p>مرثیہ          کھلا لگا ہے تیرا میں شوق          بولے کہ بیکر اس شوق و کچھ بجوم          تندرہ اک جوان ہے اور فوج کا جوم          کھوئے ہوا آؤر دیکھ لیاں غلے دم دم          لکھ</p>	<p>مرثیہ          اس طرح ہو کر کے شوق و فدا کا          اوٹھا جو نہیں کہ کس نہ پر کچھ دوا          بیات ہے آتے تیرا وہ ہے جولا فدا          دینے پہاڑ رکھ کے کہا جاکی مدد          لکھ</p>
<p>مرثیہ          کیوں شور ہو نہ انکے قدم کے تباہ کا          ہیں سے تھا ہوا پر سفینہ تباہ کا          لکھ</p>	<p>مرثیہ          پیارا ہی بسیر پر مشرف ہیں کا          خوش ہو کہ خاتمہ ہوا فوج حسین کا          لکھ</p>	<p>مرثیہ          دیکھا نگاہ قہر سے ہر نا بیکار کو          گویا خدا کا شیر مڑھ کا راز کو          لکھ</p>

اس میں کوئی شک نہیں

مرثیہ

<p>۱۱۱ اندازت نہیب اور بخواہی نہیز چھوچھلک کو خفا و خبیان بن جانے لگے جہاں بھڑائی ہوئی تھی فوج عدالت مثال بہ چونچے تھے فوج میں پر فضا ظاہر ہوئے</p>	<p>۱۱۲ نیز و نئے لوگ لگے ڈر کرے جیسا صفا سے بڑھ کرے کیا جان کی تیغ تبار سب کی نظر میں کوئی تھی برفا فدا و نئے حکم کے جو الف ہوئے لیا</p>	<p>۱۱۳ کاکہ جلی بیان دو وقت تیغ نکلے دوم غریب گم ہو گیا سب کے گم ہوئے آئی جب تک کہ کسی نہ ہوئے فوج اونہیں سے ایک کوئی نہ ہوئے</p>
<p>غل تھا کہ سب عالمی کا جلال اتھکا ہے فقرہ ہر اک رجز کا نہیں ذوالفقار ہے</p>	<p>غل تھا کہ سر بلند ہو جو وہ بھی بہت ہے اکیر نے دی صدا یہ نشان ٹھکانے</p>	<p>سالم تھے محل فدیہ نشان نمر نہ تھا دونوں مدفوعین ایک کی گرد نہ تھا</p>
<p>۱۱۴ غیر کیا جو بشل علی آسمان ہے نظر کی بون زین کہ کرک کہ کیا جان ہے سینو میں دل ہے تو مدفوعین نشان ہے کیا منہ کی کا خاکہ میں میں بان ہے</p>	<p>۱۱۵ فرات کہ کہیں کی اس کی کیا حکم بوجہ لگا فک کے اشارہ میں حکم سرخ وہ خوش کی وہ وقت میں حکم کس برفا کوئی تھی بیان کیا حکم</p>	<p>۱۱۶ بڑھتے تھے بون کہ نہ جیو جیو جیو ماتم اور نئے تھے کی کی کی جیو جیو بانہ میں غم تھے کی کی کی جیو جیو</p>
<p>گردن نہ اون کی اون تھی جیو سر بلند تھے انداز سے رعب لطف فیسونے نہ تھے</p>	<p>دل دل کی چال جو وہ جین بابو کا تھا جلی کی تھی جو تیغ کو کھوڑا ہوا کا تھا</p>	<p>جو اونچی دو چار ہوا اصاف جاب تھا فولا دھوم ختم سب کا جاب تھا</p>
<p>۱۱۷ عبادت اس اب جو نہ نہ تھی پیشی ہو گئی گستاکی طرف جون کو تھی لاکھوں تھے بڑا ایک اوکھ اور تھی بڑا تیغ تو لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۱۱۸ کہنی تک تینے جواوٹ کی تھی کس نہ زرخا کا تھی تھی تھی تھی رکے تھے تھے تھے تھے تھے تھے میں تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۱۹ تھی استخوان شانہ میں تھی دام زیدہ تھا سبیل تھی تھی تھی مورا سب تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>یوں خندہ رو گیا وہ جیرو گاہین جائتا ہر سطح کوئی اپنی سپاہ میں</p>	<p>افزون تھی اونکھوں کی ضابطہ تھی جنگل میں روشنی تھی کلائی کے دوست</p>	<p>اوتن کاکاٹ قہر کا ختم منہ ملا کا تھا سب رنگ و رنگ فریت ٹھکانے کا تھا</p>



<p>حالا اکا جوئیست سبک جانان دختر کز اسنک شایه بنیاد کر سبک کافا سوسے رکب لک ککلی وہ تیغ زینب سے کجک</p>	<p>حالا اقداری تیری منم سبک تو جیجی جیجی کجک دیکھتے ہوئے سبک چو نہ سبک سبک</p>	<p>حالا اب صبر نہ ہو کجک قدی لکوی شریعت بافت کالی زریہ لکوی شریعت جگا کالی کوی دلو کجک</p>
<p>حالا الام نمی طرح سے دو رخ روانہ تھا سرفقہ صمد رقصا سیر سخی نہ سنا تھا</p>	<p>حالا نسبت نمی ذوالقعات لکوی سجدین دھجا کہین لکاب جیب و اصل کجک</p>	<p>حالا خفتے میں مثل برقی قمر اوستہ کم لک لاکھ عین دھو کجک لکوی مارا تو کجک</p>
<p>حالا بوسا جی ختی وقت میں غلط خیر کالال جیجی میں کجک تاسینہ اسطوف نوار دھو کجک کونون خاصہ زینب صوبہ کجک</p>	<p>حالا خاندان کجک مروت کجک طوفان کجک</p>	<p>حالا جبل و کجک دو کجک خون کجک</p>
<p>حالا بہتا تھا زین زمین پر چار اہل خلاف کا فرط خوشی سے سخی تھا پھر مصاف کا</p>	<p>حالا کجا گین تو کجک تیغ کا مابین لک خشی میں خوج شام کجک</p>	<p>حالا وہ میں نہ وہ غور نہ وہ دوسری کج جہرم دی زنا یہ خطا سے بری کج</p>
<p>حالا کجا کجک کجک کجک</p>	<p>حالا کجک کجک کجک</p>	<p>حالا کجک کجک کجک</p>
<p>حالا سالم رکین نہ جسم کج نہ استخوان کج لو کج نفس میں طاروشی کج</p>	<p>حالا کجک کجک کجک</p>	<p>حالا کجک کجک کجک</p>

<p>۱۳۱ بل لکھتے تھیں کھلیں بھار پونچھ سہاگے بلبل پر شیر کچھ جو بیچتے تھے بوندی اور دھڑو آل سوین پیسے وہ ابی نظیر</p>	<p>۱۳۲ چشم و شمع کا وہ گلاٹ وہ آج بھار آتش کی جاوین کی کین جاب میل خلی کہ پیسے کے حکم کے کچھ پیرنی باندین زہر شون کے کچھ</p>	<p>۱۳۳ پیرقان کو تو دشنام وراق دیں چلے تھے سبکی کاش چاہو قادری شکر قضا یہ جب تکیہ کھاتے تھے یہ چلے اسفند</p>
<p>۱۳۴ چھوڑا سوار کو نہ فرس کو نہ تنگ کو اک شور تھا کہ کھانگی مچھلی نہنگ کو</p>	<p>۱۳۵ جو ہرے اسکا جسم جو اہر دکھا گویا گلے میں جو رکے ہیرے کا ہار</p>	<p>۱۳۶ پیتا سے علم تیرین برسوں گزار کے بس پھیکڑو چڑھے ہوئے چلے مار کے</p>
<p>۱۳۷ تنبہ ہوئے تھے پتھر کی تھن تھی گر دیا پتھر کی تھی گرا دیا ہر پتھر کا زین سے بچتے تھے ہر کھیتے تھے یوں اٹھاتے تھے ہر</p>	<p>۱۳۸ پس پی بھی خون بچ کی اور تیار بھی میں تھا کہ لیکھا تھیں اپنی بھی جی بھی ابر بھی خزان بھی سا بھی کھلا بھی تھوڑی بھی سپر بھی</p>	<p>۱۳۹ پتھروں کے بند بنگلہ چھان بھی نیل فلم زبان صا زبسان بھی پار تھیں کئے ہوئے گزراں بھی ظفر سے اکریٹہ بدلوان بھی</p>
<p>۱۴۰ ہر اک کندہ ام بلا میں اسیر تھی واگن ان کی طرح گمان کو شیر تھی</p>	<p>۱۴۱ پانی نے اس کے آگ لگا دی جو کھین اک آفت جہان تھی لگائے بھگین</p>	<p>۱۴۲ سالم تعایش آئینہ تیغ جو نہ تھی لشکر میں کونسا تھا وہ کیا جو نہ تھا</p>
<p>۱۴۳ فطرت بدل گئی کھڑے کیا پتھر تھی کوئی تھی آج ہر آل میری تھی نئی پتھر کی عرش کہ انات عباد میں تھی کھست پائین یہ سب بانی تھی</p>	<p>۱۴۴ کون تھی پتھر کی صفوں کو تھی ہر وہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی نیچو کو باہ نہ اس سے سپر کی تھی پیار تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۴۵ دفع جب بھی صفت تھا تھی چکی جو تھی تھی تھی تھی دھڑلے تھی تھی تھی تھی کھان تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۱۴۶ پامال کر کے یوں اچھین یہ مر تھا پھر بسی طرح جنگ بند سے شیر خدا پھر</p>	<p>۱۴۷ سکے پڑے تھے اکبر غازی کی جھک ہو دیا بھی وہ گاتھ پتھر میں خستہ</p>	<p>۱۴۸ دیا بھی آبدست سے بے پروا میں تھا کہ تو فرما سکا ہاں مراد</p>

<p>۱۳۱۱ گوئی بلادی تو فرخ نام گھیل کر کو خشت باری کو باقی پا چھوڑی ساحل کو گرداب کو بیکار شیبہ پہنچے</p>	<p>۱۳۱۲ جب کند کر سندیا سے دیان ناشت نہ چھوڑو اکھڑا گیا جہازین چو تیلیان تو ظلمت نہا گیا گھوڑا براق بنیکے سوئے آسمان گیا</p>	<p>۱۳۱۳ ملواری جواہر تو گھوڑا جی بھینچ منزل و سوار اور قریبی میں بھینچ کچھ اس میں اور میں مطلق نہ بھینچ دو کلمہ اسکو غلامی نہ بھینچ</p>
<p>۱۳۱۴ گھر امن کا جو بحر میں نایاب ہو گیا کانپن یہ مچھلیاں کہ جگر آب ہو گیا</p>	<p>۱۳۱۵ غل تھا وہ اک دیکھے اس راہ کے بلوں دیکھے نہون زمانے میں جسے ہوا پالوں</p>	<p>۱۳۱۶ پاکہ تھی مو تو نیکی عوق جسم پاک پر آئی تھی باد تہ فرس نیک خاک پر</p>
<p>۱۳۱۷ اب نہ تھک نہ تھیں یہ اگر میں پناہ تو ہے شمع پیراں کو</p>	<p>۱۳۱۸ عزت میں نہ سناں خرم سوئی آکھڑا نہ ہو کر جو بحر میں سوئی</p>	<p>۱۳۱۹ تھانس گز و دین تھلاؤ تھنار تاکا اٹھا جو تھام کی جانب سے آں غبار</p>
<p>۱۳۲۰ چشمہ ہی یا محیطی شطری کہ سہری اسکے گواہ ہم میں کہ زہر اکامہری</p>	<p>۱۳۲۱ گھوڑا نہ کیے تخت سلیمان روانہ تھا اسکے لیے تو جنبش رگ تازا نہ تھا</p>	<p>۱۳۲۲ یہ اکبر جری کی اجل کا بہانہ ہی آیا وہ پہلوان جو وحید زمانہ ہی</p>
<p>۱۳۲۳ باجل پہلی غصہ کی صفا کا زانو دیکھ کر شمشیر نیسان کھیل پائین</p>	<p>۱۳۲۴ بار بار جلوہ دکھل قائم و مرتب تسلیم نہ آجھو مرم خور نہ کمر کھو</p>	<p>۱۳۲۵ تھکے تھکے سینہ جو جھوٹی اوتھ دیکھ کر جان بڑوں کی پیکر پھو</p>
<p>۱۳۲۶ اک نور تھا کہ الکی کائنات میں ریتی پو مچھلیاں تھیں سمندر فز میں</p>	<p>۱۳۲۷ یون فح ساتھ ساتھ تھی اس موارک جیسے پیادہ چلتا ہی آگے سوارکے</p>	<p>۱۳۲۸ قامت سے شان مروتی آشکار ہی سمجھے یہ سب کہ خوش رہے ست سوار ہی</p>

۱۳  
سمندر لیک جانور  
بیشکل موش و  
آگ میں پیدا ہوتا ہے  
اوداگ میں رہتا ہے  
اصاگ ہی اسکی  
غذا ہے مچھلیاں  
پانی میں  
رچی پخت  
گر میں تھکے ہیں  
سکن بیکر شطری  
سمندر فز  
یون ایک حسن  
شامی بھی ہے

<p>۱۳۵ وہ خود جبکہ دیکھ کر مجھ کو ستر گون کیف شکر غلبے کے لطف میں جانتا ہوں نقال و مبالغہ و مہیب و سیر درون تلاش غلبہ شکر بھی تو میں نہ ہوں</p>	<p>۱۳۶ بول شکر کفر کلا کے سے ہر حال شکر میں جو ہے صفت شکر کی پائال شکر نہ کہ کہ پین کے کچھ لال کفر جان جو پین کے کچھ لال</p>	<p>۱۳۷ آیا اور کے خشن و مہیب و سیر درون نقل و مبالغہ کے کما یا علی مد نیشیہ کچھ شکر آہی صاحب کا جہد مہیب کی شکر کی کما جہد</p>
<p>تبع و سنا میں شک نہ بیان و کیو تھا کئے کو آدمی پر حقیقت میں دیو تھا</p>	<p>سر پر ہو کون قمر خدای و فانی اسپر کہ تین روز سے پانی ملا نہیں</p>	<p>دریا کے موج غیر پر تھے وہ جاب تھا زہر و شکر کا انگہ ملائے ہی آب تھا</p>
<p>۱۳۸ عبادہ میں جو کسے نہ کیا بیان آگے کی گائی شکر ہو جو بیان نیشیہ میں پکارا بوزا و دیوان سر پر کارزار ہی کو نہا جان</p>	<p>۱۳۹ ناری کی آگ لگتی شکر کا نام بوزا کی آگ لگتی شکر کا نام کچھ کی آگ لگتی شکر کا نام کچھ کی آگ لگتی شکر کا نام</p>	<p>۱۴۰ بوزا کی آگ لگتی شکر کا نام بوزا کی آگ لگتی شکر کا نام بوزا کی آگ لگتی شکر کا نام بوزا کی آگ لگتی شکر کا نام</p>
<p>عباشل ہو کہ فاطمہ کا لوز میں ہی کی عرض اس غلبہ کہ لوز میں ہی</p>	<p>بید کیا ہی نام ہزار و نو مار کے اتر و گلاب فرسے لوز کا آمار کے</p>	<p>سرتر میں یہ لوز کے سبھلانا نہیں کہی نقل و مبالغہ کے لوز کا آمار کہی</p>
<p>۱۴۱ کاش میں جے دست عذر نامہ کاش میں جے دست عذر نامہ کاش میں جے دست عذر نامہ کاش میں جے دست عذر نامہ</p>	<p>۱۴۲ کاش میں جے دست عذر نامہ کاش میں جے دست عذر نامہ کاش میں جے دست عذر نامہ کاش میں جے دست عذر نامہ</p>	<p>۱۴۳ کاش میں جے دست عذر نامہ کاش میں جے دست عذر نامہ کاش میں جے دست عذر نامہ کاش میں جے دست عذر نامہ</p>
<p>اشجار و ان پیاں ہی سچے سب میں سبز و اچھی نمود ہی بے شباب میں</p>	<p>لوز کیا فرس کی جو آگ لگتی ہے بر صفت میں غل ہو کہ چلا شکر میں</p>	<p>دیکھ نہ راستی کا مزاج ادائی میں سبقت کسی بہ ہم نہیں کرتے لڑائی میں</p>



<p>۱۶۱۱ اگر تیرا بیاد شاہ خجست شعلہ بار ہو اگر سو اسر مستعد کارزار ہو اگر برق کج کوئی گدے گردان کے بار ہو اگر سبغ غلامہ دوزبان ذوالفقار ہو</p>	<p>۱۶۱۲ عاری بن شغین شمشیر و شمشیر گل بن چراغ قمر و زلفان شمشیر کیا کسی ساری بن و آواز شمشیر کیا مٹوری بساط سبکی آواز شمشیر</p>	<p>۱۶۱۳ کنک و آواز تازی بزم و موسیقہ پیرانی شمع کبدین مانی زمین پناہ رواہ وہ پخت دل ضیفہ آواز تاجی غلام ملک شجاعت کے بادشاہ</p>
<p>۱۶۱۴ مان مہر کہ ہر بن کے لڑائی بگڑ نہ جا چو شین نئی ہوں سب کوئی زمین نہ جا چو شین نئی ہوں سب کوئی زمین نہ جا چو شین نئی ہوں سب کوئی زمین نہ جا</p>	<p>۱۶۱۵ آہو کا اور شیر کا انداز اور ہی حقا کہ اور ہی اعجاز اور ہی حقا کہ اور ہی اعجاز اور ہی حقا کہ اور ہی اعجاز اور ہی</p>	<p>۱۶۱۶ زیبا و سرق شعلہ فشان شمع کے تیرے تیرے لکے واسطے ہو بہ ہن تیرے لیے تیرے لکے واسطے ہو بہ ہن تیرے لیے تیرے لکے واسطے ہو بہ ہن تیرے لیے</p>
<p>۱۶۱۷ مان غازیو کھانا ہون تو جیو جیو غل بود و کا عوض شود وادہ تو لے و شمع ادھر سپر شاہ دین پناہ آواز نہر او دھری وہ رو سیاہ</p>	<p>۱۶۱۸ دو جلیان سی کوئی گدے گدے پناہ دھو لو گدے پڑتے اور خط بن چو پناہ طاووس ہن برن بن چیلو پناہ لشکر کر کے پناہ کہ نہ جرت پناہ</p>	<p>۱۶۱۹ اس دوپہ کی دھوپ تیرے تیرے پناہ دو جلیان سی کوئی گدے گدے پناہ جوت بن شمع زمین پناہ دھو لو گدے پڑتے اور خط بن چو پناہ</p>
<p>۱۶۲۰ دو نو تو مہر کہ مین تمنا ہر جنگ کی باکین او لکھی ہوئی ہن کہیت ہر جنگ کی باکین او لکھی ہوئی ہن کہیت ہر جنگ کی باکین او لکھی ہوئی ہن کہیت ہر جنگ کی</p>	<p>۱۶۲۱ غالب ہی ہن گو وہ قوی تر کیو سے غل ہی کہ لڑے ہن بیدار دلو سے غل ہی کہ لڑے ہن بیدار دلو سے غل ہی کہ لڑے ہن بیدار دلو سے</p>	<p>۱۶۲۲ رخ پر ہر اس کچھ دم جنگ و جدل تھا نکو اصل رہی تھی پراہر وہ بل نہ تھا نکو اصل رہی تھی پراہر وہ بل نہ تھا نکو اصل رہی تھی پراہر وہ بل نہ تھا</p>
<p>۱۶۲۳ دو شمع او دھری غلہ برین کا پناہ کلتے او دھری لالہ لالہ و گلین پناہ کا فر او دھری شہید رستم پناہ حسب بر او سرف شہید شہید پناہ</p>	<p>۱۶۲۴ بہر وقت پر مثل شمع ادھر ہے پناہ دب د ب کے چھ شمع پناہ یون افروزن ہر غلہ پناہ یہ اضطراب جنگ مین عالم پناہ</p>	<p>۱۶۲۵ کھاتین نہ آ کر تانغا واکم کو پناہ لیکن کمان چرخ کمان مہر پناہ او جھبہ سب کی جو او کھلتے شمع پناہ بہر وقت پر مثل شمع ادھر ہے پناہ</p>
<p>۱۶۲۶ باطل چلا جس انے کہ حق کا ظہور ہی چو نار ہی وہ نار ہی چھر نور نور ہی چو نار ہی وہ نار ہی چھر نور نور ہی چو نار ہی وہ نار ہی چھر نور نور ہی</p>	<p>۱۶۲۷ محلے نو و یکم رخ سے جھلم کو اوار کر اور سیاہ انگہ نوشیر و نر چاکر محلے نو و یکم رخ سے جھلم کو اوار کر اور سیاہ انگہ نوشیر و نر چاکر</p>	<p>۱۶۲۸ سچ کہتے ہن ہر اس مین کیا نور جس سچے مین شیر کے ہو تو کیوں نہ نکل سکے سچ کہتے ہن ہر اس مین کیا نور جس سچے مین شیر کے ہو تو کیوں نہ نکل سکے</p>

<p><b>حکام</b>          شاد کننا سپید چکارا دوسنے          کندوت اور دے کچھ کچھ          چار تینہ جن جسم تو خوشی کا          سارا چار دوسرا بخاریہ کی طرح</p>	<p><b>حکام</b>          ملو اور دک کہ یہ کیا اور اللہ          نونے نونے ہو گا کہ ہم جی          ملو اور کونے کا نہ آجائے یہ مقام          پانی کا بوجھ پانی کا بوجھ</p>	<p><b>حکام</b>          تاب و تو انکو حرب میں مارا ہوا تھا          تیغ زبائے زخم کا مارا ہوا تھا وہ</p>
<p><b>حکام</b>          خالی آئینہ بیچ مولیٰ بیچ کر          منہ کو بچھو بچھو کے شقی کا انتخاب          غلو کر اور چلے کچھ اپنی کمر          ہنسی اور لعین اجل اتنی کمر</p>	<p><b>حکام</b>          خندان کچھ خوشی لب بیخ بنگار          بیخ کمر زبان ملعون لکھن جی کا کونہ          آواز دی کمان نے نے شانت نہ          سوخار نے صدای کہ کمر</p>	<p><b>حکام</b>          مہلت ابھی ہو تیغ و سپر کو سبجال لے          باقی ہو کچھ ہوس تو اوستہ ہی کمال لے</p>
<p><b>حکام</b>          بول اسپر کو فرق پر کچھ وہ بیخ          چلتا ہوتا ہے وہ کچھ کچھ          سیدان کو وہ کچھ کچھ کچھ          چوہ کی کرا اس نے بین ان کو</p>	<p><b>حکام</b>          لے آیا اب سنا منہ غم صدق          پانی پر گریہ اور کچھ ضعیف کی تیا          ظالم نے سنا منہ جو یاد آگے گا          پانی کے منہ میں کچھ کچھ کچھ</p>	<p><b>حکام</b>          ہر چند ہاتھ دھوئے ہوں اپنی حیات          مہلت ملے تو لی لون میں پانی فرات</p>



<p>۱۸۱ عکس میں پڑا وہ جتنا کہ درگاہ رو کی سارے وار ویر جانا کا کپڑا لہر رہی تھی فرق پر وہ مہاجی ظفر مارا جو باغ و بہار کی کوئی تریخ</p>	<p>۱۸۲ فرمایا شہنشاہ علی گڑھ میں کیا رون و ندین مرزا کی بختیار کو شہید شہر قیام کو تھارہ کی انتظار مظاہر میں اپنے نہایت کریم</p>	<p>۱۸۳ آگے آگے چھوٹی سے لشکر کے بار بار مابین راہ تھوڑے من مو گیا ننگا ابا اوسط میں آپ ادھر سے نکلا علی جو دھڑا آپ نے نہایت بار بار</p>
<p>۱۸۴ چھوڑا سوار کو نہ فرس کو نہ تنگ کو اٹ شور تھا کہ کھانگی چھلی ہنگام کو دو عالم کے گڑب گڑ جو بڑا وہ بھلا جہاں میں اور تھکے پھر کے لادان</p>	<p>۱۸۵ وہی وہی ہوا تین علی گڑھ روٹی بولی بھل پھرین کسینا کچھ راڈ وکے روٹے کو بھٹے پھرین گھوڑا اور کے فوج میں دو پاؤں کچھ</p>	<p>۱۸۶ روکھا خام فوج ناک نہ نہ کی بار بار گھوڑا اور کے فوج میں پناہ اور کھانا دھالوئے دشت کی تین علی گڑھ تلاوار چلی تھی کہ افسر کی پناہ</p>
<p>۱۸۷ افلاک سے گزر گئی ساونت کی صدا آلی خد کے مرش سے ہمت کی صدا سب طور تھا و غاے جنابا ئیر کا جلد نہ تھے غضب تھا نہ آفر کا</p>	<p>۱۸۸ قلب و جنج کے جو لا اور خوف گھر کے آگے ہنسنے پر آری بلور ہن پہ غول اوسط تو وہ جس تھا اظہار گو بار بار سب سے غضب میں نہ تھیں</p>	<p>۱۸۹ لاکھوں سے معرکہ میں کوئی یون لڑا نہیں غل تھا کبھی عرب میں رن یا سپاہ نہیں کر دینے تھے صدائے جاکاں تھی جاکاں دو باغ و بہار میں سب تھے جاکاں</p>
<p>۱۹۰ دیکھا زین پر بجائی میں شاہی بختیار فریاد کی کہ او غفلت سید الدہلی نزدیک کر پاس سے تھی بختیار بسوت آئے اب تو روح کو نصیب</p>	<p>۱۹۱ یوں حملہ ورتے تھے تیغ و تلوار جاتا ہر شہر جس غز لو کی ڈار رستم و لہو تھے تو بھی جو ہو او ہم بھی جو ہو افسوس بس ہی ہو کہ بابا سے دوزخ</p>	<p>۱۹۲ فراتے تھے جو کہ تھا اسب غلہ کسب اب ہم بھی ہیں عام رانی بھی رستم و لہو تھے تو بھی جو ہو او ہم بھی جو ہو افسوس بس ہی ہو کہ بابا سے دوزخ</p>

<p>اول تھلا جیسے شیشا سے جی جھانکا سہرا مچے کی کے عذار اوس ہزار تو کا کا پھر برسا گیا بیت کی کیا ارکب چو کمر کوڑے کے پو پو پو پو</p>	<p>اول سید تو زینا کو عیال فرست چوئی مچی لکے ہاتھوں نے منہ بھر انکا بو اچھا پسینو کی چھین لکھو نچا جیسے موم کے تلے کوں دھو دھو</p>	<p>اول پو پو پو جا بگڑا جوسد آتش دینا سیاہ مونی شمشیر کی کلک دین دور سے لگے اٹھنے کی جا لونی راہ میں آئے جگر کو تلے سے قتل گاہ میں</p>
<p>اوڑا اوڑے طے جو کرتا تھار اہ نواب کے غل عطا کہ بر خدانے دیے ہیں عقار کو</p>	<p>تڑپا تھاجو گوڑیہ صدر نہکان کا خل عطا کہ دم نکلتا ہو کر پیل جوان کا</p>	<p>چاروں طرف جلال میں جاتے طرح بچے کو کھوئے شیر تڑپا ہو جطرح</p>
<p>اول تلے کا تلے تلے تلے تلے تو جی تو جی تو جی تو جی تو جی دو تے دو تے دو تے دو تے دو تے روئے روئے روئے روئے روئے روئے</p>	<p>اول چار مارا عیالوں کی سرحد کی ابن نہ کیا ترانہ چلا ہوا ہم میں کی سے قتل ہو گیا بکس حسین کی موم کے تلے کوں دھو دھو</p>	<p>اول دو تے دو تے دو تے دو تے دو تے بن میں کی جی سے زمین کی جی خفا کی جی سے سب جلال کی جی کدوئے شہید گاہ کا جانب نظر کی جی</p>
<p>مجرع شیر سج میں عطا اوس جو ہم کے نیز سے پہر نیز کھا ہے جو ہم جو ہم</p>	<p>کر دستہ فر کوئی علی الکر گذر گئے دیکھو تڑپا کہ بدن کی شیر مر گئے</p>	<p>تشویش مچی کہ ماور الکر کل نہ آئے خیسے بنت فاطمہ یا ہر کل نہ آئے</p>
<p>اول تلے کے تلے تلے تلے تلے تلے جی جی جی جی جی جی جی جی دل تو کر ائی جو ہوئی شیشہ جی نیز جی جی جی جی جی جی جی</p>	<p>اول میر کر کا رشتہ سنگا و فیض ای ابن فاطمہ شیشہ زینا جی جلد آئے کی جی جی جی جی لاشہ موم کے تلے کوں دھو دھو</p>	<p>اول جلالت تلے کی کی کی کی کی کی زنا کی اب بد پر کی کی کی کی کچھ سو جھانکنا کی کی کی کی کی دن کی رات کی مہ اور کی کی کی کی</p>
<p>گلوے کبد کے خون کے وڑیرو نمین جی گھوڑیہ یا علی ولی کہے رہے</p>	<p>جو حملہ ورم خا شخ دو دم نوان کی دم توڑتا ہی اب وہی مچھول کل</p>	<p>آباد دگر حسین کا تاراج ہو گیا خورشید و پھر سے غروب آج ہو گیا</p>

<p>۱۰۱ بیا صحت پاک و در دھور چو چوڑے پستے عین جوانی بیکار و حسن کوئی خندانہ فراق بیکار چو بیایان کنکے بیکار و تو جین</p>	<p>۱۰۲ دیکھا کہ جسم میں سے ہر شے دم بدم بگیا بدمین ہو چلی منہ رکھنے منہ چھوٹنے لگے سبوں باجان کس کو در خواہی</p>	<p>۱۰۳ تجلی کر جا رہے شاہ کدک غش آگیا سرور و طبع کدک بہن بکچا بکچا کدک چلنے سے ہم جی اور دھور</p>
<p>مرے کی جسے فصل بھی اسے فشاکی و احسرا کہ میرے تھے وفا نہ کی</p>	<p>بولو تو منہ سے کہ میں بکلیں مرن سو کھی زبان دھکاکے کماٹا کماٹا مرن</p>	<p>یوں قافیت چو شاہ کدک سب نوجوان چلے گئے یہ پیر رہ گیا</p>
<p>۱۰۴ گام صدا اٹکی کہ بابا دھور اٹھل ناغ خاطر نہ رہی دھور خالق سے یہ لگی آج جو ناغ خاطر نہ رہی جلد آئے کہ آچا پیا را کس پیر نہ رہی</p>	<p>۱۰۵ سرسبز کر مام بکارت کر مام چپ چپ تین دھور کس پیا کی دھور جان بچا دیکھ لوں اگرک جاہم اے نور صبر پیا نہیں دھور</p>	<p>۱۰۶ نہی تھے ہم تو بیکار نہ رہی نہی تھے ہم تو بیکار نہ رہی نہی تھے ہم تو بیکار نہ رہی نہی تھے ہم تو بیکار نہ رہی</p>
<p>درد جگر کہیں نہ اجل کا بہانہ ہو دیدار دیکھنے تو مسافر و اندہ ہو</p>	<p>سیدت بعض ہو سپہ بد صفاں کو گیہر سے بہت ہیں خون کے پیکار کو</p>	<p>خبر آگے آگے جانے ہو تم اسرار تو گو ہم شکستہ پاہن پر سر سردا تو</p>
<p>۱۰۷ دور تھے تین تین تین تین داسن غائب تین تین تین تین نہ تھے تین تین تین تین تین بہن تین تین تین تین تین</p>	<p>۱۰۸ کروٹ امام تین کی طرف لکھ کر چاکر تین تین تین تین تین کروٹ امام تین کی طرف لکھ کر چاکر تین تین تین تین تین</p>	<p>۱۰۹ بھلا نہ اب جی نہ تھے نہ تھے تین تین تین تین تین تین بھلا نہ اب جی نہ تھے نہ تھے تین تین تین تین تین تین</p>
<p>نرمیاجو دل تو لحن جگرت لیکھے روحی فدا کی کہیں سے لیکھے</p>	<p>انیسی زبان تو ہونٹ بھی نکلے لیکھے گہموز میں گرم پوہل بھلے لیکھے</p>	<p>گھر جبکہ دم سے ہوا وہ سعاد و شاک قدرت خدا کی پیر چپے نوجوان لیکھے</p>

<p>مرثیہ اس ساجی کی بدگوئی راہ کو نہ چلی اس غل اوٹھ کر سے کہ تو چلے چوچا کیلئے لی جان دوڑیں میرے</p>	<p>مرثیہ ہر کہہ کر تو گریہ نہ دیا جان بچیں میں نے جہاں کیلئے کس خاک پر نہ پڑا ہر رخ جاکر کس چرخ کے لئے ہر وہ قوس</p>	<p>مرثیہ ای بیچ دار کیسوں والے چوشتار ای یادگار کیسوں والے چوشتار ای سگبار کیسوں والے چوشتار ای بیچہ چار کیسوں والے چوشتار</p>
<p>آفت میں ایک کجہ دست و پائے تھی سر پر کسی کے تھی نوکسی کے روانہ تھی</p>	<p>پہوٹگی بن کر کے تن پاش پاش ہو بٹھلا دو ماتمہ تمام کے لکڑی لاش ہو</p>	<p>دہا سپاہ ہو گئی رستہ بہاڑ ہو جنگل اب اب ہوا ہر مرا گھر اوجاڑ ہو</p>
<p>مرثیہ سب کی بے یار میں ایک بیخاک چلے ختم خاک میں دو سو پہ پہ چلے سید تھی تو نہ ہو سہا پہ چلے چلانی تھی کہ غور سے اسے چھو نہ چلے</p>	<p>مرثیہ تو ا اجل نے میرا چہرہ گھر کو خائب خونین و بوبو دیا سہا نور کو خائب بہر زتے کیا شمشیر کو خائب بر چو کی اس طرح کو خائب</p>	<p>مرثیہ ای سہا گلبدن اگر بر چو چان ای سہا ستم اگر چو چو چان ای سہا صفت گلبدن چو چو چان ای سہا پیغون چو چو چو چان</p>
<p>وہی ہوں واسطہ میں رسالت بناگا رستہ کوئی بنا دے مجھے قتل گاہ کا</p>	<p>اس عمر میں یہ گل جو الی کا چیل ملا بستی مری لٹی تھی کیا ایو اجل ملا</p>	<p>لاکھوں سے سو کر پیش آفتاب میں دو دلی پیاس لے تجھے مارا سنا پین</p>
<p>مرثیہ کوئی چوشتا نہیں چھوٹا بہی کر جہاں میں وہ گلبدن سب سے چھپا ہوا وہ بادل کی پو شہید احمد سرس</p>	<p>مرثیہ ای سہا خوش نیل چو چو چو چو ای سہا بے جوان چو چو چو چو ای سہا قدر دان چو چو چو چو</p>	<p>مرثیہ وہ چوشتا چوشتا کی چوشتا مان صدف چوشتا کی چوشتا کھجی کا چوشتا کی چوشتا چوشتا کی چوشتا کی چوشتا</p>
<p>ماں کا پیام کچھ اوستے دینے کو آئی ہوں اپنے مرادوں والے کو لینے کو آئی ہوں</p>	<p>عاشق کے دل کو صبر کمان ہر فراق میں گھرتے مکمل پڑی ہوں سزا شہنائی</p>	<p>غربت میں شوق سے شہرہ لاکھ ساتھ نچکر بٹھا کے پردہ میں بابا کا ساتھ</p>

کھجی

حاصل  
 کہ چھوٹے ایک شخص کو ایک کونین  
 بنی دی کہ نوسی جو چھوٹی بڑی دا  
 مہم کو یہ خاص کہہ کر یہاں پہنچا  
 بولا وہ گاہک کر رہا بہت ہو گیا

۴۴۴  
 اب روک کر گھسیت غلام کی چھوٹی  
 بڑی عورت میں سے جو تو دل آویز  
 پوری تری سرفکارت ہو گیا غلام  
 کہ جانیے روانہ ہو کر جاوے گا

۴۴۵  
 کہ جو اپنے اپنے اور خدین میں اس کو توڑ کر  
 قریب قریب سرور و شربت این خطا مہر  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو

خوامر حسین کی کہ نوامی بی کی کہ  
 منہ پھر لے اسے بچا بی علی کی کہ

خیمے مسافران عدم لے نکلے بن  
 جس قافلے میں تم ہو وہ جیسے وہاں

۴۴۶  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو

۴۴۷  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو

۴۴۸  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو

۴۴۹  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو

۴۵۰  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو

۴۵۱  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو

۴۵۲  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو

۴۵۳  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو

۴۵۴  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو

۴۵۵  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو

۴۵۶  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو

۴۵۷  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو

۴۵۸  
 کہ جو اپنے اپنے سے لیکر قافہ کو جو کہ  
 کہ اس احوال سے راقی علی غلام ہو



<p>۱۸ میں نے تجھے دیکھا تھا کاش تو مجھے نہ دیکھتا تو کاش دل کو لگا کر تیری خوش طبع کا داغ منا جوان بیٹے کا میری عمر جو کا داغ</p>	<p>۱۹ میرا دم بیکار نہ رہے کہ ایک خوشی پر تیرا تو ہے یہ کہ منا تیری باب اس کو کہہ کر کہ آواز دوشہ بیٹے کی یہ کہ</p>	<p>۲۰ بیشا بیکار کو کہتے ہیں بیکار بیکس بیوں میں ہیں غریب ایک سے غم نہ ہوتے ہیں غریب خوش میں مبتلا ہوں یاد و جاوید</p>
<p>۲۱ یہ حال ابن فاطمہ کے دل سے چھپے زخم جگر کے درد کو گھائل سے چھپے</p>	<p>۲۲ ای میرے شہر کی کسی جنگل میں چھپے ای میرے چاند کو نئے بادل میں چھپے</p>	<p>۲۳ بولو پیر سے نشہ دانی کا واسطہ صورت دکھاوا بی جوانی کا واسطہ</p>
<p>۲۴ جب جرجی کھائے کھانے کے فرزند فاطمہ کا مومن کی کھانے مردہ خاں جہنم میں خوشی کی کھانے جلیانے شہید ہوا بار بار کھانے</p>	<p>۲۵ ای میری عمر جو تیرے چہرے پر بلاخوشی کو غم کو کہہ کر کہہ کر کوئے کے ہیں خود کو کہہ کر کہہ کر کیا جانیں افسانہ اب میں کیسے چھپے</p>	<p>۲۶ صدر قریب پر شہر کے شہر کے باغ خیمہ بنیں آؤ بیٹے چھپے فاش و نامردی اس دور کے چھپے روروئے کے بیوں نہ دروغ چھپے</p>
<p>۲۷ تھامے ہوتے کلچے کو کہہ کر کہہ کر اک اک قدم پہ پھوڑیں کھا کھا کر کہہ کر</p>	<p>۲۸ اکتبر ہسپتال کو کہہ نہایت ضعیف ہیں بدیشا ابھی جو ان ہو تو ہم خف ہیں</p>	<p>۲۹ اک داغ خیرت خلق سے جانے کا گلیا ارمان مانگو بیاہ د جانے کا گلیا</p>
<p>۳۰ ایک خوشی میں ایک خوشی کا بلاخوشی میں ایک خوشی کا صد سے پتھر پتھر کی گلیا شکل کمان خمیدہ مگر یہ پتھر</p>	<p>۳۱ ای میری عمر جو تیرے چہرے پر ای میری عمر جو تیرے چہرے پر کھائے قلب پر غم کے بجائے کہہ کر کہہ کر پا جو بے بس اپنے بلبلے کے پتھر</p>	<p>۳۲ ای میری عمر جو تیرے چہرے پر ای میری عمر جو تیرے چہرے پر ای میری عمر جو تیرے چہرے پر ای میری عمر جو تیرے چہرے پر</p>
<p>۳۳ دیکھی جو کوئی لاش تو گھر کے گھر سے جلدی کبھی چلے کبھی غش کھا کر کہہ کر</p>	<p>۳۴ فرزند فاطمہ کی خفیہ پر جسم کہہ کر ای میری عمر جو ان بدہ کی ضعیفی پر کہہ کر</p>	<p>۳۵ طاقت جو تھی بدہ میں وہ بھالی لگا اب تم ہماری آنکھوں کی مینائی لگا</p>



<p>۱۰ جی چاہنا ہو کہ چھوٹے بچوں کا بار بچوں کا مخیر ہو یا کہ بڑوں کا افسوس دینا اور بچوں کا نہ ہونے کو سوچنا چاہئے کہ بچوں کا بار بچوں کا</p>	<p>۱۱ نہ ہونے کو سوچنا چاہئے کہ بچوں کا بار بچوں کا مخیر ہو یا کہ بڑوں کا افسوس دینا اور بچوں کا نہ ہونے کو سوچنا چاہئے کہ بچوں کا بار بچوں کا</p>	<p>۱۲ نہ ہونے کو سوچنا چاہئے کہ بچوں کا بار بچوں کا مخیر ہو یا کہ بڑوں کا افسوس دینا اور بچوں کا نہ ہونے کو سوچنا چاہئے کہ بچوں کا بار بچوں کا</p>
<p>۱۳ اب ہر یقین کہ منہ سے کچھ نکل رہا ہے اکبر کے سے لپٹو تو بابا کو کل بڑے</p>	<p>۱۴ ورنہ تیرے کے خاک میں ہو چکا ہیں اکبر جو ملک تو تیرے جانے کا ہیں</p>	<p>۱۵ لیکن طلبہ کو کسی زبان آشنانہ تھی سو کہتے تھے ہونٹ پیاس کی کچھ نہ تھی</p>
<p>۱۶ سب جہاں کے حال پر اب حکم کا جہاں اک کی طرف سے نہ تھی کہ نہ تھی</p>	<p>۱۷ کتنے تھے اہل حکم کی سبب سے حضرت کے نور سے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۸ گھر کے سب سے تھے تھے تھے تھے چھوٹے تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>۱۹ اس فوج شام جا بدمسرا کہ ہر گس برچی ستم کی کھلے وہ پیار اگدھ گیا</p>	<p>۲۰ گھوڑا کسی طرف او لیکر نکل گیا دو بار گئے گئے وہ خانہ کی بھل گیا</p>	<p>۲۱ ہوندرین شہک ہی تھیں اموی کی بونہی ماند شہر جو ہوتا تھا فاش زمین پر</p>
<p>۲۲ اب خطیب بہت بولتے تھے تھے تھے اس کی ناش میں تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۲۳ شہر کی زبان شکستہ نہ تھی تھی تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۲۴ تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>۲۵ کیا قتل کر کے چاہہ ہیں لاشہ کر لویا کیا زہر خاک بر سر قمر کو چھپا دیا</p>	<p>۲۶ پان کے بھائی لوگ روکے ہوئے ہیں جہاں کے جہاں کے جہاں کے جہاں کے</p>	<p>۲۷ پہنچا گل بہ تر تو دم او سکا رک گیا تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>

<p>جلالت شاہ دین کہ دی بالبال تھا وہ یوسف حسین علیہ السلام تھا آزاد وال اوس چو بد کس ل تھا باغ محمدی کا وہ قندہ مست ل تھا</p>	<p>سکندر ایکار سے شہنشاہ عالم ہمیشہ کل مصطفیٰ نوری اور شہنشاہ دوڑے گئے جوالاش پر بالان بیچار دیکھا کہ غنیش پڑا پر دین پوچھو</p>	<p>جلالت شاہ دین کہ دی بالبال تھا وہ یوسف حسین علیہ السلام تھا آزاد وال اوس چو بد کس ل تھا باغ محمدی کا وہ قندہ مست ل تھا</p>
<p>یہ داغ دل حسین کو پہلے پہل ملا برجی سے اوسکو مار کے کیا ٹکڑا ہوا برجی سے اوسکو مار کے کیا ٹکڑا ہوا</p>	<p>دیکھا اوسکو کسے کا تو دل تھر تھر گیا اتکھوتے تھے شہ کی اندھیرا سا گیا دیکھا اوسکو کسے کا تو دل تھر تھر گیا</p>	<p>اب والدہ سے تائب قیامت فراق ی مادر کے دیکھنے کا بہت اشتیاق ی مادر کے دیکھنے کا بہت اشتیاق ی</p>
<p>سورس الم سے تھے حسین علیہ السلام میں لگ گیا تباہ ہوا اکھر اور جلیا کس بنو جوان ضعیفی میں تھے سیدتی کی زب سے کا نقشہ تھے</p>	<p>جلالت شاہ دین کہ دی بالبال تھا وہ یوسف حسین علیہ السلام تھا آزاد وال اوس چو بد کس ل تھا باغ محمدی کا وہ قندہ مست ل تھا</p>	<p>جلالت شاہ دین کہ دی بالبال تھا وہ یوسف حسین علیہ السلام تھا آزاد وال اوس چو بد کس ل تھا باغ محمدی کا وہ قندہ مست ل تھا</p>
<p>صدقے کرو پدر کو اب اوس نو جوان تلوار لاکے پھر دو خلق حسین پر صدقے کرو پدر کو اب اوس نو جوان</p>	<p>میں دیکھتا ہوں باؤں نہیں کر گئے اٹھا روین برس میں بیکر پھر گئے میں دیکھتا ہوں باؤں نہیں کر گئے</p>	<p>جلالت شاہ دین کہ دی بالبال تھا وہ یوسف حسین علیہ السلام تھا آزاد وال اوس چو بد کس ل تھا باغ محمدی کا وہ قندہ مست ل تھا</p>
<p>اب جان بلب ہوں آج شاہ عالم وہ یوسف حسین علیہ السلام تھا آزاد وال اوس چو بد کس ل تھا باغ محمدی کا وہ قندہ مست ل تھا</p>	<p>جلالت شاہ دین کہ دی بالبال تھا وہ یوسف حسین علیہ السلام تھا آزاد وال اوس چو بد کس ل تھا باغ محمدی کا وہ قندہ مست ل تھا</p>	<p>جلالت شاہ دین کہ دی بالبال تھا وہ یوسف حسین علیہ السلام تھا آزاد وال اوس چو بد کس ل تھا باغ محمدی کا وہ قندہ مست ل تھا</p>
<p>آلو وہ خون بھر اہو اجہر ہر گردے نسل سالوٹا ہوں کلجے کے در سے آلو وہ خون بھر اہو اجہر ہر گردے</p>	<p>بدلے عصا کے مانگ میں بیٹے کا نام ہو ہر آرزو جہان سے سفر ہو تو ساتھ ہو بدلے عصا کے مانگ میں بیٹے کا نام ہو</p>	<p>جلالت شاہ دین کہ دی بالبال تھا وہ یوسف حسین علیہ السلام تھا آزاد وال اوس چو بد کس ل تھا باغ محمدی کا وہ قندہ مست ل تھا</p>



مجلس  
چون که شمشیر بویجا بود بخت  
او کجاست و کجاست که بلبلیان نام  
ناش کس که بکشد بخت بلبلیان نام  
چون که شمشیر بویجا بود بخت

کس که چو الی علی اکبر کاف است  
گویند خضرین پور و گویند کاف

سلاطین زمان که بخت بلبلیان  
صورتین که بخت بلبلیان  
جلد مولی که بخت بلبلیان  
زینان شهر دین که بخت بلبلیان

مجلس  
مجلس بخت بلبلیان که بخت بلبلیان  
لشخه بین او آسمان که بخت بلبلیان  
فرین سر که بخت بلبلیان  
جلد بخت بلبلیان که بخت بلبلیان

مجلس  
چون که شمشیر بویجا بود بخت  
او کجاست و کجاست که بلبلیان نام  
ناش کس که بکشد بخت بلبلیان نام  
چون که شمشیر بویجا بود بخت

کس که چو الی علی اکبر کاف است  
گویند خضرین پور و گویند کاف  
سلاطین زمان که بخت بلبلیان  
صورتین که بخت بلبلیان

جلد مولی که بخت بلبلیان  
زینان شهر دین که بخت بلبلیان  
مجلس بخت بلبلیان که بخت بلبلیان  
لشخه بین او آسمان که بخت بلبلیان

فرین سر که بخت بلبلیان  
جلد بخت بلبلیان که بخت بلبلیان  
مجلس بخت بلبلیان که بخت بلبلیان  
لشخه بین او آسمان که بخت بلبلیان

مجلس  
چون که شمشیر بویجا بود بخت  
او کجاست و کجاست که بلبلیان نام  
ناش کس که بکشد بخت بلبلیان نام  
چون که شمشیر بویجا بود بخت

کس که چو الی علی اکبر کاف است  
گویند خضرین پور و گویند کاف  
سلاطین زمان که بخت بلبلیان  
صورتین که بخت بلبلیان

جلد مولی که بخت بلبلیان  
زینان شهر دین که بخت بلبلیان  
مجلس بخت بلبلیان که بخت بلبلیان  
لشخه بین او آسمان که بخت بلبلیان

فرین سر که بخت بلبلیان  
جلد بخت بلبلیان که بخت بلبلیان  
مجلس بخت بلبلیان که بخت بلبلیان  
لشخه بین او آسمان که بخت بلبلیان

۱۴۱  
 قطع  
 وینداز سبب این که بلبل  
 از دست نام زمان  
 از غم شک و غم که زراعت  
 و دود و دودین آب روان  
 ۱۴۲  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 ۱۴۳  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 ۱۴۴  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه

۱۴۵  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 ۱۴۶  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 ۱۴۷  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 ۱۴۸  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه

۱۴۹  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 ۱۵۰  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 ۱۵۱  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 ۱۵۲  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه  
 و آنکه در غمتی شک و توبه

<p>۴۱ کیا خبر ہے وہ جو کہ بیاہرا نہیں کیا کیا خبر ہے وہ جو کہ بیاہرا نہیں کیا کیا خبر ہے وہ جو کہ بیاہرا نہیں کیا کیا خبر ہے وہ جو کہ بیاہرا نہیں کیا</p>	<p>۴۲ مرثیہ کے لئے میں فزون پر فزون مرثیہ کے لئے میں فزون پر فزون مرثیہ کے لئے میں فزون پر فزون مرثیہ کے لئے میں فزون پر فزون</p>	<p>۴۳ خزائن سے دو دواغ سے دل پہ لکھا خزائن سے دو دواغ سے دل پہ لکھا خزائن سے دو دواغ سے دل پہ لکھا خزائن سے دو دواغ سے دل پہ لکھا</p>
<p>۴۴ صابر بھی تڑپتے ہیں وہ کیا رنج و الم ہے صابر بھی تڑپتے ہیں وہ کیا رنج و الم ہے صابر بھی تڑپتے ہیں وہ کیا رنج و الم ہے صابر بھی تڑپتے ہیں وہ کیا رنج و الم ہے</p>	<p>۴۵ سب دکھ ہوں پہ خالق پیدا کی پہچان سب دکھ ہوں پہ خالق پیدا کی پہچان سب دکھ ہوں پہ خالق پیدا کی پہچان سب دکھ ہوں پہ خالق پیدا کی پہچان</p>	<p>۴۶ انگوٹے نہان چاہنے والے ہو دھون انگوٹے نہان چاہنے والے ہو دھون انگوٹے نہان چاہنے والے ہو دھون انگوٹے نہان چاہنے والے ہو دھون</p>
<p>۴۷ جان سے لکھا ہے وہ جو نہ جیو جان سے لکھا ہے وہ جو نہ جیو جان سے لکھا ہے وہ جو نہ جیو جان سے لکھا ہے وہ جو نہ جیو</p>	<p>۴۸ کوئی تیار ہے دواغ کا کچھ نہ دیا کوئی تیار ہے دواغ کا کچھ نہ دیا کوئی تیار ہے دواغ کا کچھ نہ دیا کوئی تیار ہے دواغ کا کچھ نہ دیا</p>	<p>۴۹ توڑا جو حلقہ اس کے منہ سے لگا توڑا جو حلقہ اس کے منہ سے لگا توڑا جو حلقہ اس کے منہ سے لگا توڑا جو حلقہ اس کے منہ سے لگا</p>
<p>۵۰ دولت پر مٹی بیٹے کا اور بھائی لگتا دولت پر مٹی بیٹے کا اور بھائی لگتا دولت پر مٹی بیٹے کا اور بھائی لگتا دولت پر مٹی بیٹے کا اور بھائی لگتا</p>	<p>۵۱ مرحمت پر تو یہ پھر امید لہری کی مرحمت پر تو یہ پھر امید لہری کی مرحمت پر تو یہ پھر امید لہری کی مرحمت پر تو یہ پھر امید لہری کی</p>	<p>۵۲ اک جہاں پہ دو کوہ الہیہ ساق کرے پرن اک جہاں پہ دو کوہ الہیہ ساق کرے پرن اک جہاں پہ دو کوہ الہیہ ساق کرے پرن اک جہاں پہ دو کوہ الہیہ ساق کرے پرن</p>
<p>۵۳ کیا خبر ہے وہ جو کہ بیاہرا نہیں کیا کیا خبر ہے وہ جو کہ بیاہرا نہیں کیا کیا خبر ہے وہ جو کہ بیاہرا نہیں کیا کیا خبر ہے وہ جو کہ بیاہرا نہیں کیا</p>	<p>۵۴ مرثیہ کے لئے میں فزون پر فزون مرثیہ کے لئے میں فزون پر فزون مرثیہ کے لئے میں فزون پر فزون مرثیہ کے لئے میں فزون پر فزون</p>	<p>۵۵ خزائن سے دو دواغ سے دل پہ لکھا خزائن سے دو دواغ سے دل پہ لکھا خزائن سے دو دواغ سے دل پہ لکھا خزائن سے دو دواغ سے دل پہ لکھا</p>

بہ صوفی خزان گلشن اولاد کو دیکھ  
بہ صوفی خزان گلشن اولاد کو دیکھ  
بہ صوفی خزان گلشن اولاد کو دیکھ  
بہ صوفی خزان گلشن اولاد کو دیکھ

بنی خاں شین زبور و حکم و نصرت  
اور سانسے کو غوغا میں لکھ کر  
دلشاد کو سبب بنائے جس سے  
پیشانی پر پانی پڑا اور کپڑے کی

ماترین کو کچھ بکھوڑا اور دلچاسپانی  
میں بیٹھ کر سانسے کو غوغا میں  
دلشاد کو سبب بنائے جس سے  
پیشانی پر پانی پڑا اور کپڑے کی

دلشاد کو کچھ بکھوڑا اور دلچاسپانی  
میں بیٹھ کر سانسے کو غوغا میں  
دلشاد کو سبب بنائے جس سے  
پیشانی پر پانی پڑا اور کپڑے کی

فرمانے میں ہندو کہیں بڑھ جائی کہ  
بھلا نہ رہے وہ چلن اگر دھرم کے

نہوں اور کا بھانجہ مہر ہی پر تمام  
ہی یہی غم ایسا ہو کہ ماترین

جو تھی یہی سبب بنائے والدہ کی  
وارثہ کا نام اولاد کے ماترین

تھوڑے جال کو کچھ بکھوڑا اور  
روشنے کو کچھ بکھوڑا اور

تھوڑے جال کو کچھ بکھوڑا اور  
روشنے کو کچھ بکھوڑا اور

تھوڑے جال کو کچھ بکھوڑا اور  
روشنے کو کچھ بکھوڑا اور

ہو دین بڑھ جائی کے مچالے کا کچھ  
کیوں نہ کہ کئی بڑھ جائی کے

اب نہایت سے نکلتا ہے کلیم کو کچھ  
رویکہ کا حسین اور بھونچے

کئی بڑھ جائی کے مچالے کا کچھ  
کیوں نہ کہ کئی بڑھ جائی کے

حاشیہ میں کچھ بکھوڑا اور  
اعدائے سے بڑھ جائی کے

حاشیہ میں کچھ بکھوڑا اور  
اعدائے سے بڑھ جائی کے

حاشیہ میں کچھ بکھوڑا اور  
اعدائے سے بڑھ جائی کے

بھٹ جاتے جگہ کا ورنہ پریشانی  
کیا بجائی کے ماترین پریشانی

تھوڑے جال کو کچھ بکھوڑا اور  
روشنے کو کچھ بکھوڑا اور

تھوڑے جال کو کچھ بکھوڑا اور  
روشنے کو کچھ بکھوڑا اور



<p>۴۷۰</p> <p>خوش بین لادش جوان کی بیاہی چو پڑائی نضو کیان کی بیاہی بیکل نمان کی بیاہی میں تخری حضرت پر بیان کی بیاہی</p>	<p>۴۷۱</p> <p>پیتے ہی حضرت پورن کی بیاہی منو کو بیاہی کی بیاہی فرز کا کھنڈ کو بیاہی اوٹے نینج نام باب کی بیاہی</p>	<p>۴۷۲</p> <p>صفت کی سنتے نینج خاں کی بیاہی بازو بین لادش کی بیاہی اوٹے نینج کو بیاہی بیکل نمان کی بیاہی</p>
<p>کس پیاس میں تنہا یہ سزا دے کر دیں کس شان کچھ جانی پہ سان کھا پر دیں</p>	<p>رو لے بھی نہ دیتے تھے سوچی ہو میں حد گئی تھم نہ ہو اور سو میں</p>	<p>ہو فرش کی جا خاک من زار کے پیے تکبہ نو دھرو چاند سے رخسار کے پیے</p>
<p>۴۷۳</p> <p>کس کو لے کر دے کر دے کر دے کر دے بیکل نمان کی بیاہی میں تخری حضرت پر بیان کی بیاہی</p>	<p>۴۷۴</p> <p>کس کو لے کر دے کر دے کر دے کر دے بیکل نمان کی بیاہی میں تخری حضرت پر بیان کی بیاہی</p>	<p>۴۷۵</p> <p>کس کو لے کر دے کر دے کر دے کر دے بیکل نمان کی بیاہی میں تخری حضرت پر بیان کی بیاہی</p>
<p>کیونکر انھیں یہ نشہ و مان باہی روئے داوی سے کسکے یہیں مان باہی روئے</p>	<p>غفلت تھیں ایسی کہ کوٹ نہیں لیتے نیند آج یہ کسی کہ کوٹ نہیں لیتے</p>	<p>بر دیس میں برباد دیکھے کسکے بیٹ معلوم یہ ہو تا یہ کہ تم مر گئے بیٹ</p>
<p>۴۷۶</p> <p>بیکل نمان کی بیاہی میں تخری حضرت پر بیان کی بیاہی</p>	<p>۴۷۷</p> <p>بیکل نمان کی بیاہی میں تخری حضرت پر بیان کی بیاہی</p>	<p>۴۷۸</p> <p>بیکل نمان کی بیاہی میں تخری حضرت پر بیان کی بیاہی</p>
<p>تالوت بھی اوٹھو انہیں سکندرا کا کس عالم عزت میں ہوا یہ سحر کا</p>	<p>ون و حل گیا اب کو مناس کو کا حل یہ نیند جوانی کی یہ یا خواب اجل کی</p>	<p>معلوم نہ تھا یہ کہ جوان ہو کر ہو کر چھوڑا ہیں اب ویر کو آباد کر ہو کر</p>



<p>۵۱۱</p> <p>فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>	<p>۵۱۲</p> <p>زینتینا سیری کی لالہ لخت و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>	<p>۵۱۳</p> <p>جینا و کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>
<p>۵۱۴</p> <p>کادان و کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>	<p>۵۱۵</p> <p>کرویتا و آسان ہر اک کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>	<p>۵۱۶</p> <p>ہر شام کو دس ہیں جہاں کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>
<p>۵۱۷</p> <p>فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>	<p>۵۱۸</p> <p>کجی و ساف و کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>	<p>۵۱۹</p> <p>جاری و کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>
<p>۵۲۰</p> <p>اولاد علی عہدہ کشالی کے لیے ہر آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>	<p>۵۲۱</p> <p>شادی ہینن رہتی ہر سدا اعم ہینن آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>	<p>۵۲۲</p> <p>آباد کوئی ہوتا ہو کٹ جاتا ہر کوئی آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>
<p>۵۲۳</p> <p>کجی و ساف و کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>	<p>۵۲۴</p> <p>کجی و ساف و کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>	<p>۵۲۵</p> <p>کجی و ساف و کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>
<p>۵۲۶</p> <p>عورت کا ریڈا یا بھی کڈ جاتا ہر صاحب آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>	<p>۵۲۷</p> <p>جلدی ہینن و حیت کے سخن ہینن آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>	<p>۵۲۸</p> <p>افسوس نے رخ گل کو کڈا دھولی ہر ہینن آسان کجی و ساف و کجی و ساف فرقت بین کجی و ساف و کجی و ساف آسان کجی و ساف و کجی و ساف</p>

<p>۵۴۴ خلف کا کوئی شخص کو غم نہ پہنچا سکے خلف کوئی بات نہ کہیں باجوہ کوئی ہر بات کوئی کوئی اور بات کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی</p>	<p>۵۴۵ نہ راجہ نہ زاد نہ مر نہ مدد کار نہ چور نہ بیکش نہ کبیر نہ گنج نہ قیر نہ زنت و غریب نہ جہاں نہ قیر نہ زنت و غریب نہ جہاں</p>	<p>۵۴۶ فرمان کے یہ پیر کو وقت نہ پہنچا سکے گر دکان دکان قیلاش اور چلی اک غنچہ بو ایشی کو وقت نہ پہنچا سکے غنچہ بو ایشی کو وقت نہ پہنچا سکے</p>
<p>گر عورت دیکھا تو بھروسہ نہیں کم دہنا بھی مرقع پر عجب شادی و عہد کا</p>	<p>غفلت و اوجھوت کا دھوکا نہیں کم دریش ہی وہ راہ کہ دیکھا نہیں کم</p>	<p>سمجھا کے ہر اک اند کو آٹا نکل آئے لاشہ لیے یا مر شہ والا نکل آئے</p>
<p>۵۴۷ کچھ تباہوت جو کہ سنہار کا کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری</p>	<p>۵۴۸ کچھ تباہوت جو کہ سنہار کا کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری</p>	<p>۵۴۹ کچھ تباہوت جو کہ سنہار کا کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری</p>
<p>سلطان بھی کتنے لیے محتاج ہو گئے لاکھوں گھر اسی طرح سے تاراج ہو گئے</p>	<p>سردار و بجز کیسی و پاس نہ ہو گا سوئنگے کدین تو کوئی پاس نہ ہو گا</p>	<p>عادی بن لو کہیں سے اس رخ مون کے مار سے تھے یوہن تیر جہاں سے چہن کے</p>
<p>۵۵۰ آرام کا جاگ نہیں پہنچا سکے کچھ سیکڑوں نے فطرت سے پہنچا سکے وہ ران وہ فطرت سے پہنچا سکے نہوئی نہ کہو مسافر کو پہنچا سکے</p>	<p>۵۵۱ کچھ تباہوت جو کہ سنہار کا کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری</p>	<p>۵۵۲ کچھ تباہوت جو کہ سنہار کا کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری کس تباہ و تباہین کو ان کا پوری</p>
<p>زندہ ہو اگر کچھ بھروسہ نہیں کل کا چکھ گیا ہر اک ذائقہ لکھی اجل کا</p>	<p>کیا قبر میں ہو بیگا خبر آہ نہیں ہی زندہ ہیں ابھی اور کوئی ہم راہ نہیں ہی</p>	<p>فرمایا کہ لاپاہیوں چھوڑ کر اسے مان اسی خاک خبر دار مرے راحت جان</p>

<p>مرثیہ برابر چو بیہ بیاضت پر جاری راحتا ہے ویکہ کہ یہ راحت پر جاری اٹھا رہا ہے کس کی ہی دولت پر جاری</p>	<p>مرثیہ خاتمہ کمالیہ کمالیہ کمالیہ خاتمہ کمالیہ کمالیہ کمالیہ خاتمہ کمالیہ کمالیہ کمالیہ</p>	<p>مرثیہ خاتمہ کمالیہ کمالیہ کمالیہ خاتمہ کمالیہ کمالیہ کمالیہ خاتمہ کمالیہ کمالیہ کمالیہ</p>
<p>مرثیہ تربت کی جگہ جا ہے حیا کی خاطر خاطر سے سری کچھ مہمان کی خاطر</p>	<p>مرثیہ جدیتا ہے نہتے پہ پہاڑ کے گھر میں رونق سے گھر میں ہوا اندھیر گھر میں</p>	<p>مرثیہ نہتے گھر کا پس پانی سے محروم گھر خون چھپ چھپ کے نوا سے کاہی گھر</p>
<p>مرثیہ سب گھر تیرا ہو گیا اچھا کون سا بن جائیگا محلے بنا دوا دی تیرا نوں چلتی ہو اس میں پیر جان بن اسی نشہ پر پڑا ہوا ہے ادا بن</p>	<p>مرثیہ سخت ہے یہ درد کلام شہر کی کشت ہے یہاں نہ نقل کی زمین کی پیدا ہوئی آواز کے اس غم کے گھر لال انجیا بن سوئے طالع گھر</p>	<p>مرثیہ سخت ہے یہ درد کلام شہر کی کشت ہے یہاں نہ نقل کی زمین کی پیدا ہوئی آواز کے اس غم کے گھر لال انجیا بن سوئے طالع گھر</p>
<p>مرثیہ شیریں سخن و گلبدن و غنچہ دہن ہی لازم ہی ترجمہ کہ یہ محتاج کفن ہی</p>	<p>مرثیہ ہوں رکھو نلی آرام کس نو نظر کو مان چھانی بہ جسطرح سلائی ہو</p>	<p>مرثیہ بر باد یہ ناری ہوں تو کچھ دہن ہی قایت ہو حضرت ہی کو مشطو دہن ہی</p>
<p>مرثیہ نہتے گھر کا پس پانی سے محروم گھر خون چھپ چھپ کے نوا سے کاہی گھر</p>	<p>مرثیہ نہتے گھر کا پس پانی سے محروم گھر خون چھپ چھپ کے نوا سے کاہی گھر</p>	<p>مرثیہ نہتے گھر کا پس پانی سے محروم گھر خون چھپ چھپ کے نوا سے کاہی گھر</p>
<p>مرثیہ اچھا رہی کے نظر آئنگے تجھے ہمارا زمانے کے شفا پائنگے تجھے</p>	<p>مرثیہ لینی عوض اس قتل کا بیدار کو جبریل ایسے مجھے روکا ہی ہوئے</p>	<p>مرثیہ طوق آتش سوزا کے ہوا اورنگے ہو قارون کا خزانہ تو ہوا ویرانے ہوئے</p>



<p>دل کو تاروں کی صفائے بستان منہ کی بوی و عینکے گلے ملنے کا ارمان گو کہ چال شب اول کو گریبان شان و شرف نشان اسحق و زلیان</p>	<p>مطلع چند ننگ لگتی سحر جبینی راہی چو چو تہ کو انصار جبینی خالی انقاسے ہو اور بار جبینی مار گیا دریا چلبہ راج جبینی</p>	<p>حج افرو تہ تماچو کہ نورانی روشنی نہی رخ مسکین شانی زلف و شرف نمایان چو شانی مختارے شمعے سببے جہان چو شانی</p>
<p>میران ہو نظر و دل مبارک پہ کمان ہو باقوس میں خورشید جہاں تاب نہان ہو</p>	<p>نہ مونس و یاور نہ مددگار تھا کوئی ہمراہ نہ پیدل تھانہ سوار تھا کوئی</p>	<p>نعرہ تھا کہ میں نام و نشان اب جہاں ہو رو باد میں سب میں اس حق کا پیر ہو</p>
<p>حج پہچان بڑے شکر کہ شمع و شمع پہچانی ہو سدا تو پہچانے نظر و شمع گم گم حسن کا سینہ ہو تو شمعے میں روشن طالع ہو کف و دست سے ہم کر شمع</p>	<p>حج او وقت بھی مولا عجیب شکر شمع نصو غم و درد سہا ہے عیان بھی منہ در دہانہ شمعے لب و لعل بھی نورانی ہوئے مانتھوین کی نور بھی</p>	<p>حج دونوں کے دریا جو ملا بھی کبار میدار کیا اقدار نے عجا و شمع وہ شمس و قمر شمع خدا کے شمع پہچانی بھی شمعے بن ہو شمع</p>
<p>ان باتھوئے ہمدست کہ جو نہیں ہو خورشید کے پنجے میں بھی یہ نور نہیں ہو</p>	<p>نسبت ہو مہ نوسے قدراست کے ہم کو باتھوئے رکابوں کی سبجلا ہو قدم کو</p>	<p>روشن ہو شرف خلق پہچان دونوں کے ہو میں اختر تابندہ ہوں اور شمس قمر کا</p>
<p>حج خوشا دوست بلا فدا بلاتے مبارک و شیبہ و اب وصف قدیم مبارک نعمت و شرف نفس کف پاتے مبارک جہاں گزرا رکھ ہو وہ جہاں مبارک</p>	<p>حج خون و شمع و شمع شمع شمع خون و شمع و شمع شمع شمع خون و شمع و شمع شمع شمع خون و شمع و شمع شمع شمع</p>	<p>حج وہ شمع جس میں کی بر اصل توت وہ شمع جس میں کی بر فوس قلاب وہ شمع جس میں کی شمع شمع وہ شمع جس میں کی شمع شمع</p>
<p>وان آنے میں سچا کو ملک عرش پرین احسان یہ کہیں باونکے میں سر پرین</p>	<p>معلوم یہ بدو تا سچا کہ چو کون ہوں آجانی تھی کچھ نوئی مہک خدا ہوں</p>	<p>میدو بھی اوسی کا ہوں اوسی کا کون شعبہ شمع شمع شمع شمع</p>



سید عیسیٰ جوی کا  
پول ۱۲  
جنی دہ کو ۱۲۵

۵۷۰  
میں غول تیرے ہاتھ میں  
بانی ہو دل ملک وہ عجاوین  
کا دین دین میں غول کی بات  
کو تو غول میں تیرے ہاتھ میں

۵۷۱  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں

۵۷۲  
میں غول تیرے ہاتھ میں  
بانی ہو دل ملک وہ عجاوین  
کا دین دین میں غول کی بات  
کو تو غول میں تیرے ہاتھ میں

۵۷۳  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں

۵۷۴  
میں غول تیرے ہاتھ میں  
بانی ہو دل ملک وہ عجاوین  
کا دین دین میں غول کی بات  
کو تو غول میں تیرے ہاتھ میں

۵۷۵  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں

۵۷۶  
میں غول تیرے ہاتھ میں  
بانی ہو دل ملک وہ عجاوین  
کا دین دین میں غول کی بات  
کو تو غول میں تیرے ہاتھ میں

۵۷۷  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں

۵۷۸  
میں غول تیرے ہاتھ میں  
بانی ہو دل ملک وہ عجاوین  
کا دین دین میں غول کی بات  
کو تو غول میں تیرے ہاتھ میں

۵۷۹  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں

۵۸۰  
میں غول تیرے ہاتھ میں  
بانی ہو دل ملک وہ عجاوین  
کا دین دین میں غول کی بات  
کو تو غول میں تیرے ہاتھ میں

۵۸۱  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں  
تو غول تیرے ہاتھ میں

پانی

<p>۱۷۱ جگہ کی صفت برق چو شیشہ لانا انداز و طرز جو کہ سب قدر انداز کوشش میں چاہیے کہ سب قدر انداز میں چھوڑے کہ صفت برق لانا</p>	<p>۱۷۲ سب سے پہلے تو نظر و بینائی لانا گوئیے چو کہ ایک اور صفت برق لانا تلاوے کے بعد ہو تو کوہ لانا صفت برق در فوج و فوج لانا</p>	<p>۱۷۳ جہو فوج کی تھی وہ بیکار جو بیکار تھے چاہیے کہ سب قدر انداز میں چھوڑے کہ صفت برق لانا میں چھوڑے کہ صفت برق لانا</p>
<p>۱۷۲ گہرا گئے جگہ کہ ہر اور تیر کہاں کے خود اہل خطا چھوڑے کہ صفت برق لانا</p>	<p>۱۷۳ خون میں اعداے نہیں لال ہوئی تلاوے کے بعد ہو تو کوہ لانا</p>	<p>۱۷۴ ہمیشہ صدا دیتے تھے جاگو اہل آبی ہر صفت میں یہ تھا شور کہ بھاگو اہل آبی</p>
<p>۱۷۴ نئے نئے جگہ کی صفت برق لانا نئے نئے جگہ کی صفت برق لانا</p>	<p>۱۷۵ کیا تاب جو کہ کوئی لاش لانا کیا تاب جو کہ کوئی لاش لانا</p>	<p>۱۷۶ چاہیے کہ سب قدر انداز چاہیے کہ سب قدر انداز</p>
<p>۱۷۵ سب بند کھلے تھے شمشیر قضا باقی کوئی رستی ہو گاہ عقدہ کثرت</p>	<p>۱۷۶ آگ کو نہیں چکا چونکہ تھی اوس کو منہ ڈھانہ تھا ہر ایک سید و سید</p>	<p>۱۷۷ آفاق میں ٹانی نہیں اس برق دور کا شمشیر تو یہ باتم بد اندکے لہ کا</p>
<p>۱۷۶ نہ تو تھا ابھی نہ زنا نہ کھانا سب سب تھے موت کا لہا لہا</p>	<p>۱۷۷ پہنان تھے نذرین جو کچھ لانا صاف اوس میں کچھ لانا</p>	<p>۱۷۸ کہ غریب کا جانب تو کچھ لانا اوپر کا کچھ لانا</p>
<p>۱۷۷ نہ تو کوئی دس تیغ نہ رہے کہ لگے تاری سبھی رستے پہ چہنم کے لگے</p>	<p>۱۷۸ وہ تیغ زہ پوٹوئی کیا فوجیہ تھے در پلہ گرتے برق تو کیا فوجیہ تھے</p>	<p>۱۷۹ بدست سنگاروں کے دست لگے ہر ضرب میں سر نہ لگے</p>

۱۷۸  
دور کا جگہ کی صفت برق لانا  
دور کا جگہ کی صفت برق لانا





کے بعد ایسی کئی کتابیں لکھی گئیں جن میں سے ایک "تاریخ ہندوستان" ہے۔

۴۲۱  
بازار گنجی مستوفی و ده بکین مستوفی  
و ان الکلیب مستوفی و ده بکین مستوفی  
فانوش مستوفی و ده بکین مستوفی  
تاج مستوفی و ده بکین مستوفی

در این کتاب  
 فیض و کرم  
 و در این کتاب  
 فیض و کرم  
 و در این کتاب  
 فیض و کرم

سقا وھیبان کہ مل کیو عین اگر اس کیلئے  
بہر کہ نفس سر دکھا تاے سکیلئے

جب تک کہ زمین پر فلک سرھیں  
میر کھرمین یونہی نام مستحکم

اول سلام بر مسکینان و غریبان و یتیمان و  
جلیلان که امان و جی و یارانی  
و یکدیگر و نوکران و سوخت و جی و یارانی  
و اکدم و حق و وقت و نین و یارانی

[illegible]

جی ہرگز نہیں کہیں کہ یہ ایک عجیب  
انسنو تیار ہے یہ تو کیا  
بادل آن کے روئے کی طرح عجیب

گر لے ہو کیا تو نے جگر حق نام لیا  
کس در سے پایا نے مرانا نام لیا

جاء

100

۱۲۰  
 ایک گلی کی چوٹی پر کھڑے ہو کر ان کو دیکھ کر  
 دیکھی وہ قیامت کہہ نہ دے گی کہ یہ کون ہے  
 جو اس دنیا میں اس قدر بے نیکی کر رہا ہے  
 اس نے اس کی دعا مانگا ہے

[illegible]

وہ موج واد و شکار کا شہسوار  
کشتی و وہ پہاڑی غنی و ویرانہ  
کشتی و وہ پہاڑی غنی و ویرانہ  
کشتی و وہ پہاڑی غنی و ویرانہ

جلالی سلیمان کہ جگر چشتا ہرمان  
ہر ہی کے بابا کا گلا کشتا ہرمان

سید علی

۱۰۰

<p>۴۱ جب زمین آمد آسمان کی خود کے نور سے روشن ہو گئی امادہ بنو سپاہ حبش روح جناب قاضی زکریا</p>	<p>۴۲ عقبتہ کی غفلت و الجھال دعا ملے شکر و بارین حال جو کہ جوئے کی کیا اوسکا لالہ بہار زمین اوسے سے ہوئی</p>	<p>۴۳ غل غارت حسنین کی شہادت و کجی نہ شکوہ نہ بی دلاوری نور و نور کا جو کہ سے اٹھے سکھ چال کی جو کہ سے اٹھے</p>
<p>تبغین کبھی پیاموں سے خبر نکل پرو خیر خدا عزازت سے باہر نکل پرو</p>	<p>بدر واحد کار اسے عالم کو یاد خیر کی ضرب آج تلک ہم کو یاد</p>	<p>قابوین ایسے بغیر کا آمال ہی لڑنا تو کیا کہ اکہم ملائعہ الہی</p>
<p>۴۴ یاد ایسی یاد فرشتے کی یک حکم ان کے معاویہ کے ملک کی فتح</p>	<p>۴۵ کالم سوار زین و کونین کے چلو نہ تیرے ملک کی فتح</p>	<p>۴۶ کبھی کہ وقت میں جلیب و دور اس آفتاب کی کجی جو دور</p>
<p>خیر خدا کے شکر کے آنے کا وقت ہی یاں غازیو یہ جان لڑنے کا وقت ہی</p>	<p>کیچو نہ پاس یہ کہ امام زمانہ ہی یاں ایو کمان کشو یہ بخار اٹانہ ہی</p>	<p>یہ فیض ہی رخ طفت بو شراب سے ذرت سے ملا ہے ہن نظر آفتاب سے</p>
<p>۴۷ اسکات و حیان کیو کہ لاکھوں میں مکی جود القادریا و جود</p>	<p>۴۸ یہ درخت کائنات میں کائنات میل و مفاہیم کیو کہ قدم</p>	<p>۴۹ صحن صحن کی کجی کتاب میں ابو و فضل کی کجی کتاب میں</p>
<p>رکتی زمین وہ منہ جو پر جا گوہ پر نازل خدا کا تھر ہو اس گروہ پر</p>	<p>اند رعب فوج ستم تھر تھر لگی چہرونہ رو بہا ہونے زدنی لگی</p>	<p>سجدت کے بہ لٹان میں چلی طوس ہی صاف اوس نخل میں دیدہ چٹا کا نور ہی</p>

<p>۱۰ اگر کسی کو کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے</p>	<p>۱۱ اگر کسی کو کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے</p>	<p>۱۲ اگر کسی کو کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے</p>
<p>وہ نے اسے شکست کئی بار دی گئی کشتوں کو اپنے فیر سا آگے لے گیا</p>	<p>بچھڑے ہیں یہیں سے یہیں سے مردم پناہ پوئل ہیں ان کے لئے</p>	<p>شیرازہ بیاض گویا کہ کٹر گیا حیرت ہو کیوں نہ دفتر عالم ادا گیا</p>
<p>۱۳ فاطمہ نے اسے شکست کئی بار دی گئی کشتوں کو اپنے فیر سا آگے لے گیا</p>	<p>۱۴ اگر کسی کو کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے</p>	<p>۱۵ اگر کسی کو کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے</p>
<p>وقت طہر ہو تاسی ثابت نگاہ کو آنکھوں میں ہے ہر شے قیام کو</p>	<p>حاجت روا میں ساری خدائی کے واسطے یہ او نگلیاں ہیں عقدہ کشائی کے واسطے</p>	<p>۱۶ اگر کسی کو کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے</p>
<p>۱۷ اگر کسی کو کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے</p>	<p>۱۸ اگر کسی کو کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے</p>	<p>۱۹ اگر کسی کو کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے</p>
<p>۲۰ اگر کسی کو کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے</p>	<p>۲۱ اگر کسی کو کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے</p>	<p>۲۲ اگر کسی کو کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے کسی اور کی طرف سے</p>





<p>مرثیہ میر انیس کونکہ ایک ایک عجب کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال</p>	<p>مرثیہ میر انیس دیا بین جولا کو زینت کمال اوس دن لوٹا و کمال کوشے میں عید ہو جوت فاقہ کمال سیدانان بھرنا مری بی بی کمال</p>	<p>مرثیہ میر انیس میر انیس کو کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال</p>
<p>و ان سے کو نہید شہ خوش صفات کو کیا بی بی کو نکو لوٹنے جاؤ گے رات کو</p>	<p>یہ دشمنی علی سے عداوت چھینا بیشرب اوچاڑ ہو کو سو سو بند چھینا</p>	<p>مرفق تلک اول جویا استن کو برے کے ڈر سے مرغ نے تھامنا کو</p>
<p>مرثیہ میر انیس میر انیس کو کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال</p>	<p>مرثیہ میر انیس میر انیس کو کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال</p>	<p>مرثیہ میر انیس میر انیس کو کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال</p>
<p>کامین او کو قتل امام زمانہ ہو ایسا نہو کہ لیکے حرم کو روانہ ہو</p>	<p>نزدیک تاک تیغ کہ سے اوگل رشت چنے کو دیکھا چھر کے اور انگوٹھ رشت</p>	<p>اند کا غصہ تھا چاک نوو اتفاق کی فریست ملی نہ ایک کو نیز سے کھار کی</p>
<p>مرثیہ میر انیس میر انیس کو کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال</p>	<p>مرثیہ میر انیس میر انیس کو کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال</p>	<p>مرثیہ میر انیس میر انیس کو کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال کے تھے جو کہ تھے کمال</p>
<p>کانونین غم سے کون کو میر کچھو رلو راشد و نکل منہ جیالے کو جادو کچھو رلو</p>	<p>تہنا او دھرت بہر و غنا سلاص بزرگ ہلاک کے ادھر سے لعین صلاص</p>	<p>میرخاگر نو نیزہ سید او گرد تھا نیزہ کسی کے ہاتھ میں گرو تھا نو میرخا</p>

<p>۴۳۳</p> <p>جنگلی جو وہ تو تیرے ہونے کے لئے در آئے دیر سے تیرے ہونے کے لئے جان لگین اور دھم کھینچنے کے لئے ہاتھ سان بلند ہو افسوس کر دو</p>	<p>۴۳۴</p> <p>نہ اٹھ کے اوسے چلے شاہ جہاں فویا دیوچہ اوسے آرا سہ تب اب تاتھ چہرے اوسے لکے بان شانے لکے اٹھنے کیلئے</p>	<p>۴۳۵</p> <p>منصور فراری بنجائے خود شاہ آباد واس خطبے کہ اٹھ کر پیدہ نیک کی تھی شان کہ تھم تھی نہ لکھ گوریا زبان لکھ لے شاہ اک انجلی</p>
<p>۴۳۶</p> <p>سرخ پر سپر امام دو عالم نہ لے تھے اک تیغ سے جواب ہزاروں کو دیتے تھے</p>	<p>۴۳۷</p> <p>بیکار دست کفر پرست لعین لو نیزہ تو ماتھ میں کیا ماتھ آستین لو</p>	<p>۴۳۸</p> <p>ماتھ عمر و مسر کہ آرا سے رزم تھا گھوڑے شاہ دین کو آرا دیں یہ کھٹا</p>
<p>۴۳۹</p> <p>وہ تیغ جسے سر پر شری شکر لگی جسوقت ماتھ اٹھا تو جب تا اٹھتی دینے کے لئے نہ تھی غم جھک لگی جی جی کھینچ کر کھینچ کر لگی</p>	<p>۴۴۰</p> <p>لو کا کمان کشنچہ چلے پیر دینے نہ دیو گیا حکم کر پیر کسے لگی کسے کھینچ کر پیر کھینچ کر پیر کھینچ کر پیر</p>	<p>۴۴۱</p> <p>نیزہ ماتھ موت چلے جگمگ آئے بڑھا مسند کو کھڑے دراز آواز دی اجل سے کہ قاتل کر لگا کر شاہ تیغ چلی بوجھ لگا</p>
<p>۴۴۲</p> <p>غل تھا صفوں میں زربے امین تنگ بین رو کین کسے کہ تیغ میں جلی کے ٹھکانے</p>	<p>۴۴۳</p> <p>جو تھم گیا وہ تیر اجل کاٹ نہ تھا ترکش تھا نہ کان نمی نہ بانو نہ تھا</p>	<p>۴۴۴</p> <p>افوں گرفتہ شہر سے ہم رلے واکھن نیزہ یہاں کی فوج کے سب دیکھ بھان</p>
<p>۴۴۵</p> <p>آمین میں غرق تھے جو بدالین شکر لگی خود اٹھنے تھے سر سے تھم لگی زیر زمین جاک حال میں تھم لگی کار بر زمین جاک حال میں تھم لگی</p>	<p>۴۴۶</p> <p>حلقہ میں سو قدر انداز لگی چلے جی جی جی جی جی جی جی جو کھینچ کر لگی تھم لگی وہاں دین لگی تھم لگی</p>	<p>۴۴۷</p> <p>پھر تھم لگی میں جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی نہ لگی لگی کو تھم لگی جی جی جی کھلا نہ لگی تھم لگی جی جی جی</p>
<p>۴۴۸</p> <p>گر گر کرے مرکبوں عدو ماتھ ملے تھے اسنولہ کے جسم زہرہ سے نکلتے تھے</p>	<p>۴۴۹</p> <p>سرخ خطا شعاروں کو کھانوں کی فکری نیزہ کھانوں میں تھان کھانوں کی فکری</p>	<p>۴۵۰</p> <p>ساعہ سے ماتھ ماتھ سے نیز اٹھ لگی کھٹنے زمین پر پٹیک کے گھوڑا سنبھل گیا</p>



[illegible]

<p>۱۲۷ پتلیں تھیں جو جو وہ وقت دور کی تھیں جس سے مادرِ بزم بولی کہ جسے دامنِ بزم بیوہ ہوں اور بزم</p>	<p>۱۲۸ جانے دو کہ جو کہ نہیں نہ ہو کہ جو کہ راندو کہ جو کہ تو کہ جو کہ</p>	<p>۱۲۹ خام نہیں نہ ہو کہ جو کہ نہیں نہ ہو کہ جو کہ نہیں نہ ہو کہ جو کہ نہیں نہ ہو کہ جو کہ</p>
<p>۱۳۰ مر جاؤنگی ریڑھے میں محو بنادے صدقہ حسن کی روح کا جل گھر کی راکھ</p>	<p>۱۳۱ بچو بچیاں فراق سب دالامین ساتھ اونکا جاکے دو کہ جو کہ</p>	<p>۱۳۲ بیکس جی پہ فوج سحر کی پروہالی مان سے نہیں جہر کے لعل تالی</p>
<p>۱۳۳ واری تین جہر پادشہ کی خاطر تھیں سے کلے پونہ جان کا خطر کہ پندرہ گے پاس تیلوڑ بزم فر سے کی اسنہن جہر جلیے</p>	<p>۱۳۴ یکے ملے انھوں سے چھوڑا جلدی قدم اونکا ہے چپ کی خاطر پانچو نکلی گئی مان سے نیلا جانبو جاقول گھر میں نہ تالی</p>	<p>۱۳۵ گاہ جو فوج شہر سے پڑھا نہیں نہ ہو کہ جو کہ اور سو فوج تیر حشر کا لیس پتلیں آتی تیر سے وہ چاہے</p>
<p>۱۳۶ وہ کہتا تھا چاکے چالے کوہا کہن دھن کو چوڑو دھن بابا لکھن</p>	<p>۱۳۷ رضمی جی کو دیکھ کے دل غم سے تیر بچیاں لائے تھے ماتم گل سے لہر تیر</p>	<p>۱۳۸ کہ رو کہہ کے شاہ کی گودی میں گرتا تھا پروالے کی طرح سے کہی گرتا تھا</p>
<p>۱۳۹ نہیں نہ ہو کہ جو کہ نہیں نہ ہو کہ جو کہ نہیں نہ ہو کہ جو کہ نہیں نہ ہو کہ جو کہ</p>	<p>۱۴۰ دھن ماتم ڈال دھن کرتا اونکا ہے نہ تیر سے لگا لکھن گھر کے دیکھتا جی ادا کوہا بزم کہتا کہ جی لکھن</p>	<p>۱۴۱ نہیں نہ ہو کہ جو کہ نہیں نہ ہو کہ جو کہ نہیں نہ ہو کہ جو کہ نہیں نہ ہو کہ جو کہ</p>
<p>۱۴۲ کیا درمیں علی کے بکسر بزم تلوار گرہنیں تو جی کی سب بزم</p>	<p>۱۴۳ خمسے سے سر بہ نہ ہو جی لکھن گھر میں جلو کہ تلو سکینہ بلانی</p>	<p>۱۴۴ دو گدا دھن بزم بچیں بہ بزم بزم</p>

<p>صلیہ کتنی باتوں سے کچھ کتب کا کے لئے لکھا گیا ہے جو چھاپنا چاہئے کہ کچھ کتب کو کتب خانہ میں رکھ دیا جائے</p>	<p>صلیہ میں کیا نہ رہتا تھا وہ جو کچھ لکھا گیا ہے کچھ کتب کو کتب خانہ میں رکھ دیا جائے</p>	<p>صلیہ کتنی باتوں سے کچھ کتب کا کے لئے لکھا گیا ہے جو چھاپنا چاہئے کہ کچھ کتب کو کتب خانہ میں رکھ دیا جائے</p>
<p>کتنے تھے شاہ تیغ نہ اس پر وہ کہتا تھا کہ پہلے مر اس وقت کہ</p>	<p>آکھیں بھڑکائیں چاند سامنے نہ دیکھا سنتھتے اوگل اوگل کے امیر مہر گویا</p>	<p>کتنے تھے شاہ تیغ نہ اس پر وہ کہتا تھا کہ پہلے مر اس وقت کہ</p>
<p>صلیہ اگر کسی کا تعلق نہ ہو جلایا نام اوٹھ کے وہ چھاپنا رقم اگر اس کو تو توفیق نہ ہو</p>	<p>صلیہ اس کا کہنے غفلت ہو سلاک ابا بیکے تھے کچھ نہ سہا فریاد کر کیا کران دھڑکے</p>	<p>صلیہ اگر کسی کا تعلق نہ ہو جلایا نام اوٹھ کے وہ چھاپنا رقم اگر اس کو تو توفیق نہ ہو</p>
<p>نہوار نام کاٹ کے در آئی خود میں دست صغیر گر بڑے حضرت کا گویا</p>	<p>پانی دیانہ مات پتی کے نوات کو جلاد فوج کرنے لگا بھوکے پیاس کو</p>	<p>نہوار نام کاٹ کے در آئی خود میں دست صغیر گر بڑے حضرت کا گویا</p>
<p>صلیہ نہوار نام کاٹ کے در آئی خود میں دست صغیر گر بڑے حضرت کا گویا</p>	<p>صلیہ نہوار نام کاٹ کے در آئی خود میں دست صغیر گر بڑے حضرت کا گویا</p>	<p>صلیہ نہوار نام کاٹ کے در آئی خود میں دست صغیر گر بڑے حضرت کا گویا</p>
<p>اب فوج کے شہر کوئی دم میں آج جانی ہو تم تو کون چچا کو چائیک</p>	<p>جب تک جہان ہوش کو عز اور ہم آج ہیں شریک مگر کل نہ ہو</p>	<p>اب فوج کے شہر کوئی دم میں آج جانی ہو تم تو کون چچا کو چائیک</p>





<p>بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی</p>	<p>بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی</p>	<p>بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی</p>
<p>باب سے نہ جب تک وہ گل اندام ملیگا تب تک نہ ہمیں ایک دم آرام ملیگا</p>	<p>اب پاس نہ بھائی نہ بھتیجا نہ بھیسری سو داغ اور اک دل بہ ہمارا ہی بھری</p>	<p>جب جاتے تھے ب گھر کے لے آتے تھے بھوک وہ مرگے جو بھوکے لے آتے تھے بھوک</p>
<p>بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی</p>	<p>بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی</p>	<p>بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی</p>
<p>نہ لے اوک نہ کھانے کا نہ پیے کا مڑا ہی فرزندِ سلاست ہو تو صے کا مڑا ہی</p>	<p>کیا جانتا تھا کہیں غمخوار ملیگا یا شہر اب ایسے نہ وفادار ملیگا</p>	<p>وہ سمجھے کچھ پہ چھری جسکے جلی ہو اکبرِ ننو دنیا میں حسین ابن علی ہو</p>
<p>بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی</p>	<p>بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی</p>	<p>بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی بہارِ بختی خورشیدِ بختی</p>
<p>کارِ سچ نہ اس طرح سے ہو یا غ کسی کا اب مجھ کو دکھائے نہ خدا داغ کسی کا</p>	<p>روح علی اکبر سے بہن شرم مری ہو میدان میں لے گور و کفن لاش مری ہو</p>	<p>مجبور رہیں ناچار مہین مرضی خدا سے بھائی نہیں جی اوتھنے کا فریاد و بکا سے</p>

<p>مرثیہ سہ ماہی</p> <p>ان بالقیلے زینت کا دانا لکھنا رواد و سکے خواہ سب کس کو لکھا نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با</p>	<p>مرثیہ سہ ماہی</p> <p>تھامین نہ بلدین نہ ان لکھنا کس نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با</p>	<p>مرثیہ سہ ماہی</p> <p>رفاند سنے کوئی دانا لکھنا کس نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با</p>
<p>ہم خلق پہ لین تیغ ستم دشت بلامین نہ رنج اسیری کا سہوراہ صدامین</p>	<p>دینا میں رہن لاکھ برس آپ سلامت کس جاتی ہوں میں کمران یاکت</p>	<p>ہوں لاکھ ستم رکھو نظر انہی خدایہ اس ظلم الاضواف اب رو نیز اپر</p>
<p>مرثیہ سہ ماہی</p> <p>میں اور ستم آن دھسے میں پیا نہ صبر و وفا کو میں رنجی و وفا تقدیر کرتی کی کو میں صبر و وفا</p>	<p>مرثیہ سہ ماہی</p> <p>کس نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با</p>	<p>مرثیہ سہ ماہی</p> <p>کس نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با</p>
<p>ملان باب سخی کیسے خیر مہت کو تم بھی امت کی شفاعت میں شرک کو تم بھی</p>	<p>بچپن سے کبھی شہر میں بچہ رہی تھیں سو مرنے کو تم جاؤ میں بلچھی ہوں مرن</p>	<p>بچپن سے کبھی شہر میں بچہ رہی تھیں سو مرنے کو تم جاؤ میں بلچھی ہوں مرن</p>
<p>مرثیہ سہ ماہی</p> <p>مان صابر و صبر کو میں صبر کعبہ کی سبھی جی کو میں صبر مار اگر کعبہ ایک گل اندام صبر</p>	<p>مرثیہ سہ ماہی</p> <p>کس نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با</p>	<p>مرثیہ سہ ماہی</p> <p>کس نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با</p>
<p>جو کہتے ہیں ہم اس کو اگر کوئی شدید کواست سے نیرا اگر کوئی</p>	<p>اعدائی لڑائی سے نہ دریا کی تریب کس کو کس کا تیغ سے مر جائیگی تریب</p>	<p>مرثیہ سہ ماہی</p> <p>کس نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با نہ جی تو نہ صبر بین و زینت با</p>

<p>ع اس راہ میں گزرتے ہوئے چھین جاوے اس سے نو سرے ہو جائے بزدلو جو بد عین بہر دعا تلو تلو بازو جو بد عین بہر دعا تلو تلو</p>	<p>ع پس او کے لئے تیرے سب بار فریاد کیا کہ حال تیری بار و قار پیشانی تھی جو جی کا تیرے ان باتوں کے لئے تیرے</p>	<p>ع شاہد تیرے سب کچھ کہ تیرے کیا جو جو تیرے تیرے فریاد تیری تیرے تیرے تیرے</p>
<p>مقبول بہن عجز پر درگاہ خدا میں بند خواہاں ہو کر رہے گلارہ خدا میں</p>	<p>پیغام جو دنیا پر سود و وقت سفر ہم بھی وہیں جاہن جہان تیرا سفر</p>	<p>بچتا لی ہوں لیون آگے دلبر کو چاہی مان یہ تو ہر فقیر کہ اکثر کو رضا دی</p>
<p>ع تیرے لئے کیا ہے تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری</p>	<p>ع تیرے لئے کیا ہے تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری</p>	<p>ع تیرے لئے کیا ہے تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری</p>
<p>درد پر ونگی قبر میں بھی جاؤ گی سب ہو گا مگر نہ کمان باؤ گی چالی</p>	<p>بہنوئے تو خیر ہو گئے تیری تھی قدر ہماری تھی اکثر تیری</p>	<p>لب خشک تھے و سار نہ پاؤ گی رضعت کے نہ ملے یہ تھا ہو کے چائے</p>
<p>ع تیرے لئے کیا ہے تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری</p>	<p>ع تیرے لئے کیا ہے تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری</p>	<p>ع تیرے لئے کیا ہے تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری تیری</p>
<p>اک داغ اوٹھا باہر جو ان بیٹے کے غم اور دوسرا گریہ ہوا اس پر تمکا</p>	<p>نہا نہیں پاؤں سے جد ہو گئے اکبر حضرت کو بھی ماتم ہوئے کچھ نہ اکبر</p>	<p>ان قدموں نے جیتے کافر یہ نہیں لے وارث و لے اُس کا حبنا نہیں</p>

<p>۴۴۴</p> <p>رو کر حضرت کے اسوہ و سیرت پر و ان کی خلق پر تو سب سیرت پر جو کچھ کہیں گے وہ سب سیرت پر جو کچھ کہیں گے وہ سب سیرت پر</p>	<p>۴۴۵</p> <p>ایک دنیا کا سدا بہار و سیرت پر ایک دنیا کا سدا بہار و سیرت پر ایک دنیا کا سدا بہار و سیرت پر ایک دنیا کا سدا بہار و سیرت پر</p>	<p>۴۴۶</p> <p>ملتا ہوا خود دیکھا تو مشکل نہ تھا ملتا ہوا خود دیکھا تو مشکل نہ تھا ملتا ہوا خود دیکھا تو مشکل نہ تھا ملتا ہوا خود دیکھا تو مشکل نہ تھا</p>
<p>۴۴۷</p> <p>بٹے کو جو تو رو رو کے جلائی ہو اگر تیرے آئے مجھے شرم آئی ہو اگر تیرے آئے مجھے شرم آئی ہو اگر تیرے آئے مجھے شرم آئی ہو</p>	<p>۴۴۸</p> <p>اک دولت والا جو خالق تعالیٰ کی سودہ بھی بروقت میں شومہ پیدا کی سودہ بھی بروقت میں شومہ پیدا کی سودہ بھی بروقت میں شومہ پیدا کی</p>	<p>۴۴۹</p> <p>کیونکہ نہ شرف ہو مجھے اس اندر و اس اندہ لے پیوند کیا آل عباس سے اندہ لے پیوند کیا آل عباس سے اندہ لے پیوند کیا آل عباس سے</p>
<p>۴۵۰</p> <p>تجربہ ناما خدایاں سب کی تائید پر تجربہ ناما خدایاں سب کی تائید پر تجربہ ناما خدایاں سب کی تائید پر تجربہ ناما خدایاں سب کی تائید پر</p>	<p>۴۵۱</p> <p>رو کر کیا قانون ہے یہ فرمانہ حضرت کوین کی دولت میں حضرت کا بیوہ اس کا کوئی سے کوئی افضل نہیں افعال خدایاں کہ وہی اعلیٰ و</p>	<p>۴۵۲</p> <p>وینا میں کیا سچا سچا سیرت پر قانون قیامت نے دیکھا سچا سیرت پر قانون قیامت نے دیکھا سچا سیرت پر قانون قیامت نے دیکھا سچا سیرت پر</p>
<p>۴۵۳</p> <p>کس منہ سے کو گا کہ سفر کر گئے اکثر جیتا ہو حسین ابن علی مر گئے اکثر جیتا ہو حسین ابن علی مر گئے اکثر جیتا ہو حسین ابن علی مر گئے اکثر</p>	<p>۴۵۴</p> <p>کس کی جو بولی ہو تو کچھ فرمیں کہ سرتاج مرادوش محمد کا ملکین ہو سرتاج مرادوش محمد کا ملکین ہو سرتاج مرادوش محمد کا ملکین ہو</p>	<p>۴۵۵</p> <p>اب رائد ہو بولی ہو زمر و علی کی لشکر مرادوش محمد کا ملکین ہو لشکر مرادوش محمد کا ملکین ہو لشکر مرادوش محمد کا ملکین ہو</p>
<p>۴۵۶</p> <p>میں ہوں شہنشاہ اسان کا میں ہوں شہنشاہ اسان کا میں ہوں شہنشاہ اسان کا میں ہوں شہنشاہ اسان کا</p>	<p>۴۵۷</p> <p>اگر آفاق و مطلق ہو سدا بہار اگر آفاق و مطلق ہو سدا بہار اگر آفاق و مطلق ہو سدا بہار اگر آفاق و مطلق ہو سدا بہار</p>	<p>۴۵۸</p> <p>میں ہوں شہنشاہ اسان کا میں ہوں شہنشاہ اسان کا میں ہوں شہنشاہ اسان کا میں ہوں شہنشاہ اسان کا</p>
<p>۴۵۹</p> <p>دکم درد گنج لویش با سہ گھر میں تمنے کبھی آرام نہ پایا سہ گھر میں تمنے کبھی آرام نہ پایا سہ گھر میں تمنے کبھی آرام نہ پایا سہ گھر میں</p>	<p>۴۶۰</p> <p>ماں کو آئی یہ دولت مجھے قدرت تعالیٰ میں اور ہو بت رسول دوسرا کی میں اور ہو بت رسول دوسرا کی میں اور ہو بت رسول دوسرا کی</p>	<p>۴۶۱</p> <p>زندہ انہیں جو بدو ظلم گوارا مجھے سہا اور بار میں حاکم نے بلا یا تو غضب اور بار میں حاکم نے بلا یا تو غضب اور بار میں حاکم نے بلا یا تو غضب</p>

<p>۴۱۳          یہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          خواہ لے لیا تو خدا کا فضل و مہر          پر عازم فوجوں و مدینے کا سفر          سب ظلم و ستم و جور و ستم</p>	<p>۴۱۴          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو</p>	<p>۴۱۵          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو</p>
<p>جسم نظر اسے ماسر لوگ ستان کو          لانا نہ کوئی حرف شکایت کا رہاں کو</p>	<p>فرزندین بھائی بھتیجی امین کو          تھامے جو کتاب ان کے آئینہ</p>	<p>مرگام پہ آئی تھی صد ارواح امین کی          بس آخری ہر آج سواری غمین کی</p>
<p>۴۱۶          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو</p>	<p>۴۱۷          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو</p>	<p>۴۱۸          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو</p>
<p>بابا کو قسم دیکے بلالی تھی سکینہ          سر پہنچی پیچھے جلی جالی تھی سکینہ</p>	<p>نقش سم پہوار سے اکلمت کو کو          سر کھولے جلو میں سے گور کو کو</p>	<p>وہو نہ دے دو چشمیں سا امان ملیکا          پھر تلو محمد کا نواں سا ملیکا</p>
<p>۴۱۹          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو</p>	<p>۴۲۰          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو</p>	<p>۴۲۱          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو          کہتے ہیں کہ وہ اپنے صاحبزادے کو</p>
<p>شہر کہتے تھے مان عباس و مہر گل کو          اب حشر میں ہو بیگنی ملاقات پر</p>	<p>معاشرہ کہہ کرے کو سٹین راج          معراج نو بہت معراج جیسے ہیں</p>	<p>دشمن کا ملائین کو خوک میں کو          باقی سر کھینچیں باک میں کو</p>

سے شاک و غلط فہمی کا زخم  
میں انہیں جو پوچھا تو تفسیر  
نہیں لب لبو کا مانند اپنے فتنے  
اور تو ہوا ایک کا انداز فراموش

کیا دیدہ و حق پرست کا  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ

اور میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ

برہمن سے قدم کنے لگے فوج  
میرے کو عالم چکن لگے فوج

گردش بہ کبھی جرجھکاؤ کبھی  
آکھو ایسی کبھی خواہیں آکھو

بوسہ کے لیے بھینس لگاؤ کبھی  
اسرار الی اسی سینے میں بھینس

میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ

میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ

میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ

کس حسن سے شکل نہ لگے کبھی  
گویا ورق نور یہ تصویر کبھی

حاض کبھی دیکھ بھینس اس  
کیا ایک سے دو تیرہ بھینس

سینے کی پروا نہیں میدان و غامض  
کس حد سے مارا قدم راہ خدائیں

میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ

میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ

میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ  
میں نے سب کچھ ہی ہے کچھ

پیش صف مرگان کو کی کیا سب  
بھر جانیں تو اک بل میں جان بھر

اوصاف ہوں کیا اولن اچھا  
یہ جو سننے والے میں مگر کی زبان

محتاج سپردہ میں جنہیں جان کا  
بان سامنے تلوار سے سینہ بھی سپردہ





**حصہ**  
 اس آیت میں جو تہذیب و تمدن کے  
 بنیادی قاعدے بیان کیے گئے ہیں  
 ان کے تحت عادات و رسوم کی  
 اصلاح و ترمیم کی ضرورت ہے  
 تاکہ معاشرہ صحیح طور پر  
 ترقی کر سکے۔

**حصہ**  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ

**حصہ**  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ

پانی جو نہ ملتا تھا شہر کون و مکان  
 سوکھے ہوئے پتوں پر پھرتے تھے زبان

پانی کو نہ ملتا تھا شہر کون و مکان  
 حال اس کا کسی صلابت اولاد گھٹا

راضی ہوئیں تیغ و تلوار  
 پیر توڑ اس پانی سے دریاں پلا دو

**حصہ**  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ

**حصہ**  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ

**حصہ**  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ

سب مر گئے باقی ہی مظلوم رہا  
 اک در حالہ خجستہ و خلعت م رہا

سب مر گئے باقی ہی مظلوم رہا  
 زخم تیرا کی ہو سرور کے نام شکل

پانی کے نہونے کا سزاوار تو میں ہوں  
 تقصیر کی کیا اس کی گنہگار تو میں ہوں

**حصہ**  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ

**حصہ**  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ

**حصہ**  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ  
 تعلیم کا جو حصہ ہے وہ

عربان ہر جا کہ بیان کیے  
 مرد کی طرح ہاتھوں پہ اٹھ کر کھڑے

پانچویں کی جینے کی جگہ اس میں  
 اس کو کی سزا ہے کہ ہو لاش میں

ہمسایہ کو نہ بھول گیا چیدرا کا  
 فرزند مر اس کی کوشش کا ہو تا

منجھول



سنگین ہاں کھل جودن چلنے پھرنے  
وہاں کھل جودن چلنے پھرنے  
رہنے کو چھوڑ دینے اور اپنے  
خون بہا کر دینے کو اور بوجھ

پانچواں اور دسواں روز  
ششونے کھل جودن چلنے پھرنے  
نہاں رہنے کو چھوڑ دینے اور اپنے  
خون بہا کر دینے کو اور بوجھ

سنگین ہاں کھل جودن چلنے پھرنے  
وہاں کھل جودن چلنے پھرنے  
رہنے کو چھوڑ دینے اور اپنے  
خون بہا کر دینے کو اور بوجھ

بڑی تھی نظر فریبہ پر شمشیر کی صورت  
رویا ہو نہ پھٹنے میں چھلکے شمشیر کی صورت

نیز کے کہ ہلانے میں جو رستم سے کہیں  
اک ماتم میں بس ماتم ہی نہ کہیں

جس پر گئی ملے دو کے پھرنے نہیں کہیں  
بھلی کو بھی اس طرح سے کہے نہیں کہیں

سنگین ہاں کھل جودن چلنے پھرنے  
وہاں کھل جودن چلنے پھرنے  
رہنے کو چھوڑ دینے اور اپنے  
خون بہا کر دینے کو اور بوجھ

پانچواں اور دسواں روز  
ششونے کھل جودن چلنے پھرنے  
نہاں رہنے کو چھوڑ دینے اور اپنے  
خون بہا کر دینے کو اور بوجھ

سنگین ہاں کھل جودن چلنے پھرنے  
وہاں کھل جودن چلنے پھرنے  
رہنے کو چھوڑ دینے اور اپنے  
خون بہا کر دینے کو اور بوجھ

سوز و غم کی باتم میں اس سرور میں  
بان روح میں تمام لے لے کر کوئی نہ

ضرب اوٹلی کسی سے نہ زکریا فوج لے لیں  
اوسری جو زہر لے لے کر کوئی نہ

غل تھا نہیں لڑا کوئی شمشیر میں لیا  
تغ ایسی نہ دیکھی نہ کبھی تیغ لیا

سنگین ہاں کھل جودن چلنے پھرنے  
وہاں کھل جودن چلنے پھرنے  
رہنے کو چھوڑ دینے اور اپنے  
خون بہا کر دینے کو اور بوجھ

پانچواں اور دسواں روز  
ششونے کھل جودن چلنے پھرنے  
نہاں رہنے کو چھوڑ دینے اور اپنے  
خون بہا کر دینے کو اور بوجھ

سنگین ہاں کھل جودن چلنے پھرنے  
وہاں کھل جودن چلنے پھرنے  
رہنے کو چھوڑ دینے اور اپنے  
خون بہا کر دینے کو اور بوجھ

سوز و غم کی باتم میں اس سرور میں  
بان روح میں تمام لے لے کر کوئی نہ

ضرب اوٹلی کسی سے نہ زکریا فوج لے لیں  
اوسری جو زہر لے لے کر کوئی نہ

غل تھا نہیں لڑا کوئی شمشیر میں لیا  
تغ ایسی نہ دیکھی نہ کبھی تیغ لیا

<p>۱۴۱ ما را بر ایچی با خود پیوسته قلمی که پیوسته با خود پیوسته در یک خط نیست این خط را کدام خط است این خط را</p>	<p>۱۴۲ نزدیک است که پیوسته با خود پیوسته نزدیک است که پیوسته با خود پیوسته نزدیک است که پیوسته با خود پیوسته نزدیک است که پیوسته با خود پیوسته</p>	<p>۱۴۳ نزدیک است که پیوسته با خود پیوسته نزدیک است که پیوسته با خود پیوسته نزدیک است که پیوسته با خود پیوسته نزدیک است که پیوسته با خود پیوسته</p>
<p>دل کھول کے جوہر مرے دکھلا کر اب کام جمی کو نہ فرمائیے مولا</p>	<p>اعداد کے فتح کرنے کو تیار ہوں پیر رحم سے حضرت کے مین ہلچا ہوں</p>	<p>سرخ اسد اندکی قدرت بھی دکھاؤ لے دینو کو اعجاز امامت بھی کھاؤ</p>
<p>۱۴۴ شہر و جنگ و قذیر و فتنہ لاکھوں شے اور دھڑلے سے بونی کھینچ چھینچے رنگ شجاعت کے بونی جان پر نوکات سے بکیر بونی</p>	<p>۱۴۵ نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته</p>	<p>۱۴۶ نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته</p>
<p>رو کے مجھ طاقت یہ وہاں فوج مین کلاشے والی ہوں پر روح امین کی</p>	<p>جو رنگ نہ گرا آج کیا اہل جنت کو کس طرح مین دکھلاؤنگی ستم خندا کو</p>	<p>رو کو نئی بھی اور کاٹونگی ملعونہ کی مین آج ہوں تلوار بھی حضرت کی بھی</p>
<p>۱۴۷ نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته</p>	<p>۱۴۸ نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته</p>	<p>۱۴۹ نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته نزدیک است کہ پیوسته با خود پیوسته</p>
<p>یہ تیغ عنایات خدا سے وجہ جان نہ راحت دل ہو مری راحت جان</p>	<p>جو رنگ نہ گرا آج کیا اہل جنت کو کس طرح مین دکھلاؤنگی ستم خندا کو</p>	<p>اصغر کا نہ بازو کے راحت کا المی مارا چھین مین نے اونچین کا چھین غمی</p>



**مطلع**  
 افسوس نہ ہو گیا کہ امت کو شادان  
 اب بھی اگر چین تو دوزخ کے کج گان  
 تانا کا بھی پاس آ کر ازادین کیا دے

**مطلع**  
 فنا کے گھوٹے سے دوزخ میں  
 سب ٹوٹ پڑے دوزخ میں  
 جہاں پلکین بھولان اور جہاں

**مطلع**  
 خاموش امیں ایک ہی ملک  
 اس خلق کا اور شمع کا احوال غیبی  
 برودار و لانا مری خوشی کا سبب  
 اوقات طلب کہ کج گان کی طلبی

امت کا سفینہ تو ڈوب یا نہیں جاتا  
 فرزند و تلو کو یا انہیں کو یا نہیں جاتا

سج گوسرہ پاک جہاں طاعت حق میں  
 خورشید زمین دُوب گیا خون کی نفوس میں

کیا کچھ نہیں حضرت کے قصدِ ملاہی  
 تصنیف کا تیری گہرا شک صلاہی

**مطلع**  
 کہ کو کچھ نہیں جہاں  
 تیرے نہ جانتا تو کتا ترس  
 نہ کو کچھ نہیں جہاں

**مطلع**  
 کہ کو کچھ نہیں جہاں  
 طاقی بس جہاں میں  
 وہ سب جہاں میں دھڑکے

**رباعی**  
 آکھو میری باری سے شری تیری  
 اکلوتی رہی رہا منہ پوری تیری  
 دونوں ایک جہاں میں رہی تیری  
 یان سکر بس ایک جہاں تیری

وہ گور و گین کے وفا کرنا ہر شہید  
 سجدہ نہ شہید اور اگر تار شہید

جس خلق کے بوسیلے زمرہ خلق  
 فریاد ہو کا نا اوسے خست شقی

**رباعی**  
 اکلوتی نہ ہو تو غبارِ شہادت ہوں  
 جہاں جہاں وہ وہ نہ خست ہوں  
 بون سینہ و قلب سر جہاں  
 خستے میں جب باہم دوزخ میں

**مطلع**  
 کہ کو کچھ نہیں جہاں  
 اور رو رو کے کچھ نہیں جہاں  
 فریاد بصد و درد کہ

**مطلع**  
 کہ کو کچھ نہیں جہاں  
 جہاں جہاں میں جہاں  
 بیان درہم بھری تیری

**رباعی**  
 اکلوتی نہ ہو تو غبارِ شہادت ہوں  
 جہاں جہاں وہ وہ نہ خست ہوں  
 بون سینہ و قلب سر جہاں  
 خستے میں جب باہم دوزخ میں

جنت کو چلے تشریف میں کہو جہاں  
 اب ہمدی نادی تھے کھینچے جہاں

شہ دین ہو مرتب دلیکے آگے  
 بجائی کا کلاکٹ گیا ہمنیر کے آگے

**رباعی**  
 اکلوتی نہ ہو تو غبارِ شہادت ہوں  
 جہاں جہاں وہ وہ نہ خست ہوں  
 بون سینہ و قلب سر جہاں  
 خستے میں جب باہم دوزخ میں





مِنْ الْأَكْمَلَةِ الْمُصَوَّنَةِ وَأَعْلَى الدَّرَجَاتِ فِي الْعِلْمِ عَالِمِينَ اَزْجَاكہ اُنكے كلام كا اك زمانہ شتاق تھا  
اور مدت سے تمامی اہل الرائے کا اسے اتفاق تھا کہ اگر یہ کلام معرض طبع میں آئے تو باعث تسہیل حصول  
ثواب اور باقیات الصالحات اوس محدود کام ہو جاوے جو حقیقت میں اگر کلام قدما کا زیر طبع نہ آتا تو باعث  
القرض مدحت سے مدینہ نیامیسا ہو جاتا مگر بغل و لک کار پرواز ان مطبع نے کمال تجسس و تلاش  
اول عمدہ عمدہ مشورہ جمع کیا جس کو علی العموم کسی نے دیکھا بھی نہ تھا بھی اُنکے کہ چار ملکہ و نمین یہ کلام  
خصوصاً نظام طبع ہوا۔ اور اسطے صحت ان مشورے کے اس ہیچ ان قلیل البضاعت پیر و بنی و علی  
سید نقی حسین رضوی کو مفہوم کیا پس حتی الوسع اس کمترین نے انکی صحت میں ہٹا ہٹا تمام کیا اگرچہ  
اختلاف نقول سے ناچار سی ہو اور سو خطا سے ہر فرد غیور سرسبز ملو ہی مگر تاہم انشا واللہ تعالیٰ  
کیا عجیب ہے کہ کوئی مدعہ تک نہ معنی اور ناموزون نہ رہا ہوا و لیک یہ بھی التزام کیا ہے کہ ہر شے کو  
ہندسہ طاق سے شروع اور ہندسہ جفت پر تمام کیا ہے تاہذا اگر جس ہندسہ کو چاہے  
جلد سے علیحدہ کر لے اور محکمہ ہر تمام جائید بخانے کی ضرورت نہ پڑے اَزْجَاكہ تمامی جلدین بغیر طبع  
بسبب افراط اشفاقان ہدیہ ناظرین ہو گئیں اور پھر بھی شتاق خیر اور نگاہ کم نہوا لہذا یہ جلد دوم ہر  
مطبع فیصلہ مجمع سر شہ اشاعت علوم و منہل نروچ فنون شمع شبستان اقبال سند نشین ہر دم اہل مشورہ  
شہر دہلی و دو جناب منشی نو لکشور صاحب لالال بالفرح والسورہ واقع لکھنؤ محلہ حضرت گنج  
ماہ اکتوبر ۱۲۸۵ عیسوی مطابق ماہ محرم الحرام ۱۲۸۳ ہجری طبع ہو کر حائل گلو سے  
منتان مولیٰ بمنہ و کرمہ قلمی علیہ السلام

حضرت طہمیر۔ از منشی ظہیر الدین صاحب بگرامی۔  
مسدس آج۔ تالیف مرزا محمد جعفر صاحب  
تخلص باوج ظلف الصدق جناب مرزا  
دبیر صاحب مرحوم اسمین جناب امیر المومنین  
علی مرتضیٰ علیہ السلام کی نہایت عمدگی سے مدح  
کی ہے قابل ملاحظہ مومنین ارباب شوق ہی  
ذائقہ مآثم۔ معروف پہل مجلس شبہ سبحان  
کیا کتاب شامل برکت و ثواب ہے جس میں فیضان  
منصائب خاص آل عباد و دیگر شہداء کے بلا  
کے کمال روایات صحیحہ سے ذکر آل عبا  
شاہان جگہ گوشگان مصطفیٰ سید وزیر صاحب  
رضوی المشہدی الاثناعشری تخلص بہ وزیر  
نے تصنیف فرمایا ہے اگر سب عفو جرائم  
تو یہی ہے جو کیا وسعت دامن حسین ابن علیؑ  
اس پہل مجلس شبہ کی جہان تک تعریف کی جائے  
بجا ہی کیا خوب بیان ہے کہ کیسا ہی سنگدل  
ہو گا جب مصائب شہداء کے کر بلا کو اس  
بیان شیریں پر تاثیر سے سینگا رقیق القلب  
سوم دل بن گیا اور دل اسکا مانند موم  
پگھل کر رہ جاویگا۔

احکام الائمہ۔ فقہ امامیہ میں نہایت عام مفید  
کتاب ہے فوائد بیشمار سے بھری ہے جہاں  
باب ہیں اور ہر باب میں فصلیں ہیں چنانچہ  
عند المعاشیہ فیہ ست ناظرین پر غولی اور  
عمدگی اس رسالہ کی خود نمکشف ہو جاوے گی کہ

عام نفع کے واسطے حاجی حسین علی صاحب  
نے کس آئین شایستہ اور ترکیب بایستہ  
سے مدون فرمایا ہے جسے دیکھا پسند کیا بڑی  
خواہش سے پڑھ لیا۔

حلیۃ العرائس۔ یہ کتاب زبان اردو فقہ میں  
اسم بامسمیٰ ہے اسمین عورات کے مسائل فقہیہ  
جو روزمرہ کے کار آمد ہیں صاف صاف  
شرح لکھے ہیں اگرچہ رسالہ مختصر ہے مگر فوائد  
عظیم مترتب ہیں جامع عباسی تذکرۃ الصلوۃ  
وغیرہ کتابین اکثر عورات کو پڑھانی جاتی ہیں لیکن  
بعض بعض باتیں اسمین آئین سے زیادہ  
ہیں اور عبارت عام فہم نہایت سلیس ہے  
اور مسائل بہت عمدہ عمدہ باسانید صحیحہ اسمین  
موجود ہیں اسکا پڑھنا عورات کے لیے کمال مفید  
ہو مصنف اسکے مولوی امجد علی صاحب  
لکھنوی ہیں۔

پہرہ سندی۔ یہ کتاب مختصر روزمرہ کی  
پہل چال سابق روش کی نظم ہے اکثر اطفال  
خرد سال اور عورات کے درس میں بہتی ہے  
انسان کا عمر اور قبر میں منکر و نکیر کا سوال  
و جواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے  
نظم ہے چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیوں کو ان پر  
یاد کرانے ہیں جس سے مسائل میں بھی قنیت  
ہو جاتی ہے اور روزہ نکاح جو کہ اصول مذہب  
ہے اسمین صلاحیت کامل پیدا ہوتی ہے اور عمدہ

نبی درست ہو جائے ہیں اسی سبب سے  
ہر عام پر مروج جو در ہر شخص اسکو ترسیب  
اطفال کے لیے خرید کر دیا ہے۔

جامع عباسی سبت بابی ۱۰ کے فاشیہ پر  
ترجمہ الصلوٰۃ جو جامع عباسی پڑھی ہوئی ہو  
مذہب اثنا عشریہ کی علم فقہ میں تصفیہ  
ناظم ترجمہ تشریح شیخ الاسلام و المسلمین مولانا  
شیخ عبد اللہ بن کی اور ترجمہ الصلوٰۃ تصفیہ  
دو قائلین اخوند ملا محمد باقر مجلسی جو شمال  
پنجاب پر اوّل باب میں طهارت کا بیان  
ہوئی ہے صفحہ پنجم ۱۰ تیمور رائے کے قواعد کا  
دوسرے باب میں نماز کا جب مذمت کا ذکر کیا  
تیسرے باب میں غسل رکوع و رجبی اور تشریح رکوع  
چوتھے باب میں روزہ و صیام کا ذکر کیا

جو پنجم باب میں حج دار کاں حج وغیرہ کا  
مذکور و چھٹے باب میں وقت و تسبیح و اذان کا  
قرآن اور تہجد اور آذان اور ذکر و نوافل پر حسب  
کرے کیا ذکر ہو۔ سائنوں باب میں زیارت حضرت  
رسول خدا سے پہلے انتہائی علم و حکم و حضرت  
امیر المؤمنین و باقی ائمہ خصوصاً علیہم السلام و  
باب اول دو فرائض ائمہ معصومین کا بیان ہو  
و دیگر ابواب میں ہر قسم ضروری تقاضا  
دینی مذکور ہے۔

بنا والا اسلام فی احکام الصائم۔ یہ کتاب  
فیض انتساب برائے فاضل تصنیفات عالم

علوم علمی و فنی جو الا سلام متحدہ العصر و الزمان  
جناب مفتی مولوی سعید محمد یاس صاحب گنجوی  
سے جو اس کتاب لا جواب بین روزہ داروں  
کے مراتب اور ثواب اور روزے کے احکام  
نہایت جامع و مفصل ہے ہر فراموشی  
روزہ و روزوں کی شکلات اور ثبات کو  
جو بصورتی سستہ بیان فرمایا ہو جسکے پرستے  
ماہ رمضان المبارک کی غلطی و جملہ احکام  
روزہ داروں کی قد و نسلات عبادت  
معلوم ہو باقی پر احادیث صحیحہ سے جناب  
سعدی نے ہر مطلب کا خوب دیا جو اور  
دلائل عقلی و نقلی و خصوصاً قرآنی سے صوم کو  
صالح کی غلطی و تاہر فرمایا ہے۔

طالعہ تہذیب و تہذیب کتاب و

سید حسین صاحب المیزان تہذیب سیرت حسنہ  
منقول یہ کتاب مذہب ائمہ کی نہایت عمدہ و  
سہل و التجات۔ مع ترجمہ اردو سبب ان  
کے سبب کو سال و فرائض کے ساتھ اسکو سونڈھا  
عوام و مشین و تیار کے جامع علوم دین و دنیوی  
طالعہ سید رضا صاحب ابن مرید محمد صاحب تقوی  
الہیاتی الفاضل صاحب تہذیب و تہذیب کے مکمل  
تہذیب اثنا عشریہ میں ہے مثل جو علمی و عمومی  
پسندیدہ ہے ایک نظر کیا تیار زبان سے شتاک  
ہو کہ خرید اس سبت اپنا سال کر۔